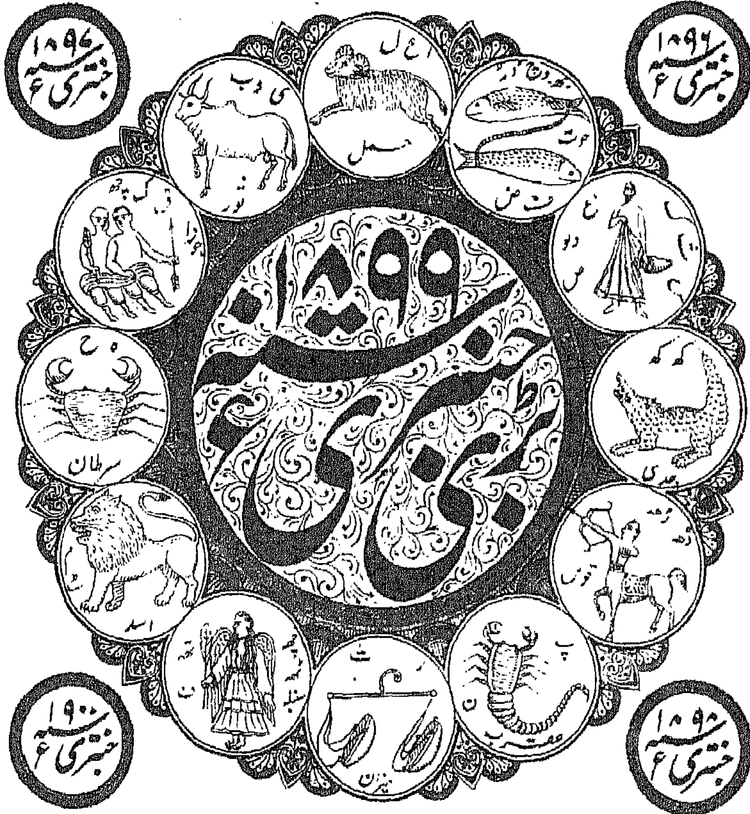
لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم

ہر چند کہ ظاہر میں تقویم یکساں ہی لیکن باطن میں پانچ برس کے زمانِ ماضی و مستقبل کا حال ہو مجاز



اسکا نام صاف ہے حقیقتاً جام جمشید و آئینہ سکندر کا فوٹوگراف ہے محمد رحمت اللہ رعد نے بنائی اور اپنے

نامی پریس شہر کانپور میں چھپوائی



فہرست مضامین بڑی جنتری سنہ ۱۸۹۹ عیسوی

سنہ ۱۸۹۹ عیسوی

اور

قیامت کا مضمون

برّ جہا دیدم کہ از مشرق بر آورد ند سر ✤ جملہ در تسبیح و در تہلیل حیِ لا یموت

پچون چون پچون و ✤ و و

چند سال سے ہمارے ہندوستان کے بعض حصص کی فصلی حالت مین ایک معتدبہ تبدیلی نظر آتی ہے جسکی شہادت گرمی مین پچھوا ہوا کے نہ چلنے اور برسات مین ابتدائی پچھترون کے نہ برسنے سے بخوبی ہوتی جاتی ہے مغربی شمالی حصے کی آب و ہوا جو تمام ملک مین قوی سمجھی جاتی تھی اب اُسکو بنگالے کی مرطوبی کمزوری سے روز بروز مناسبت ہوتی جاتی ہے اور اسلیے انسانی عناصر کے بھی امتزاج مین انقلاب پیدا ہو رہا ہے تاہرینِ علم طبیعات اس پس پیش مین ہین کہ دیکھیے موجودہ حالت آیندہ کے لیے قائم رہنے والی ہے یا چند سال کے بعد پھر اپنی پچھلی جانب کو عود کرنے والی ہے۔

جبکہ سنہ ۱۸۹۲ء و سنہ ۱۸۹۳ء مین ڈیڑھ سال تک متواتر اور مسلسل بارش ہونیکی وجہ سے زمین کی رطوبت بڑہگئی تو اُسکا لازمی نتیجہ ہونا چاہیے تھا کہ امراض عالمگیر ہون چنانچہ اطرافِ ہندوستان مین نہ صرف ملیریا کی قسم کے امراض بلکہ چیچک ہیضہ اور طاعون وغیرہ کی زیادتی ہوگئی۔ یہ بھی طبیعات کا مسئلہ ہے کہ جب کبھی زمین مین رطوبت بڑھتے بڑھتے ترقی پکڑ جاتی ہے تو پھر اُسکا اپنے اعتدال پر آنا منحصر ہوجاتا ہے ایک سال کی خشک سالی پر اسلیے قحط منحوس سے جہان طرح طرح کے جانی اور مالی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے وہان یہ ایکبات اطمینان کے قابل بھی ہوتی ہے کہ بعد سختیان جھیلنے کے جو لوگ زندہ و سلامت بچ جاتے ہین اُنکو عرصہ تک عافیت اور صحت کا زمانہ میسر ہوتا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ جس قحط کی تمہید سنہ ۱۸۹۲ء سے شروع ہوچکی تھی اور جسکا ظہور بالآخر سنہ ۱۸۹۶ء و ۹۷ء مین ہوا اُس سے زراعتی پیداوار تباہ ہوگئی خلقت بھوکون مرگئی، لیکن بڑھی ہوئی رطوبت جذب ہوکر اُسقدر یبوست نہ پیدا ہوسکی جسقدر کہ ہونی چاہیے تھی۔ کنکلے تو ویسے ہی ہر طرف نظر آئے جیسے کہ سابق کی خشک سالیون مین ہوتے تھے مگر اس مرتبہ اُنکے جسم اسقدر خشک نہ ہوے تھے جیسے کہ اگلے قحطون مین دیکھنے مین آئے تھے۔ خیر اسکی نسبت تو یہ کہ سکتے ہین کہ برطانیہ عظمیٰ کی بے نظیر فیاضی نے اُنکی حالت کو اس نچوڑ تک نہین پہونچنے دیا۔ مگر اسکا کیا جواب دیا جائے کہ کنوؤن کا پانی بھی اُسقدر خشک نہوا جیسا کہ پچھلی قحط سالیون مین ہوجایا کرتا تھا۔ بہرحال اس قحط کی ذات سے جسقدر نقصان ملک کو پہونچنا لابدی تھا وہ پہونچ گیا اور جو فائدہ اُس سے مترتب ہونا ضروری تھا وہ نہوا۔ اسلیے کہا جاسکتا ہے کہ جن تشویشات کا آغاز گذشتہ برسون سے شروع ہوا ہے اُسکا انجام آیندہ زمانہ مین جلد تر نظر نہین آتا۔

اب اسکے بعد ایک اور واقعہ اسی سلسلے مین بیان کرنے کے قابل ہے کہ ہماری اس جنتری مین ۱۵ سے ۲۵ نومبر تک اور پہلی سے تیسری دسمبر تک سات سیارون کا برج عقرب مین قران ہے اور ایسا قران صدیون کے بعد ظہور مین آیا ہے۔ علم طبعی کے جاننے والے اِن دنون کے لیے مختلف قیاسات سے کام لے رہے ہین اکثر کا خیال ہے کہ جب ہمیشہ دیگر سیارے زمین کے مختلف پہلوؤن پر اپنی کرنین ڈالا کرتے ہین تو جسوقت کل ستارون کی کرنین زمین کے ایک ہی رخ ہوجائینگی تو کشش ثقلی یا کشش مرکزی کی وجہ سے (جو ہر ایک سیارہ کو زمین کے ساتھ ہے) کوئی غیر معمولی حالت پیدا ہونا چاہیے۔ اب اس غیر معمولی حالت کے متعلق لوگونکے مختلف خیالات ہین بعض کہتے ہین ۱۵ نومبر کو ایک ومدار ستارہ زمین کو اس زور سے ٹکر دیگا جس سے زمین کے چکناچور ہوجانیکا اندیشہ ہے۔ بعض کو اسمین کسیقدر اختلاف ہے وہ کہتے ہین کہ ستارہ تو زمین سے ضرور ٹکرائیگا مگر زمین کو بجز خفیف سی جنبش ہوجانیکے اور کسی قسم کا صدمہ نہین پہونچے گا۔ بعض کا قول اس سے بھی نرم ہے وہ کہتے ہین کہ ومدار ستارہ زمین کے نہایت قریب سے نکل جائیگا اور زمین اُس سے بال بال بچ جائیگی غرضکہ یہ سب لاؤبالی خیالات ہین جو بالکل اعتبار کے قابل نہین ہین لیکن

سلہ یہ دو شعرون کا قطعہ ظہیر فاریابی کی تصنیف سے ہے۔ پہلے شعر کا قافیہ "لایموت" اور دوسرے شعر کا قافیہ "حوت ہے" اور حوت آسمان کا بارہوان برج ہے ۱۲

اُنمین ایک شخص کا خیال ایسا بھی ہے جسپر فی الجملہ اعتبار کیا گیا ہے اور وہ یہ ہے کہ ۱۵ نومبر کی شب کو بکثرت شہاب ثاقب گرتے نظر آئینگے اور آسمانپر آتشبازی چھوٹنے کا تماشہ دکھائی دیگا۔

یہانتک جو کچھ لکھا گیا وہ علماے علم طبیعی کے خیالات کا اقتباس تھا اب اسکے آگے کچھ نجومیون کے زایچے بھی درج کر دینے ضرور ہین جو غالبًا ناظرین جنتری کی دلچسپی کا باعث ہونگے۔ یورپ کے منجمون نے تو صاف کہدیا کہ ۱۵ نومبر کو قیامت کا آنا برحق ہے مگر ہندوستانی جوتشیون مین اسقدر جرأت نہ نکلی کہ وہ بھی اُنکی ہان مین ہان ملا جاتے۔ اُنکا حکم ملک کی بیماریون اور بادشاہون کی جنگ تک محدود رہا۔ وہ بھی اس لیے کہ پرانی حکایتون اور فرضی کہانیون پر اعتقاد تھا۔ کیونکہ اُنکے بیان کرنے والے بھی سلسلہ بسلسلہ اسی سوسائٹی کے ممبر چلے آتے ہین۔ مثلاً ایران کے منجم طوفان نوح کی تاریخ بیان کرکے کہتے ہین کہ وہ ایسے وقت مین آیا تھا جبکہ ساتون ستارون کا برج سرطان مین قران تھا چونکہ سرطان برج آبی ہے اسلیے پانی کا طوفان آیا ورنہ ہوا یا خاک وغیرہ کا آتا۔ اُنکے نزدیک خدا کا ایک گمراہ قوم پر اپنے نبی کو ہدایت کے لیے مبعوث فرمانا، پھر اُس قوم کا نبی کی ہدایتون پر عمل نکرنا، پھر اُنکی نافرمانی کی وجہ سے خدا کا اُنپر طوفان نازل کرنے کی خبر دینا، نبی کا اپنی جان کی حفاظت کے لیے کشتی بنانا اور پھر وقت موعودہ پر طوفان کا آنا۔ گویا یہ سب کچھ صرف اسلیے ہوا تھا کہ سات سیارے برج سرطان مین جمع ہوگئے تھے۔

اسی طرح ہندوستان کے منجم مہابھارت کے واقعہ کو بیان کرتے ہین وہ کہتے ہین کہ جب مہابھارت ہوا تو سب ستارے برج عقرب مین جمع ہوگئے تھے۔ عقرب بھی برج آبی ہے مگر چونکہ خانۂ مریخ ہے اسلیے یہان طوفان آب نہین آیا بلکہ ۱۹ یوم تک طوفان جنگ برپا رہا جس مین لاکھون آدمیون کا کھیت ہوگیا۔ گویا اُنکے نزدیک ہستناپور کی سلطنت بھارت کی اولاد مین جھگڑا ہونا، نابالغ پانڈون کی سلطنت پر اندھے چچا کا عارضی حکمران ہونا، پانڈون کا بالغ ہونے پر بھی سلطنت سے محروم رہنا، دروپدی کے بیاہ لانے سے پانڈون مین پولٹکل طاقت کا آجانا، اور جنگ عظیم برپا کرکے اپنے چچا کی تمام نسل یعنی کورو کو مع اُنکے مددگارون کے نیست نابود کر دینا، گویا یہ کچھ بھی نہ ہوتا اگر اتفاق سے سب سیارے ایک ایسے برج مین نہ آگئے ہوتے جو مریخ یعنی جلادِ فلک کا گھر تھا۔

یہ سچ ہے کہ طوفان نوح کا آنا اور مہابھارت کا ہونا واقعات تاریخی ہین اور اُنسے کسی شخص کو انکار نہین ہوسکتا مگر اسکے ساتھ ہی ساتون سیارون کے ایک برج مین آجانے سے اُنکا ظہور ہونا محض توہمات ہین جنکا کوئی یقینی ثبوت پہونچنا دشوار ہے ایسی باتون پر اعتقاد قائم کرکے جن لوگون نے جب کسی وقت مین پیشین گوئی کی ہے انجام مین ضرور اُنکو خفت اُٹھانی پڑی ہے۔ چنانچہ ذیل کا واقعہ اسی قبیل سے ہے

عجم مین سلطان طغرل ابن ارسلان سلجوقی کے عہد مین ماہ رجب ۵۸۱ ہجری مطابق ماہ اکتوبر ۱۱۸۴ء مین سات سیارون کا قران برج میزان مین واقع ہوا۔ بدقسمتی سے مندرجہ بالا قصے وہان کے منجمون کو بھی یاد تھے اُنھین کے زعم پر انوری شاعر نے جو کہ نجوم کا بھی مدعی تھا طوفان نوح کی نظیر دے کر دعوے کے ساتھ پیشین گوئی کی کہ "برج میزان چونکہ بادی ہے اسلیے فلان وقت ہوا کا ایک ایسا طوفان آئیگا جو طوفان نوح کے مثل ہوگا" اس متوحش خبر کے شایع ہونے سے تمام ملک مین اُس سے ہزار حصہ زیادہ گھبراہٹ پیدا ہوگئی جیسی سال گذشتہ مین کسی احمق نے زلزلہ کی پیشین گوئی کرکے ہمارے ملک مین پیدا کردی تھی۔ مگر خدا کا شکر کہ وہ وقت مقررہ اور انوری کی پیشین گوئی دونون ایک ساتھ ہوا ہوگئین۔ انوری اپنے دل مین خفیف ہو ہی رہا تھا کہ ایک شاعر نے ذیل کا قطعہ تصنیف کرکے اُسکو اور شرمندہ کیا۔

گفت انوری کہ از اثر بادہاے سخت
ویران شود عمارت و کہسار بر سری
در روز حکم او نہ وزیدست ہیچ باد
یا مرسل الریاح تو دانی و انوری

ابتدا مین جب علم ہیئت کے اصول مدوّن ہوے تو بروج کی تقسیم خیالی طور پر فقط سیارون کی منازل قائم کرنے کے لیے جس سے حساب ماہ و سال مرتب ہو قرار دیگئی تھی۔ مگر آگے چلکر زمانہ مین جہالت کا دَور دَورہ ہوا تو اُسپر عجیب و غریب توہمات کا خودبخود اضافہ ہوگیا۔ اور جو لوگ اُن توہمات مین اُسوقت مبتلا ہوے یا اس زمانہ مین مبتلا ہوجاتے ہین وہ اپنی زندگی بھر جہل مرکب مین پھنسے رہتے ہین۔ یہی سبب ہے کہ جن لوگون کو ۱۸۹۹ء مین قیامت آتی ہوئی برسون پہلے سے نظر آرہی تھی اُنکی آنکھون کے سامنے یونان پر قیامت صغریٰ اور اسپین قیامت کبریٰ نازل ہوگئی مگر اُنکو وقت سے ایک منٹ قبل تک کچھ نہ سوجھائی دیا۔

تَدَبَّرُ بِالنُّجُومِ وَلَسْتُ تَدْرِی
وَرَبُّ النَّجْمِ یَفْعَلُ مَا یَشَاءُ

محمد رحمت اللہ رعد
نامی پریس کانپور } ۲۰ اکتوبر ۱۸۹۸ء

کانپور کی بڑی جنتری کا تاجرانہ نرخ بابت سنہ ۱۸۹۹ء

جس درجہ اور جس عروج پر یہ جنتری پہونچ گئی اور سالہا سال پہونچتی جاتی ہے اسکا اصلی باعث خداوند جل علے شانہٗ کی عنایت اور توفیق ہے۔ اگر وہ شامل حال نہوتی تو یہ صلوت، یہ موزنیت، یہ مضامین اور یہ مقبولیت کسی طرح حاصل نہ ہو سکتی۔ کسوف وخسوف کی جدول کا ہر سال ترتیب دینا، خمسہ متحیرہ کا اصلی نقشہ دکھلانا، بارہ مہینون کا ایک ایک خانہ جانچ کر تصحیح کرنا، علمی اور عملی مضامین کا اُنکی جگہ پر جمع کرنا اور اُنکو لفظون، نقشون اور تصویرون کے ساتھ سمجھانا۔ اگر خداوندی ہی برکت شامل حال نہوتی تو خود تعجب ہوتا کہ یہ سب کام صرف ایک شخص کے ہاتھ سے کیونکر انجام پا جاتے ہین۔

اسکی مقبولیت کی یہ ایک ادنی مثال ہے کہ ہندوستان کی اکثر چھوٹی بڑی جنتریان اب اسی سے نقل ہوتی ہین۔ اور اگر کسی سال اتفاق سے اسکے چھپنے مین دیر ہو جاتی ہے اور انتظار کرنے والے تھک کر اپنی جنتریان شایع کر لیتے ہین تو ملک نے خوب تجربہ کر لیا ہے کہ ایسی جنتریان عموماً غلط ہو جاتی ہین۔ اور نیز اُنکی غلطیان ایک سے دوسری مین نقل ہوتے ہوتے زہرباد کی طرح پھیلتی جاتی ہین۔

تاجران کتب جو علمی اشاعت کا کام اپنے ذمے لیے ہوئے ہین اُنہین سے بعض افسوس کے قابل ہین کہ وہ اپنے تھوڑے سے فائدہ کے لیے دیدہ و دانستہ بجائے اس کتاب کے کوئی دوسری صلوت حرام کتاب خریدار کے حوالے کر دیتے ہین۔ ہمارے پاس بکثرت شکایتین آئی ہین جنہین لوگون نے بعض تاجران کتب سے ہماری جنتری منگوائی اور اُنھون نے عمداً دوسری جنتری بھیجدی صرف اسلیے کہ شاید اس جنتری کے عوض دوسری جنتری بھیجدینے مین دھیلا پیسا زیادہ بچ گیا ہوگا۔ مگر اسکا اُنکو مطلق خیال نہوا ہوگا کہ اُنکی اس حرکت سے اُنکی گردن پر کتنا بڑا مظلمہ ہو گیا۔ اسی وجہ سے ہم ہمیشہ اطلاع دیتے ہین کہ جن صاحبون کو ہماری جنتری ملنے مین کسی جگہ دقت ہوا کرے تو وہ ہمسے براہ راست منگوا لیا کرین۔ چنانچہ اس بات پر بہت لوگ کاربند ہو گئے ہین اور ہر سال اس جنتری کو بروقت ہمسے منگوا لیا کرتے ہین۔ امسال ہمنے نرخ مین ایک جدید کمی کی ہے جس سے ہر شخص تاجرانہ حیثیت سے اُسکو خرید کر فائدہ اُٹھا سکتا ہے یا اپنے دوست احباب مین نہایت ارزانی کے ساتھ تقسیم کر سکتا ہے۔ اسلیے ذیل کا نقشہ درج کیا جاتا ہے کہ اُسکو دیکھکر اُسکی تعداد کے موافق جو صاحب خرید فرماوین گے وہ بہت کچھ فائدہ اُٹھائین گے

جنتری درجہ اول کا نرخ

ایک جلد کے خریدار کو	فی جلد	عا/
پانچ جلد کے خریدار کو	"	عمہ/ ۱۲/
دس جلد کے خریدار کو	"	عہ/

جنتری درجہ دوم کا نرخ

ایک جلد کے خریدار کو	فی جلد	۸/
پانچ جلد کے خریدار کو	"	۷/
دس جلد کے خریدار کو	"	۶/

جنتری درجہ سوم کا نرخ

ایک جلد کے خریدار کو	فی جلد	۴/
دس جلد کے خریدار کو	"	۳/
پچاس جلد کے خریدار کو	"	۲/

جنتری درجہ چہارم کا نرخ

ایک جلد کے خریدار کو	فی جلد	۲/
دس جلد کی قیمت		[illegible]
پچیس جلد کی قیمت		[illegible] ۸/
پچاس جلد کی قیمت		[illegible] ۸/
سو جلد کی قیمت		[illegible] ۱۲/
ڈھائی سو جلد کی قیمت		[illegible] ۴/
پانسو جلد کی قیمت		[illegible]
ہزار جلد کی قیمت		[illegible]

محصول ڈاک وغیرہ ذمہ خریدار ہے

جو نرخ اوپر چھاپ دیا گیا ہے اب اُسمین کسی قسم کی اور کمی ہونا ناممکن ہے اسلیے ہر خریدار کو اس نرخ کا پابند ہونا پڑیگا۔

محمد رحمت اللہ رعد
نامی پریس کانپور
۲۱- اکتوبر سنہ ۱۸۹۹ء

جنتری ہذا کے بعض مضامین کا حل

اندھیری اور اوجالی۔ ہماری جنتری مین یہ خانہ ہمیشہ سے مسلسل رہتا چلا آیا ہے جس سے ہر تاریخ کا اندازہ ہو سکتا ہے کہ اُسمین کسقدر حصہ چاندنی کا اور کسقدر حصہ اندھیری رات کا ہے۔ نیز شام سے اندھیری شروع ہے یا اُوجالی؟ یہ بھی اُسکے دیکھنے سے معلوم ہو جاتا ہے۔ صبح سے شام تک جسقدر خانے بنے ہین وہ تمام رات کے گھنٹے ہین انمین اسقدر باریک حدود مین لکیرین کھینچی جاتی ہین جو صاف بتلا دیتی ہین کہ چاندنی کا حصہ ایک گھنٹہ یا سوا گھنٹہ یا ڈیڑھ گھنٹہ ہے۔ غرضکہ خانون کی صفائی سے گھنٹے اور اُسکے نہایت باریک حصے تک معلوم ہو جاتے ہین۔

تہوار۔ بارہ مہینے مین برابر اسکا سلسلہ خانہ کیفیت مین چلتا ہے اسمین عیسائی، مسلمان اور ہنود کے تہوار اُنکی تاریخون کے برابر والے اخیر خانے مین درج ہوتے ہین اور اُسمین جو صحت کا التزام ہوتا ہے اُسکو ناظرین جنتری خوب سمجھ سکتے ہین۔۔ مثلاً گڈ فرائیڈے ۳۱ مارچ کو ہوگا وہ اپنے خانہ مین درج ہے۔ یا شب معراج ۲۶ رجب یعنی ۲۷ کی شب کو ہوگی وہ اپنے خانہ مین درج ہے۔ یا دیوالی و کاتکی اشنان وغیرہ سب اُسی خانہ مین ہونگے جسروز اُنکو ہونا چاہیے اور بفضلہ تعالی اس قسم کی صحت ہماری جنتری کا حصہ ہے۔

ستارون کی چال۔ یہ خانہ بھی ہماری جنتری مین عرصہ سے سلسلہ وار چل رہا ہے اسمین سورج، منگل، بدھ، سکر کی چال تو ہر نچھتر کے ابتدائی چرن سے دکھلائی جاتی ہے۔ مگر برہسپت، سنیچر اور راہ کیت کی چال ہر نچھتر کے ہر چرن سے دکھلائی جاتی ہے اور یہ سلسلہ ایسا قائم ہے جسمین کبھی کمی و بیشی نہین ہوتی ہے۔

سنکرانت۔ دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک محض سنکرانت کہلاتی ہے۔ اور دوسری سائن سنکرانت۔ سنکرانت تو ہر انگریزی مہینے کے درمیان واقع ہوتی ہے جو ہماری ہر جنتری کے ہر جنت ہندسہ کا صفحہ ملاحظہ کرنے سے معلوم ہوگی مگر سائن سنکرانت وہ ہے جو ہر طاق ہندسہ کے صفحہ پر مع برج کی تصویر کے گھڑی پل کے حساب سے درج ہوتی ہے۔ دو نون سنکرانتون مین ۲۰ سے ۲۲ دن کا فرق ہوتا ہے۔ اسمین یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جسطرح ہر سال سنکرانت کی ساعت بدل جاتی ہے اسی طرح سائن سنکرانت کے بھی ہندسے تبدیل ہو جانا چاہیے۔ اگر ایک ہی طرح کے ہندسے کئی سال تک بھرے ہون تو غلط ہونگے۔

گرہن۔ اس سال چار گرہن پڑینگے جنکا نقشہ صفحہ پر مثل اور جنتریون کے مندرج ہے۔ انمین سے دو اول الذکر ہندوستان مین مطلق نہ دکھائی دینگے تیسرا گرہن پورا دکھائی دیگا۔ چوتھا نصف حصہ ہندوستان مین دکھائی دیگا اور نصف حصے مین نہ دکھا دیگا۔

نقشہ قسطنطینیہ۔ امسال تاریخ روم مین۔ چونکہ سلطان محمد خان فاتح کا حال ہے جسکی تلوار سے قسطنطینیہ فتح ہوا۔ اسلیے ہمکو مناسب معلوم ہوا کہ شہر قسطنطینیہ کا نقشہ بھی درج کر دین۔ یہ نقشہ بالکل نرالا ہے۔ غالباً لوگون نے بڑے بڑے قیمتی اٹلسون مین بھی ایسا نہ دیکھا ہوگا۔

سلطنتون کے نشان۔ گذشتہ سال کی جنتری مین درج ہو چکے ہین مگر جنتری چھپنے کے بعد معلوم ہوا تھا کہ چند سلطنتون کے نشان تبدیل یا ترمیم ہو گئے ہین اسلیے ہمنے ارادہ کر لیا تھا کہ آیندہ جنتری مین جدید نشان بھی درج کرینگے۔ خدا کا شکر ہے کہ وہ پورا ہوا۔

تاجرون کے اشتہارات۔ جو تجار ایک یا چند شے کے خود صانع ہین یا کسی ملک کی بنی ہوئی فروخت کرتے ہین وہ بوجہ ہماری جنتری کی اشاعت کثیر کے مضامین کے بعد کے صفحات پر اپنی تجارت کے متعلق مجمل یا مفصل اشتہار اُجرت دیکر درج کراتے ہین تاکہ ناظرین جنتری پڑھکر اگر کسی اشتہار سے کوئی چیز پسند کرین تو وہ اُس اشتہار کے دینے والے سے طلب فرمائین۔ چنانچہ اس قسم کے اشتہارات جنتری ہذا مین بھی صفحہ ۵۹ سے ۶۷ تک ہین۔

اسمین قابل آگاہی یہ امر ہے کہ اکثر ناظرین جنتری بلا خیال اسکے کہ اس اشتہار کا دینے والا کون شخص ہے۔ فرمایش ادھر اُدھر بھیجد یتے ہین اُنکو آیندہ سے خیال رکھنا چاہیے کہ حقیقت مین اُس اشتہار کا دینے والا کون ہے اسکا پتہ اشتہار کے پڑھنے سے بخوبی معلوم ہو جائیگا۔ اور اپنی فرمایش اُسی شخص کے نام روانہ کرین تاکہ وقت پر وہ شئے پہونچ جایا کرے۔ ہمسے یا کسی دوسرے شخص سے فرمایش کرنے مین وہ چیز دستیاب نہو سکے گی۔

تقویم نوروز عالم افروز

بفضل خداوند عالم وبطفیل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سال آیندہ دورۂ اثنا عشری سے سال دوازہم ہے بتاریخ ۷ ذیقعدہ ۱۳۱۶ھ مطابق ۲۰ مارچ ۱۸۹۹ء روز دوشنبہ بعد نصف اللیل وقت ۲ بجے ۱۲ منٹ صبح کے بساعت عطارد تحویل آفتاب برج حمل مین اور ظہور نوروز عالم افروز ہے۔ سواری خوک داہنے ہاتھ مین شمشیر برہنہ اور بائین ہاتھ مین نیزہ اور رخ جانب شمال و مشرق ہے۔ رنگ پوشاک فیروزئی اور نام سال کا تنکوئیل اور مالک سال زحل ہے۔ اس سال کے آثار جو منجمون نے اپنے خیالی قاعدے سے مقرر کیے ہین وہ ذیل مین درج ہین۔

ملکی حالت

ہندوستان۔ ممالک متوسط اور سنٹرل انڈیا مین گرم ہوا زیادہ چلے اور اُس سے جانون کا نقصان ہو۔ بنگال اور شمالی ہند مین گرمی زیادہ ہو مگر ہوا کا رخ پُروا رہے۔ بمبئی، راجپوتانہ، اور پنجاب مین بارش خاطر خواہ ہو۔ اطراف دکن مین جاڑا شدت سے پڑے۔ تمام ملک مین غلہ کا نرخ رو بارزانی رہے۔ امراض وبائی مین کمی رہے۔ شمالی مغربی سرحد پر خطرات پیدا ہون۔ ملک کی دولت کا بڑا حصہ صرف مین آئے۔ ملکی اقوام مین اتحاد بڑھے۔ مگر ہمین اصلی استحکام نہو۔ آغاز موسم سرما مین گذشتہ سالون سے زیادہ امراض پیدا ہون۔ حکام اور رعایا مین ارتباط زیادہ بڑھے

ایشیا۔ عربون اور عیسائیون مین اختلاف پیدا ہو۔ ترکی اور یمنی اتحاد مین ترقی ہو۔ گورنر بغداد کو خلیج فارس مین نئی کامیابی ہو۔ ایران مین علمی ترقی ہو۔ خراسان سے ماوراء النہر تک میوے کی فصلین نہایت عمدہ ہون۔ افغانستان اور ہندوستان کی تجارتی ترقی مین حیرت انگیز اضافہ ہو۔ چین مین بغاوتین ہون۔ منگولیا مین روسی سازشین پیدا ہون۔ جاپانیون اور انگریزون مین اختلاف ہو۔ برہما اور چین مین نیا عہدنامہ ہو جس سے برہما کے حدود مین وسعت ہو۔ سیام مین فرانسیسی اثر کو ترقی ہو۔

یوروپ۔ اسپین مین آتش بدرگی ہو۔ اتحاد ثلثہ کی وجہ سے اٹلی کو زک پہنچے۔ آسٹریا و جرمن کی دوستی کا فرانس اور انگریزون پر اثر پڑے۔ روس کی کارروائیون سے برٹش اور فرانس مین مخالفت ہو۔ یونان ترکی سے اتحاد مین کامیاب ہو۔ آسٹریا اور انگلستان مین کسی بڑے شخص کی موت ہو۔

افریقہ۔ وحشی قومون مین انسانیت کی ترقی ہو۔ اوگنڈا مین فرانسیسی سازشین ناکامیاب رہین۔ زنجبار مین جرمن اثر بڑھتا جائے۔ انگریزون اور مصریون کے اتحاد سے ترکون اور فرانسیسون کو زیادہ رشک ہو۔ دریائے نیل مین کافی طغیانی آئے۔ نیوبیا کی زراعت سے غلہ خاطر خواہ پیدا ہو۔ سلطان مراکو کو خطرات جانی پیش آوین۔ ٹیونس مین مسلمانون اور فرانسیسیون مین دوستانہ تعلقات بڑھین۔ حبش کو اٹلی کے مقبوضات پر تصرف کا موقع ملے۔

امریکا۔ شمالی حصے مین دولت کی ترقی ہو۔ جدید مقبوضات مین خانہ جنگیان پیدا ہون۔ جاپان سے نزاع کے سامان پیدا ہون۔ جنوبی حصے مین قحط کے سامان ہون۔ گورنمنٹ اور رعایا مین کشیدگی پیدا ہو۔

قومی حالت

ہنود۔ تجارت مین ممتاز ہون۔ حکام مین اقتدار بڑھے۔ نوجوانون مین لہو و لعب کی زیادتی ہو۔ قومی دولت غیر مفید کامون مین زیادہ صرف ہو۔

مسلمان۔ امراء سخت نقصان مین رہین۔ غربا کو روز افزون ترقی ہو۔ متوسط درجہ کے لوگون مین علمی اور عملی شوق زیادہ بڑھین۔ عربون کو فائدہ ہو۔ عجمیون مین وسیع الخیالی ہو۔ افغانیون مین تجارتی زیادہ ترقی کرے۔ چینیون اور تاتاریون مین پولٹیکل ترقی ہو۔ روس کا ہمسایہ نقصان کا باعث ہو۔

عیسائی۔ افریقہ مین مذہبی حیثیت سے ترقی کرین۔ ہندوستانیون کی طبیعتین یوروپین پادریون کی جانب سے روگردانی ہو۔ مذہبی منادی کا برہما پر عمدہ اور چین پر اُلٹا اثر ہو۔

بودھ۔ مذہبی اور پولٹیکل حیثیت سے کمزور ہون۔

یہودی۔ اور **پارسی** سابق دستور رہین۔ واللہ اعلم بالصواب

طالع
دلو ۱۱
آفتاب عطارد حوت ۱۲
زہرہ مشتری جدی ۱۰
قوس ۹ راس
حمل ۱
ثور ۲
زحل عقرب ۸
مریخ ذنب جوزا ۳ قمر
اسد ۵
سرطان ۴
سنبلہ ۶
میزان ۷ مشتری

راقم
سید نادر حسینخان خلف سید نوازش علیخان لقو خراسانی منجم ساکن لکھنو محلہ سبحان نگر

جن صاحبون کو متعلق نجوم یا رمل کے کسی قسم کا سوال کرنا منظور ہو تو مبلغ عہ فیس اور اگر جنم پتری بنوانا ہو تو حسب حیثیت نذرانہ بھیجکر بمعہ بالا پتہ پر سید صاحب موصوف الصدر سے خط و کتابت کرین۔

رمضان المبارک کی سحری و افطار کا وقت بابت ۱۸۹۹ء

تاریخ ماہ رمضان	تاریخ ماہ انگریزی	ابتدائے وقت افطار گھنٹہ	ابتدائے وقت افطار منٹ	انتہائے وقت سحر گھنٹہ	انتہائے وقت سحر منٹ
چاند	۱۳ جنوری	۰	۰	۴	۴۸
۱	۱۴	۵	۳۸	۴	۴۷
۲	۱۵	۵	۳۹	۴	۴۶
۳	۱۶	۵	۳۹	۴	۴۶
۴	۱۷	۵	۴۰	۴	۴۵
۵	۱۸	۵	۴۰	۴	۴۵
۶	۱۹	۵	۴۱	۴	۴۴
۷	۲۰	۵	۴۱	۴	۴۴
۸	۲۱	۵	۴۲	۴	۴۲
۹	۲۲	۵	۴۲	۴	۴۳
۱۰	۲۳	۵	۴۳	۴	۴۲
۱۱	۲۴	۵	۴۴	۴	۴۱
۱۲	۲۵	۵	۴۴	۴	۴۱
۱۳	۲۶	۵	۴۵	۴	۴۰
۱۴	۲۷	۵	۴۵	۴	۴۰
۱۵	۲۸	۵	۴۶	۴	۳۹
۱۶	۲۹	۵	۴۶	۴	۳۹
۱۷	۳۰	۵	۴۷	۴	۳۸
۱۸	۳۱	۵	۴۸	۴	۳۸
۱۹	یکم فروری	۵	۴۸	۴	۳۷
۲۰	۲	۵	۴۹	۴	۳۶
۲۱	۳	۵	۴۹	۴	۳۶
۲۲	۴	۵	۵۰	۴	۳۵
۲۳	۵	۵	۵۰	۴	۳۵
۲۴	۶	۵	۵۱	۴	۳۴
۲۵	۷	۵	۵۲	۴	۳۳
۲۶	۸	۵	۵۳	۴	۳۳
۲۷	۹	۵	۵۳	۴	۳۲
۲۸	۱۰	۵	۵۴	۴	۳۱
۲۹	۱۱	۵	۵۵	۰	۰

بیاہ کی سہالگ بابت ۱۸۹۹ء

شادی کی لگن مین دس گرہن ہین جنکے نام یہ ہین - لات پات جت - بید - جامتر - بدھ پنچک اکارگل - اوپاگرہ - کرانت سام - دگدھا - سنجان ہیند اس لگن مین صرف اشارات سے کام لیتے ہین یہ دسون گرہن دو شکلو نسے لکھی جاتی ہین یعنی یا تو سیدھی لکیر مثل آ کے یا سطرح و مثل ہمزہ کے ذرا خمدار پس ان لکیرون مین جو سیدھی ہو وہ گرہ عمدہ اور جو خمدار ہو وہ گرہ ناقص ہے مثلاً دس لکیرون مین آٹھوین لکیر خمدار اور باقی سیدھی بنائی گئی ہین تو سمجھ لینا چاہیے کہ اُس روز جو لگن ہے اُسمین اوپاگرہ ہوگا لیکن ایک بات اور بھی یاد رکھنے کے قابل ہے - کہ اگر چھٹی لکیر یعنی بدھ پنچک ناقص ہو تو اُسمین پانچ طرح کے نقص ہوتے ہین روگ یعنی بیماری اگن یعنی آگ مرت یعنی موت - نرپ یعنی خوف چور یعنی راہزنی - اس سبب سے جس لگن مین چھٹا خانہ ناقص ہے وہان ان پانچون نقص مین سے جو ہے اُسکا حرف اول لکھ کے اشارہ کر دیا ہے - نقشہ مندرجہ ذیل مین جہان چھٹا خانہ یعنی بدھ پنچک ناقص پڑ گیا ہے تو اُسکے آگے سرے کا حرف لکھکر اُسکا پتہ بتا دیا ہے یعنی (ر) سے روگ (ا) سے اگن (م) سے مرت (ن) سے نرپ (چ) سے چور -

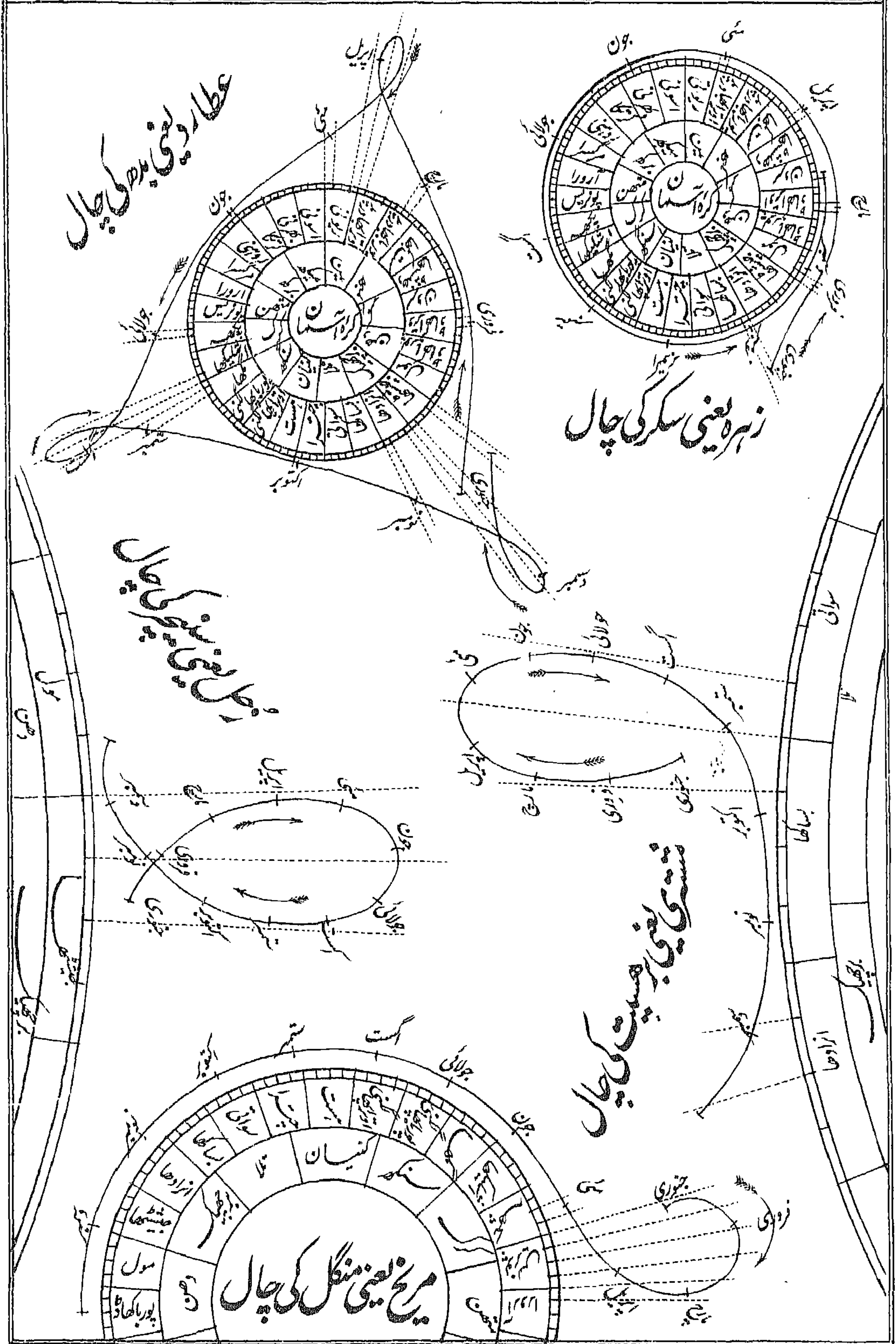
تاریخ انگریزی	نچھتر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	لگن
۱۶ جنوری	اوترا بھادر	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ء	ا	ا	ل ۱۰
۱۷ جنوری	ریوتی	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ل ۱۰
۲۱ جنوری	روہنی	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ء	ا	ا	ل ۸
۲۲ جنوری	مرگسرا	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ء	ا	ا	ا	ل ۸
۲۹ جنوری	مگھا	ا	ا	ا	ا	ء	ء ن	ا	ا	ء	ا	ل ۸
۳۰ جنوری	اوترا پھالگنی	ا	ا	ا	ا	ء	ء چ	ا	ا	ء	ا	ل ۷
۳۱ جنوری	ہست	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ء	ء	ا	ا	ل ۷
۲ فروری	سواتی	ا	ا	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ل ۷
۴ فروری	انرادھا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ء	ا	ا	ا	ل ۸
۶ فروری	مول	ء	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ء	ا	ا	ل ۷
۸ فروری	اوترا کھاڈ	ا	ا	ء	ء	ء	ء چ	ا	ا	ا	ا	ل ۷
۱۱ فروری	ریوتی	ا	ء	ا	ا	ا	ء ر	ا	ا	ء	ا	ل ۷
۱۷ فروری	روہنی	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ء	ا	ا	ل ۸
۱۸ فروری	مرگسرا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ء	ا	ء	ا	ل ۷
۲۴ فروری	مگھا	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ء	ا	ا	ل ۸
۲۶ فروری	اوترا پھالگنی	ا	ا	ا	ا	ا	ء ن	ا	ا	ا	ا	ل ۹
۲۷ فروری	ہست	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ا	ء	ا	ل ۸
۲۸ فروری	سواتی	ا	ا	ا	ا	ا	ء چ	ء	ء	ا	ا	ل ۶
۵ مارچ	مول	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ء	ا	ا	ل ۸
۷ مارچ	اوترا کھاڈ	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ء	ء	ا	ا	ل ۷
۱۳ اپریل	روہنی	ا	ا	ا	ا	ا	ء (ا)	ا	ا	ا	ا	ل ۱۱
۱۴ اپریل	مرگسرا	ا	ا	ا	ا	ء	ء (ر)	ء	ء	ا	ا	ل ۶
۲۰ اپریل	مگھا	ء	ء	ا	ا	ا	ء م	ا	ا	ء	ا	ل ۶
۲۶ اپریل	مول	ا	ا	ء	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ل ۸
۵ مئی	اوترا بھادر	ا	ء	ا	ا	ا	ء ن	ا	ا	ا	ا	ل ۸
۲۷ مئی	ہست	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ا	ل ۹
۲۹ مئی	مول	ا	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ل ۸
۲ جون	اوترا بھادر	ا	ا	ا	ا	ا	ء م	ا	ء	ا	ا	ل ۸
۳ جون	ریوتی	ا	ا	ا	ا	ء	ء (ا)	ء	ء	ا	ا	ل ۷
۱۴ جون	مگھا	ا	ء	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ل ۸
۳۰ جون	ریوتی	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ل ۷
۱۱ جولائی	مگھا	ا	ا	ا	ا	ا	ء چ	ا	ا	ا	ا	ل ۹
۱۲ جولائی	پوروا پھالگنی	ء	ء	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ء	ا	ل ۶

گرہن بابت ۱۸۹۹ء

واضح ہو کہ زمین کی شکل گول ہے اور اُس گولائی کے باعث سے چاند اور سورج ہر وقت ایک ہی شہر کے مقابل نہین رہتے یہی سبب ہے کہ ایک ہی وقت مین کہین رات اور کہین دن ہوتا ہے علی ہذا جب چاند یا سورج گرہن ہوتا ہے تو جہان سے جہانتک وہ دکھائی دیگا وہین گرہن بھی پڑیگا باقی شہر صاف ہونگے - رات اور دن کا فرق ( ) اس شکل سے معلوم ہوگا جس خانے مین یہ شکل ہو تو رات ہے ورنہ دن تصور کرنا چاہیے - چاند گرہن دن کو اور سورج گرہن رات کو نہ معلوم ہوگا

شہر	سورج گرہن ۱۱ جنوری	سورج گرہن ۸ جون	چندر گرہن ۲۳ جون	چندر گرہن ۱۶ دسمبر
لندن	۱۱ بجے	۷ بجے	۱۰ بجے	۱۱
قسطنطنیہ	۱	۹	۰۳	۱
مصر	۱	۹	۰۳	۱
زنجبار	۱	۹	۳	۲
مکہ معظمہ	۲	۱۰	۰۴	۳
شیراز	۰۲	۰۱۰	۵	۳
کابل	۳	۱۱	۰۵	۳
بمبئی	۴	۱۲	۰۶	۴
لاہور	۴	۱۲	۰۶	۴
دہلی	۴	۱۲	۶	۵
حیدرآباد دکن	۴	۱۲	۶	۵
رام پور	۴	۱۲	۶	۵
کانپور	۰۴	۰۱۲	۷	۵
الہ آباد	۰۴	۰۱۲	۷	۵
بنارس	۰۴	۰۱۲	۷	۵
پٹنہ	۴	۰	۷	۰۵
مرشدآباد	۵	۱	۰۷	۵
کلکتہ	۵	۱	۰۷	۰۵
رنگون	۶	۲	۸	۶
چین	۰۸	۰۴	۱۰	۰۸
میکسیکو	۰۴	۰۱۲	۷	۵

نقشہ خمسہ متحیرہ بابت سنہ ۱۸۹۹ء یعنی وہ پانچ سیارے جو کبھی سیدھے اور کبھی اُلٹے چلتے ہیں



ایام ہفتہ	جنوری ۱۸۹۹ عیسوی	شعبان المعظم ۱۳۱۶ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب: طلوع	جدول آفتاب: غروب	[illegible]	[illegible]	یادداشت
یکشنبہ	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		نیو یرس ڈے	
دوشنبہ	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہار شنبہ	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		شٹپھلا اکادشی	
دوشنبہ	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہار شنبہ	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		کھیا اماوس	
پنجشنبہ	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنکرانت مکر	
جمعہ	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رویت ہلال	
شنبہ	۱۴	رمضان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہار شنبہ	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پوترداا کادشی	
سہ شنبہ	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہار شنبہ	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ماگھ اشنان شروع	
شنبہ	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سکٹ چوتھ	
سہ شنبہ	۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			

	نمبر(۱) بتاریخ ۶۔جنوری وقت صبح							نمبر(۲) بتاریخ ۱۱۔جنوری وقت صبح							نمبر(۳) بتاریخ ۲۱۔جنوری وقت صبح							نمبر(۴) بتاریخ ۲۶۔جنوری وقت صبح						
انش	۲۴	۱۱	۲	۱۵	۱۰	۲۲	۱۵	۲۸	۹	۶	۱۵	۱۴	۲۲	۱۴	۸	۴	۱۸	۱۶	۲۱	۲۳	۱۴	۱۳	۱	۲۸	۱۶	۳۵	۲۳	۱۴
کلا	۱۴	۱۰	۳۰	۴۱	۱۱	۳۳	۱۴	۳۰	۴۱	۴۲	۵۹	۱۰	۵۸	۵۸	۳۳	۵۸	۳۰	۵۸	۵۱	۲۶	۲۶	۳۹	۱۵	۲۲	۲۳	۳۸	۵۵	۱۲
بکلا	۳۵	۲۰	۴۱	۳۰	۱۸	۲۰	۳۸	۲	۳۳	۱۶	۵۱	۲۵	۴۵	۲۰	۸	۵۸	۴۲	۳۳	۵۸	۵۱	۵۸	۹	۱۰	۳۱	۳۰	۴۲	۵۱	۲۵
گت	۶۱	۳۰	۶۵	۶	۴۸	۵	۳	۶۱	۳۰	۶۵	۶	۴۸	۵	۳	۶۱	۳۰	۸۶	۶	۵۰	۵	۳	۶۱	۳۰	۱۰۲	۶	۵۰	۵	۳
بگت	۲۳	۵۸	۴۱	۵۹	۲۰	۳۵	۱۱	۲۱	۵۸	۴۱	۵۹	۲۰	۳۵	۱۱	۱۶	۵۰	۱۱	۳۰	۵	۵	۱۱	۱۱	۵۰	۱۲	۱۹	۴۰	۳۵	۱۱

ایام ہفتہ	فروری ۱۸۹۹ء عیسوی	رمضان ۱۳۱۶ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب: طلوع	جدول آفتاب: غروب	جدول ماہتاب	تیوہار	یادداشت
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		کالا اسٹمی	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		گھٹ تلا اکادشی	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		لیلۃ القدر [illegible]	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		جمعۃ الوداع [illegible]	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رویت ہلال [illegible]	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		عید الفطر [illegible]	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		تل چوتھ	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		بسنت پنچمی	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		اچلا ستمی	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		بھیکم اشٹمی	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		جیا اکادشی	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ماگھ اشنان ختم	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			

تاریخ انگریزی	ماگھ سمبت ۱۹۵۵ بکرمی تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	ستاروں کی چال
۱	۶	۵۷	۵۱	ہست	۱۴	۸	دھرت	۲۹	۱۲	۲۶	۵۸	[illegible]		تلا	۴۴	۱۳	
۲	۷	۵۵	۱۴	چترا	۱۴	۱۹	سول	۲۵	۱۸	۲۷	۰		[illegible]				
۳	۸	۵۲	۱۹	سواتی	۱۳	۲۳	گنڈ	۲۱	۹	۲۷	۲			برچھک	۵۸	۵۹	سروَن (۱) کے بدھ ۳۱+۹-
۴	۹	۴۸	۴۹	بساکھا	۱۵	۲۹	بردھ	۱۵	۱۲	۲۷	۵	[illegible]	[illegible]				دھنشٹھا (۱) کے سورج ۳۰+۱-
۵	۱۰	۴۴	۳۰	انرادھا	۱۰	۱۱	دھرو	۸	۱۷	۲۷	۸						
۶	۱۱	۳۸	۲۷	جیشٹھا	۷	۱۴	بیاگھات	۱	۳۴	۲۷	۱۱			دھن	۷	۱۴	
۷	۱۲	۳۳	۲۰	مول	۳	۵۲	ہرکھن	۴۶	۲۱	۲۷	۱۵						
۸	۱۳	۲۷	۴۴	اتراکھاڑ	۵۵	۴۱	سدھ	۳۸	۴۱	۲۷	۱۹	[illegible]	[illegible]	مکر	۱۳	۵۲	
۹	۱۴	۲۱	۵۴	سرون	۵۰	۳۲	بتی پات	۳۰	۳۱	۲۷	۲۳						
۱۰	۳۰	۱۶	۰	دھنشٹھا	۴۷	۴۱	بریان	۲۲	۲۲	۲۷	۲۷			کمبھ	۱۹	۷	
۱۱	سدی ۱	۱۰	۳۷	ست بکھا	۴۴	۲۲	پرکھ	۱۵	۱۰	۲۷	۳۱						دھنشٹھا (۳) پر کمبھ کے سورج ۳+۳- مہورت ۱۵-
۱۲	۲	۵	۵۱	پوربابھادرپد	۴۲	۳۳	سیو	۸	۳۰	۲۷	۳۴			مین	۲۷	۵۹	دھنشٹھا (۱) کے بدھ ۴۴+۲۳-
۱۳	۳ ۴	۲ ۵۷	۲ ۵۱	اترابھادرپد	۴۰	۴۱	سدھ	۱	۵۴	۲۷	۳۷	[illegible]	[illegible]				پوربابھادرپد (۱) کے سکر ۱۹+۴۲-
۱۴	۵	۵۶	۵۷	ریوتی	۳۹	۴۲	سبھ	۵۲	۱۲	۲۷	۴۰			میکھ	۵۶	۲	دھنشٹھا (۳) پر کمبھ کے بدھ ۵۱+۲۱-
۱۵	۶	۵۵	۱۴	اسونی	۳۹	۳۳	سوکل	۴۸	۱	۲۷	۴۴						
۱۶	۷	۵۶	۳۰	بھرنی	۴۱	۴۱	برہم	۴۵	۱۲	۲۷	۴۷	[illegible]	[illegible]				
۱۷	۸	۵۸	۱۰	کرتکا	۴۴	۴۱	اینڈر	۴۳	۷	۲۷	۵۰			برکھ	۱۱	۲۷	ست بکھا (۱) کے سورج ۳۹+۱۰-
۱۸	۹	۶۰	۰	روہنی	۴۸	۳۴	بیدھرت	۴۳	۸	۲۷	۵۳						ست بکھا (۱) کے بدھ ۳۳+۱۴-
۱۹	۹	۱	۴	مرگسرا	۵۳	۲۲	بسکمبھ	۴۳	۲۰	۲۷	۵۶			متھن	۴۲	۱۴	
۲۰	۱۰	۵	۱۰	اردرا	۵۹	۳۱	پریت	۴۴	۳۱	۲۸	۰		[illegible]				
۲۱	۱۱	۹	۱۴	پونربس	۶۰	۰	آیوکھمان	۴۶	۴۵	۲۸	۴		[illegible]				مول (۴) سے راہ ۔ اردرا (۲) سے کیت ۱۱+۲۳-
۲۲	۱۲	۱۴	۵۲	پونربس	۶	۱۰	سوبھاگ	۴۷	۳۲	۲۸	۸			کرک	۵	۵۸	اردرا (۴) کے منگل ۱۳+۲-
۲۳	۱۳	۲۰	۱۱	پکھ	۱۳	۷	شوبھن	۴۸	۴۱	۲۸	۱۲						
۲۴	۱۴	۲۴	۵۸	اسلیکھا	۱۹	۱۹	ات گنڈ	۴۹	۳۲	۲۸	۱۶	[illegible]	[illegible]	سنگھ	۱۹	۴	اتراکھاڑ (۱) کے سکر ۵۵+۱-
۲۵	۱۵	۲۹	۲۴	مگھا	۲۱	۲۱	سوکرم	۵۰	۲۹	۲۸	۲۰						
۲۶	پھاگن ۱	۳۲	۳۹	پوربا پھالگنی	۲۸	۴۶	دھرت	۴۹	۱۲	۲۸	۲۴			کنیاں	۴۴	۳۶	برہسپت بکری ہوا ۸+۲۶-
۲۷	۲	۳۴	۳۴	اترا پھالگنی	۳۲	۲۷	سول	۴۷	۱۵	۲۸	۲۸						پوربا بھادرپد (۱) کے بدھ ۳۹+۱۳-
۲۸	۳	۳۵	۱۷	ہست	۳۳	۴۶	گنڈ	۴۵	۲۲	۲۸	۳۲	[illegible]	[illegible]				بدھ پچھم سے طلوع ہوا ۱۸+۲۴- جیشٹھا (۴) کے سنیچر ۵۱+۲۰-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ فروری

۰	سیارہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۶) تاریخ ۵ - فروری وقت صبح	سورج	مکر	۲۳	۳۹	۵۳	۶۰	۵۶
	منگل	متھن	۲۶	۴۹	۳۳	۲۴	۲۲
	بدھ	مکر	۱۶	۵۵	۲۰	۱۰۴	۲۵
	برہسپت	تلا	۱۸	۱۸	۳۰	۴	۳۰
	سکر	دھن	۶	۷	۱۳	۶۶	۳۱
	سنیچر	برچھک	۲۲	۵۱	۳۰	۴	۳۱
	۱۵/۱	دھن	۱۳	۴۰	۵۱	۳	۱۱
نمبر (۷) تاریخ ۱۴ - فروری وقت صبح	سورج	کمبھ	۳	۵۶	۳۴	۶۰	۴۷
	منگل	متھن	۲۵	۳۰	۱۲	۱۲	۳۰
	بدھ	مکر	۲۹	۱	۳	۱۰۵	۳۱
	برہسپت	تلا	۱۹	۱۰	۵۱	۱	۵۳
	سکر	دھن	۱۴	۳۱	۳۱	۶۶	۳۱
	سنیچر	برچھک	۲۵	۱	۳۱	۳	۳۲
	۱۵/۱	دھن	۱۳	۱۹	۱۰	۳	۱۱
نمبر (۸) تاریخ ۲۰ - فروری وقت صبح	سورج	کمبھ	۹	۰	۵۵	۶۰	۳۸
	منگل	متھن	۲۴	۱۰	۲۰	۱۲	۳۰
	بدھ	کمبھ	۷	۵۵	۳۱	۱۰۶	۳۱
	برہسپت	تلا	۱۹	۴۷	۲۱	۱	۵۳
	سکر	دھن	۱۹	۴۵	۵۱	۶۶	۳۱
	سنیچر	برچھک	۲۵	۱۸	۲۰	۳	۳۲
	۱۵/۱	دھن	۱۳	۳	۳۲	۳	۱۱
نمبر (۹) تاریخ ۲۵ - فروری وقت صبح	سورج	کمبھ	۱۴	۳	۳۳	۶۰	۳۸
	منگل	متھن	۲۴	۱	۲۲	۱۲	۳۰
	بدھ	کمبھ	۱۴	۵۵	۳۱	۱۰۷	۳۵
	برہسپت	تلا	۱۹	۲۶	۲۲	۱	۵۳
	سکر	دھن	۲۵	۳۰	۳۳	۶۶	۳۱
	سنیچر	برچھک	۲۵	۳۳	۳۸	۳	۳۲
	۱۵/۱	دھن	۲۲	۴۷	۳۳	۳	۱۱

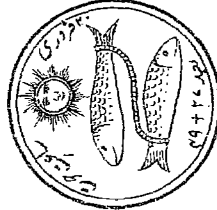
آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار ماگھہ

اسکے پھل تیرہ والے یون بیان کرتے ہین کہ جا بجا سے خونریزیون کی خبرین آوین - غلہ ارزان، کپڑہ، گڑ اور شکر ارزان ہو - لکڑی گران رہے گی -

پھل

اگر مطابق ماہ جنوری کے ہین - [illegible] ابتدا یہ چیزین فروری کے متعلق ہین گی -



استعمال

روغن بادام یا تیل بدن پر ملنا - مکان کو درجہ حرارت ۵ درجے سے زیادہ گرم کرنا - ورزش کرنا - [illegible] چیزون کا استعمال کرنا [illegible] بدن پر [illegible] مفید ہے گا -

پرہیز

صبح یا شب کو ننگے پاؤں [illegible] رفع حاجت کو جانا - کسی سواری پر جانا یا [illegible] سے بدن کو محفوظ رکھنا - گھر مین کوئلے دہکا کر مکان بند کر لینا وغیرہ نہایت مضر ہے -

ایام ہفتہ	مارچ سنہ ۱۸۹۹ عیسوی	شوال سنہ ۱۳۱۶ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	تعطیلات	یادداشت
چہارشنبہ	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	انگارکی چوتھ	
پنجشنبہ	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
جمعہ	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
شنبہ	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
یکشنبہ	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کالاشٹک رجائی جشن	
دوشنبہ	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
سہ شنبہ	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بجیا اکادشی	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	مہاشیوراتری	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سنکرانت مین	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	رویت ہلال پھلیر دوج	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ہولکا اشٹک	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نوروز عالم افروز	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	آملکی اکادشی	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ہولی	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	عرس گلبرگہ شریف	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گنیش چتھ گذرا لیے	

سیاروں کی چال

مارچ	پھاگن سمبت ۱۹۵۵ تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۴	۴۴	۳۴	چترا	۳۴	۳۶	بردھ	۴۱	۳۲	۲۸	۳۷			تلا	۴	۱۱	
۲	۵	۳۳	۰	سواتی	۳۴	۴۶	دھرو	۳۷	۱۵	۲۸	۴۲						پوربابھادرپد (۱) کے سورج ۳-۵۳+۲۲-
۳	۶	۲۹	۵۸	بساکھا	۳۳	۲۰	بیاگھات	۳۱	۱۸	۲۸	۴۶	[illegible]	[illegible]	برچھک	۱۷	۴۲	
۴	۷	۲۶	۱۲	انرادھا	۳۱	۲۷	ہرکھن	۲۵	۴۴	۲۸	۵۱						پوربابھادرپد (۴) پر مین کے بدھ ۵۸-۱۵-
۵	۸	۲۱	۵۰	جیشٹھا	۲۷	۴	بجر	۴۰	۲۰	۲۸	۵۶			دھن	۲۷	۴	اترابھادرپد (۱) کے بدھ ۴-۵۴+۲۳-
۶	۹	۱۶	۱۷	مول	۲۴	۵۳	سدھ	۱۰	۲۲	۲۹	۰	[illegible]					
۷	۱۰	۱۰	۳۶	پورباکھاڑ	۲۰	۴۰	بتی پات	۳	۴۳	۲۹	۴		[illegible]	مکر	۳۴	۳۵	
۸	۱۱ / ۱۲	۴ / ۵۶	۵۳ / ۱	اتراکھاڑ	۱۶	۵۰	بریان	۴۸	۱۲	۲۹	۸						سرون (۱) کے سکر ۴۳+۱-
۹	۱۳	۵۳	۲	سرون	۱۲	۱۹	شیو	۴۰	۳۳	۲۹	۱۲	[illegible]		کمبھ	۴۰	۳۶	
۱۰	۱۴	۴۹	۳۷	دھنشٹھا	۸	۵۳	سدھ	۳۲	۳۲	۲۹	۱۶		[illegible]				
۱۱	۳۰	۴۳	۵۳	ست بھکا	۵	۱۸	سادھ	۲۶	۱۸	۲۹	۲۰			مین	۴۹	۵	
۱۲	سدی ۱	۳۸	۵۷	پوربابھادرپد	۳	۴۰	سبھ	۱۹	۲۴	۲۹	۲۴						پوربابھادرپد (۴) پر مین کے سورج ۵۲+۵۹- مہورت ۴۵-
۱۳	۲	۳۶	۴۹	اترابھادرپد	۰	۴۳	سوکل	۱۳	۲۸	۲۹	۲۸			میکھ	۵۹	۴۸	منگل مارگی ہوا- ۵۲+۴۹-
۱۴	۳	۳۴	۴۸	اسونی	۶۰	۰	برہم	۹	۳۳	۲۹	۳۲						
۱۵	۴	۳۲	۵۷	اسونی	۰	۴	اِندر	۵	۴۱	۲۹	۳۶	[illegible]	[illegible]				
۱۶	۵	۳۳	۲۳	بھرنی	۱	۲۵	بیدھرت	۱	۸	۲۹	۴۰			برکھ	۱۷	۱۵	اوترابھادرپد (۱) کے سورج ۱۳+۳۳-
۱۷	۶	۳۵	۶	کرتکا	۴	۶	وشکمبھ	۰	۹	۲۹	۴۴						ریوتی (۱) کے بدھ ۳-۳۳+۲۳-
۱۸	۷	۳۸	۱۰	روہنی	۸	۱	آیوشمان	۵۹	۳۵	۲۹	۴۸	[illegible]	[illegible]	متھن	۳۰	۴۶	
۱۹	۸	۴۲	۱۶	مرگسرا	۱۳	۳۲	سوبھاگ	۶۰	۰	۲۹	۵۲		[illegible]				
۲۰	۹	۴۶	۳۴	آردرا	۱۸	۴۰	سوبھاگ	۱	۱۲	۲۹	۵۶						دھنشٹھا (۱) کے سکر ۱۰+۱۲-
۲۱	۱۰	۵۱	۵۴	پنربس	۲۵	۴۷	شوبھن	۱	۳۱	۳۰	۰			کرک	۸	۵۷	
۲۲	۱۱	۵۷	۹	پکھ	۳۱	۲۲	اتگنڈ	۲۸	۲۸	۳۰	۴	[illegible]	[illegible]				
۲۳	۱۲	۶۰	۰	اشلیکھا	۳۸	۳۸	سوکرم	۴۰	۳۰	۳۰	۸			سنگھ	۳۸	۳۳	
۲۴	۱۲	۱	۴۵	مگھا	۴۳	۴۱	دھرت	۵	۲۳	۳۰	۱۲						
۲۵	۱۳	۶	۱۰	پورباپھالگنی	۴۸	۲۸	شول	۶	۴۱	۳۰	۱۶						دھنشٹھا (۳) پر کمبھ کے سکر ۵۶+۰-
۲۶	۱۴	۹	۱۶	اتراپھالگنی	۵۱	۸	گنڈ	۵	۳۹	۳۰	۲۰	[illegible]	[illegible]	کنیا	۴	۸	پنربس (۱) کے منگل ۴۰+۸-
۲۷	۱۵	۱۱	۴	ہست	۵۴	۵۱	بردھ	۴	۲۵	۳۰	۲۴						
۲۸	چیت ۱	۱۱	۳۶	چترا	۵۵	۰	دھرو	۲	۱۴	۳۰	۲۸			تلا	۲۴	۲۹	
۲۹	۲	۱۰	۵۳	سواتی	۵۵	۱۸	ہرکھن	۵۴	۵۵	۳۰	۳۲		[illegible]				ریوتی (۱) کے سورج ۴۰+۲۷-
۳۰	۳	۹	۲۰	بساکھا	۴۸	۴۹	بجر	۴۹	۴۹	۳۰	۳۶	[illegible]		برچھک	۳۹	۵۴	سنیچر بکری ہوا- ۳۸+۶-
۳۱	۴	۵	۵۴	انرادھا	۵۲	۶	سدھ	۴۴	۰	۳۰	۴۰						بدھ بکری ہوا- ۲۰+۴۲- ست بھکا (۱) کے سکر ۲۰+۲۰-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ مارچ

نمبر (۱) بتاریخ ۷ مارچ وقت صبح

گرہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	کمبھ	متھن	مین	تلا	مکر	برچھک	دھن
انس	۲۳	۲۳	۳	۱۸	۶	۲۶	۱۲
کلا	۶	۲	۳	۵۴	۳۱	۱۱	۱۹
بکلا	۵۶	۳۱	۱۲	۱۰	۱۲	۱۲	۱۰
گت	۶۰	۵	۶۸	۱	۶۸	۲	۳
بگت	۶	۳	۲۳	۵۰	۵۹	۲۵	۱۱

نمبر (۲) بتاریخ ۱۱ مارچ وقت صبح

گرہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	کمبھ	متھن	مین	تلا	مکر	برچھک	دھن
انس	۲۸	۲۲	۸	۱۰	۱۳	۲۶	۱۲
کلا	۶	۸	۲۲	۵۰	۵۳	۱۵	۳
بکلا	۲۶	۲۵	۵۲	۲۲	۳۸	۱۶	۱۰
گت	۵۹	۵	۶۸	۱	۶۰	۲	۳
بگت	۵۸	۳	۴۳	۵۰	۲۹	۲۵	۱۱

نمبر (۳) بتاریخ ۱۶ مارچ وقت صبح

گرہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	مین	متھن	مین	تلا	مکر	برچھک	دھن
انس	۳	۲۲	۱۳	۱۸	۲۰	۲۶	۱۱
کلا	۵	۱۰	۲۳	۴۰	۱۰	۳۰	۴۱
بکلا	۴۹	۱۴	۱۵	۱۰	۳۱	۱۵	۵۱
گت	۵۹	۱۲	۲۰	۲	۴۱	۱	۳
بگت	۴۶	۱۳	۴۰	۳۰	۳۰	۲۶	۱۱

نمبر (۴) بتاریخ ۲۰ مارچ وقت صبح

گرہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	مین	متھن	مین	تلا	مکر	برچھک	دھن
انس	۸	۲۳	۳۱	۱۸	۲۳	۲۶	۱۱
کلا	۳	۴۳	۲۳	۸	۲۵	۳۰	۲۵
بکلا	۵۵	۱۳	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۵
گت	۵۹	۱۳	۲۰	۲	۶	۱۱	۳
بگت	۳۶	۱۲	۴۰	۴	۳۰	۳۶	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار پھاگن

اسکے پھل تیرہ والے کہتے ہیں کہ بادشاہوں میں جنگ کا آغاز ہو۔ مختلف قوموں میں مخاصمت رہے۔ ہندوستان میں خانہ جنگیوں کی خبریں سننے میں آئیں۔ غلہ ارزانہ گراں رہے گا۔

پھل بموجب فروری۔ بہ قلت شہتوت بکثرت بلکہ آخر ماہ تک گرمیاں بھی دستیاب ہو سکتے ہیں۔

استعمال۔ علی الصباح اٹھنا۔ خفیف ورزش کرنا۔ فصل کی ترکاریوں کا استعمال کرنا۔ گرم کھانا کھانا۔ موٹا کپڑا بغیر روئی کا پہننا مفید ہے۔

۲۰ مارچ ساعت ... حمل

پرہیز۔ نیا گیہوں کھانا۔ آفتاب نکلنے کے بعد دوپہر دن کو سونا۔ بہت باریک کپڑوں کا پہننا۔ اصطبل میں یا جہاں مویشی رہتے ہوں سونا مضر ہے۔

[illegible]

روز	اپریل ۱۸۹۹ عیسوی	ذیقعدہ ۱۳۱۶ ہجری	[illegible]	۱۳۰۶ فصلی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	تہوار	یادداشت
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	رنگ پنچمی	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایسٹر ڈے	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سیتلا اشٹمی	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پاپ موچنی اکادشی	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	مہا بارنی	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شیوبرت	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	رویت ہلال ذی الحج - سمبت ۱۹۵۶ بکرمی	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲ بجے ۱۹ منٹ پر میکھ سنکرانت	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گنگور تیج ۱۳۰۶ بنگلہ	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سری پنچمی	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	درگا اشٹمی	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	رام نومی	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یوم حج	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	عید الضحیٰ - کامدا اکادشی	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بارہی چودس	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گنیش چوتھ	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		

تاریخ	چیت سمبت ۱۹۵۵ تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۶	۵۵	۳۱	جیشٹھا	۴۹	۸	بیتی پات	۳۷	۲۰	۳۰	۴۴			دھن	۴۹	۸	
۲	۷	۵۱	۵۱	مول	۴۵	۵۰	بریان	۳۰	۱۹	۳۰	۴۸	[illegible]					
۳	۸	۴۶	۱۰	پورباکھاڑ	۴۱	۵۱	پرکھ	۳۲	۴۷	۳۰	۵۲		[illegible]	مکر	۵۵	۴۲	بدھ پچھم مین غروب ہوا- ۳۵+۱۵-
۴	۹	۴۰	۳۸	اتراکھاڑ	۳۷	۲۴	شیو	۱۴	۵۹	۳۰	۵۶						
۵	۱۰	۳۴	۴۰	سرون	۳۲	۲۸	سدھ	۷	۳۶	۳۱	۰	[illegible]	[illegible]				پونربس (۴) پر کرک کے منگل ۱۵+۲۸-
۶	۱۱	۲۸	۴۵	دھنشٹھا	۲۹	۳۲	سبھ	۵۲	۲۶	۳۱	۳			کمبھ	۱	۱۵	
۷	۱۲	۲۲	۱۶	ست بھکھا	۲۶	۸	سوکل	۴۵	۴۰	۳۱	۵						
۸	۱۳	۱۸	۲۷	پوربابھادرپد	۲۲	۱	برہم	۳۹	۰	۳۱	۸	[illegible]	[illegible]	مین	۹	۳۲	
۹	۱۴	۱۴	۲۷	اترابھادرپد	۲۱	۱۳	اینڈر	۳۳	۳۳	۳۱	۱۰						
۱۰	۳۰	۱۱	۱۵	ریوتی	۲۰	۳	بیدھرت	۲۸	۳۶	۳۱	۱۲			میکھ	۲۰	۴	سوانی (۳) کے برہسپت ۳۰+۴۲-
۱۱	سدی	۹	۱۰	اسونی	۲۰	۲	بشکنبھ	۲۴	۱۱	۳۱	۱۶						اترا بھادرپد (۴) کے بدھ ۱+۵-
۱۲	۲	۸	۱۶	بھرنی	۲۱	۴	پریت	۲۱	۲۰	۳۱	۲۰			برکھ	۳۶	۳۴	اسونی (۱) پر میکھ کے سورج ۱۴+۳۸-جہورت ۱۵-
۱۳	۳	۸	۱۷	کرتکا	۲۳	۱	آیوشمان	۲۰	۳۲	۳۱	۲۴		[illegible]				پکھ (۱) کے منگل ۲۹+۳۲-
۱۴	۴	۱۰	۱۶	روہنی	۲۷	۵۰	سوبھاگ	۱۷	۱۵	۳۱	۲۸	[illegible]					
۱۵	۵	۱۳	۲۳	مرگسرا	۳۲	۲	شوبھن	۱۷	۳۰	۳۱	۳۲			متھن	۰	۱۵	
۱۶	۶	۱۷	۲۲	اردرا	۳۸	۳	اتی گنڈ	۱۸	۱۹	۳۱	۳۶						
۱۷	۷	۴۱	۳۰	پونربس	۴۴	۱	سوکرم	۱۹	۷	۳۱	۴۰	[illegible]	[illegible]	کرک	۲۸	۱	
۱۸	۸	۲۶	۴۵	پکھ	۵۰	۵	دھرت	۲۱	۸	۳۱	۴۴						بدھ پورب سے طلوع ہوا- ۲۰+۲۰-
۱۹	۹	۳۱	۴۸	اسلیکھا	۵۷	۳۰	شول	۲۲	۱۱	۳۱	۴۸			سنگھ	۵۷	۳۰	پوربا بھادرپد (۴) پر مین کے سکر ۹+۲۹-
۲۰	۱۰	۳۶	۲۲	مگھا	۶۰	۰	گنڈ	۲۳	۳۱	۳۱	۵۲						مول (۳) کے راہ- اردرا (۱) کے کیت ۴۵+۵۷-
۲۱	۱۱	۴۰	۳۶	مگھا	۳	۲۲	بردھ	۲۲	۵	۳۱	۵۶	[illegible]	[illegible]				بدھ مارگی ہوا- ۵۰+۳۳-
۲۲	۱۲	۴۳	۳۶	پوربا پھالگنی	۷	۱۰	دھرو	۲۴	۳۰	۳۲	۰			کنیا	۲۳	۱۵	اترا بھادرپد (۱) کے سکر ۳۲+۱۷-
۲۳	۱۳	۴۵	۱۸	اترا پھالگنی	۱۲	۳	بیاگھات	۲۳	۲۲	۳۲	۳						
۲۴	۱۴	۴۵	۴۲	ہست	۱۴	۲	ہرکھن	۲۱	۱۸	۳۲	۶		[illegible]	تلا	۴۳	۴۱	
۲۵	۱۵	۴۵	۰	چترا	۱۵	۱	بجر	۱۸	۷	۳۲	۹	[illegible]					بھرنی (۱) کے سورج ۵۵+۳۰-
۲۶	بیساکھ ۱	۴۳	۱	سواتی	۱۵	۱۵	سدھ	۱۵	۴۱	۳۲	۱۳						
۲۷	۲	۳۹	۵۰	بساکھا	۱۵	۱۸	بیتی پات	۱۰	۲۳	۳۲	۱۶			برچھک	۱	۱۷	
۲۸	۳	۳۵	۵۰	انرادھا	۱۳	۳۱	بریان	۴	۵۵	۳۲	۱۹	[illegible]	[illegible]				
۲۹	۴	۳۰	۱۵	جیشٹھا	۱۰	۴۲	شیو	۵۱	۳۰	۳۲	۲۲			دھن	۱۰	۴۲	
۳۰	۵	۲۵	۲۷	مول	۷	۸	سدھ	۴۴	۲۲	۳۲	۲۵						

تقویم کواکب متعلقہ ماہ اپریل

نمبر(۱۵) تاریخ ۵- اپریل وقت صبح

گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	مین	۲۲	۵۲	۵۹	۵۹	۳
منگل	متھن	۲۹	۵۰	۱۱	۳۳	۵۸
بدھ	مین	۲۵	۱۵	۳۱	۵۰	۱۴
برہسپت	تلا	۱۶	۱	۲۲	۴	۴۴
شکر	کمبھ	۱۲	۳۱	۳۱	۱۷	۳۵
سنیچر	برچھک	۲۲	۴۰	۳۸	۰	۲
۱/۱۵	دھن	۱۰	۲۲	۳۱	۳	۱۱

نمبر(۱۶) تاریخ ۱۰- اپریل وقت صبح

گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	مین	۲۷	۴۷	۲۶	۵۸	۵۰
منگل	کرک	۲	۴۰	۳۰	۴۴	۵۹
بدھ	مین	۳۲	۱۳	۳۱	۵۰	۱۴
برہسپت	تلا	۱۹	۳۰	۲۲	۶	۳۱
شکر	کمبھ	۱۹	۴۲	۳۱	۱۷	۳۵
سنیچر	برچھک	۲۹	۳۵	۳۰	۲	۵۹
۱/۱۵	دھن	۱۰	۷	۴۹	۳	۱۱

نمبر(۱۷) تاریخ ۱۵- اپریل وقت صبح

گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	میکھ	۵	۳۶	۶	۵۸	۲۸
منگل	کرک	۵	۳	۱۰	۲۳	۴۵
بدھ	مین	۲۰	۱۰	۹	۵۰	۲۲
برہسپت	تلا	۱۶	۲۰	۵۱	۴	۳۱
شکر	کمبھ	۲۶	۴۶	۱۷	۶۱	۳۴
سنیچر	برچھک	۲۶	۴۴	۴۸	۱	۲۳
۱/۱۵	دھن	۹	۴۹	۳۸	۳	۱۱

نمبر(۱۸) تاریخ ۲۵- اپریل وقت صبح

گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	میکھ	۱۲	۲۴	۲۳	۵۸	۱۷
منگل	کرک	۸	۳۲	۵۰	۴۶	۱۱
بدھ	مین	۱۶	۳۰	۲۸	۳۶	۱۰
برہسپت	تلا	۱۴	۳۷	۴۰	۵	۴۵
شکر	مین	۷	۴	۴	۶۲	۲۰
سنیچر	برچھک	۲۶	۱۰	۳۰	۲	۲
۱/۱۵	دھن	۹	۲۸	۱۶	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار چیت

اسکے پھل تیرہ والون نے اس طرح لکھے ہین کہ جنگ کی خبرین مغرب کی طرف سے سننے مین آوین ہندوستان مین امن وامان رہے- جھلاین شاید فسادات ہون غلہ معمولی نرخ پر بکے، کپڑا ارزان رہے-

پھل

اکثر بموجب تاریخ- ککڑیان- کدوی شیرین فالسا- آلو بکثرت- خربزہ- تربوز قلت اور انبہ خام بھی دستیاب ہوسکتے ہین کو-

۲۱- اپریل

استعمال

فصد یا جلاب لینا- زیادہ رات گئے کھانا کھانا- بعد غذا کے پانی پینا- موٹے کپڑے پہننا- مکان مین نیا پلاستر یا قلعی کرنا- رات رہے سفر کرنا مفید ہے کو-

پرہیز

ننگے بدن سونا- دوپہر دن کو زیادہ سونا- سوکر اٹھتے یا صحبت کے بعد ہی نہانا نہایت مضر ہے کو-

۳۱ یوم	مئی ۱۸۹۹ عیسوی	ذیحجہ ۱۳۱۶ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب: طلوع	جدول آفتاب: غروب	جدول ماہتاب	اوقات ...	تقویم	یادداشت
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہار شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بروتھنی اکادشی	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ستواہی اماوس	
چہار شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رویت ہلال	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			اکش تیج سنہ ۱۳۱۷ ہجری	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنکرانت برکھ	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہار شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گنگا ستمی	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			درگا اشٹمی	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			شب شہادت	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			عشرہ شریف۔ موہنی اکادشی	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سوم شہدائے کربلا	
چہار شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			نرسنگھ چودس	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گنیش چوتھ	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہار شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				

	نمبر (۱۹) بتاریخ ۳ مئی وقت صبح							نمبر (۲۰) بتاریخ ۹ مئی وقت صبح							نمبر (۲۱) بتاریخ ۱۶ مئی وقت صبح							نمبر (۲۲) بتاریخ ۲۳ مئی وقت صبح						
گرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
راس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۲۰	۱۲	۲۶	۱۳	۱۵	۲۵	۹	۲۵	۱۵	۲	۱۳	۲۳	۳۵	۹	۴	۱۹	۱۵	۱۳	۵	۲۵	۸	۱۱	۲۳	۳۸	۱۱	۱۲	۲۴	۷
کلا	۹	۱۰	۱۲	۵۱	۱۱	۵۱	۳	۵۶	۱۵	۳۲	۵	۲۰	۳۰	۳۹	۳۵	۴۹	۲۱	۳۸	۱۹	۹	۱۴	۱۷	۳۰	۱۰	۴۶	۵۱	۵۲	۴۷
بکلا	۱۹	۶	۳۳	۲۰	۲۰	۳۱	۱۰	۳۰	۳	۱۲	۱	۲۵	۲۰	۵۹	۱۴	۴۸	۴۸	۳۳	۴۱	۱۱	۳۰	۸	۳۰	۳۳	۵۸	۲۰	۳۵	۳
گت	۵۶	۳۹	۸۳	۷	۶۳	۲	۳	۵۷	۳۹	۸۹	۷	۶۲	۳	۳	۵۷	۲۹	۱۰۹	۷	۶۲	۴	۳	۵۷	۳۱	۱۱۰	۶	۶۲	۳	۳
بگت	۵۹	۲۸	۱۲	۴۴	۴۵	۵۵	۱۱	۴۸	۲۵	۱	۵۶	۴۵	۵	۱۱	۳۶	۱۰	۱۲	۱۰	۱۰	۲۰	۱۱	۲۱	۲۳	۹	۱۳	۱۱	۲۴	۱۱

ایام ہفتہ	جون ۱۸۹۹ عیسوی	محرم الحرام ۱۳۱۷ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب: طلوع	جدول آفتاب: غروب	[illegible]	تفصیل	یادداشت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		میلہ بھدر کالی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		اپرا اکادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		برکھا ۳۰	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رویت ہلال صحیح	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنکرانت ستھن	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		درگا اشٹمی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		دسہرہ ۔ گنگا جنم	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		نرجلا اکادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		اشنان جاترا	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		گنیش چوتھ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		چہلم شہدائے کربلا	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			

گرہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
نمبر (۲۳) تاریخ یکم جون وقت صبح							
راس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۱۶	۲۷	۱۳	۱۱	۲۱	۲۴	۷
کلا	۵۸	۲۰	۳۲	۱۷	۱۰	۴۲	۲۴
بکلا	۳	۳۱	۲۸	۳۰	۱۲	۵۱	۳۱
گتی	۵۷	۳۳	۱۱۳	۳	۶۲	۳	۳
بگتی	۱۴	۳۶	۴۲	۵۵	۲۰	۵۷	۱۱
نمبر (۲۴) تاریخ ۸ جون وقت صبح							
راس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۲۴	۳	۲۵	۱۰	۱	۲۴	۷
کلا	۳۸	۸	۵۹	۵۹	۴۲	۲	۴
بکلا	۰	۱۰	۳۱	۴۲	۳۲	۵۰	۳۰
گتی	۵۷	۳۳	۱۱۵	۳	۶۲	۳	۳
بگتی	۵	۹	۳۹	۵۸	۲۰	۲۴	۱۱
نمبر (۲۵) تاریخ ۱۶ جون وقت صبح							
راس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۲	۵	۱۰	۱۰	۹	۲۳	۶
کلا	۱۴	۳۹	۵۸	۴۱	۵۳	۳۴	۴۰
بکلا	۱۲	۵۱	۵۹	۲۰	۲۸	۲۲	۳۱
گتی	۵۶	۳۴	۱۱۴	۱	۶۳	۳	۳
بگتی	۵۸	۴۸	۳۳	۸	۲۲	۱۹	۱۱
نمبر (۲۶) تاریخ ۲۳ جون وقت صبح							
راس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۸	۹	۲۳	۱۰	۱۸	۲۳	۶
کلا	۵۲	۴۰	۱۲	۱۹	۱۲	۱۴	۲۰
بکلا	۴۹	۱۰	۳۲	۳۰	۴۰	۱۶	۱۰
گتی	۵۶	۳۵	۱۰۹	۱	۶۳	۳	۳
بگتی	۵۵	۱۵	۳۸	۸	۴۴	۱۹	۱۱

اسماء ایام	جولائی ۱۸۹۹ عیسوی	صفر ۱۳۱۷ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب: طلوع	جدول آفتاب: غروب	اشکال قمر	[illegible]	[illegible]	یادداشت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			جوگنی اکادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			آخری چہارشنبہ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ہریالی اماوس	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رویت ہلال - رتھ جاترا	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			عرس صاحبہ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			درگا اشٹمی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بھڈریا نومی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			دیوشینی اکادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			یوم ولادت رحمۃ للعالمین [illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بیاس پوجا	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گنیش چوتھ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بیرہا پنچمی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				

ستارون کی چال

تاریخ انگریزی	اساڑھ سمبت ۱۹۵۶ تتھی	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	ستارون کی چال
۱	۹	۴۴	۲	ریوتی	۲۱	۱۵	آگنڈ	۳۴	۲۲	۳۴	۷	[illegible]		میکھ	۲۱	۱۵	
۲	۱۰	۴۱	۳۰	اسونی	۲۰	۹	سوکرم	۲۹	۱۱	۳۴	۵		[illegible]				مرگسرا (۳) پر مچھن کے سکر ۱۱+۲۲-
۳	۱۱	۴۰	۵۰	بھرنی	۳۰	۳	دہرت	۲۵	۸	۳۴	۳			برکھ	۳۵	۳۳	
۴	۱۲	۴۰	۳۰	کرتکا	۲۲	۱۰	سول	۲۳	۱۷	۳۴	۲						پونربس (۱) کے سورج ۴۷+۵۱-
۵	۱۳	۴۱	۵۰	روہنی	۲۴	۴	گنڈ	۴۱	۲۳	۳۴	۱	[illegible]		مچھن	۵۶	۶	
۶	۱۴	۴۴	۶	مرگسرا	۲۸	۸	بردھ	۳۰	۳۳	۳۴	۰		[illegible]				
۷	۳۰	۴۷	۵۱	آردرا	۳۴	۱۸	دھرو	۲۱	۵۱	۳۳	۵۸						آردرا (۱) کے سکر ۴۰+۳۱-
۸	سدی	۵۲	۱	پونربس	۳۹	۳۱	بیاگھات	۲۱	۱۶	۳۳	۵۷			کرک	۲۳	۱۶	اسلیکھا (۱) کے بدھ ۵۴+۵۱-
۹	۲	۵۶	۳۶	پکھ	۴۵	۴۲	ہرکھن	۲۳	۳۱	۳۳	۵۶						
۱۰	۳	۶۰	۰	اسلیکھا	۵۲	۳۱	بجیر	۳۳	۸	۳۳	۵۵	[illegible]		سنگھ	۵۴	۳۱	
۱۱	۳	۱	۴۱	مگھا	۵۶	۴۱	سدھ	۲۶	۴۸	۳۳	۵۴		[illegible]				
۱۲	۴	۶	۱۱	پوربا پھالگنی	۵۸	۸	بی پات	۲۶	۵۱	۳۳	۵۳						
۱۳	۵	۱۰	۲۵	اترا پھالگنی	۶۰	۰	بریان	۲۷	۱۲	۳۳	۵۲			کنیان	۱۴	۵۸	
۱۴	۶	۱۳	۴۰	اترا پھالگنی	۵	۳۰	پرکھ	۲۷	۱۴	۳۳	۵۱						
۱۵	۷	۱۵	۲۵	ہست	۱۱	۱۴	سشیو	۲۹	۲۳	۳۳	۴۹	[illegible]	[illegible]	تلا	۴۲	۳۹	پونربس (۴) پر کرک کے سورج ۴۱+۱۶- قمورت ۳۰-
۱۶	۸	۱۸	۳	چترا	۱۳	۴۰	سدھ	۲۳	۱۶	۳۳	۴۸						اترا پھالگنی (۱) کے منگل ۵۹+۲-
۱۷	۹	۱۵	۶	سواتی	۱۴	۳۸	ساودھ	۲۰	۲۱	۳۳	۴۷			برچھیک	۵۸	۴۹	مگھا (۱) پر سنگھ کے بدھ ۵۸+۴۰-
۱۸	۱۰	۱۳	۱۵	بساکھا	۱۴	۲۵	سبھ	۱۶	۲۰	۳۳	۴۵	[illegible]					پکھ (۱) کے سورج ۴۴+۵۹- پونربس (۱) کے سکر ۱۱+۵۷-
۱۹	۱۱	۱۰	۱۰	انرادھا	۱۳	۳۷	سوکل	۱۱	۱۲	۳۳	۴۴		[illegible]				
۲۰	۱۲	۵	۸	جیشٹھا	۱۱	۲۸	برہم	۶	۱۰	۳۳	۴۳			دھن	۱۱	۲۸	
۲۱	۱۳ / ۱۴	۱ / ۵۰	۱۶ / ۳	مول	۸	۱۳	بیدھرت	۵۲	۴۱	۳۳	۴۲	[illegible]					
۲۲	۱۵	۵۰	۰	پوربا کھاڑ	۵	۳۳	بسکنبھ	۴۴	۴۰	۳۳	۴۰	[illegible]		مکر	۱۹	۵۰	
۲۳	ساون	۴۴	۰	اتراکھاڑ	۲	۲۰	پریت	۳۷	۱۲	۳۳	۳۹						
۲۴	۲	۳۸	۱	دھنشٹھا	۵۳	۴۰	آیوکھان	۳۱	۱۸	۳۳	۳۸			کنبھ	۲۵	۵۱	
۲۵	۳	۳۱	۵۵	ست بکھا	۴۸	۵۰	سوبھاگ	۲۲	۱۹	۳۳	۳۷	[illegible]	[illegible]				
۲۶	۴	۲۵	۵۳	پوربا بھادرپد	۴۲	۲۵	شوبھن	۱۵	۳۱	۳۳	۳۵			مین	۳۱	۱۰	بدھ بکری ہوا ۴۰+۳۵- اترا پھالگنی (۲) پر کنیان کے منگل ۳۰+۲۲-
۲۷	۵	۲۰	۵۱	اترا بھادرپد	۴۳	۳۰	آگنڈ	۸	۴۰	۳۳	۳۲						پونربس (۴) پر کرک کے سکر ۴۲+۵۰-
۲۸	۶	۱۹	۴۴	ریوتی	۴۰	۲۴	سوکرم	۲	۳۰	۳۳	۳۰	[illegible]	[illegible]	میکھ	۴۰	۳۴	
۲۹	۷	۱۴	۱۱	اسونی	۳۹	۰	شول	۵۱	۵۴	۳۳	۲۷						
۳۰	۸	۱۰	۴۴	بھرنی	۳۹	۲۸	گنڈ	۴۸	۱۰	۳۳	۲۲			برکھ	۵۴	۴۳	پکھ (۱) کے سکر ۱۳+۴۷-
۳۱	۹	۹	۴۴	کرتکا	۴۰	۱۱	بردھ	۴۵	۹	۳۳	۲۰		[illegible]				

تقویم کواکب متعلقہ ماہ جولائی

نمبر	گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۲۸) بتاریخ ۷ جولائی وقت صبح	سورج	مچھن	۲۲	۹	۳۵	۵۶	۵۴
	منگل	سنگھ	۱۰	۱۲	۴۲	۳۶	۱۱
	بدھ	کرک	۱۵	۴۰	۴۲	۸۹	۵۷
	برہسپت	تلا	۱۰	۲۰	۷	۱	۳۲
	سکر	مچھن	۵	۱۸	۱۶	۶۳	۲
	سنیچر	برچھیک	۲۲	۲۹	۴۹	۱	۵۲
	راہو	دھن	۵	۳۶	۳۹	۳	۱۱
نمبر (۲۹) بتاریخ ۱۶ جولائی وقت صبح	سورج	کرک	۰	۴	۵۸	۵۷	۵۸
	منگل	سنگھ	۳۲	۴	۳۲	۳۷	۲۸
	بدھ	کرک	۲۹	۲۹	۳۱	۳۶	۲۰
	برہسپت	تلا	۱۰	۴۰	۵۱	۲	۱۲
	سکر	مچھن	۱۴	۱۹	۴۳	۷۳	۸
	سنیچر	برچھیک	۲۳	۱۰	۳۳	۲	۵۹
	راہو	دھن	۵	۱۲	۴۰	۳	۱۱
نمبر (۳۰) بتاریخ ۲۳ جولائی وقت صبح	سورج	کرک	۶	۳۳	۵۸	۵۷	۱
	منگل	سنگھ	۲۷	۳۰	۱۲	۳۷	۳۳
	بدھ	سنگھ	۲	۳۰	۳۰	۳۶	۴
	برہسپت	تلا	۱۰	۵۸	۵۹	۳	۵۲
	سکر	مچھن	۲۳	۲۳	۵۱	۷۳	۱۰
	سنیچر	برچھیک	۳۱	۵۶	۴	۱	۵۸
	راہو	دھن	۴	۵۲	۰	۳	۱۱
نمبر (۳۱) بتاریخ ۳۰ جولائی وقت صبح	سورج	کرک	۱۴	۰	۴۶	۵۷	۵۶
	منگل	کنیان	۲	۴۱	۳۳	۳۸	۳۰
	بدھ	سنگھ	۴	۲۰	۱۲	۲۸	۲۱
	برہسپت	تلا	۱۱	۱۰	۳۱	۵	۵
	سکر	کرک	۵	۱۹	۵۳	۶۳	۱۸
	سنیچر	برچھیک	۳۱	۲۲	۳۳	۵	۵
	راہو	دھن	۴	۲۶	۳۱	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار اساڑھ

اس مہینے کے پھل سے واضح ہوتا ہے کہ ایسان دیس یعنی شمال و مشرق کی طرف سے جنگ کی خبر سنائی دے - ہندوستان کی تجارت مین فائدہ رہے پانی معمولی طور پر برسے - غلہ کا نرخ اوسط درجے پر رہے گو -

پھل

ککڑیان نایاب - خربزہ - تربوز کم - آلو بدمزہ و کمتر - کٹہل - اناناس بدرجۂ اوسط - انبہ جامن بکثرت دستیاب ہون گو -

استعمال

ورزش بکثرت کرنا - بدن پر ابٹنہ ملنا - گرم پانی سے نہانا - ترش لیمون کھانا - پرند صحرائی کا گوشت کھانا - دن اور بدلی مین صرف پسینہ لانیوالی ورزش کرنا مفید ہے گو -

پرہیز

پوروا ہوا کا بدن مین لگنا - گرم کھانا کھانا - زیادہ طاقت زائل کرنیوالی ورزش کرنا - دریا کے کنارے سونا - تے کرنا - جسم کا تر رکھنا نہایت مضر ہے گو -

ایام	تہوار	یادداشت
سہ شنبہ		
چہار شنبہ	کملا اکادشی	
پنج شنبہ		
جمعہ		
شنبہ		
یکشنبہ	ہریالی (۳۰)	
دوشنبہ		
سہ شنبہ	رویت ہلال	
چہار شنبہ	ہریالی تیج	
پنج شنبہ		
جمعہ	ناگ پنچمی	
شنبہ		
یکشنبہ		
دوشنبہ	سالگرہ حضور نظام دکن	
سہ شنبہ	سنکرانت سنگھ	
چہار شنبہ		
پنج شنبہ	پوترداا کادشی	
جمعہ	پوترا وردا دشی	
شنبہ	گیارہویں شریف	
یکشنبہ		
دوشنبہ	سلونو	
سہ شنبہ		
چہار شنبہ		
پنج شنبہ	گنیش چوتھ	
جمعہ		
شنبہ	ہل چھٹھ	
یکشنبہ		
دوشنبہ	جنم اشٹمی	
سہ شنبہ	گندھرب نومی	
چہار شنبہ		
پنج شنبہ	آجیا اکادشی	

	نمبر (۳۲) بتاریخ ۶۔ اگست وقت صبح							نمبر (۳۳) بتاریخ ۱۴۔ اگست وقت صبح							نمبر (۳۴) بتاریخ ۲۱۔ اگست وقت صبح							نمبر (۳۵) بتاریخ ۲۸۔ اگست وقت صبح						
گرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
راس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۳۰	۷	۰	۱۳	۶	۳۱	۴	۳۸	۱۱	۲۲	۱۳	۱۹	۲۱	۳	۵	۱۵	۲۱	۱۳	۲۹	۳۱	۳	۱۱	۲۰	۲۸	۱۴	۹	۲۱	۲
کلا	۳۱	۱۰	۱۰	۲۱	۱۱	۴۰	۱	۳۰	۱۳	۱۲	۱۲	۳۲	۵۱	۴۲	۳۰	۵۹	۱۴	۵۰	۵۵	۲۳	۱۶	۴۸	۳۱	۲۵	۱۷	۱۱	۴۱	۵۱
بکلا	۲۲	۱۲	۲۲	۱۳	۲۰	۳۳	۱۴	۳۱	۱۶	۳۰	۱۳	۵۷	۳۸	۳۸	۳۷	۵۹	۳۰	۳۲	۲۵	۲۳	۲۰	۹	۴۱	۱۸	۲۲	۲۵	۱۰	۴۳
گت	۵۶	۳۸	۴۲	۵	۴۳	۰	۳	۵۶	۳۹	۳۰	۵	۴۵	۰	۳	۵۶	۳۹	۳	۴۲	۴۵	۰	۳	۵۶	۳۹	۴۹	۹	۴۳	۱	۳
بگت	۱۶	۳۰	۳۶	۵۴	۳۰	۴	۱۱	۲۹	۱۱	۳۰	۵۴	۵۱	۵۱	۱	۳۰	۱۰	۱۵	۳۸	۵۰	۱۰	۱۱	۵۴	۱۶	۱۳	۱۵	۰	۳۰	۱۱

ایام ہفتہ	تاریخ ستمبر ۱۸۹۹ عیسوی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	جدول ماہتاب	تفصیل	یادداشت
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		اوکھہ دوادشی	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		کش گرہنی اماوس	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رویت ہلال صریح	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ہرتالکا تیج	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پتھر چوتھ	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رکھہ پنچمی	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		للہ یو چھٹہ	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		درگا ستمی	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رادھا اسٹمی	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پدما اکادشی سنکرانت کنیا ین	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		باون دوادشی	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		عرس جمال بہار انت چودس	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پتر پکش	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنہ ۱۳۰۷ فصلی	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		عرس قطب الدین گنیش چوتھ	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		مہالچھمی اشٹک	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		اینمدرا اکادشی	

ستاروں کی چال

بھادوں سمبت ۱۹۵۶	تتھی	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرماں راس	گ	پ	ستاروں کی چال
۱	۱۲	۵۰	۹	پونربس	۱۵	۴۰	بتی پات	۲	۳۲	۳۱	۳۳						
۲	۱۳	۵۴	۱۴	پکھ	۲۰	۳۰	بریان	۳	۲۸	۳۱	۲۸	[illegible]					چترا (۱) کے منگل ۱۵+۴۸-
۳	۱۴	۵۹	۴۷	اسلیکھا	۲۶	۲۷	پرگھ	۵	۴۱	۳۱	۲۴		[illegible]	سنگھ	۲۶	۳۱	
۴	۳۰	۶۰	۰	مگھا	۳۴	۱۸	شیو	۶	۵۲	۳۱	۳۰						
۵	۳۰	۴	۱۶	پوروا پھالگنی	۴۰	۱۱	سدھ	۸	۵۸	۳۱	۱۶			کنیان	۵۶	۳۳	سواتی (۴) کے برہسپت ۲۹+۱۶-
۶	سدی ۱	۸	۴۰	اترا پھالگنی	۴۴	۵۰	سادھ	۹	۱۳	۳۱	۱۳						
۷	۲	۱۲	۲	ہست	۴۸	۴۸	سبھ	۹	۸	۳۱	۸						
۸	۳	۱۴	۱	چترا	۵۱	۴۰	سوکل	۸	۱۲	۳۱	۴	[illegible]		تلا	۲۰	۱۴	پوروا پھالگنی (۱) کے بدھ ۲۷+۳۹-
۹	۴	۱۴	۴۴	سواتی	۵۳	۴۳	برہم	۶	۸	۳۱	۰		[illegible]				
۱۰	۵	۱۴	۵۰	بساکھا	۵۲	۲۵	اندر	۳	۱۷	۳۰	۵۶			برچھک	۳۷	۳۵	اترا پھالگنی (۱) کے سکر ۲۵+۴۹-
۱۱	۶	۱۳	۱۵	انرادھا	۵۲	۳۸	بکھمبھ	۵۴	۲۵	۳۰	۵۲						
۱۲	۷	۹	۲۸	جیشٹھا	۵۰	۵۱	پریت	۴۹	۳۱	۳۰	۴۸	[illegible]	[illegible]	دھن	۵۰	۵۷	اترا پھالگنی (۱) کے سورج ۱۹+۱۳-چترا (۳) پر تلا کے منگل ۹+۵۹-
۱۳	۸	۵	۴۱	مول	۴۸	۳۹	آیوکھان	۴۲	۳۰	۳۰	۴۴						اترا پھالگنی (۲) پر کنیان کے سکر ۳۵+۴۵-
۱۴	۹ / ۱۰	۵۶ / ۱	۴ / ۵	پوروا کھاڑ	۴۴	۳۱	سوبھاگ	۳۵	۲۲	۳۰	۴۰			مکر	۵۸	۵۹	
۱۵	۱۱	۵۰	۳	اترا کھاڑ	۴۱	۱۵	شوبھن	۲۸	۱۸	۳۰	۳۶	[illegible]	[illegible]				اترا پھالگنی (۲) پر کنیان کے سورج ۴۴+۲۹-صورت ۳۰-
۱۶	۱۲	۴۴	۲۰	سرون	۳۷	۳۷	ات گنڈ	۲۰	۲۲	۳۰	۳۲						
۱۷	۱۳	۳۸	۳۰	دھنشٹھا	۳۲	۴۲	سوکرم	۱۳	۳۱	۳۰	۲۸			کمبھ	۵	۹	اترا پھالگنی (۱) کے بدھ ۱۵+۳۱-
۱۸	۱۴	۳۲	۴۶	ستبھکھا	۲۸	۳۶	دھرت	۵	۲	۳۰	۲۴	[illegible]	[illegible]				بدھ پورب میں غروب ہوا- ۵۵+۵-
۱۹	۱۵	۲۶	۴۲	پوروا بھادرپد	۲۵	۳۲	گنڈ	۵۰	۵۲	۳۰	۲۰			مین	۱۱	۱۴	ہست (۱) کے سکر ۵۹+۱۶-
۲۰	کنوار	۳۰	۴۲	اترا بھادرپد	۲۱	۴۰	بردھ	۴۴	۲۲	۳۰	۱۶						اترا پھالگنی (۴) پر کنیان کے بدھ ۴۶+۶-
۲۱	۲	۱۷	۳۰	ریوتی	۲۰	۴۰	دھرو	۳۸	۸	۳۰	۱۲	[illegible]		میکھ	۲۰	۴۰	بساکھا (۱) کے برہسپت ۹+۱۶-
۲۲	۳	۱۴	۶	اسونی	۱۶	۴۰	بیاگھات	۲۲	۴	۳۰	۸		[illegible]				
۲۳	۴	۱۱	۴۲	بھرنی	۱۷	۵	ہرکھن	۲۸	۱۲	۳۰	۴			برکھ	۳۲	۱۴	ہست (۱) کے بدھ ۱۹+۱۵-سواتی (۱) کے منگل ۳۲+۱۶-
۲۴	۵	۱۰	۲۷	کرتکا	۱۶	۴۰	بجسر	۲۵	۷	۳۰	۰						
۲۵	۶	۱۰	۳۰	روہنی	۱۹	۳۸	سدھ	۲۲	۱۱	۲۹	۵۶	[illegible]	[illegible]	متھن	۵۱	۱۸	ہست (۱) کے سورج ۵۷+۲۲-
۲۶	۷	۱۱	۴۵	مرگسرا	۲۲	۴۰	بتی پات	۲۱	۲۸	۲۹	۵۲						
۲۷	۸	۱۴	۸	آردرا	۲۷	۵	بریان	۲۰	۴۱	۲۹	۴۸						
۲۸	۹	۱۷	۴۵	پونربس	۳۳	۳	پرگھ	۲۱	۳۱	۲۹	۴۴	[illegible]		کرک	۲۱	۴۲	
۲۹	۱۰	۲۲	۱	پکھ	۳۸	۱۶	شیو	۲۱	۱۸	۲۹	۴۰		[illegible]				
۳۰	۱۱	۲۶	۳۷	اسلیکھا	۴۴	۴۰	سدھ	۲۳	۲۱	۲۹	۳۶			سنگھ	۴۴	۴۰	چترا (۱) کے سکر ۴۹+۵۱-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ ستمبر

نمبر	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	گت
نمبر (۳۶) بتاریخ ۵ ستمبر وقت صبح	سورج	سنگھ	۱۹	۲۳	۳۰	۵۸	۸
	منگل	کنیان	۲۵	۵۱	۱۰	۳۹	۳۲
	بدھ	سنگھ	۶	۱۲	۱۴	۶۹	۲۲
	برہسپت	تلا	۱۵	۵۹	۵۱	۹	۱۴
	سکر	سنگھ	۱۸	۱۸	۱۱	۶۴	۰
	سنیچر	برچھک	۲۱	۴۹	۴۱	۱	۳۱
	۲/۱۵	دھن	۲	۳۶	۵۱	۳	۱۱
نمبر (۳۷) بتاریخ ۱۳ ستمبر وقت صبح	سورج	سنگھ	۲۶	۱۸	۴۷	۵۸	۲۵
	منگل	تلا	۱	۱۲	۲۰	۴	۴
	بدھ	سنگھ	۳۰	۳۲	۲۲	۹۱	۳۱
	برہسپت	تلا	۱۸	۱۱	۲۳	۱۰	۳۴
	سکر	سنگھ	۲۹	۲۴	۳۱	۶۴	۲۰
	سنیچر	برچھک	۲۲	۱۵	۳۳	۲	۳۸
	۲/۱۵	دھن	۲	۰	۱۰	۳	۱۱
نمبر (۳۸) بتاریخ ۱۹ ستمبر وقت صبح	سورج	کنیان	۳	۱۰	۸	۵۸	۳۹
	منگل	تلا	۵	۴۸	۵۱	۴۹	۱۳
	بدھ	سنگھ	۳۸	۵۴	۲۲	۱۰۳	۲۲
	برہسپت	تلا	۱۹	۱۸	۳۸	۱۰	۳۶
	سکر	کنیان	۹	۱۲	۳۱	۶۴	۵۱
	سنیچر	برچھک	۲۲	۵۹	۳۳	۳	۳۸
	۲/۱۵	دھن	۱	۳۵	۱	۳	۱۱
نمبر (۳۹) بتاریخ ۲۷ ستمبر وقت صبح	سورج	کنیان	۱۱	۰	۴۵	۵۸	۵۶
	منگل	تلا	۱۱	۲۲	۳۱	۴۱	۰
	بدھ	کنیان	۱۲	۱۰	۲۳	۱۰۵	۴۶
	برہسپت	تلا	۳۰	۱۶	۱۸	۱۱	۲۹
	سکر	کنیان	۱۵	۳۹	۲۲	۶۴	۳۲
	سنیچر	برچھک	۲۳	۵	۳۲	۳	۳۲
	۲/۱۵	دھن	۱	۱۵	۵۲	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار بھادوں

اس مہینے کے پھل تیرہ والے اسطرح لکھتے ہیں کہ بارش کڑک کڑک کے ہو- ہوا تیز چلے- خریف عمدہ حالت میں رہے- دودھ دہی ارزاں ہو- غلہ کا نرخ اوسط میں لکڑی گراں رہے ❋

پھل

امرود- لوکی- شلغم- پرول- ترئی- بھنڈی گھوئیاں- کھیرا- بھٹے- انار- سیب- سنگھاڑا بافراط مل سکتے ہیں ❋

استعمال

علی الصباح اٹھنا- تالاب کی سیر کرنا- دریا میں نہانا- ہلکی غذا کھانا- گنڈیریاں چوسنا- سرمہ لگانا مفید ہے ❋

پرہیز

پان بغیر عادت کے کھانا- دن کا سونا- زیادہ حقہ پینا- دھوپ میں پھرنا- زیادہ تر محنت کرنا- چائے کا پینا مضر صحت ہے ❋

یادداشت	تیوہار	اجالی/اندھیری	جدول اجتماع	غروب	طلوع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایام ہفتہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پتر سنبادھنی (سہ)		●	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	رویت ہلال - نودرگا		☽	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	سنہ ۱۳۰۹ [illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			☽	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	درگا اسٹمی		◐	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	مہانومی			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	بجے دسمی			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پاپانکشا اکادشی			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	سنکرات تلا		○	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	سرد پونو			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			○	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	کروا چوتھ			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			○	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	اہوئی اشٹمی		◓	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	رادھا کنڈ اشنان			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	رما اکادشی		☽	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	بچھ بارس			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تاریخ	کنوار سمبت ۱۹۵۶ تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	بھدرا انتہا	چندرمان راس	گ	پ	ستاروں کی چال
۱	۱۲	۳۱	۴۸	مگھا	۵۱	۳۰	سادھ	۲۴	۳۰	۲۹	۳۲						چترا (۱) کے بدھ ۱۱+۲۷-
۲	۱۳	۳۶	۳۲	پورباپھالگنی	۵۷	۳۱	شبھ	۲۵	۳۰	۲۹	۲۹	[illegible]					
۳	۱۴	۴۰	۵۰	اتراپھالگنی	۶۰	۰	سوکل	۲۶	۱۳	۲۹	۲۶		[illegible]	کنیا	۱۴	۳۰	
۴	۳۰	۴۴	۳۰	اتراپھالگنی	۲	۴۰	برہم	۲۶	۱۴	۲۹	۲۳						
۵	سدی ۱	۴۶	۲۴	ہست	۶	۵۰	اینندر	۲۶	۳	۲۹	۱۹			تلا	۳۸	۲۱	
۶	۲	۴۷	۱۳	چترا	۹	۵۵	بیدھرت	۲۴	۱۲	۲۹	۱۶						چترا (۳) پر تلا کے بدھ ۵۰+۲۲-
۷	۳	۴۶	۴۵	سواتی	۱۱	۱۴	وشکمبھ	۲۱	۲۰	۲۹	۱۲			برچھیک	۵۶	۳۷	چترا (۳) پر تلا کے سکر ۳۳+۴۰-
۸	۴	۴۵	۱۱	بساکھا	۱۱	۴۵	پریت	۱۰	۸	۲۹	۸	[illegible]	[illegible]				
۹	۵	۴۲	۱۲	انرادھا	۱۱	۴۶	آیوشمان	۱۳	۱۱	۲۹	۴						چترا (۱) کے سورج ۲۷ ۳۴ - بدھ پچھم سے طلوع ہوا - ۹+۳ ۵-
۱۰	۶	۳۸	۳۰	جیشٹھا	۱۹	۱۰	سوبھاگ	۶	۱۳	۲۹	۲			دھن	۱۰	۱۰	سواتی (۱) کے بدھ ۴۴+۱۲ - بساکھا (۱) کے منگل ۱۱+۴۹-
۱۱	۷	۳۴	۰	مول	۶	۴۶	شوبھن	۲	۴۲	۲۸	۵۹	[illegible]					بساکھا (۲) کے برہسپت ۵۰+۲۰-
۱۲	۸	۲۹	۲	پورباکھاڑ	۳	۲۰	سوکرم	۴۷	۲۵	۲۸	۵۶		[illegible]	مکر	۱۷	۵۰	سواتی (۱) کے سکر ۲+۳۶
۱۳	۹	۲۲	۹	اتراکھاڑ	۰	۵۱	دھرت	۴۰	۱۸	۲۸	۵۲						
۱۴	۱۰	۱۶	۲۶	دھنشٹھا	۵۳	۲۰	سول	۳۳	۳۱	۲۸	۴۸	[illegible]	[illegible]	کمبھ	۲۳	۴۱	
۱۵	۱۱	۱۱	۴۵	ستبھکھا	۴۸	۱۱	گنڈ	۲۴	۳۲	۲۸	۴۴		[illegible]				
۱۶	۱۲	۵	۴۰	پورباپھادرپد	۴۴	۳۰	بردھ	۱۶	۱۱	۲۸	۴۰			مین	۳۰	۳۰	چترا (۳) پر تلا کے سورج ۱۱+۲۰ - مہورت ۳۰-
۱۷	۱۳/۱۴	۵۵	۶	اترابھادرپد	۴۱	۱۸	دھرو	۹	۱۲	۲۸	۳۶	[illegible]					
۱۸	۱۵	۵۱	۰	ریوتی	۴۰	۵۰	بیاگھات	۴	۴۷	۲۸	۳۲		[illegible]	میکھ	۴۰	۵۰	
۱۹	کاتک ۱	۴۷	۴۳	اسونی	۳۶	۵۰	ہرکھن	۵۱	۲۲	۲۸	۲۸						بساکھا (۱) کے بدھ ۲۷+۴۲-
۲۰	۲	۴۵	۴۴	بھرنی	۳۶	۰	سدھ	۴۶	۳۱	۲۸	۲۴			برکھ	۵۱	۱۷	جیشٹھا (۴) پر برچھیک کے راہ ہرکسرا (۲) پر برکھ کے کیت ۴۲+۹-
۲۱	۳	۴۴	۱۵	کرتکا	۳۷	۲۲	بیتپات	۴۲	۴۱	۲۸	۲۰	[illegible]	[illegible]				جیشٹھا (۴) پر برچھیک کے سنیچر ۵۵+۰۰ - سکر پچھم سے طلوع ہوا - ۲۵+۵۵-
۲۲	۴	۴۴	۲۵	روہنی	۳۸	۱۱	بریان	۳۹	۸	۲۸	۱۶						سواتی (۴) کے سورج ۵۳+۲۹-
۲۳	۵	۴۵	۴۸	مرگسرا	۴۰	۰	پرگھ	۳۷	۰	۲۸	۱۲			متھن	۹	۰	بساکھا (۴) پر برچھیک کے منگل ۱۵+۰۸-
۲۴	۶	۴۸	۳۰	اردرا	۴۵	۲	شیو	۳۶	۴	۲۸	۸	[illegible]					بساکھا (۱) کے سکر ۲۱+۴۸-
۲۵	۷	۵۲	۳	پنربس	۵۱	۰	سدھ	۳۷	۱۱	۲۸	۴		[illegible]	کرک	۳۴	۳۰	بساکھا (۴) پر برچھیک کے بدھ ۱۰+۱۷-
۲۶	۸	۵۶	۲۶	پکھ	۵۶	۴	ساودھ	۳۷	۱۸	۲۸	۱						
۲۷	۹	۶۰	۰	اشلیکھا	۶۰	۰	شبھ	۳۸	۵۱	۲۷	۵۷						بساکھا (۳) کے برہسپت ۵۶+۵۶-
۲۸	۹	۱	۸	اشلیکھا	۳	۲۲	سوکل	۴۰	۳	۲۷	۵۳	[illegible]		سنگھ	۲	۳۳	برہسپت پورب میں غروب ہوا ۲۵+۲۵-
۲۹	۱۰	۶	۳۳	مگھا	۹	۱۳	برہم	۴۱	۸	۲۷	۵۱		[illegible]				انرادھا (۱) کے منگل ۱۰+۱۹-
۳۰	۱۱	۱۱	۱۲	پورباپھالگنی	۱۵	۲۰	اینندر	۴۱	۹	۲۷	۴۷			کنیا	۳۱	۳۸	
۳۱	۱۲	۱۵	۵۶	اتراپھالگنی	۲۰	۰	بیدھرت	۴۳	۶	۲۷	۴۴						انرادھا (۱) کے بدھ ۴۲+۵۰-

تقویم کواکب متعلقہ اکتوبر

نمبر / تاریخ	گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۴۰) تاریخ ۴ اکتوبر بوقت صبح	سورج	کنیان	۱۶	۵۴	۳۳	۵۹	۱۴
	منگل	تلا	۱۵	۵۱	۳۲	۴۱	۳۱
	بدھ	کنیان	۲۷	۲۳	۲۸	۱۰۴	۴۲
	برہسپت	تلا	۲۲	۵	۱۰	۱۱	۵۸
	سکر	کنیان	۳۶	۵۸	۲۹	۷۵	۰
	سنیچر	برچھیک	۲۳	۲۵	۱۰	۴	۳۰
	۱۵ ر	دھن	۰	۵۰	۱۰	۳	۱۱
نمبر (۴۱) تاریخ ۱۲ اکتوبر بوقت صبح	سورج	کنیان	۲۵	۴۹	۴۵	۵۹	۳۴
	منگل	تلا	۲۰	۳۰	۱۲	۴۱	۲۰
	بدھ	تلا	۹	۲۰	۲۲	۱۰۳	۶
	برہسپت	تلا	۲۳	۳۱	۳۱	۱۲	۱۵
	سکر	تلا	۶	۱	۱۵	۷۵	۴۲
	سنیچر	برچھیک	۲۳	۴۹	۳۱	۴	۲۸
	۱۵ ر	دھن	۰	۲۵	۵۱	۳	۱۱
نمبر (۴۲) تاریخ ۱۸ اکتوبر بوقت صبح	سورج	تلا	۲	۴۷	۴۸	۵۹	۴۹
	منگل	تلا	۲۵	۴۵	۵۱	۴۱	۲۱
	بدھ	تلا	۲۰	۳۲	۵۰	۱۰۲	۲۵
	برہسپت	تلا	۲۵	۳۲	۵۲	۱۲	۳۰
	سکر	تلا	۱۳	۳۰	۲۳	۷۵	۴۰
	سنیچر	برچھیک	۲۴	۳۰	۳۳	۴	۳۲
	۱۵ ر	دھن	۰	۶	۱	۳	۱۱
نمبر (۴۳) تاریخ ۲۶ اکتوبر بوقت صبح	سورج	تلا	۱۰	۴۷	۲۲	۶۰	۶
	منگل	برچھیک	۱	۵۰	۴۸	۴۳	۴
	بدھ	برچھیک	۱	۲	۳۳	۸۹	۷
	برہسپت	تلا	۲۶	۲	۱۰	۱۲	۴۰
	سکر	تلا	۳۱	۴۹	۴۲	۷۵	۳
	سنیچر	برچھیک	۲۴	۵۱	۴۵	۵	۰
	۱۵ ر	برچھیک	۲۹	۴۱	۵۱	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار کنوار

اس مہینے کے پھل بیترہ والے اس طرح لکھتے ہیں کہ بارش کمی کے ساتھ ہو۔ بنگال مدراس میں زیادہ ہو۔ تجارت سست۔ غلہ کا نرخ اوسط میں رہے۔ گھی گراں ہو جائے گا۔

پھل

سیب اور سنگھاڑا، اروی، نارنگی خام، آلو بخارا، گول کدو، شریفہ وغیرہ مل سکتا ہے۔

استعمال

نہار منہ کسیرو نی پینا۔ سیلا و کھانا۔ گلاب لینا۔ گری غذا کھانا۔ صبح کو چہل قدمی کرنا۔ اور قدرتی چشمے سے نہانا۔ باغوں کی سیر کرنا۔ صاف کپڑے پہننا مفید ہے۔

پرہیز

دہی کھانا۔ دھوپ میں رہنا۔ نیند کا کرنا۔ شبنم میں سونا۔ گوشت کھانا۔ تیز بینا۔ گرم غذا کا استعمال۔ کھٹی چیز کھانا مضر ہے۔

ایام ہفتہ	نومبر ۱۸۹۹ عیسوی	جمادی الثانی ۱۳۱۷ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب: طلوع	جدول آفتاب: غروب	احوال ماہتاب	[illegible]	یادداشت
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		جم تیرس	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		روپ چودس	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		دیپ مالکا	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رویت ہلال انکوٹ گوردھن پوجا	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		جم دوج	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سوامی کارتک چھٹھ	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		عرس خواجہ اجمیر، گوپا آٹھی	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		آکش نومی	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		کنس لیلا	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		دیو استھانی اکادشی	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنکرانت برچھیک	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		بیکنٹھ چودس	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		کاتکی اشنان	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		گنیش چوتھ	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		اوتپنا اکادشی	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		شب معراج	

ستاروں کی چال

نومبر	تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	دنمان پ	بھدرا ابتدا	بھدرا انتہا	چندرمان راس	گ	پ	ستاروں کی چال
۱	۱۳	۱۹	۹	ہست	۲۲	۲۲	بسکمبھ	۴۲	۰	۳۷	۴۱	۹/۶	۱۴	تلا	۵۶	۴۰	بساکھا (۴) پر برچھک کے سکر ۱۲+۵۹-
۲	۱۴	۲۱	۱۷	چترا	۴۸	۱۸	پریت	۴۰	۲۱	۲۷	۳۸						
۳	۳۰	۲۲	۸	سواتی	۳۰	۹	آیوکھمان	۳۸	۱۷	۲۷	۳۵						
۴	سدی ۱	۲۱	۱۴	بساکھا	۳۱	۰	سوبھاگ	۳۴	۲۲	۲۷	۳۱			برچھک	۱۵	۵۲	انرادھا (۱) کے سکر ۱۴+۱-
۵	۲	۲۰	۱۱	انرادھا	۴۱	۴	سوبھن	۱۸	۸	۲۷	۲۷						بساکھا (۱) کے سورج ۱۰+۱-
۶	۳	۱۷	۲۵	جیشٹھا	۲۹	۴۰	اتگنڈ	۲۹	۴۵	۲۷	۲۵	۴۴/۲۶		دھن	۲۹	۴۰	
۷	۴	۱۳	۴۰	مول	۲۷	۴۴	سوکرم	۱۸	۱۱	۲۷	۲۲		۳۸/۲۰				
۸	۵	۸	۵۵	پوربا کھاڑ	۲۲	۱۱	دھرت	۱۲	۳۸	۲۷	۱۹			مکر	۳۷	۱۰	
۹	۶/۷	۴/۵۶	۳۳/۴۸	اترا کھاڑ	۲۰	۰	سول	۳	۳۲	۲۷	۱۵	۵۶/۷					
۱۰	۸	۵۲	۱۷	سرون	۱۷	۳	برودھ	۴۹	۲۲	۲۷	۱۳		۴۲/۲۸	کمبھ	۴۴	۱۶	
۱۱	۹	۴۶	۵۰	دھنشٹھا	۱۲	۲۸	دھرو	۴۱	۱۵	۲۷	۹						
۱۲	۱۰	۴۰	۵۳	ست بکھا	۵	۳۰	بیاگھات	۳۵	۱۷	۲۷	۶			مین	۵۰	۱۴	
۱۳	۱۱	۳۵	۴۵	پوربا بھادر پد	۴	۳۸	ہرکھن	۲۶	۲۰	۲۷	۳	تور ۶	۳۰/۵۰				بساکھا (۴) پر برچھک کے برہسپت ۳۷+۴۴-
۱۴	۱۲	۲۹	۲۰	اترا بھادر پد	۲	۱	بجر	۱۹	۳۱	۲۶	۵۹						جیشٹھا (۱) کے بدھ ۲۹+۱۷- جیشٹھا (۱) کے سکر ۱۹+۵۷-
۱۵	۱۳	۲۶	۲۰	اسونی	۵۶	۲۱	سدھ	۱۲	۱۸	۲۶	۵۶			میکھ	۱	۰	بساکھا (۴) پر برچھک کے سورج ۴۴+۳- مورت ۳۰-
۱۶	۱۴	۲۳	۰	بھرنی	۵۵	۴۱	بتی پات	۱۷	۱۷	۲۶	۵۳	۰	۲۵/۵				جیشٹھا (۱) کے منگل ۴۶+۶-
۱۷	۱۵	۲۰	۵۱	کرتکا	۵۵	۴۱	بریان	۱	۴۰	۲۶	۵۰			برکھ	۱۱	۱	انرادھا (۱) کے سورج ۲۲+۱۷- بدھ بکرتی ہوا- ۳۸+۱۸-
۱۸	اماوس	۱۹	۴۷	روہنی	۵۹	۰	شیو	۵۴	۱۵	۲۶	۴۶						
۱۹	۲	۲۰	۴	مرگسرا	۵۹	۲۳	سدھ	۵۱	۳۱	۲۶	۴۴	۵۹/۳۰		متھن	۲۷	۴۱	
۲۰	۳	۲۱	۳۴	اردرا	۶۰	۰	سادھ	۵۰	۱۷	۲۶	۴۱		۳۰/۲۸				
۲۱	۴	۲۲	۱۲	اردرا	۳	۱۴	سبھ	۵۰	۱۳	۲۶	۳۷			کرک	۵۱	۳۹	
۲۲	۵	۲۸	۷	پونربس	۸	۱۲	سوکل	۵۱	۱۰	۲۶	۳۴						انرادھا (۴) کے بدھ ۳۲+۲۷-
۲۳	۶	۳۲	۱۷	پکھ	۱۳	۱۶	برہم	۵۲	۲۲	۲۶	۳۱	۱۷/۳۲					
۲۴	۷	۳۷	۴۲	اشلیکھا	۳۰	۱۷	اینڈر	۵۳	۸	۲۶	۲۷		۴۰/۲۰	سنگھ	۳۰	۱۷	
۲۵	۸	۴۴	۴۷	مگھا	۲۶	۸	بیدھرت	۵۴	۰	۲۶	۲۴						مول (۱) پر دھن کے سکر ۳۳+۱۰-
۲۶	۹	۴۷	۵۲	پوربا پھالگنی	۴۴	۲۰	بسکمبھ	۵۵	۸	۲۶	۲۳			کنیا	۲۹	۳۵	
۲۷	۱۰	۵۲	۳	اترا پھالگنی	۳۸	۸	پریت	۵۶	۲۰	۲۶	۲۱	۴۲/۹	۵۰/۲۰				انرادھا (۱) کے برہسپت ۱۴+۲۳-
۲۸	۱۱	۵۴	۲۴	ہست	۴۳	۴	آیوکھمان	۵۶	۲۱	۲۶	۲۰						برہسپت پچھم سے طلوع ہوا ۳+۳۳+۴۰-
۲۹	۱۲	۵۶	۳۳	چترا	۴۶	۳	سوبھاگ	۵۴	۴۴	۲۶	۱۹			تلا	۱۵	۱	
۳۰	۱۳	۵۸	۴۴	سواتی	۴۹	۱۰	سوبھن	۵۲	۸	۲۶	۱۸	۱/۳۰					

تقویم کواکب متعلقہ ماہ نومبر

نمبر / تاریخ	گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	گت
نمبر (۴۳) بتاریخ ۳ نومبر وقت صبح	سورج	تلا	۱۷	۴۹	۳	۶۰	۳۰
	منگل	برچھک	۶	۴۲	۴۸	۴۶	۵۴
	بدھ	برچھک	۹	۱۰	۲۳	۴۶	۳۰
	برہسپت	تلا	۲۹	۱۲	۳۸	۱۱	۴۰
	سکر	برچھک	۸	۴۷	۳۱	۶۵	۱۰
	سنیچر	برچھک	۳۳	۴۵	۴۲	۵	۳۸
	۱۵	برچھک	۲۹	۱۶	۳۰	۳	۱۱
نمبر (۴۵) بتاریخ ۱۰ نومبر وقت صبح	سورج	تلا	۳۳	۵۷	۴۳	۶۰	۳۳
	منگل	برچھک	۱۱	۵۲	۳۲	۴۶	۵۳
	بدھ	برچھک	۱۶	۲۲	۱۲	۴۶	۵۴
	برہسپت	تلا	۲۹	۱۱	۳۵	۱۱	۴۱
	سکر	برچھک	۱۰	۴۱	۳۳	۶۵	۸
	سنیچر	برچھک	۲۶	۱۱	۳۰	۵	۳۸
	۱۵	برچھک	۲۸	۵۸	۳۰	۳	۱۱
نمبر (۴۶) بتاریخ ۱۷ نومبر وقت صبح	سورج	برچھک	۱	۵۶	۴	۶۰	۴۵
	منگل	برچھک	۱۶	۵۰	۵۲	۴۶	۵۶
	بدھ	برچھک	۲۲	۲۰	۱۵	۴۵	۵۴
	برہسپت	برچھک	۱	۱	۳۰	۱۲	۵۴
	سکر	برچھک	۱۹	۳۱	۳۰	۶۵	۶
	سنیچر	برچھک	۲۶	۵۹	۲۰	۵	۳۹
	۱۵	برچھک	۲۸	۳۳	۲۰	۳	۱۱
نمبر (۴۷) بتاریخ ۲۴ نومبر وقت صبح	سورج	برچھک	۱۰	۴	۶	۶۰	۵۰
	منگل	برچھک	۲۲	۱۱	۴۱	۴۳	۵۴
	بدھ	برچھک	۲۰	۰	۲۶	۳۰	۱
	برہسپت	برچھک	۳	۱۳	۳۰	۱۲	۵۵
	سکر	برچھک	۲۹	۲۵	۳۵	۶۵	۳۸
	سنیچر	برچھک	۲۶	۱۰	۱۰	۶	۴
	۱۵	برچھک	۲۸	۱۱	۳۰	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار کاتک

اس مہینے کے پھل تیرہ والے اس طرح بیان کرتے ہیں کہ عوارض فصلی میں کسی قدر ترقی ہو۔ ہوا زیادہ چلے۔ غلہ کا نرخ ارزان رہے۔ عام تجارت بکثرت ترقی کرے۔ دودھ دہی اور گھی کا نرخ اوسط پر رہے۔

پھل

ترکاریاں مطابق ماہ اکتوبر کے آلو بکثرت مولی شقند لیموں شلغم بدرجۂ اوسط اور شریفہ۔ نارنگی بافراط مل سکتے ہیں۔

۲۳ نومبر ساعت قوس

استعمال

تڑکے اٹھنا۔ ورزش کرنا۔ پنڈلیوں کے بال منڈوانا۔ چائے مع دودھ کے استعمال کرنا۔ بھینس کا دودھ گرم کرکے پینا۔ ریشمی کپڑے حتی المقدور پہننا۔ سرد پانی سے نہانا مفید ہے۔

پرہیز

آفتاب نکلنے تک سوتے رہنا۔ غذا مرغن سرد کرکے کھانا۔ اور انگریزی کپڑے مثل زین وسٹن کے پہننا مضر ہے۔

تاریخ	ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	صورت ماہ	[illegible]	تہوار	یادداشت
۱	جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
۲	شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	●			
۳	یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
۴	دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رویت ہلال	
۵	سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
۶	چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
۷	پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
۸	جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
۹	شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
۱۰	یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			درگا اسٹمی	
۱۱	دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
۱۲	سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
۱۳	چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			موکشدا اکادشی	
۱۴	پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		بجن دوادشی سنکرانت دھن	
۱۵	جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
۱۶	شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
۱۷	یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○			
۱۸	دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			شب برات - ولیلۃ القدر	
۱۹	سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
۲۰	چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
۲۱	پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		گنیش چوتھ	
۲۲	جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
۲۳	شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
۲۴	یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
۲۵	دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بڑادن	
۲۶	سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
۲۷	چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
۲۸	پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سپھلا اکادشی	
۲۹	جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
۳۰	شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
۳۱	یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	●			

ستارون کی چال

دسمبر	اگھن سمبت ۱۹۵۶ تتھی	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	ستارون کی چال
۱	۱۴	۵۸	۰	بساکھا	۵۰	۱۰	اتگنڈ	۴۹	۱۸	۲۶	۱۶		[illegible]	برچھیک	۴۴	۵۰	جیشٹھا (۱) کے سورج ۲۹ + ۱۵ -
۲	۳۰	۵۶	۲۸	انرادھا	۴۹	۱۱	سوکرم	۴۵	۱۹	۲۶	۱۴						
۳	سدی	۵۳	۳۸	جیشٹھا	۴۹	۳۳	دھرت	۳۹	۳۸	۲۶	۱۲			دھن	۴۹	۳۳	مول (۱) پر دھن کے منگل ۵۱ + ۰ -
۴	۲	۴۹	۰	مول	۴۷	۲۳	سول	۳۲	۲۲	۲۶	۱۰						
۵	۳	۴۵	۴۸	پورباکھاڑ	۴۳	۴۹	گنڈ	۲۷	۱۰	۲۶	۸			مکر	۵۷	۳۹	پورباکھاڑ (۱) کے سکر ۱۷ + ۲۷ -
۶	۴	۴۰	۸	اتراکھاڑ	۳۹	۳۹	بردھ	۲۰	۲۵	۲۶	۶	[illegible]	[illegible]				
۷	۵	۳۴	۴۵	سرون	۳۷	۱	دھرو	۱۲	۳۱	۲۶	۵						بدھ پورب سے طلوع ہوا - ۳۹ + ۵۳ -
۸	۶	۲۹	۵	دھنشٹھا	۳۳	۰	بیاگھات	۴	۲۰	۲۶	۳			کمبھ	۵	۰	
۹	۷	۲۳	۱۵	ست بکھا	۲۸	۱۰	بجر	۴۹	۱۸	۲۶	۲	[illegible]	[illegible]				
۱۰	۸	۱۷	۲۸	پوربابھادرپد	۲۴	۵۸	سدھ	۴۲	۳۳	۲۶	۱			مین	۱۰	۴۰	
۱۱	۹	۱۲	۱	اترابھادرپد	۲۰	۳۰	بتی پات	۳۴	۲۲	۲۶	۰						بدھ مارگی ہوا - ۲۲ + ۲۳ -
۱۲	۱۰	۷	۱۵	ریوتی	۱۹	۳۱	بریان	۴۷	۱۴	۲۵	۵۹	[illegible]		میکھ	۱۷	۱۴	
۱۳	۱۱	۳	۱۹	اسونی	۱۷	۱۴	پرگھ	۲۲	۳۱	۲۵	۵۸		[illegible]				
۱۴	۱۲، ۱۳	۰، ۵۸	[illegible]	بھرنی	۱۳	۴۰	شیو	۱۶	۳۱	۲۵	۵۷			برکھ	۲۸	۴۰	مول (۱) پر دھن کے سورج ۳۲ + ۳۹ - مہورت ۳۰ - اتراکھاڑ (۱) کے سکر ۴۹ + ۴۴
۱۵	۱۴	۵۶	۶	کرتکا	۱۳	۳۰	سدھ	۱۱	۲۴	۲۵	۵۶	[illegible]					مول (۱) پر دھن کے سنیچر ۵۵ + ۲۳ -
۱۶	۱۵	۵۶	۳۳	روہنی	۱۴	۲۲	سادھ	۸	۳۱	۲۵	۵۵		[illegible]	متھن	۴۵	۵۶	انرادھا (۲) کے برہسپت ۳۳ + ۳۴ -
۱۷	پوس	۵۹	۱۳	مرگسرا	۱۶	۱۱	سبھ	۵	۳۰	۲۵	۵۳						جیشٹھا (۱) کے بدھ ۱۹ + ۱۱ -
۱۸	۲	۶۰	۰	اردرا	۳۰	۳۰	سکل	۳	۵۰	۲۵	۵۲						اتراکھاڑ (۲) پر مکر کے سکر ۱۳ + ۳۱ -
۱۹	۲	۲	۳	پونربس	۲۵	۱۵	برہم	۳	۱۶	۲۵	۵۱	[illegible]		کرک	۹	۱	
۲۰	۳	۹	۶	پکھ	۳۱	۱۷	ایندر	۳	۳۰	۲۵	۴۹		[illegible]				
۲۱	۴	۹	۲۳	اسلیکھا	۳۷	۱۳	بیدھرت	۵	۱۳	۲۵	۴۸			سنگھ	۳۶	۱۲	پورباکھاڑ (۱) کے منگل ۵۵ + ۴۶ -
۲۲	۵	۱۵	۴۴	مگھا	۴۳	۴۱	بشکمبھ	۵	۳۱	۲۵	۴۵						جیشٹھا (۳) کے راہ - مرگسرا (۱) کے کیت ۱۷ + ۴۲ -
۲۳	۶	۶۱	۴	پورباپھالگنی	۵۱	۳۱	پریت	۶	۴۹	۲۵	۴۵	[illegible]	[illegible]				
۲۴	۷	۲۵	۵۰	اتراپھالگنی	۵۹	۲۲	آیوکھان	۷	۳۰	۲۵	۴۳			کنیا	۸	۱	
۲۵	۸	۲۹	۱۰	ہست	۶۰	۰	سوبھاگ	۸	۱۴	۲۵	۴۵						
۲۶	۹	۳۱	۳۳	ہست	۱	۳۸	شوبھن	۸	۱۰	۲۵	۴۶			تلا	۳۳	۳۰	سرون (۱) کے سکر ۱۹ + ۱۶ -
۲۷	۱۰	۳۵	۳۸	چترا	۵	۳	اتگنڈ	۷	۱۲	۲۵	۴۸	[illegible]	[illegible]				پورباکھاڑ (۱) کے سورج ۳۵ + ۳۳ -
۲۸	۱۱	۳۶	۴۵	سواتی	۹	۹	سوکرم	۵	۱	۲۵	۴۹			برچھیک	۵۱	۳۰	
۲۹	۱۲	۳۶	۰	بساکھا	۸	۰	دھرت	۱	۳	۲۵	۵۱						
۳۰	۱۳	۳۴	۳۳	انرادھا	۸	۴۰	گنڈ	۵۳	۵۰	۲۵	۵۲		[illegible]				
۳۱	۱۴	۳۱	۲۶	جیشٹھا	۸	۲۲	بردھ	۴۸	۲۰	۲۵	۵۳	[illegible]		دھن	۸	۲۲	انرادھا (۳) کے برہسپت ۱۶ + ۶ -

تقویم کواکب متعلقہ ماہ دسمبر

	گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۴۸) بتاریخ ۲-دسمبر وقت صبح	سورج	برچھیک	۱۶	۱۱	۳۸	۶۱	۴
	منگل	برچھیک	۳۸	۳۳	۴۰	۴۴	۱۲
	بدھ	برچھیک	۱۶	۳	۱۶	۳۹	۴۹
	برہسپت	برچھیک	۴	۱۲	۱۳	۱۴	۵۵
	سکر	دھن	۸	۱۵	۳۰	۷۵	۲۸
	سنیچر	برچھیک	۲۹	۳۰	۴۵	۶	۵۵
	ر۱۵	برچھیک	۲۶	۵۱	۳۰	۳	۱۱
نمبر (۴۹) بتاریخ ۱۰-دسمبر وقت صبح	سورج	برچھیک	۲۵	۳۰	۵۸	۶۱	۱۲
	منگل	دھن	۷	۵۹	۵۸	۴۴	۴۹
	بدھ	برچھیک	۱۱	۵۱	۲۳	۳۶	۳۰
	برہسپت	برچھیک	۵	۱۰	۳۳	۱۲	۳۵
	سکر	دھن	۱۶	۵۸	۳۸	۷۵	۲۸
	سنیچر	برچھیک	۲۹	۲	۴۰	۶	۱۴
	ر۱۵	برچھیک	۲۶	۳۶	۵۵	۳	۱۱
نمبر (۵۰) بتاریخ ۱۹-دسمبر وقت صبح	سورج	دھن	۱	۲۸	۳۳	۶۱	۱۹
	منگل	دھن	۱۰	۳۲	۳۱	۴۵	۳۳
	بدھ	برچھیک	۱۸	۳۱	۳۱	۴۹	۲۰
	برہسپت	برچھیک	۶	۰	۳۰	۱۲	۳۶
	سکر	دھن	۲۶	۴۸	۲۰	۷۵	۲۵
	سنیچر	دھن	۰	۳	۱۸	۶	۵۵
	ر۱۵	برچھیک	۲۶	۱	۲۳	۳	۱۱
نمبر (۵۱) بتاریخ ۲۸-دسمبر وقت صبح	سورج	دھن	۱۰	۴۰	۴۹	۶۱	۲۲
	منگل	دھن	۱۵	۲۲	۳۱	۴۵	۳۰
	بدھ	برچھیک	۱۹	۳۸	۳۹	۵۴	۴۹
	برہسپت	برچھیک	۸	۳۵	۴۰	۱۲	۱
	سکر	مکر	۶	۵۹	۵۹	۷۵	۰
	سنیچر	دھن	۰	۵۴	۳۰	۶	۱۴
	ر۱۵	برچھیک	۲۶	۳۳	۴۱	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار اگھن

اس مہینے کے پھل بتیرہ والے اس طرح بیان کرتے ہین کہ ہندوستانی صنعتی اشیا کی ترقی ہو۔ ہندوستان کی تجارت کو دوسرے ملکون مین نفع رہے۔ بیرونی اشیا کثرت سے ملک مین داخل ہون۔ علمی ترقی ہو گو۔

پھل

ترکاریان مطابق ماہ نومبر کے۔ انگور۔ شکرقند۔ سیم۔ گاجر۔ شلجم۔ سبز ترکاری۔ پیاز کو بھی۔ شلغم۔ کرم کلا۔ بقلت مل سکتی ہین

استعمال

گلے اور کانون کو ہوا سے حفاظت مین رکھنا۔ غذا سے گرم کھانا۔ یخنی پلاؤ کا استعمال۔ تازہ پانی پینا۔ چاے بلا دودھ کی پینا۔ زیادہ روئی کے کپڑے۔ جس سے بدن مین گرمی قائم رہے پہننا مفید ہے گو۔

پرہیز

زیادہ گرم پانی سے نہانا۔ دھوئین دار کوئلہ سے مکان گرم کرنا۔ باتا پینا۔ ایک یا کئی شخصون کا ایک ہی لحاف مین منھ بند کرکے سونا مضر ہے گو۔

نقشہ تعطیلات عدالت دیوانی وکلکٹری بابت ۱۸۹۹ عیسوی

عدالت دیوانی

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد	کیفیت
نیو ایرس ڈے	یکم جنوری	یکشنبہ	۱	
جمعۃ الوداع	۱۰-فروری	جمعہ	۱	احاطہ پنجاب کے لیے-
مونی اماوس	۱۰-فروری	جمعہ	۱	
عید الفطر	۱۲ و ۱۳ فروری	یکشنبہ و دوشنبہ	۲	
بسنت پنچمی	۱۴-فروری	سہ شنبہ	۱	
شیوراتری	۱۰ و ۱۱-مارچ	جمعہ و شنبہ	۲	
ہولی	۲۶ و ۲۷-مارچ	یکشنبہ و دوشنبہ	۲	
گڈ فرائیڈے	۳۱-مارچ	جمعہ	۱	
رام نومی	۱۹-اپریل	چارشنبہ	۱	فیض آباد کے لیے ۲ یوم
عید الضحیٰ	۲۱ و ۲۲-اپریل	جمعہ و شنبہ	۲	
محرم	۱۱ تا ۲۰-مئی	پنجشنبہ تا شنبہ	۱۰	
سالگرہ حضور قیصرہ ہند	۰	۰	۱	تاریخ بحکم گورنمنٹ ہند
میلہ کلکتہ کالی	۲ و ۳-جون	جمعہ و شنبہ	۲	شہر لاہور کے لیے
چہلم	۲۹-جون	پنجشنبہ	۱	
بارہ وفات	۲۱-جولائی	جمعہ	۱	
بیاس پوجا	۲۲-جولائی	شنبہ	۱	احاطہ پنجاب کے لیے
سلونو	۲۱-اگست	دوشنبہ	۱	
جنم اشٹمی	۲۸-اگست	دوشنبہ	۱	
اننت چودس	۱۸-ستمبر	دوشنبہ	۱	
مہالیا اماوس	۴-اکتوبر	چارشنبہ	۱	
تعطیل کلاں	۱۰ اکتوبر تا ۸ نومبر	سہ شنبہ تا چارشنبہ	۳۰	خاص ممالک مغربی و شمالی کے لیے
[illegible]				
دیو استھان	۱۳-نومبر	دوشنبہ	۱	
کاتک اشنان	۱۷-نومبر	جمعہ	۱	
شب برات	۱۸-دسمبر	دوشنبہ	۱	
بڑا دن	۲۵ تا ۳۱-دسمبر	دوشنبہ تا یکشنبہ	۷	

عدالت کلکٹری

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد	کیفیت
نیو ایرس ڈے	یکم جنوری	یکشنبہ	۱	
عید الفطر	۱۳-فروری	یکشنبہ	۱	
بسنت پنچمی	۱۴-فروری	سہ شنبہ	۱	
شیوراتری	۱۰-مارچ	جمعہ	۱	
ہولی	۲۶-مارچ	یکشنبہ	۱	کانپور میں ۲ یوم
گڈ فرائیڈے	۳۱-مارچ	جمعہ	۱	
رام نومی	۱۹-اپریل	چارشنبہ	۱	
عید الضحیٰ	۲۱-اپریل	جمعہ	۱	
محرم	۱۹ تا ۲۱-مئی	جمعہ تا یکشنبہ	۳	
سالگرہ حضور قیصرہ ہند	۰	۰	۱	تاریخ بحکم گورنمنٹ ہند
بارہ وفات	۲۱-جولائی	جمعہ	۱	
سلونو	۲۱-اگست	دوشنبہ	۱	
جنم اشٹمی	۲۸-اگست	دوشنبہ	۱	
اننت چودس	۱۸-ستمبر	دوشنبہ	۱	
دسہرہ	۱۲ تا ۱۵-اکتوبر	چارشنبہ تا شنبہ	۴	
دیوالی	۴-نومبر	شنبہ	۱	
شب برات	۱۸-دسمبر	دوشنبہ	۱	
بڑا دن	۲۵ تا ۳۱-دسمبر	دوشنبہ تا یکشنبہ	۷	

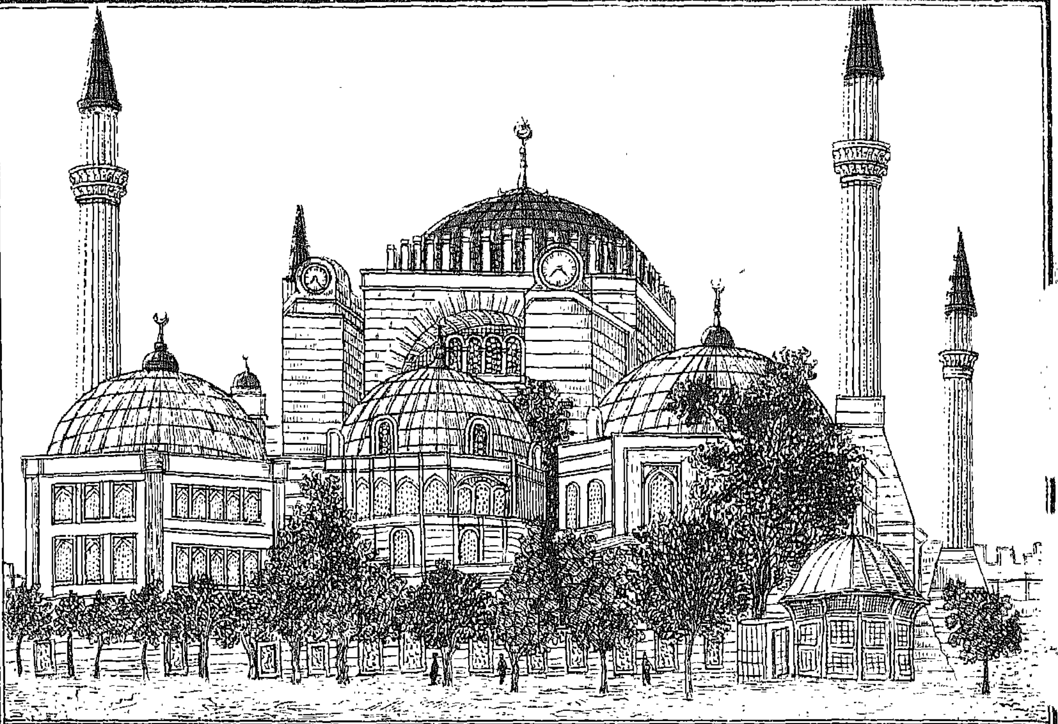
اگر کسی یکشنبہ کو جو سال کے اندر واقع ہو تعطیل ہوگی اہل اسلام کی تعطیلیں بسبب فرق رویت ہلال کے ایک دن آگے پیچھے ہو سکتی ہیں۔ علاوہ ایام مندرجہ بالا کے جب کبھی سومواری اماوس یا سورج گرہن ہو تو اس کی تعطیل ہوگی جب چاند گرہن ہو تو اس کے دوسرے دن تعطیل متصور ہوگی۔ مزید براں وہ ایام وقت تعطیل جبکہ بال اور دیگر ضلعوں میں جو عملہ کارروائی کرتے ہیں تعطیلہائے مندرجہ ذیل ضلع اور سیشن جج ہیں ایام تعطیل متصور ہونگے-

ضلع ڈیرہ دون کی عدالتہائے دیوانی میں تعطیل دسہرہ کے عوض ایک مہینے کی تعطیل میں ۱۶-دسمبر ۱۸۹۹ء لغایت ۱۵ جنوری ۱۹۰۰ء ہوگی جب صاحب جج ضلع سہارنپور کا اجلاس بمقام ڈیرہ دون ہو تو انکی عدالت میں اشتہار متعلقہ قاعدہ عام میں داخل ہوگی-

فہرست تعطیلات محکمجات ممالک محروسہ سرکار نظام حیدرآباد دکن بابت ۱۸۹۹ء

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد یوم	کیفیت
رمضان المبارک	۳ تا ۱۰ فروردین	۴	اہل اسلام کے لیے
عید الفطر	۱۱ تا ۱۴ فروردین	۴	۱۱ و ۱۲ عام ۱۳ و ۱۴ صرف اہل اسلام
عرس گلبرگہ شریف	۲۴-اردی بہشت	۱	دفاتر گلبرگہ کے لیے
عید الضحیٰ	۱۶ تا ۱۹ خورداد	۴	۱۶ و ۱۷ عام ۱۸ و ۱۹ صرف اہل اسلام
عرس شمس عالم	۰	۱	دفاتر رائچور کے لیے
محرم	۱۰ و ۱۵ تا ۱۷ تیر	۴	عام
عرس حضرت حبیب الدین	۸ تا ۱۰ شہریور	۳	دفاتر اورنگ آباد کے لیے
دوازدہم شریف	۱۳ شہریور	۱	اہل اسلام کے لیے
سالگرہ حضور نظام	۴ مہر	۱	عام
یازدہم شریف	۱۲ مہر	۱	اہل اسلام کے لیے
عرس جمال بہار	۱۲ و ۱۳ آبان	۲	دفاتر [illegible] کے لیے
[illegible]	[illegible]	۱	اہل اسلام کے لیے
شب برات	۱۵ بہمن	۱	اہل اسلام کے لیے
عید نوروز	۱۲-اردی بہشت	۱	صرف پارسیوں کے لیے
بسنت پنچمی	۱۳ فروردین	۱	ہنود کے لیے
شیوراتری	۶-اردی بہشت	۱	ایضاً
ہولی	۲۲-اردی بہشت	۱	ایضاً
دھولنڈی	۲۳-اردی بہشت	۱	عام
اوگادی	۷-خورداد	۱	ہنود کے لیے
راکھی پونم	۱۴-مہر	۱	ایضاً
جنم اشٹمی	۲۱ مہر	۱	ایضاً
گنیش چترتھی	۴-آبان	۱	ایضاً
اننت چودس	۱۲-آبان	۱	ایضاً
دسہرہ	۸ و ۹-آذر	۲	ایضاً
دیوالی	۲۸ آذر	۱	ہنود کے لیے
ایسٹر سنڈے	۱۲ فروردین	۱	عیسائیوں کے لیے
گڈ فرائیڈے	۲۸-اردی بہشت	۱	ایضاً
ایسٹر منڈے	۳۰-اردی بہشت	۱	ایضاً
وہٹ منڈے	۳-تیر	۱	ایضاً
سالگرہ حضور قیصرہ	۰	۱	ایضاً
کرسمس ڈے	۲۲ تا ۲۹ بہمن	۹	ایضاً

واضح ہو کہ علاوہ تعطیلات مندرجہ بالا کے ہر جمعہ کو تعطیل ہوتی ہے اور جو جمعہ کہ درمیان تعطیلات مندرجہ بالا کے واقع ہو اُسکا معاوضہ نہ دیا جائیگا۔ سورج گرہن کے روز اور چاند گرہن کے صبح کو ایک روز کی تعطیل ہنود کے لیے مقرر ہے۔



مسجد ایا صوفیہ

تاریخ روم

عہد سلاطین عثمانیہ

نمبر ۲

سلطان فاتح

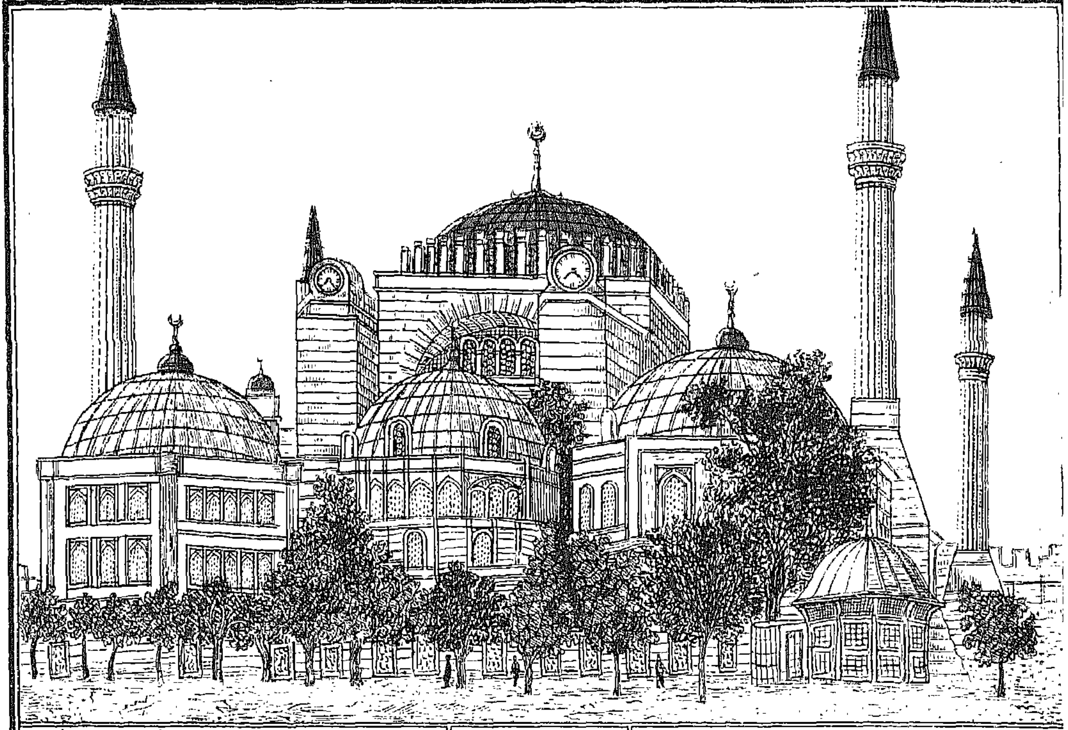
یعنی ابو الفتح غازی محمد خان ثانی

محمد خان جو کہ دو مرتبہ عارضی طور پر پہلے تخت نشین ہو چکا تھا اب بعد انتقال مراد خان کے اکیس برس کی عمر مین پانچ دسوین محرم مطابق نوین فروری ۸۵۵ھ ۱۴۵۱ء کو مستقل بادشاہ ہوا - اس سے تین برس پیشتر شاہ قسطنطنیہ انتقال کر چکا تھا اور اسکی جگہ اسکا بڑا بیٹا قسطنطین یازدہم تخت نشین ہو چکا تھا - اسکے سامنے ہی محمد خان دو مرتبہ ناقابل حکومت ٹھہرنے کی وجہ سے تخت سے اوتارا جا چکا تھا اس لیے اب بھی وہ ایسا ہی سمجھا گیا - اور اسی زعم پر قسطنطین نے محمد خان سے خواہ مخواہ چھیڑ پیدا کی - چنانچہ ایک ایلچی بغرض اضافہ اُس تنخواہ کے جو یلدرم بایزید خان کے بڑے بیٹے سلیمان خان کی اولاد (یعنی شہزادہ آرخان) کے لیے ترکی گورنمنٹ سے جایا کرتی تھی روانہ کیا - ایلچی جسوقت دربار روم مین پہونچا تو اُسنے گستاخانہ طور پر دھمکی دی کہ اگر اس مقصود کی تکمیل نہوئی تو مجبوراً ہمارا شاہنشاہ شاہزادہ آرخان کو رہا کر دیگا اور اس بات کا ذمہ دار نہوگا کہ وہ ترکون سے لڑ کر انکا تاج و تخت چھین لے - حیرت ہوئی کہ جسوقت یہ پر جوش نامہ ایڈریانوپل[1] مین پہونچا تو اتفاق سے محمد خان وہان موجود تھا - اُسوقت وہ ایشیای کوچک مین ایک



سلطان محمد خان فاتح

[1] اسوقت تک ایڈریانوپل ہی سلاطین عثمانیہ کا دار الخلافہ تھا ۱۲



مسجد ایا صوفیہ

تاریخ روم
عہد سلاطین عثمانیہ
نمبر ۲



سلطان محمد خان فاتح

سلطان فاتح
یعنی ابوالفتح غازی محمد خان ثانی

محمد خان جوکہ ڈو مرتبہ عارضی طور پر پہلے تخت نشین ہوچکا تھا اب بعد انتقال مراد خان کے اکیس برس کی عمر مین بتاریخ دسوین محرم مطابق نوین فروری ۱۴۵۱ء ۸۵۵ھ کو مستقل بادشاہ ہوا۔

اِس سے تین برس پیشتر شاہِ قسطنطنیہ انتقال کرچکا تھا اور اُسکی جگہہ اُسکا بڑا بیٹا قسطنطین یازدہم تخت نشین ہوچکا تھا۔ اُسکے سامنے ہی محمد خان ڈو مرتبہ ناقابلِ حکومت ٹھہرنے کی وجہ سے تخت سے اوتارا جاچکا تھا اِس لیے اب بھی وہ ایسا ہی سمجھا گیا۔ اور اِسی زعم پر قسطنطین نے محمد خان سے خواہ مخواہ چھیڑ پیدا کی۔ چنانچہ ایک ایلچی بغرض اضافہ اُس تنخواہ کے جو ایلدرم بایزید خان کے بڑے بیٹے سلیمان خان کی اولاد (یعنی شہزادہ آرخان) کے لیے ترکی گورنمنٹ سے جایا کرتی تھی روانہ کیا۔ ایلچی جسوقت دربار روم مین پہونچا تو اُسنے گستاخانہ طور پر دھمکی دی کہ اگر اس مقصود کی تکمیل نہوئی تو مجبوراً ہمارا شاہنشاہ شاہزادہ آرخان کو رہا کردیگا اور اِس بات کا ذمہ دار نہوگا کہ وہ ترکون سے لڑکر انکا تاج و تخت چھین لے خیریت ہوئی کہ جسوقت یہ پرجوش نامہ ایڈریانوپل[1] مین پہونچا تو اتفاق سے محمد خان وہان موجود نہ تھا۔ اُسوقت وہ ایشیای کوچک مین ایک

[1] اسوقت تک ایڈریانوپل ہی سلاطین عثمانیہ کا دارالخلافہ تھا ۱۲

ہنگامہ فرو کرنے مین مصروف تھا ناگاہ اُسکو یہ تردد انگیز پیام پہونچا۔ مگر بجاے اسکے کہ وہ معاً برافروختہ ہو جاتا اُسنے سہولیت کے ساتھ رفع الوقتی کی اور ایک نرم اور نہایت خلیقانہ جواب دیکے ٹال دیا۔ مگر اسکے بعد محمد خان جسقدر جلد جلد مہم ایشیا کو ختم کرکے دلجمعی حاصل کرنا چاہتا تھا قسطنطین اُسیقدر پے در پے اپنی درخواستین بھیج بھیج کر اوسکو پریشان کرتا جاتا تھا۔ ناچار اعلان کرنا پڑا کہ شاہزادہ آرخان کی جو تنخواہ مقرر تھی وہ کلیتہً ضبط کرلی گئی۔ شاہنشاہ یونان طیش مین آگیا اور کہلا بھیجا کہ اب وہ وقت قریب ہے کہ مین ترکی شاہزادہ کو ایڈریانوپل مین لاکر تخت نشین کرادونگا۔ اُسکے جواب مین ترکی وزیر اعظم خلیل پاشا نے دربار یونان کو متنبہ کیا کہ جو روش تمھارے شاہنشاہ نے اختیار کی ہے افسوس ہے کہ عنقریب اوسکا خمیازہ تم سب کو بھگتنا پڑیگا۔

اب محمد خان نے سرعت کے ساتھ عملی کارروائیان شروع کین یعنی سرحد قسطنطنیہ پر لب باسفرس ایک عظیم الشان قلعہ "رومیلیا حصار"[۱] کے نام سے تعمیر کرانے لگا اور جسکو ایک ہزار معمارون اور دو ہزار مزدورون کے اہتمام سے تین ماہ مین مکمل طیار کرالیا۔ جسوقت اُسپر بڑی بڑی توپین قرینے سے چڑھائی جانے لگین تو شاہنشاہ یونان نے درپردہ مزاحمت شروع کی یعنی وہان کے عیسائی زمیندارون اور دہقانون کو ترکون کے خلاف آمادۂ فساد کردیا۔ مگر جب ترکون کی جانب سے اُن کی خوب زدوکوب کی گئی تو خود قسطنطین نے مسلح ہونے کا قصد کیا اور ہر شخص کی آنکھین اُس شدنی جنگ کی منتظر ہوگئین جسکی نسبت پہلے ہی سے خیال تھا کہ وہ یقیناً تمام دنیا کے اولوالعزم تاجدارون کو لرزانے والی اور یورپ کے ایک نہایت وسیع، زرریز اور مردم خیز حصے کا جغرافیہ پلٹ دینے والی ہوگی۔

جنگ کا عنوان ایسا وحشت انگیز اور طولانی نظر آنے لگا کہ جنگ آورون پر بھی ایک بیقراری اور اضطراب کی حالت طاری ہوگئی۔ شاہنشاہ یونان جسقدر جنگ کا انتظام کرتا تھا اُسی قدر اُسکے دماغ مین بدحواسی جگہ کرتی جاتی تھی۔ وہ کبھی عیسائی سرزمینون پر ایلچی روانہ کرتا کہ مذہب کی حمایت مین مسلمانون سے جنگ کرو۔ اور کبھی آسمانی فرشتون سے مدد مانگتا کہ (عیش پسند) یونانیون پر (جفاکش) ترکون کو غلبہ نہونے دو۔ کبھی قسطنطنیہ پر مراد خان کا غضبناک حملہ یاد کرتا اور دم بخود ہو جاتا، اور کبھی فصیل شہر کی مضبوطی اور اُسپر ورجن میری (کنواری مریمؑ) کی نگہبانی کا بھروسا کرتا اور دل کو تسکین دے لیتا۔ محمد خان کی حالت بھی اِسی کے قریب قریب تھی۔ اگرچہ وہ فتح کے شوق مین بیتاب ہو رہا تھا لیکن پھر بھی کسی پہلو اُسکو قرار نہ آتا تھا۔ کبھی وہ اندھیری رات مین بھیس بدل کر لشکر کے گلی کوچون مین گشت کرتا اور اپنی سپاہ کے اندرونی حالات اور عوام الناس کے خیالات دریافت کرتا پھرتا، اور کبھی اپنے پلنگ پر ساری رات عالم انتشار مین ایک پہلو سے دوسرا پہلو بدلتے بدلتے صبح کردیتا۔ کبھی ہوش مین آکر خدا سے دعا کرتا کہ مجھکو اِس مہم مین فتح نصیب ہو، اور کبھی مجنونانہ طور پر اپنے وزیر سے التجا کرتا کہ تو قسطنطنیہ میرے حوالے کردے۔ اُسکی عملی کارروائیان ان خیالات ہی تک محدود نہ تھین بلکہ وہ بڑے بڑے جنرلون اور فوجی انجنیرون کو اپنے پاس بٹھا کے اُنکے روبرو شہر قسطنطنیہ کا نقشہ کھینچتا، پھر اُن سے مشورہ لیتا، کہ کدھر توپخانہ لگایا جائیگا؟ کدھر سے شہر پر حملہ ہوگا، کہان سُرنگ لگے گی، کس جانب کی فصیل پر سیڑھیان کام دے سکین گی؟ الغرض تمام رات اسی قسم کی صلاحین ہوا کرتین اور تمام دن اِسی کا تجربہ اور مشق کی جاتی۔ یہان تک کہ ۸۵۶ھ ۱۴۵۲ء کی خزان کا موسم طرفین کی طیاری اور مستعدی ہی مین صرف ہوگیا۔

محمد خان کا مستعدانہ زور دیکھکے شاہنشاہ یونان کے ہوش بجا نرہے اُسنے روما کے پوپ سے (جسکو کبھی خیال مین بھی نہ لاتا تھا) عاجزانہ طور پر مدد کی خواہش کی مگر پوپ نے پہلے یہ شرط منظور کرالی کہ "گریک چرچ اور کلیسائے روم مین آیندہ سے اتحاد رہیگا"۔ اُسکے بعد مدد کے لیے ایک زبردست فوج روانہ کی۔ چونکہ یہ فوج بعوض ایک ناگوار شرط کے آئی اسلیے یونانیونکو بجاے خوشی کے سخت صدمہ ہوا۔ اور یہی وجہ تھی کہ باوجود ایک لاکھ کی آبادی کے صرف نو ہزار یونانیون نے اِس جنگ مین اپنے شاہنشاہ کا ساتھ دیا۔ تاہم اٹلی اور اسپین نے بسبب تجارتی اغراض اور مذہبی اتحاد کے بکثرت سپاہی قسطنطنیہ کی حفاظت کے لیے بھیجے۔ اریگان کیٹلا اور وینیشیا کے باشندون نے بھی فوجون دز لینڈ سے کمک روانہ کی۔ یہ متحدہ امداد شاہنشاہ کے لشکر کے لیے ایک ایسی تعداد کثیر تھی کہ قسطنطنیہ جیسے شہر کو (جو اپنی آپ حفاظت کرسکتا تھا) بالکل کافی سمجھی جاسکتی تھی۔

اِدھر محمد خان نے قسطنطنیہ کے محاصرہ کے واسطے ستر ہزار فوج بری اور تین سو بیس کشتیان طیار کین جنمین اٹھارہ جنگی تھین باقی رسد اور باربرداری کے کام مین لائی جاتی تھین۔ بمقابلہ اِن کشتیون کے یونانی جہازون کی تعداد چودہ تھی، جو بہت بڑے اور اونچے تھے اور گولڈن ہارن کے دہانے پر بیرونی جہازون کے جانے کا راستہ روکے ہوئے تھے۔

محمد خان نے قسطنطنیہ کا محاصرہ خشکی کی جانب سے شروع کیا۔ ترکی فوجونکو شہر کے مغربی حصے سے مشرقی حصے یعنی بحر مارمورہ سے گولڈن ہارن تک بالترتیب خیمہ زن کردیا اور اپنا سلطانی جھنڈا سینٹ رومانس کے پھاٹک کے سامنے نصب کیا۔ حملے کیوقت ترکون کے تیرون، توپون، اور منجنیقون نے پورا

[۱] اسی قلعے کے سامنے نہر باسفرس کے اُس پار یعنی ایشیائی حصے مین دوسرا قلعہ ہے جو محمد خان ثانی کے دادا محمد خان اول کا تعمیر کیا ہوا ہے اور اُسکا نام "اناطولیا حصار" ہے ۱۲

کام دینا شروع کیا۔ یونانی فوج ابتدا مین نکل نکلکر حملہ آور ہوئی مگر جب مخالف کو زیادہ زوردار پایا تو قلعہ بند ہو کر فصیل شہر سے جواب دیتی رہی۔ ترک آگے بڑھنے پر ہر وقت تلے رہتے تھے۔ ایک جانب یونانیون نے فصیل شہر پر بڑی توپین نصب کرنیکا ارادہ کیا مگر کچھ سمجھکر باز رہے۔ محمد خان جو بڑے غور سے جنگ کی حالت کا موازنہ کر رہا تھا فوراً تاڑ گیا کہ یہان کی فصیل کمزور ہے اسنے فوراً حکم دیا کہ اس جگہ چودہ دمدمے طیار ہون اور جب اُن پر بڑی بڑی توپین جمائی گئین ایک ساتھ گولہ باری شروع کی تو بسبب کہنگی کے دیوار مین روزن ہونا شروع ہوگئے۔ یونانی فوج سامنے سے غائب ہونے لگی اور ترکی فوج فصیل کی جانب پیشقدمی کرنے لگی۔ شہر پناہ کے گرد ستو فیٹ کا عمیق خندق تھا اُسکو پاٹ کے ترکون نے سڑک بنالی۔ مگر اسوقت بسبب شام ہوجانے کے جنگ موقوف کرنا پڑی لیکن یہ امید ہوگئی کہ صبح کو یورش کرکے شہر مین داخل ہوجانا اب کوئی مشکل کام نہین رہا۔

علی الصباح جب ترکی لشکر بغرض فتح قسطنطنیہ آراستہ ہوا تو اسکو یہ دیکھکر سخت حیرت ہوئی کہ جسقدر حصّہ دیوار کا منہدم ہوگیا تھا وہ رات بھر مین سب درست کرلیا گیا، اُسکے برج طیّار ہوگئے، جو خندق بڑی مصیبتون سے پاٹی گئی تھی وہ سب صاف کردی گئی۔ اِس دن کی جنگ کا نتیجہ بھی ترکون کے حق مین خراب نکلا یعنی شاہنشاہ یونان اور اُسکے مددگار جسٹی نیانی نے جو رات بھر مستعدی سے کام کرتے رہے دن کو ترکون پر اس شدت سے گولہ اندازی کی کہ ترکونکا ایک منصوبہ بھی کارگر ہونے نہ پایا۔ اسی عرصے مین جنیوا کے چار بڑے جہاز رسد اور باربرداری سے بھرے ہوئے یونانیون کی کمک پر آئے اور ترکی بیڑے کو چیرتے پھاڑتے صاف نکلگئے۔ جب محمد خان نے دیکھا کہ موقع ہاتھ سے جاتا ہے تو اُسنے اپنے ڈیڑھ سو بحری سپاہی کشتیون پر دوڑائے مگر وہ جہاز اسقدر اونچے اور بڑے تھے کہ نہ ترک اُنکو پکڑ سکے اور نہ اُنپر چڑھ سکے۔ اُسوقت محمد خان نے خود اپنا گھوڑا دریا مین ڈالدیا اور اپنی بحری فوج کو طیش مین لاکر دوبارہ حملہ کرایا مگر بجز اسکے کہ عیسائیون کے جہاز کچھ دیر کو بے ترتیب ہو کر پھر مجتمع ہوگئے اور کچھ نہو سکا۔ اور جب عیسائیون نے گولیون کی بوچھار کرنا اور اوپر سے نیچے بڑے بڑے پتھر لڑھکانا شروع کیے تو ترکون کی کشتیان تاب نہ لاکر ناکامیاب واپس آئین۔ اُسوقت قسطنطنیہ کی فصیل پر بیشمار یونانی اس تماشے کو دیکھنے کے لیے جمع تھے۔ جب ترکی سپاہ کنارے آکر کشتیون سے اترنے لگی تو فصیل شہر پر بڑے زور سے نعرۂ خوشی بلند کیے گئے۔ اِدھر محمد خان اپنی ناکامی پر سکوت کیے ہوئے کھڑا رہا اور اُدھر عیسائی جہازون کا بیڑہ امن و امان کے ساتھ گولڈن ہارن مین داخل ہوگیا۔

رسد سو بچ جانے پر یونانیون کی امیدین از سر نو زندہ ہوگئین اسلیے کہ

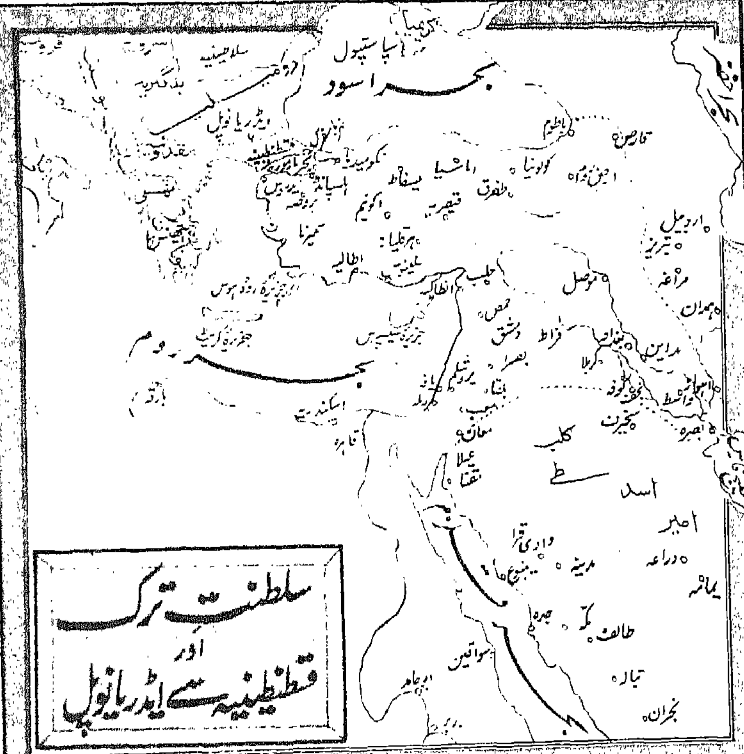
شہر قسطنطنیہ قدرتی طور سے ایسے مناسب ثنے پر واقع ہوا تھا کہ اُسکے دوستون کا وہان تک پہونچنا جیسا آسان تھا اُسی قدر دشمنون کی رسائی دشوار تھی۔ نقشہ دیکھنے والون کو معلوم ہوگا کہ قسطنطنیہ ایک مثلث قطع کی پہاڑی پر واقع ہے، جو خلیج مارمورہ کی جانب نکلی ہوئی ہے، اُسکے دو پہلوؤن کو سمندر تھپیڑے دیتا ہے۔ جو پہلو جنوبی سمت ہے وہ بحر مارمورہ مین ہے اور شمالی سمت جسے خلیج گولڈن ہارن مین غرق ہے۔ اگرچہ قسطنطنیہ کے ہر چہار طرف فصیل تھی مگر جو فصیل گولڈن ہارن کی جانب تھی وہ کمزور سمجھی جاتی تھی اور ترکون نے اپنے موقع کے لیے اُسی رُخ کو تاک رکھا تھا۔ اب جو یونانیون کے جنگی جہازون اور دیگر امدادی بیڑون نے اسکا دہانہ روک لیا تو محمد خان کی ساری بحری قوت بیکار ہوگئی۔ اِس نازک وقت پر اگر کوئی دوسرا شخص ہوتا تو ایسی خطرناک مہم سے جسمین امید سے زیادہ نا امیدی کا سامنا تھا دل شکستہ ہو کر میدان جنگ سے کب کا مفرور ہوگیا ہوتا۔ مگر محمد خان ا جسکو خدا نے اسی دن اور اسی کام کیلیے پیدا کیا تھا مطلق ہراسان نہوا اُسنے اپنی ریاضی دانی کے زور اور خدا کے بھروسے پر یہ کارروائی شروع کی کہ باسفرس سے گولڈن ہارن کے اُس سرے تک (جہان دریاے آب شیرین گرا ہے) زمین پر چوبی تختے بچھوا کر اُنکے بالائی سطح پر چربی لگائی، اِسکے بعد اپنی اسّی کشتیان جن مین اٹھارہ جنگی جہاز شامل تھے نہر باسفرس سے نکال کر خشکی مین ڈالدین، ہر کشتی پر دو ناخدا متعین کرکے اونکو تختون کی سڑک پر بالترتیب لگایا، ہوا کی موافقت سے بادبانون کو کھول کر سپاہیون نے ہر جہاز مین زور لگانا شروع کیا، یہان تک کہ یہ پورا بیڑہ دس میل کی مسافت[1] (جسمین سیکڑون پہاڑی نشیب و فراز جھیلنے پڑے) طے کرتا ہوا اور غلاطہ کے عیسائیون کے سر پر ہوتا ہوا صبح ہونے سے پیشتر گولڈن ہارن مین داخل ہوگیا۔

بشنو این فرمودۂ رب العلیٰ
لیس للانسان الا ما سعیٰ

سپاہیون کی خوشیون کے نعرے، مردانہ رجز خوانیون کے نغمے، مشعلونکی روشنی، اور اُس روشنی مین خشکی پر اُتنے جہازون کو چلتے دیکھکر دشمن اور اُسکی تمام فوج پر خوف، نا امیدی، اور ہراس کی کیفیت طاری ہوگئی۔ بلکہ جنگ کا جو انجام ہونیوالا تھا یونانیون کی آنکھین ابھی سے اُسکی صورت پیدا کرنے لگا۔ گولڈن ہارن کے جس تنگ مقام مین یہ بیڑا اُتارا گیا یونانیون اور اُن کے مددگارون کے جہاز بسبب نیچی قدکے وہانتک نہ پہونچ سکے۔ اسلیے محمد خان نے جب آسیر پل باندھنا چاہا تو دشمن کی بحری فوج کچھ مزاحمت نہ کرسکی۔

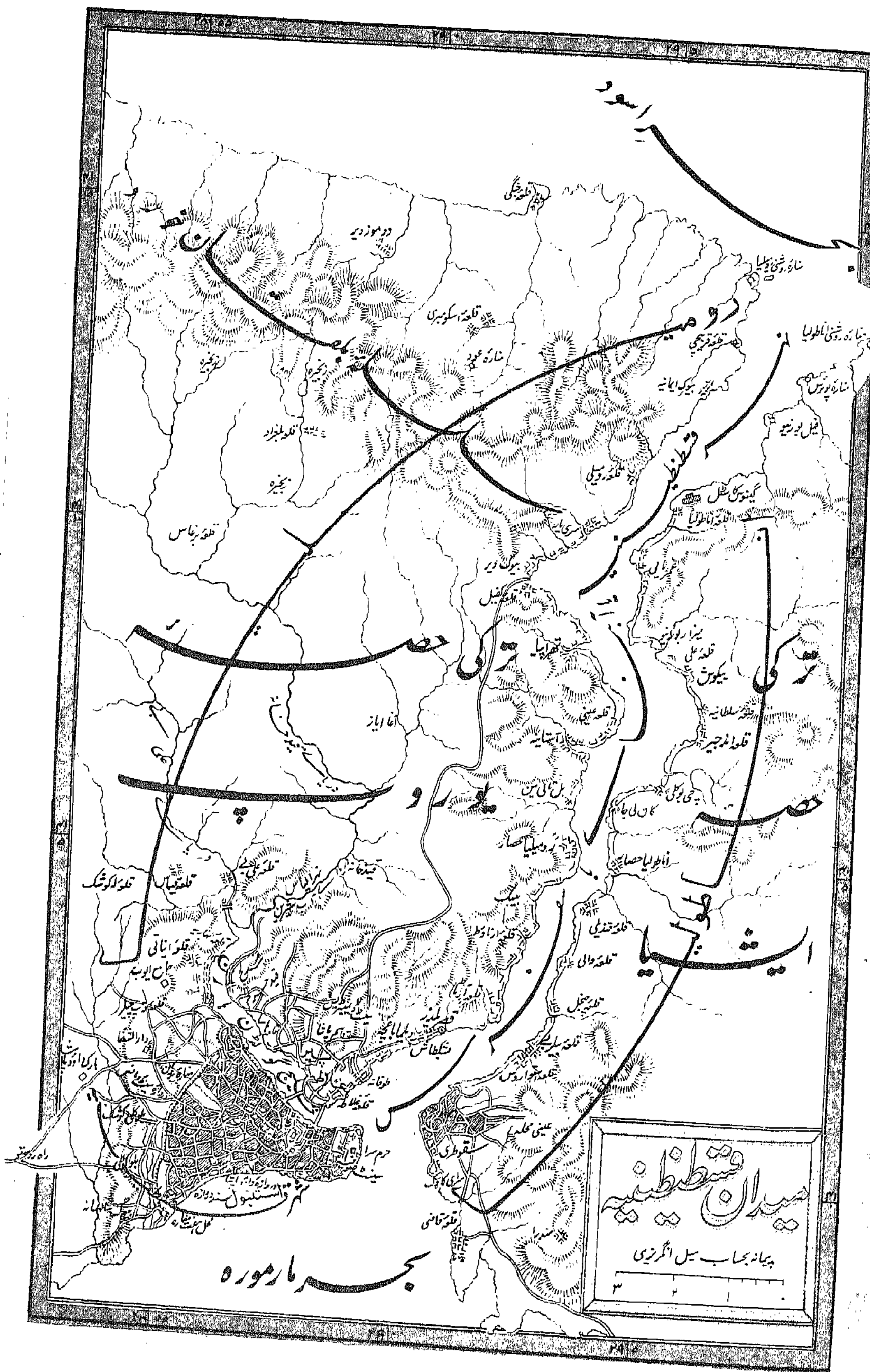
[1] یہ فاصلہ نقشہ مین صرف پانچ میل نظر آتا ہے مگر جب کوہی نشیب و فراز پیمایش کرکے اسکے ساتھ شامل کردیے جائین تو پورے دس میل کی مسافت ہوجائیگی ۱۲۔

یہ پل فصیل شہر کے مغربی و شمالی گوشے سے اتنا قریب طیار کیا گیا کہ اگر اُسپر توپ رکھی جاے تو قسطنطنیہ کے اُس حصے پر جو گولڈن ہارن کی جانب ہے بخوبی گولہ اندازی ہو سکے۔ جب یونانیون کو یقین ہو گیا کہ عنقریب ترکی فوج اپنے ارادے مین کامیاب ہوا ہی چاہتی ہے تو جسٹی نیانی نے جنویز اور گریکس کے لشکر کی امداد سے پل توڑنے اور ترکی جہازون کے جلادینے کی بہت سرگرمی سے کوشش کی اور وینیشیا کی فوج نے جان توڑ کر پے درپے حملے کیے لیکن جب ترکونکا اُس سے کچھ نقصان نہو سکا تو آخر مین تھک کر ہمت ہار گئے ترکون نے شمالی شہرپناہ کی جانب اب زیادہ زور دینا شروع کیا۔ یونانیون نے بھی ہر طرف سے سمٹ کے اور توپون اور فوجون کو ایک جگھہ کر کے اُسی حصے کو زیادہ مضبوط کیا۔ سات ہفتے تک برابر محاصرہ قایم رہا اور طرفین سے گولہ باری ہوتی رہی القصہ ترکون کی بڑی فوج نے مغربی شہرپناہ پر توپین داغنا شروع کین کچھ عرصے مین چار بڑے برج منہدم ہو گئے اور سینٹ رومانس کے پھاٹک کی جانب بڑے بڑے سوراخ نظر آنے لگے۔ دیوارین گر گر کر زمین پر آجانے سے وہ عمیق



خندق خودبخود پٹ گئی اور ترکون کو قسطنطنیہ مین داخل ہونے کے لیے بلا کسی مشقت کے راستہ پیدا ہو گیا۔ اُسوقت محمد خان نے شاہنشاہ یونان کو پیام بھیجا کہ اب بندگان خدا کی اسی مین خیر ہے کہ قسطنطنیہ میرے حوالے کر دیا جاے مگر اُسنے نامنظور کر کے جواب دیا کہ مین تا دمِ واپسین اِس مقدس شہر کی تم لوگون سے محافظت کرونگا۔ ۲۴۔ مئی کو سلطان نے دوبارہ کہلا بھیجا کہ اب کشت و خون کا خاتمہ ہو کر شہر کی کُنجیان میرے حوالے ہونا چاہیے مگر اِس مرتبہ بھی باوجود ارکین سلطنت کی فہمایش کے قسطنطین نے صاف انکار کر دیا۔ اُسکے دل مین یہ عقیدہ جما ہوا تھا کہ شہر قسطنطنیہ کبھی غیر مذہب کے ہاتھ سے فتح نہو گا اگر کوئی حملہ آور ہو گا تو شہر کی حفاظت حضرت مریم اور روح القدس اپنے ہاتھ مین لینگے اور دشمن کو فتحیاب نہونے دینگے۔ غرضکہ سلطان محمد خان کو جب اِدھر سے قطعاً مایوسی ہوئی تو ناچار اُسنے فوج کو شہر پر دھاوے کا حکم دیدیا اور تمام لشکر مین منادی کرادی کہ جملہ عمارات شاہی سلطان کے لیے اور کُل مالِ غنیمت سپاہ کے لیے ہے۔ یہ سنکر ترکون کے چہرے بشاش ہو گئے اور سب کے سب یقینی فتح حاصل کرنے پر طیار ہو بیٹھے۔ اِس طرف قسطنطین نے بھی اپنی رعایا کے بڑے بڑے سردارون کو بلاکے ترکون کے ارادے سے اطلاع دی اور باشندگان شہر کو مددگار بنانے کی خاطر بہت کچھ مذہبی جوش پیدا کرنا چاہا لیکن سب نے جواب دیدیا کہ ہمکو تجھ ایسے بے ایمان کی سلطنت سے ترکونکی حکومت زیادہ پسند ہے۔ بالآخر اُسنے اپنی ذاتی سپاہ اور مددگار فوج پر بھروسا کر کے محمد خان کے حملے کو روکنے کی تدبیر کی۔ ایسے نازک وقت پر جسٹی نیانی نے بہت بڑی مردانگی دکھائی اُسنے حیرت انگیز کوشش سے سینٹ رومانس کے منہدم شدہ برجون اور پھاٹک کے پیچھے [illegible] تعمیر کرکے اسپر خاص [illegible] کو متعین کیا۔ شاہنشاہ یونان نے شہر اور قلعہ کی حفاظت کا کام اپنے ذمے لیا اور ہر طرف سے کامل مضبوطی کر لینے کے بعد وہ آخری جنگ پر مستعد ہو گیا۔

۲۰۔ جمادی الاولی مطابق ۲۹۔ مئی ۸۵۷ھ (۱۴۵۳ء) کو بعد طلوع آفتاب کے لشکر سلطانی کو جنبش ہوئی۔ اُسمین سب سے آگے ناتجربہ کار سپاہیونکا مجمع تھا اُسکے پیچھے قواعددان فوج تھی اور سب کے بعد ینگچری (ینی چری) فوج کا دستہ تھا جسکی کمان خود محمد خان کے ہاتھ مین تھی۔ یہ تمام لشکر خشکی کی طرف سے اور جہازون کا بیڑہ تری کی طرف سے ایک ساتھ بڑھا دو گھنٹے تک طرفین سے زور شور کی جنگ رہی۔ سلطانی جمعیت پھاٹک مین گھستی جاتی تھی اور یونانی سپاہی اُنکو کاٹتے جاتے تھے یہانتک قواعددان فوج کا نمبر آگیا۔ اِن سپاہیون نے پہلے



میدان قسطنطنیہ
پیمانہ بحساب میل انگریزی
بحر مارمورہ

تاک کر ایک بار ھ سینٹ رومانس کی فصیل پر باری جسنے بہادر جسٹی نیانی کا (جو بڑی جوانمردی سے اپنی فوج کو لڑا رہا تھا) خاتمہ کر دیا۔ پھر ساری ہمت صرف کر کے قسطنطنیہ مین داخل ہونا شروع ہو گئے۔ ایک ترکی سردار حسن نامی اپنے ساتھ کے اٹھارہ جوانون کو لے کر فصیل کے برج پر چڑھنے لگا۔ یونانیون نے بالترتیب ایک ایک کر کے انکو کاٹنا شروع کیا یہان تک کہ حسن اور اسکے کل ہمراہی قتل ہو گئے۔ لیکن اسکے ساتھ ہی پچھلی صفون کے لیے راستہ کھل گیا۔ ترکون کی آخری فوج بے تکلف گھستی چلی آئی اور تمام دمدمون پر جھٹ قابض ہو گئی۔ اسی حالت مین بحری فوج کے سپاہیون نے شہر پناہ کے جنوبی حصے کو توڑ کر دروازہ کر لیا اور پیچھے سے آکر ایالیان قلعہ کو گھیر لیا۔ اب جنگ مغلوبہ شروع ہو گئی اور طرفین کے سپاہیون کی ترتیب بعد جاتی رہی۔ تھوڑے عرصے تک لڑائی ہونے کے بعد عیسائیون کے قدم اٹھ گئے۔ مگر اب آخر جائین کہان؟ ایسے نازک اور بیکسی کے وقت شاہنشاہ یونان یعنی قسطنطین یازدہم کی زبان سے نکلا کہ ہے کوئی عیسائی جو اسوقت میرا سر تن سے جدا کر ڈالے؟ لیکن افسوس اور ہزار افسوس کہ اسکی قسمت مین مسلمان کے ہاتھ سے موت تھی اس لیے وہ ترکی لشکر کی طرف جھپٹا اور ساتھ ہی تلوار کے دو زخم کھا کر زمین پر گر گیا۔ اسوقت شاہنشاہ یونان کی ایسی حالت تھی کہ شاید کوئی اسکا شیر شہزادہ ارخان کی تنخواہ کے اضافے اور سکو دست بردار کرنا چاہتا تو عجب نہین کہ وہ اپنے دعوٰے پیش کردہ کو واپس لے لیتا۔ مگر ازل سے اسوقت تک قدرت نے کوئی قاعدہ ایسا نہین مقرر کیا کہ موعودہ وقت پر ملک الموت کسی شخص کو اپنی صورت دکھائے اور پھر وہ اسکی روح قبض کرنے سے باز آجائے۔

شاہنشاہ کے قتل ہوتے ہی یونانی فوج بدحواس ہو کر بھاگی شہر کے باشندے اپنے مکانات چھوڑ چھوڑ کر سینٹ صوفیہ کے گرجا مین جمع ہونے لگے اور آسمان سے اس فرشتے کے اترنے کا انتظار کرنے لگے جسکی نسبت انکے کسی مقتدا نے پیشین گوئی کی تھی کہ جب قسطنطنیہ مین عیسائیون کو شکست ہوگی تو شہر کے باشندونکو بجز سینٹ صوفیہ کے اور کہین پناہ نہ ملیگی اسوقت آسمان سے سینٹ صوفیہ کے گنبد پر ایک فرشتہ نازل ہوگا اور اس سے اتر کر عیسائی باشندون کی مدد کر کے انکے دشمنون کو ملک سے باہر کر دیگا۔ مگر بدقسمتی سے اسکا کچھ ظہور نہوا بلکہ بعوض اسکے ترکی فوج کے جہلا جنکو اپنے سلطان سے ہر طرح کی لوٹ کی اجازت حاصل ہو چکی تھی پہلے انھین لوگون پر جھپٹے اور تمام شہر مین ادھم مچا دی۔ ہر طرف لوٹ کھسوٹ جاری ہو گئی۔ بیچارے یونانی جگہہ جگہہ گرفتار ہونے لگے اور لونڈی غلام بنکر ایک دوسرے کے ہاتھ فروخت ہونے لگے۔

جب اسی حالت سے تین روز گذر گئے تو سلطان محمد خان نے شہر مین امن و امان قائم ہونے کا اعلان کیا اور ہر طرف کی فصیلین اور تمام عمارات شاہی کی مرمت اور بعض جگہہ از سر نو تعمیر کا حکم دیا۔ سینٹ صوفیہ[1] کو مسجد قرار دیکے آیندہ جمعہ کی نماز اس مین جا کر ادا کی اور اسکے اخراجات کے لیے بڑی بڑی جاگیرین وقف کر دین۔

سلطان فاتح جسوقت شہر کے اندرونی حصے مین آیا تو اسکو ہر جانب سناٹا نظر آیا اور جب اسکی نگاہ اس محل کی ویرانی پر پڑی جسمین قسطنطین اول سے لیکر اسوقت تک ایک سو باجبروت قیاصرہ فرمانروائی کر چکے تھے تو بصد اندوہ و یاس اسکے منہہ سے بیساختہ یہ شعر نکل گیا۔

پردہ داری مے کند بر قصر قیصر عنکبوت
چغد نوبت می زند بر گنبد افراسیاب

اسکے بعد اسکو قسطنطین یازدہم یعنی آخری وارث تخت کا خیال آگیا اور دریافت کیا کہ اسپر کیا گذری؟ باڈی گارڈ کے دو سپاہیون نے بڑھکر عرض کیا کہ وہ قتل ہو گیا۔ حکم دیا کہ اسکی لاش ڈھونڈھکر لائی جائے۔ چنانچہ کشتون کے انبار مین وہ جوتے پر سنہری عقاب کی تصویر سے پہچانی گئی اور باجازت سلطان بڑے اعزاز کے ساتھ دفن کی گئی۔

سلطان فاتح کو جب ان امور سے فراغت ہو چکی تو اسنے بذریعہ فرمان خاص کے جملہ مفرورین کو انکے وطن کی طرف بلایا اور شہر کے مظلومون کے ساتھ الطاف خسروانہ فرمایا۔ کثیر التعداد عیسائیونکو اپنے سپاہیون سے خرید خرید آزاد کیا اور انکو قسطنطنیہ ہی مین آباد ہونے کا پروانہ دیدیا۔ تمام رعایا مین مشتہر کر دیا کہ مین ہر مذہب اور ملت کے لوگون کو یکسان سمجھونگا اور ہمیشہ انپر شفقت اور مہربانی کی نظر رکھونگا۔ سینٹ صوفیہ کے علاوہ تمام متعدد عمارتین نصاری کو واپس کر دین اور ہر فرقہ کے عیسائیونپر انھین کے مذہب کا بطریق[2] مقرر کیا۔ ہر ایک چرچ کے پادریون کو قانونی پابندی سے مستثنے رکھا۔

---

[1] سینٹ صوفیہ جسکا نقشہ صفحہ ۳۳ پر مندرج ہے ایک وقت مین یونانی بت پرستون کا مندر اور اسکا نام ٹمپل آف وزڈم تھا۔ ایتینا عقل کے دیوتا کی پرستش ہوتی تھی سنہ ۳۳۰ء مین جب کہ قسطنطین اول کی فتح ہوئی تو اسنے شہر کا نام بازنطین سے قسطنطنیہ اور مندر کا نام ٹمپل آف وزڈم سے سینٹ صوفیہ قرار دیا۔ دیوتا پرستی موقوف ہو گئی اور گیارہ سو برس تک تثلیث کی پرستش ہوئی سنہ ۱۴۵۳ء مین گرجا سے مسجد ایاصوفیہ ہو کر صرف ایک خدا کی عبادتگاہ کہلایا۔ سنہ ۵۳۲ء مین عیسائیون نے دس ہزار کاریگر لگا کر اسکو دوبارہ تعمیر کیا تھا۔ اسکا عرض ۲۴۳ فیٹ۔ طول ۲۶۹ فیٹ اور گنبد کا قطر ۱۱۵ فیٹ ہے۔ اسمین مختلف رنگون کے قیمتی سنگ مرمر کے ... ستون ہین اور ۸ ستون سنگ سماق کے ہین جو دنیا مین لاجواب ہین۔ اسکی لاگت ڈیڑھ کرور روپیہ اندازہ کی جاتی ہے۔ محمد خان کے عہد کے سوا سو برس بعد اسمین چار منارے اور اضافہ ہوئے جو آجتک اسکی شان کو رفعت دے رہے ہین۔

[2] اس سے پہلے دستور تھا کہ کسی مذہب کا عیسائی ہو مگر بطریق اسپر یونانی ہی مقرر ہوتا تھا۔

اور ہرمیتیہ ورکو اپنے پیتیتے پر مجاز رکھا۔ مذہبی آزادی کی وجہ سے البانینس بلگیریئنس، اور سرویئنس وغیرہ قومین بخوشی آکر سکونت اختیار کرنے لگین اور انکے ساتھ ہی ہر اطراف سے جوق جوق مسلمان آکر آباد ہونے لگے۔
سلطان فاتح نے اپنی دارالسلطنت ایڈریانوپل سے اس جگہ منتقل کی اسوجہ سے شہر قسطنطینیہ تمام یورپ مین کوئن آف سٹیز اور ساری دنیا مین سلطان البلاد کے لقب سے مشہور ہوگیا۔

جس وقت اس فتح کی خبر عالم مین پھیلی تو شاہان یورپ نے تہنیت اور مبارکباد کے خطوط روانہ کیے اور اسوقت سے بڑے بڑے تاجدار سلطان فاتح سے خوف کھانے لگے۔

فتح کے دوسرے روز سلطان نے شیخ العصر محمد شمس الدین قدس سرہ سے عرض کیا کہ آپ مجکو حضرت ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی تربت پاک کی زیارت کرا دیجیے، شیخ نے مراقبہ کیا، پھر سلطان کو ایک میدان مین لیجا کر کچھ نشانات دکھلائے، جس سے سلطان کے دل کو اسکا پورا اعتقاد ہوگیا، اُسنے فوراً اُس مزار پر ایک گنبد بنوا دیا، اور اُسکے ملحق ایک عظیم الشان جامع مسجد تعمیر کرائی جسکا نام جامع ایوب رکھا مسجد طیار ہونے پر پہلے جمعہ کو سلطان نے جلوس شاہانہ سے اُسمین آکر نماز ادا کی بعد نماز کے شیخ العصر نے تیغ عثمانی سلطان کی کمر مین حمائل کی اور اُسیوقت سے یہ دستور ہوگیا کہ جو سلطان تخت نشین ہوتا ہے وہ اسی جامع مسجد مین جاکے اپنے وقت کے شیخ الاسلام کے ہاتھ سے پہلے تیغ عثمانی کو اپنی کمر مین حمائل کرتا ہے۔

قسطنطینیہ فتح کرنے کے بعد سلطان کو دیگر فتوحات مین کچھ دقتین نہین پڑین۔ اُسنے آہستہ آہستہ چھوٹے چھوٹے مقامات بے تکلف فتح کرنا شروع کر دیے ۸۶۳ھ ۱۴۵۹ء مین ملوپانی سس اور ۸۶۵ھ ۱۴۶۱ء مین طرابزون فتح اور سربیہ اور بوسینیہ کا الحاق ہوگیا۔ مگر ان فتوحات کو دیکھ دیکھ کر گرد و نواح کے حکمرانون مین پھر اندر ہی اندر سازش شروع ہوئی اور عرصے کی خط و کتابت کے بعد ایک جہادی شکل پیدا کر کے اُسی شکست خوردہ ہنی ڈیز کو مخالفت پر آمادہ کیا۔ ۸۶۰ھ ۱۴۵۶ء مین طرفین سے فوجون کا مجمع ہوا اس مرتبہ عیسائیون نے زیادہ ہجوم کیا تھا اس لیے مقام بلگریڈ پر جو جنگ ہوئی اسمین انکا پلہ زبردست رہا۔ جب سلطان فاتح کو ترکون کے قدم لغزش کرتے نظر آئے تو وہ خود آگے بڑھا اُسکے بعد فوج نے بھی اپنا رخ بدلا اور دست بدست جنگ شروع ہوگئی۔ ترکی عیسائی لشکر مین اور عیسائی ترکی لشکر مین گڈمڈ ہوگئے۔ سلطان نے بڑھکر عیسائی افسر فوج کا سر کاٹ لیا ساتھ ہی ایک عیسائی نے سلطان پر اور ایک ترکی نے ہنی ڈیز پر حربہ کیا۔ سلطان کم اور ہنی ڈیز زیادہ زخمی ہوا۔ اُسوقت دونون سے میدان خالی ہو جانے پر جنگ کا خاتمہ ہوگیا۔ سلطان کا زخم اچھا ہونے سے قبل ہی ہنی ڈیز دنیا سے رخصت ہوگیا۔

۸۷۹ھ ۱۴۷۵ء مین کریمیا اور ۸۸۲ھ ۱۴۷۷ء مین البانیہ اور ہرزیگوینیہ فتح ہوگیا۔ اسی سنہ مین ترکی عملداری نے بڑھکر سرزمین وینس کو اپنے احاطے مین کر لیا اور قسمت نے وینیشین لوگون کو وہی وقت پیش کر دیا جس کی حفاظت کے لیے وہ پہلے ہی سے قسطنطینیہ پر بحری و بری فوج سے یونانیون کے مددگار ہوئے تھے۔

اسکے بعد یونان بھی فتح ہوگیا اور ۸۸۶ھ ۱۴۸۱ء مین اسپارٹا تک داخل قلمرو کر لیا گیا۔

جزیرۂ روڈہوس (جسپر عیسائیان بیت المقدس قابض تھے) کے باشندون نے اپنی گورنمنٹ کے ظلم سے تنگ آکر سلطان فاتح کو اُسکے الحاق کرنیکی ترغیب دی۔ ۸۸۵ھ ۱۴۸۰ء مین میسح پاشا مع فوج بحری کے روانہ ہوا۔ چھوٹے چھوٹے گانون فتح کرنیکے بعد خاص شہر کا محاصرہ کیا۔ چار ماہ تک گولہ باری ہوتی رہی آخر ترکی فوج نے کامل فتح حاصل کر لی جسوقت قلعہ پر قبضہ کر کے ترکی سردار نے نشان سلطانی اُڑایا تو ساتھ ہی باواز بلند پکار دیا وہ کہ خبردار کوئی سپاہی رعایا کے اسباب پر ہاتھ نہ ڈالے" منادی کے سنتے ہی جسقدر ترکی سپاہی قلعے کے اندر آچکے تھے وہ توشت پڑ گئے اور باہر سے آنیوالے وہین ٹھٹک کر رہ گئے

سلہ محمد خان سے پہلے جن لوگون نے قسطنطنیہ پر فوجکشی کی اُن کے نام یہ ہین۔
۴۶ھ ۶۶۵ء مین امیر معاویہ رضہ نے ۹۸ھ ۷۱۶ء مین سلیمان بن عبد الملک نے ۱۰۱ھ ۷۱۸ء مین عمر بن عبد العزیز نے۔ ۱۲۱ھ ۷۳۸ء مین ہشام نے۔ ۱۶۹ھ ۷۸۵ء مین مہدی عباسی نے۔ ۱۸۷ھ ۸۰۳ء مین ہارون الرشید نے۔ ۷۹۶ھ ۱۳۹۳ء مین یلدرم بایزید خان نے اور ۸۲۶ھ ۱۴۲۲ء مین سلطان مراد نے۔ اسمین سے کسی نے مصلحتاً محاصرہ اُٹھا لیا، کسی نے صلح کر لی، اور کوئی ناکامیاب رہا۔ آخر مین محمد خان کے ہاتھ سے فتح بھی ہوا اور مسلمانون کی دارالسلطنت بھی قرار پایا۔

اس فتح کے وقت کسی شاعر نے اُسکے حسب حال ایک شعر لکھا ہے

رَامَ اَمْرَ الْفَتْحِ قَوْمٌ اَوَّلُوْنَ
حَازَهَا بِالنَّصْرِ قَوْمٌ اٰخِرُوْنَ

یعنی۔ امر فتح کی آرزو اگلی قومون نے کی + اور فتح کی مراد کو پچھلے پہونچے۔ اسمین لفظ "آخرون" سے مادۂ تاریخ بھی نکلتا ہے جسکے عدد ۸۵۷ ہوتے ہین ۱۲

سلہ ۴۶ھ ۶۶۵ء مین جبکہ امیر معاویہ رضہ کی طرف سے قسطنطنیہ پر فوجکشی ہوئی تھی تو سردار لشکر یزید تھا۔ اس مہم مین اکثر صحابی رسول اللہ بھی شریک تھے۔ قسطنطنیہ مین جنگ کے بعد صلح ہوگئی ہنوز مسلمانون کا لشکر واپس نہ آیا تھا کہ حضرت ایوب انصاری رضہ نے وفات پائی یزید نے قسطنطنیہ مین انکو دفن کیا۔ قیصر روم نے ایک جلسے مین مضحکہ کیا کہ یہ لڑکا (یزید) بالکل نادان ہے اور نہین سمجھتا کہ اُسکے جانے کے بعد عیسائی اس لاش کو کھود کے دریا برد کر دینگے۔ یہ خبر یزید کے گوش زد ہوئی اُس نے جواب دیا کہ قیصر سخت احمق ہے۔ وہ نہین جانتا کہ تمام ملک شام میرے قبضے مین ہے۔ اگر حضرت ایوب رضہ کی قبر کے ساتھ کوئی گستاخی ہوگی تو مین بھی نصرانیون کے اکابرون کی قبرین کھدوا کے انکی خاک کو برباد کر دونگا ۱۲

شہر مین لوٹ مار شروع کردی وزیر اعظم نے روکنا چاہا تو وہ قتل کردیا گیا۔ جم اور بایزید کے حامیون نے اپنے اپنے شاہزادون کے پاس قاصد دوڑائے، بدقسمتی سے جو قاصد جم کو خبر پہونچانے جاتا تھا راہ مین قتل ہوگیا اس لیے بایزید تک خبر پہونچ گئی اور وہ اپنے حریف سے پہلے قسطنطنیہ مین پہونچ کر تخت نشین ہوگیا۔ ایسے موقعون پر ینگچری فوج سلاطین پر اپنا دباؤ ڈالکر خلعت و انعام حاصل کرنے کی ہمیشہ سے عادی رہی تھی ناچار بایزید کو بھی وقت کا خیال کرکے انکو خوش کرنا پڑا عموماً قاعدہ مقرر ہوگیا کہ جب کوئی نیا بادشاہ تخت نشین ہوا تو ینگچری نے سارا خزانہ خالی کرالیا۔

الغرض شاہزادہ جم کو بھی جس وقت بایزید کی تخت نشینی کی خبر پہونچی وہ فوراً مخالفت پر آمادہ ہوا اور بایزید کو لکھا کہ "یورپ کی حکومت تم لو ورایشیا کی حکومت میرے سپرد کردو"۔ بایزید نے جواب دیا کہ "سلطنت ایسی دولہن نہین جسکے دو خاوند ہوسکین"۔ یہ سنکر جم حملہ آور ہوا اور شہر بروصہ پر دونون لشکرون مین بڑی جنگ ہوئی۔ ۸۸۶ھ (۱۴۸۱ء) کو شاہزادہ جم شکست کھاکر بھاگا اور مصر مین پناہ گزین ہوا۔ ایک برس کے بعد سلطان مصر کی مدد سے بایزید پر فوجکشی کی مگر اس مرتبہ بھی شکست کھائی جم کے ساتھ صرف تین آدمی رہگئے جنکو لیکر وہ جزیرہ رہوڈس مین چلا گیا۔ حاکم جزیرہ ڈی آبسن نے شاہزادے کو ایک سونے کی چڑیا سمجھ کر پہلے تو نظربند کرلیا اور پھر اطمینان سے قید رکھنے کے لیے اُسکو فرانس بھیجدیا۔ اسوقت جم کی مان، بی بی اور بچے قاہرہ مین تھے اس لیے ڈی آبسن نے اِدھر اُسکی مان کو لکھا کہ اگر بیس ہزار ڈیوکٹ[۱] بھیج دو تو شاہزادے کو ہم آسانی سے تمھارے پاس بھیجدین اور اُدھر سلطان بایزید کو لکھا کہ اگر پینتالیس ہزار ڈیوکٹ سالانہ مجکو ملا کرے تو مین جم کو ہمیشہ قید مین رکھ سکتا ہون۔ غرضکہ ڈی آبسن نے اِس طرح دونون کو فریب دیکر ایک رقم کثیر حاصل کرلی۔

فرانس مین پہونچکر شاہزادہ جم نے اپنی رہائی کی بہت کچھ تدبیرین کین لیکن حاکم فرانس بھی اُسکی آڑ سے سلطنت ترک سے ناجائز فائدہ اُٹھانے کے لالچ مین اُسکی طرح اُسکی رہائی پر آمادہ نہوا۔ فرانس مین شاہزادہ کی حراست کی خبر سنکر روما کے پوپ کی رال ٹپکی۔ اُسنے اپنے فائدے کی یون صورت نکالی کہ ۸۹۴ھ (۱۴۸۹ء) مین شاہزادے کو حاکم فرانس سے اپنی حفاظت مین لے لیا۔ اور ایک ہزار پونڈ کی ضمانت اِس بات کی داخل کی کہ اگر شاہزادہ کسی بادشاہ کی سپردگی مین دیدیا جائے تو پوپ کی ضمانت ضبط ہوجائے۔ غرضکہ شاہزادہ دو قطاع سے چھوٹ کر تیسرے حریف کے پنجے مین گرفتار ہوا۔ جب شاہزادہ پوپ کے روبرو پیش کیا گیا تو حاضرین نے اُسکو جھکنے کا اشارہ کیا مگر باوجود اِس مجبورانہ حالت کے نہ شاہزادے نے تعظیم کے لیے گردن جھکائی اور نہ سلام کے لیے ہاتھ اُٹھایا سیدھا پوپ کے قریب چلا گیا۔ کچھ عرصے کے بعد تخلیہ ہوا تو شاہزادے نے اپنی تمام سرگذشت جسمین عیسائیون سے مدد مانگنا، اُنکا دغا بازی اور بدسلوکی سے پیش آنا، اپنی لامحدود مصیبتون کی برداشت اور اہل وعیال کی مفارقت، ایسے دردانگیز لہجے مین بیان کی جس سے بظاہر معلوم ہونے لگا کہ پوپ کے دل پر بہت ہی اثر ہوا مگر پوپ نے جو اسکا تشفی آمیز جواب دیا اُسمین یہ بھی فقرہ تھا کہ "تمھارے لیے بہتر ہوگا اگر عیسائی مذہب اختیار کرلو"۔ شاہزادے نے افروختہ ہوکر کہا کہ عثمانی سلطنت تو کیا چیز ہے اگر تمام دنیا کی حکومت مجکو ملجائے تو بھی مین اسلام سے روگردان نہین ہوسکتا۔ پوپ نے بات کو ٹال کے شاہزادے کو اپنے روبرو سے رخصت کیا۔ اور اُسوقت سے تین برس تک شاہزادہ جم پوپ کی قید مین رہا۔ اِس عرصے مین اِنوسینٹ پوپ نے انتقال کیا اور دوسرا اُسکا جانشین ہوا۔ چونکہ یہ اپنے مورث سے زیادہ مکار تھا اِس لیے اُسنے سب سے پہلے سلطان بایزید سے شاہزادہ جم کے متعلق خط کتابت شروع کی۔ اور بالآخر ایک بڑے صلے کی امید پر ۹۰۱ھ (۱۴۹۵ء) مین بیگناہ قیدی کو زہر[۱] پلا کر ختم کردیا۔ مرنے سے کچھ پیشتر شاہزادے کی یہ دعا تھی کہ "بارالہا! اگر دشمنان مذہب حقہ میرے ذریعے سے پیروان اسلام کو کسی طرح کے ضرر پہونچانے کی کوشش کرنا چاہتے ہون تو تو مجکو دنیا سے آج ہی اُٹھالے"۔ یہ شاہزادہ تیرہ[۱۳] برس تک مختلف قیدخانون مین زندگی بسر کرنے کے بعد بہزار مصیبت اِس دار ناپائدار سے انتقال کرگیا۔ جب پوپ نے اُسکی وفات کی خبر قسطنطنیہ بھیجی تو سلطان نے اپنے سفیر متعینہ روما کی معرفت اُسکی لاش کو منگوالیا اور نہایت تزک و احتشام سے شہر بروصہ کے شاہی قبرستان مین دفن کرایا۔

محمد خان مرحوم کی فتوحات اُسکی آخر عمر تک اطالیہ (اٹلی) کے صدر مقام

---

[۱] ڈیوکٹ ایک طلائی سکہ تھا جسکی قیمت ۹ شلنگ کے برابر ہوتی تھی اور اسکا نصف نقرئی ہوتا تھا کی قیمت ۴۰ شلنگ ہوتی تھی ۱۲

[۱] یورپ مین ایشیا کی طرح کسی شخص کو وحشیانہ طور پر زہر دے کر ایک ہی وقت مین ہلاک نہین کیا جاتا ہے بلکہ وہان یہ فعل بھی ایک مہذب طریقے سے ہوتا ہے یعنی جس شخص کو زہر دینا منظور ہوتا ہے اُسکے کھانے یا پینے مین ایسی خفیف مقدار سے زہر کی آمیزش کرتے ہین جس سے ذائقہ مین تبدیلی محسوس نہین ہونے پاتی مگر وہ شخص آہستہ آہستہ گھُل گھُل کر ایک روز فنا ہوجاتا ہے۔ کسی نے سچ کہا ہے کہ ع

عیب بھی کرنے کو ہنر چاہیے۔

یعنی اوٹرانٹو تک پہونچ گئی تھیں، اگر اسوقت اُسکا جانشین بھی ویسا ہی دلیر اور باہمت ہوتا تو پوری سلطنت کے الحاق ہو جانے میں کوئی کسر باقی نہ رہجاتی مگر ہونے والی باتون کو بجز عالم الغیب کے کوئی دوسرا نہیں جانسکتا، بایزید کے وقت مین شاہ نیپلز (جنوبی اطالیہ کے حکمران) کی مدد کو شاہان ہنگری، ہسپانیہ اور پرتگال آمادہ ہو گئے اور اپنی متفقہ قوت کے ساتھ اوٹرانٹو کا محاصرہ کرلیا۔ مگر جب بایزید کی طرف سے کسی قسم کی مزید کمک نہ پہونچ سکی تو مجبوراً ۸۸۶ھ ۱۴۸۱ء مین محصور ترکون نے امان کے وعدے پر عیسائیون کے سامنے ہتھیار رکھدیے مگر اُنھون نے وعدہ خلافی کرکے سب ترکون کو قتل کردیا۔

بایزید اگر سلطانِ فاتح کا پورا جانشین ہوتا تو ضرور اِس ظالمانہ کارروائی کا بدلہ لیتا، لیکن کچھ تو وہ کمزور طبیعت کی وجہ سے اور کچھ بھائیون کی خانہ جنگیون کے سبب سے جرأت نہ کرسکا، اور سرزمین اطالیہ کا ایک بڑا حصہ قبضے مین آیا ہوا ہمیشہ کے لیے ہاتھ سے کھو کر بیٹھ رہا۔

بدقسمتی سے اِسی کے عہد مین ایران کے تخت پر خاندان صفویہ کے ہیرو شاہ اسمٰعیل صفوی نے جلوس کیا جسنے اپنی بہادری اور اولوالعزمی سے مٹی ہوئی سلطنت کو اُسکے ابتدائی عروج پر پہونچانے کا مصمم ارادہ کرلیا تھا۔ سلطان بایزید کے صلح جو ہونے کی خبر عالم مین مشتہر ہوچکی تھی اسلیے شاہ اسمٰعیل کو بھی موقع ملا اور اُسنے ایشیاے کوچک کے کئی مقام جو ایران سے ملحق تھے چپکے سے دبا لیے۔ بایزید کو خانہ جنگیون نے اتنی مہلت نہ دی کہ وہ اِسکی تلافی کرتا۔

۸۹۰ھ ۱۴۸۵ء مین سلطان مصر نے جو اُس وقت مملوک کے لقب سے پکارا جاتا تھا ایشیاے کوچک کے بعض جنوبی مقامات پر حملہ کردیا اور بعد متواتر لڑائیون کے بہت سا حصہ مصریون نے فتح کرلیا۔ آخر کو صلح ہوگئی مگر تین قلعے جو سرحدِ شام پر مصریون نے ترکون سے لے لیے تھے وہ شرائط نامۂ صلح مین بھی مصریون ہی کے قبضے مین رہے۔ بایزید نے اپنے نزدیک اِس خفت کو یون مٹایا کہ وہ تینون قلعے حرمین شریفین کی خدمتگذاری کے واسطے وقف کردیے گئے ہین اور آیندہ سے سلطنتِ ترک کی جانب سے اُنکے متولی سلاطینِ مصر قرار پاتے۔

بایزید کے وقت مین بمقابلہ فوج بری کے فوج بحری کو البتہ ترقی ہوئی اور اُسکا باعث ایک غلام "کمال" نامے تھا جو امیر البحر کے درجے تک پہونچگیا تھا۔ اُسکو اپنی بحری قوت کو ترقی دینے اور جنگی جہازون کو مناسب طور پر کام مین لانے کا فطرۃً ایسا کمال تھا جس سے اُسوقت یورپ کی تمام طاقتین خوف کھاتی تھین۔ سلاطین غرناطہ نے جب اپنے خاتمے کے وقت ترکون سے مدد طلب کی تو یہی امیرالبحر ایک بیڑہ جہاز کا لیکر ساحل ہسپانیہ پر پہونچا تھا۔ اگر بایزید کوئی ذی حوصلہ شخص ہوتا اور اِس نازک وقت مین سلاطین غرناطہ کی پوری مدد کرتا تو عیسائیانِ ہسپانیہ کو اُن پر فتح پانا اور مسلمانون کا اُس سرزمین سے ہمیشہ کے لیے نکلنا دشوار ہوجاتا۔ مگر چونکہ اُسکا ہر کام بے توجہی سے ہوتا تھا اسلیے اُسکی مدد مسلمانانِ غرناطہ کے لیے کافی نہوسکی۔

بایزید کی بحری فتوحات اہلِ وینشیا، جزیرہ اسپنزا اور شہر لیپنٹو وغیرہ پر ہوئین تاہم سلطنت کی وقعت کے برابر بحرِ روم مین اُسکا اقتدار تسلیم نہین کیا گیا۔

اُسکی سلطنت کا جس طرح خانہ جنگی سے آغاز ہوا اُسکا انجام بھی خانہ جنگی ہی پر ہوا۔ بایزید کا ارادہ اپنے منجھلے بیٹے کو جانشین کرنے کا ہوا جسکو سنکر بڑے بیٹے نے بغاوت کردی اُدھر دونون بھائی اپنی اپنی قسمت کے فیصلے مین لگے رہے اِدھر چھوٹے بیٹے سلیم نے (جو طرابزون کا گورنر تھا) ایڈریانوپل مین آکر پہلے فوج سلطانی کو گانٹھا اور بعد مین قسطنطنیہ پہونچکر تخت پر قابض ہوگیا۔ بایزید نے کچھ تو گھٹتے ہوئے سردارون کے سمجھانے اور کچھ دل کے بودے ہونے سے بلا مزاحمت سلیم کی سلطنت کو تسلیم کرلیا اور آپ صوبۂ رومیلیا کے ایک دلفزا مقام ڈیموٹیکا مین بقیہ عمر بسر کرنے کے لیے قسطنطنیہ سے روانہ ہوا، راہ مین نقرس کا عارضہ پیدا ہوگیا۔ انیس ۹ صفر المظفر مطابق چھبیس ۲۶ اپریل ۹۱۸ھ ۱۵۱۲ء مین بتیس ۳۲ سال سلطنت کرنے کے بعد سرسٹھ ۶۷ برس کی عمر مین انتقال کرگیا۔

یہ بادشاہ لطیف، ظریف، شاعر اور صوفی مشرب تھا۔ جوانی مین میخوار اور پیری مین عابد و پرہیزگار ہوگیا تھا۔ دل، طبیعت اور خیالات مین کمزور تھا۔ اِسکے عہد مین جسقدر لڑائیان شکست ہوئین اُنمین پورا نقصان ہوا اور جنمین فتح ہوئی اُسکا فائدہ معتدبہ نہوا۔ کیونکہ امن و امان کا زیادہ خواہان تھا مگر بزدلی کے ساتھ۔ اور جنگ و جدال سے بچنے والا تھا مگر بے مصلحتی کے ساتھ۔ وہ بادشاہ صرف اِسی قدر تھا کہ محمد خان فاتح کا بیٹا تھا۔ قسطنطنیہ مین پہلے روس کی سفارت اِسی کے عہد مین قائم ہوئی اور جب وہ سفیر اپنے ملک کو واپس گیا تو اِس سلطنت کیطرف سے عمدہ خیالات لے گیا۔ بایزید کے وقت مین حرمین شریفین کو زرِ کثیر ہر سال اِسقدر روانہ ہوتا تھا کہ اِس سے پہلے نہین روانہ ہوا۔ یہ بادشاہ اپنی غیر مستقل اور درویشانہ طبیعت کی وجہ سے تمام سلاطینِ یورپ کے حق مین رحمت الٰہی ہوگیا تھا۔

قیافہ

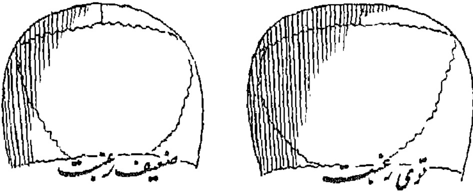
علم فرنیالوجی
یعنی دماغی تحقیقات
نمبر ۵

ہم سالگذشتہ کی جنتری مین دماغ کے باب اوّل کے خانے نمبر (۱) سے (۶) تک بالتفصیل دکھا چکے ہین، امسال باب دوم کے خانے نمبر (۷) سے (۱۲) تک درج کیے جاتے ہین۔

باب دوم
خودغرضانہ رغبتین

اسمین مندرجۂ ذیل چھہ خانے شامل ہین جنکے نام یہ ہین (۷) تمنا۔ (۸) مقاومت۔ (۹) غضب۔ (۱۰) مزہ۔ (۱۱) امساک۔ (۱۲) اخفا۔

ان تمام رغبتون کا مقصد حفاظت خوداختیاری کرنا۔ اور زندگی کا برقرار رکھنا ہے۔ اُنکے افعال کی ابتدا اور انتہا لازمی ہے جو خود ہی انسان پر ختم ہو جاتی ہے۔ البتہ ایک استعداد جسوقت اپنا کام کرتی ہے تو دوسری استعداد اسکی مدد پر آجاتی ہے۔ مثلاً فیاضی کی قوت دیکھ رہی ہو کہ ایک کمزور پر سنگدلی کا برتاؤ ہو رہا ہے تو اُسوقت اُسکی قوت مقاومت فوراً مدد کے لیے پہونچیگی۔ یا کسی ایسے شخص پر جسکو ہمسے محبت یا الفت ہے کسی دوسرے شخص کا حملہ ہو تو یہی قوت مقاومت اُس سے انتقام لینے پر آمادہ ہو جائیگی۔ یا جب کانشنس پر کسی بے انصافی کی وجہ سے ظلم ہو جائے تو یہی قوت مقاومت مجرم کو سزا دینے کیلیے زور پکڑے گی۔ علاوہ اسکے اِس باب کی تمام رغبتین انسان کی جسمانی خواہشون اور خود حفاظتی کے اسباب مہیا کرتی ہین جب یہ رغبتین انسان مین قوی ہوتی ہین تو اُسکا سر سامنے کے رخ دیکھنے سے کانون کی جانب چوڑا، گول اور ابھرا ہوا نظر آتا ہے اور جنمین یہ رغبتین کمزور ہوتی ہین اُنکے کانون کے اوپر چوڑان نہین ہوتا اور سامنے سے یا گدّی کی جانب سے دیکھنے سے اُنکی کنپٹیان چپٹی معلوم ہوتی ہین نیز جتنا فاصلہ قوی رغبت والے انسان کے ایک کان سے دوسرے کان تک ہوتا ہے کمزور رغبت والے انسان کے ایک کان سے دوسرے کان تک نہین ہوتا اس لیے قوی رغبت والے انسان کا چہرہ چوڑا اور کمزور رغبت والے انسان کا چہرہ لانبا ہوتا ہے۔ ہم ذیل مین دونون سرون کے کاسہ دماغ کا اپنے ناظرین کو معائنہ کراتے ہین۔



(۷) تمنا
یعنی زندگی بڑھنے کی خواہش

یہ خانہ انسان کی کنپٹی سے پیچھے ذرا گدّی کی طرف ہٹا ہوا واقع ہے جس شخص کی یہ جگہہ شہزور اور اُبھری ہو اُسکی نسبت ازروی قاعدہ فرنیالوجی کہا جائیگا کہ اُسکو زندگی کی خواہش اور اور موت کا خوف زیادہ ہے۔ ایسا شخص ہر بیماری کے دفیعے کی سرتوڑ کوشش کرنیوالا ہوتا ہے جانورون مین بھی جنکے سر چوڑے ہوتے ہین اکثر دیکھا گیا ہے یہ قوت اُنمین زیادہ ہوتی ہے جیسے پرندون مین کوا، گدھ اور عقاب وغیرہ۔ اور چوپایون مین شیر، چیتا اور بلّی وغیرہ۔ یہ سب جانور اپنی حفاظت کرنیوالے

اور دوسرون کی جان لینے والے ہین - بخلاف اِنکے وہ جانور جنکے سر تنگ ہوتے ہین مذکورہ بالا جانورون سے دوسری قسم کے کہلاتے ہین - اِن مین خود حفاظتی کی قوّت کمزور ہوتی ہے - جیسے پرندون مین سارس ، طاؤس اور بگلا وغیرہ - اور چوپایون مین خرگوش ، بھیڑ اور بکری وغیرہ - اِن جانورون کو اگرچہ جان عزیز ہوتی ہے تاہم وقت پر آسانی سے مرجاتے ہین -

یہی حال انسان کا ہے کہ جس مین یہ خانہ بڑا ہوتا ہے وہ جان کی حفاظت کے بہت سے سامان مُہیّا کیا کرتا ہے وہ ادنیٰ ادنیٰ بیماریون مین بڑی سرگرمی سے علاج کرتا ہے اور زندگی کی سلامتی مین کوئی حصہ تدبیر کا فروگذاشت نہین ہونے دیتا ہے - بخلاف اِسکے جس مین یہ قوت کمزور ہوتی ہے وہ مرنے کے مقابلے مین بہت کم حیلہ جوئی کرتا ہے - اِس قسم کے لوگ انگلستان مین زیادہ پائے جاتے ہین جو خانگی بے اعتدالیون کی وجہ سے خودکشی کرلیا کرتے ہین -

(۸) مقاومت

یعنی حملہ روکنے کی قوّت

یہ آلہ انسان کی کنپٹی سے پیچھے اور آلہ تمنّا کے اوپر واقع ہوا ہے -



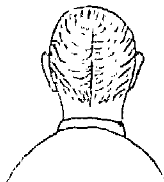
جس شخص مین یہ استعداد زیادہ ہے اُس مین رکاوٹ ، جُرأت اور مقابلے کی ہمّت زیادہ ہوتی ہے وہ اپنی طاقت سے زیادہ کام انجام دینے مین جب تردد مشغول ہوجاتا ہے - بڑے سے بڑا بوجھ بلا کسی پس و پیش کے اٹھا لیتا ہے - رذیل عورتون مین یہ استعداد کثرت سے پائی جاتی ہے - وہ جس قدر کام صبح سے شام تک استقلال سے کرتی ہین وہ اُنکے ظاہری قوے سے بہت زیادہ ہوتا ہے - اور جس وقت وہ اپنے مردون کے ہاتھ سے مار کھاتی ہین تو دیکھنے والون کو اُنکے چھوٹی مقدار اور مختصر وزن کے جسمون کو ایسی ایسی شدید ضربون کی برداشت کرنے پر سخت تعجب ہوتا ہے - حالانکہ مار کھانے والیان اُسکو استقلال سے قبول کرتی ہین اور حتی الامکان اُسی ہٹ پہ قائم رہتی ہین جسکی وجہ سے یہ نوبت پہونچتی ہے -

جن لوگون کو مرغ بازی سے شوق ہے وہ جان سکتے ہین کہ ایک چھوٹا سا اصیل مرغ اپنے بڑے حریف کے مقابلے سے نہین ہٹتا یہان تک کہ مار کھاتے کھاتے مرجاتا ہے - اِسی طرح جن آدمیون مین یہ قوّت زوردار ہوتی ہے وہ کسی مصیبت مین پڑجانے سے ہراسان نہین ہوتے - دنیا مین جو بڑے بڑے مصلح اور ریفارمر گذرے ہین اگر اُنہین خدا نے یہ قوت زوردار نہ بخشی ہوتی تو نہ وہ اپنے استقلال پر قائم رہ سکتے اور نہ اپنے اہم مقاصد مین کامیاب ہوسکتے -

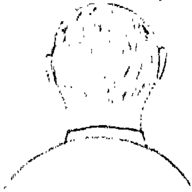
(۹) غضب

یعنی حملے کے دفعیہ کی قوّت

یہ قوت کان کے اوپر واقع ہے اور تمام گوشت خوار جانورون مین



قوّت غضب کمزور



قوّت غضب بہت زور

عموماً شہ زور پائی جاتی ہے اور انسان مین اس قوّت کی نمائش پشت کی جانب سے بخوبی ہوتی ہے - جن جانورون مین یہ قوت پائی جاتی ہے اُنہین سب سے زیادہ ممتاز وہ کتّا ہے جسکو عرب کے بدو پرورش کرتے ہین تمام دیگر درندے جو بڑے بہادر سمجھے جاتے ہین اُنکا مقابلہ اپنے برابر والے اور ہم طاقت والے جانور تک محدود ہے حتیٰ کہ شیر جو تمام چوپایون اور درندون سے قوی ہے بعض وقت بنگال کے چیتے سے جو اپنی جنس مین بہت قوی ہے دُم دبا جاتا ہے - مگر یہ تازی کتّا صرف اپنے مالک کے اشارے کا محتاج ہے اُسکو آدمی ، شیر ، بھیڑیے ، ریچھ اور بیل وغیرہ پر جھپٹا دو وہ بلا خیال مقدار جسمانی اور بغیر اندازہ طاقت کے بے تکلف اپنے شکار پر جا پہونچیگا - ایک مرتبہ کسی امیر نے جب کہ وہ ٹمٹم پر سوار جا رہا تھا کسی کتّے کو چابک مار دیا - کتّا اُسکی جانب جھپٹا مگر اُچکتے وقت اُسکی فطرت نے اُسکو گاڑی کی بلندی تک نہ پہونچنے دیا - ناچار اُسنے پہیے کے آرون کو دانت سے مضبوط پکڑ لیا دوڑتی ہوئی گاڑی مین جب نیچے کے آرے اوپر اور اوپر کے نیچے آتے تھے تو کتّا کبھی زمین سے آسمان کی طرف اور آسمان سے زمین کی طرف آتا جاتا تھا وہ چکّی کی ہتھی کی طرح ایک میل تک پہیے مین چکر کھاتا ہوا چلا گیا صرف اِس خیال مین کہ وہ اپنے زعم مین اپنے دشمن سے اُسکے چابک کا بدلا لے رہا ہے -

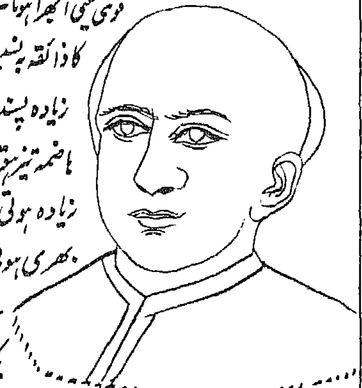
جن لوگون مین یہ قوّت زوردار ہوتی ہے وہ بھی اُسی کتّے کی طرح

اپنے دشمن سے انتقام لینے کے درپے رہتے ہین وہ مرتے وقت اپنے دشمن کی اپنی اولاد سے شناسائی کراجاتے ہین یعنی حتی الامکان اُس سے انتقام لینے کی وصیت کرجاتے ہین۔ اُنکے روزمرہ کے معمولی کامون مین سختی اور جھڑکاپن پایاجاتا ہے عام اِس سے کہ وہ بستر جھاڑین یاکمرہ صاف کرین ایسے لوگ کُلھاڑی اور ہتوڑے کے استعمال کو زیادہ پسند کرتے ہین اُنکے ہاتھون سے برتن زیادہ ٹوٹتے ہین۔ جب مکان کی کُنڈی لگاتے ہین تو اُنکے ہاتھ سے زیادہ آواز پیدا ہوتی ہے۔ کسی چیز مین گرہ لگاتے ہین تو بہت سخت ہوتی ہے۔ اگر کپڑا سیتے ہین تو سیون نہایت مضبوط ہوتی ہے۔ جراحی اور دانت بنانے کے کام کو خوب انجام دیتے ہین اس لیے کہ ظاہری رحم کی جگہ اُنکو کمتر رحم آتا ہے۔ ایسے اشخاص کو اگر کوئی شخص گوشت خواری سے منع کرکے ویجی ٹیرین یعنی غیر گوشت خوار بنانا چاہے تو وہ ہرگز قبول نہ کرینگے اِس لیے کہ اُنکی فطرت گوشتخواری ہی کی مقتضی ہے۔

(۱۰) ھرزہ

یعنی عمدہ غذاؤن کی خواہش

یہ آلہ کان کے آگے ٹھیک کنپٹی پر واقع ہے۔ جن لوگون کا یہ حصہ



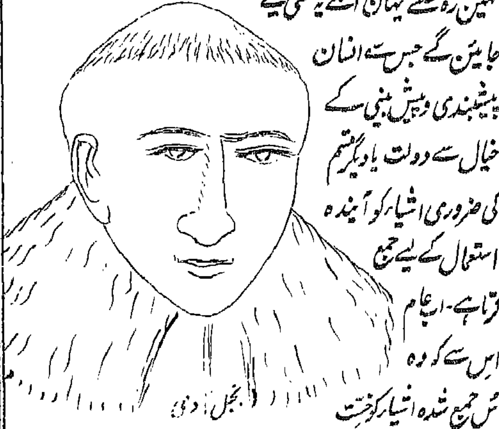
قوی یعنی اُبھرا ہوتا ہے اُنکو اکل وشرب کا ذائقہ بہ نسبت دیگر انسان کے زیادہ پسندیدہ ہوتا ہے اُن کا ہاضمہ تیز ہوتا ہے، جسمانی قوت زیادہ ہوتی ہے بظاہر گردن بھری ہوئی اور پُرگوشت ہوتی ہے اُنکو کھانا پکانے یا پکوانے کا بڑا شوق ہوتا ہے۔ اگر زمانہ ناموافق ہوجاتا ہے تو ایسے لوگ ہوٹل کی ملازمت یا باورچی یا حلوائی وغیرہ کا پیشہ اختیار کرتے ہین۔ جن لوگون مین یہ قوت قوی ہوتی ہے وہ مہمان نواز ہوتے ہین۔ خود بھی عمدہ کھانون کے شائق ہوتے ہین اور اپنے جانورون کو بھی سیر ہو کر کھلاتے ہین۔ کھانے کی چیزون کو فراط کے ساتھ مہیا کرتے ہین۔ اُنکی فصل کا ذخیرہ بازار مین بہت کم فروخت ہوتا ہے وہ غلّہ کو اپنے خاندان کے لیے اور چارے کو اپنے مویشیون کے لیے بافراط جمع رکھتے ہین۔ اُنکی قوت ذائقہ نہایت تیز ہوتی ہے۔ گھی، دودھ، دہی، پنیر وغیرہ کا ذائقہ چکھ کر اپنا بتاتے ہین جس سے اُسکی بُرائی بھلائی کا اندازہ ہوسکتا ہے۔ اُنکے دسترخوان پر کثرت سے مختلف قسم

کے کھانے چُنے جاتے ہین وہ ہر وقت کھانے کے وقت کے منتظر رہتے ہین۔

(۱۱) امساک

یعنی ہر چیز کے جمع کرنے کی خواہش

امساک کے معنی عرفی طور پر بخل کے ہین مگر اِس جگہ بخل ہی تک محدود نہین رہ سکتے یہان اُسکے یہ معنی لیے



جایئن گے جس سے انسان پیشبندی و پیش بینی کے خیال سے دولت یا دیگر قسم کی ضروری اشیاء کو آیندہ استعمال کے لیے جمع کرتا ہے۔ اب عام اِس سے کہ وہ اُس جمع شدہ اشیاء کو خست کے ساتھ برباد ہوجانے تک جمع رکھتا ہو یا ضرورت کے وقت مناسب طور سے مصرف مین لاتا ہو۔ اِسلیے صرف کرنے اور نہ کرنے کی بحث سے قطع نظر کرکے پہلا حصہ جو جمع کرنیکے متعلق ہے اُسکا بیان کیا جاتا ہے۔

جمع کرنے کی قوت شہد کی مکھی مین ہے اور معمولی مکھی مین نہین ہے پس اوّل الذکر کے گھر مین ہر وقت کھانے کا ذخیرہ جمع رہتا ہے اور آخر الذکر کے پاس نہ ذخیرہ ہے اور نہ گھر۔ اسی طرح قوت امساکیہ گلہری مین ہے اور مرغ مین نہین ہے۔ گلہری جہان دانہ پائیگی وہان اُس وقت بھی کھائیگی اور دوسرے وقت کھانے کے لیے گھونسلے مین بھی لیجائیگی بخلاف مرغ کے کہ وہین کھائیگا اور کھلادیگا۔ نہ اپنے ساتھ کوئی دانہ لیجائیگا اور نہ دوسرے وقت کی بھوک کا خیال کریگا۔

انسان مین یہ قوت امساکیہ تین طرح پر واقع ہوئی ہے، بعض مین خست کے ساتھ، بعض مین لیاقت کے ساتھ، اور بعض مین نالائقی کے ساتھ، پہلا انسان جس مین یہ قوت خست کے ساتھ ہے اُسکی مثال لومڑی کی ہے، اُسکو اپنا یا کسی شیر کا مارا ہوا شکار جب ہاتھ آتا ہے تو تھوڑا سا اُس مین سے کھالیتی ہے باقی اور جانورون سے بچا کے دوسرے وقت کے کھانے کے لیے زمین مین دفن کردیتی ہے۔ یہ دفینہ بسا اوقات سڑ جاتا ہے، پھر نہ اُسکے کام کا رہتا ہے اور نہ دوسرون کے کام کا۔ یہی حال اُس خسیس کا ہے جو بطمع کا سرمایہ جمع کرتا جاتا ہے مگر موقع ومحل پر صرف کرنے سے اُسکا دل کڑھتا ہے یہانتک کہ وہ سب برباد ہوجاتا ہے۔ اُسکو اپنی جمع شدہ اشیاء کا صرف کرنا صدمہ

غصے سے زیادہ دہشتناک نظر آتا ہے۔ دوسرا انسان جسمین یہ قوت لیاقت کے ساتھ ہے
اُسکی مثال شہد کی مکھی کی ہے۔ کہ ایک وقت وہ اپنا سرمایہ جمع کرتی ہے
اور دوسرے وقت اپنے خاندان کے ساتھ مناسب طور پر صرف مین لاتی ہے
یہی حال لائق انسان کا ہوتا ہے جو اپنی جوانی اور تندرستی کی کمائی کو
صرف بڑھاپے اور علالت مین صرف کرتا ہے بلکہ اور بھی ضعیفون اور
ناتوانون حتےٰ کہ آئندہ نسلون تک کی اُس سے مدد کرجاتا ہے۔ تیسرا
انسان جسمین یہ قوت نالائقی کے ساتھ ہے اُسکی مثال بلی کی ہے کہ وہ
ہروقت اس تاک مین رہتی ہے کہ گھر والے اندھے ہو جائین اور
وہ سب کھانا کھا جائے۔ یہی حال نالائق انسان کا ہوتا ہے کہ اُسکی
قوتِ امساکیہ دولت حاصل کرنا چاہتی ہے مگر چونکہ اُسکو اسکی لیاقت
نہین ہے اس لیے کبھی وہ اپنے ہمسایہ کا مال تاکتا ہے اور کبھی چوری اور
ڈاکہ زنی کا مرتکب ہوتا ہے۔

یہ قوتِ امساکیہ منطقۂ حارہ کے رہنے والون سے منطقۂ باردہ کے
لوگون مین زیادہ ہوتی ہے کیونکہ خطِ استوا سے جس قدر شمالی حصۂ دنیا کے
بڑھتے جاؤ اُسی قدر انسانی ضروریات مثل کھانے، کپڑے اور سخت
جاڑے کی حفاظت کے سامان بہت زیادتی کے ساتھ کرنے پڑتے ہین
اسلیے جب تک ایسے شخصون کے پاس بکثرت دولت اور دیگر سامان کی
ضرورت کے موافق فراہمی نہ ہو تو اُنکو زندگی بسر کرنا دشوار ہو جاتی
ہے۔ یہ قوت زیادہ تر دولتمندون مین پائی جاتی ہے۔ دولت جمع
کرتے کرتے خود بخود ایک ایسی عادت ہو جاتی ہے جو بلا خیال اسکے
کہ یہ دولت کس مصرف مین آئیگی، اوسکی روز افزون ترقی پر اُسکے جمع
کرنے والے کو لاثانی مسرت ہوتی ہے۔ بخلاف اسکے جسوقت اُسکے
خرچ کرنے کا کوئی موقع آتا ہے تو گو وہ کیسا ہی ضروری اور جائز ہو مگر
اُسکو بے انتہا کوفت ہوتی ہے۔

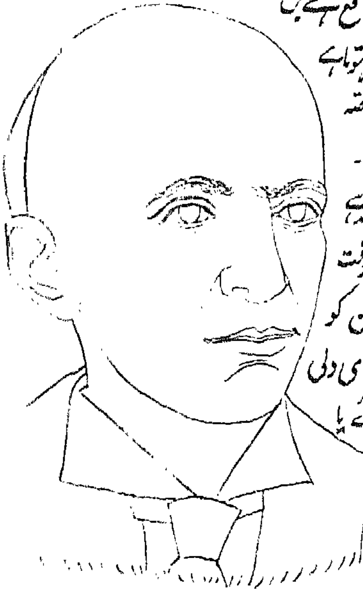
ہندوستان مین جو لوگ مہاجنی کا پیشہ کرتے ہین اُنمین یہ قوت
نسلاً بعد نسلٍ بڑھتے بڑھتے اس قدر پختہ ہو جاتی ہے کہ خرچ کرنے کا مادہ
مطلق باقی نہین رہتا وہ صبح سے شام تک روپیہ پیدا کرنے کے سوا
طبیعت مین اور کوئی مذاق نہین رکھتے۔ ایسے لوگون کے گھر سے جب
کبھی روپیہ برآمد ہوتا ہے تو منے سکے کا معلوم ہوتا ہے۔ حالانکہ بازار
مین اُسکے ساتھ کا سکہ یا تو پرانا ہو کر گھس چکا ہوتا ہے یا اُسکا چلن
صدیون سے اُٹھ گیا ہوتا ہے۔

دنیا مین وہ انسان قابلِ عزت اور قابلِ تقلید ہو سکتا ہے
جو دولت کو بطورِ احسن جمع کرنا جانتا ہو اور اُسکے صرف کرنے کے
مواقع بھی بخوبی پہچانتا ہو۔

(۱۲) اخفا

اپنے دلی خیالات کی رازداری پر مبنی

یہ آلہ انسان کے کان کے اوپر خانۂ غضب سے بلند اور خانۂ ہوشیاری
سے نیچے کی جانب واقع ہے جس



شخص کا یہ آلہ قوی ہوتا ہے
اُسکی کنپٹی کا درمیانی حصّہ
ابھرا معلوم ہوتا ہے۔
اس قوت کا یہ مقصد ہے
کہ وہ ضرورت کے وقت
اپنی مخالف قوتون کو
دبا لیا کرے اور منشای دلی
کو یا تو کلیتہً چھپائے یا
ظاہر کرے تو صحیح
طور پر نہ ظاہر کرے
عام جانورون مین
بکری سے لے کر شیر ببر تک جس قدر درندے یا شکاری جانور ہین سب مین
یہ قوت ہوتی ہے۔ یہ جانور شکار کرتے وقت اپنے کو چھپا کر صبر کے ساتھ
تاک لگائے بیٹھے رہتے ہین اور جبکہ اُنکا شکار اُنکی زد پر آجاتا ہے
تو وہ سُرعت کے ساتھ جست کرتے ہین اور قبل اسکے کہ شکار اپنے
دشمن کی موجودگی سے آگاہ ہو ۔ اپنے تئین اُنکے پنجے مین گرفتار
پاتا ہے۔ دیگر حیوان جو شکاری نہین ہین اُنمین بھی قوتِ اخفا ہوتی
ہے مگر اُسی قدر کہ بعض وقت دشمن کی جھپیٹ سے بچ سکین۔ کیونکہ
اُنکی خوراک اُن سے بھاگتی نہین ہے اس لیے اُنکو اس قوت کے
استعمال کا زیادہ موقع نہین ملتا۔ جس انسان مین یہ قوت شہزور ہوتی ہے
اُسکی حرکات لومڑی اور بلی سے مشابہ ہوتی ہین۔ اُسکا ہر کام معمولی ہوتا
مگر چالاکی سے خالی نہین ہوتا۔ اُسکی ہر بات صاف دلی پر دلالت کرتی
ہے مگر اُسمین کوئی نہ کوئی فریب پوشیدہ ہوتا ہے۔ وہ اپنی زبان سے
نہایت صاف الفاظ ادا کرتا ہے مگر کسی نہ کسی لفظ کو مبہم کرکے آئندہ کیلیے
اُسکے معنی بدلنے کا دل مین قصد کر لیتا ہے۔ ایسا شخص پولیس کی ملازمت کو
خوب انجام دیتا ہے اور اگر دنیے دوکانداری کرتا ہے تو فائدہ اٹھاتا
ہے۔ وہ ہر وقت دوکانداری کے اپنی خراب اشیا کو عمدہ اور عمدہ کو
نہایت عمدہ ثابت کر دکھاتا ہے۔ خریدار چاہے جس قدر کوشش کرے

مگر اس دوکاندار کی لفاظی کے سامنے اس چیز کے سارے عیوب اسکی نظر سے پوشیدہ ہو جاتے ہین۔ یہ مشہور ہے کہ دودھ مین پانی کی، گھی مین چربی کی، ہینگ مین مسور کی اور پوڑیہ کے رنگون مین نمک کی آمیزش ہوتی ہے۔ لیکن جن دوکاندارون مین قوتِ اخفا غالب ہے باوجود اس شہرت کے خریدار سے اپنے مال کا عیب مخفی کر کے پورے دام اینٹھ لیتے ہین۔

وہ لوگ جو درویشانہ زندگی بسر کرتے ہین اور جنکے پاس کوئی بات نا رازداری کے قابل نہین ہوتی، انکو چھوڑ کے تمام دنیا دارون کو اپنے دل کا کل حال ہر ایک سے کہہ دینا بھی داخلِ حماقت ہے۔ ہر شخص کو اسقدر لازم ہے کہ اپنے بعض دلی رازون اور ناکمل ارادون کو ہمیشہ کے لیے خواہ کسی وقت کیلیے پوشیدہ رکھے۔ یہ بات ایک حد تک عمدہ خیال کیجاتی ہے ٭

باقی آئندہ

ہندوستان مین بڑے بڑے بنک

نام بنک	صدر مقام اور اسکی شاخین
آگرہ بنک	آگرہ، کلکتہ، بمبئی، لاہور، مدراس، کراچی اور لندن (۳۵ نکولس لین لومبرڈ اسٹریٹ)۔
الہ آباد بنک	الہ آباد، بریلی، کلکتہ، کان پور، دہلی، جھانسی، لکھنؤ اور نینی تال۔
انڈین بنک شملہ	شملہ، کلکتہ، کانپور، لاہور، مری، راولپنڈی، انبالہ، منصوری، اجمیر، آگرہ اور دارجلنگ۔
بنگال بنک	کلکتہ، آگرہ، اکیاب، الہ آباد، بنارس، بمبئی، کانپور، ڈھاکہ، دہلی، حیدرآباد، جلپائی گوری، لاہور، لکھنؤ، مولمین، ناگپور، پٹنہ، رنگون اور سراج گنج۔
بمبئی بنک	بمبئی، احمدآباد، اکولہ، امراوتی، بھوانی کھیرہ، بھڑوچ، ہوبلی، اندور، کراچی، پونا اور سورت۔
کلکتہ بنک	کلکتہ۔
مدراس بنک	مدراس، ایلی پی، بنگلور، بلاری، برہم پور، کلی پٹم، کالی کٹ، کوکاناڈا، کوچین، کلمبو، گنتور، منگلور، میسور، نگاپٹم، اوٹاکمنڈ، تلی چری اور ٹوٹی کورن۔
بہار کو مرشل بنک	جبل پور۔
چارٹرڈ بنک آف انڈیا	آسٹریلیا، چین، ہوئن کورٹ، ڈرینڈل اسٹریٹ لندن، کلکتہ، بمبئی، کلمبو، اکیاب، ٹیپنگ، کوالالمپور، میدن، بنکوک، پینانگ، سنگاپور، بٹاویا، منیلا، شنگھائی، ہانکو، فوچو، ٹنٹ سین، ہانگ کانگ، کوبی اور یکوہاما (جاپان)
مرشل بنک آف انڈیا	مدراس، بمبئی، راولپنڈی، کلکتہ، کراچی اور رنگون۔
کمپٹوئر نیشنل بنک	پیرس، لندن، مانچسٹر، لورپول، ٹیونس، اسفاکس، سوس، منجنگا، میڈیگاسکر، ملبورن، سڈنی، فرانسسکو، جیکاگو، نیویارک (یونائیٹڈ اسٹیٹ) بمبئی اور کلکتہ۔
کریڈٹ لیونائس بنک	پیرس، کلکتہ، بمبئی، سکندریہ، قاہرہ، بندر سعید، بیت المقدس، سمیرنا، قسطنطنیہ، آڈیسہ، ماسکو، سینٹ پیٹرزبرگ، بروسلس، جنیوا، میڈرڈ، بارسلونا، اور لندن۔
دہلی لندن بنک	لندن، دہلی، کلکتہ، منصوری، لکھنؤ اور شملہ (ایجنسیان) آگرہ، الہ آباد، لاہور، نینی تال، بریلی، پٹنہ، بنارس، مدراس، راولپنڈی، مری، بمبئی، کانپور، میرٹھ، دارجلنگ، انبالہ، جھانسی، کراچی، فیض آباد اور رنگون۔
گورکھپور بنک	گورکھپور، کلکتہ، الہ آباد، بنارس، فیض آباد اور لکھنؤ۔
ہانگ کانگ اینڈ شنگھائی بنکنگ کارپوریشن	ہانگ کانگ۔ آموئی، بنکوک، بٹاویا، بمبئی، کلکتہ، کلمبو، فوچو، ہمبرگ، ہانکو، ہیناگو، لندن، منیلا، ناگاسکی، نیویارک، پیکن، پینانگ، رنگون، سائیگون، فرانسسکو، شنگھائی، سنگاپور، سورابایا، ٹنٹ سین، یلولو اور یکوہاما۔
للوئیڈ بنک	دارجلنگ، جلپائی گوری اور بیٹیا گول۔
مرکنٹائل بنک آف انڈیا	لندن، کلکتہ، بمبئی، مدراس، سیلون، کلمبو، گال، سنگاپور، ہانگ کانگ، اور شنگھائی۔
نیشنل بنک آف انڈیا	لندن، کلکتہ، بمبئی، مدراس، کراچی، دہلی، ٹوٹی کورن، کانپور، کلمبو، کانڈی، نیورا، ایلیا، رنگون، منڈالہ، عدن، ممباسہ اور زنجبار۔
اودھ کمرشل بنک	فیض آباد، آگرہ، الہ آباد، بمبئی، بنارس، کلکتہ، کانپور، دہلی، جھانسی، لاہور، لکھنؤ، مدراس، منصوری، نینی تال، شملہ اور انبالہ۔
پنجاب بنکنگ کارپوریشن	لاہور، میانمیر، شملہ، ڈلہوسی، فیروزپور، کوئٹہ، کراچی، کشمیر اور پشاور۔

نقشہ محصول اسٹامپ جدید

یادداشت عرضی دعوے: مالیت بنای دعوے	یادداشت عرضی دعوے: محصول	بیعنامہ یا ہبہ نامہ	بیعنامہ یا ہبہ نامہ	تمسک	تمسک	ہنڈوی جبکہ عند الطلب واجب الادا ہو: تعداد روپیہ	ہنڈوی	ہنڈوی	ہنڈوی	پٹہ	محصول پٹہ	بل آف اکسچینج
عہ سے نغایت صہ	۶ر	صہ	۸ر	عہ	۲ر	مار نغایت مالہ	۲ر	ار	ار	الف جب ایسے پٹے کی روسے زرلگان مقرر ہوا اور کوئی نذرانہ ادا یا حوالہ ہوا ہو اور پٹے مین میعاد ایک سال سے کم ہو	وہی رسوم لیجاویگی جو تمسک مد ۱۳ کیلیے مقرر ہے بابت اُس کل تعداد کے جو ایسے پٹے کی روسے واجب الادا یا لائق ادائگی کے ہو ..	بل آف اکسچینج یعنی ہنڈوی اور پرامیسری نوٹ یعنی رقعہ جبکہ روپیہ عند الطلب واجب الادا ہو اور تعداد عسہ سے زیادہ ہو
صہ سے نغایت سہ	۱۲ر	مار	عہر	صہ	۴ر	مالر نغایت اکار	۴ر	۲ر	۲ر			
سہ سے نغایت عہ	۴ر عہر	مالر	عکار	مار	۸ر	اکار نغایت سمار	۶ر	۳ر	۲ر	ب جبکہ پٹہ ایک سال سے کم اور تین برس سے زیادہ نہو ..	وہی رسوم جو تمسک مد ۱۳ کے لیے مقرر ہے بابت اُس تعداد کے جو واسطے زرلگان مندرجہ پٹہ کے برابر ہو - -	
عہ سے نغایت عسہ	۸ر عہر	مار	ملے ر	مالر	عہر	سمار نغایت الے	۱۰ر	۵ر	۴ر			
عسہ سے نغایت ءسہ	۱۴ر عہر	اکار	للعہر	سار	۸ر عہر	الے نغایت الماکر	۱۲ر	۶ر	۴ر	ج جبکہ پٹہ تین برس سے زیادہ نہو یا پٹے کے مضمون سے کسی میعاد معین کے لیے ہونا پایا نہ جاے	وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۳ کیلیے مقرر ہے بابت اُسقدر میعاد معاوضے کو جو واسطے لگان سالانہ مندرجہ دستاویز کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو	
ءسہ سے نغایت سہ	۴ر عکر	صمار	صہر	اکار	عکار	المالے نغایت السمار	عہر	۹ر	۶ر			
سہ سے نغایت ءسہ	۱۰ر عکر	سار	سلے ر	صمار	۸ر عکر	السمار نغایت الصار	۸ر عہر	۱۲ر	۸ر			
ءسہ سے نغایت سعہ	سلے ر	لمار	عہر	سار	سلے ر	.	.	.	.	د جب پٹہ بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش کے دیا جاے اور لگان اسمین مندرج نہو	وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۳ کے لیے مقرر ہے بابت اُس قدر معاوضے کے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو	رسید بابت کسی زرنقد یا اور جائداد کے جسکی تعداد یا مالیت عہ سے زیادہ ہو باستثناے زرلگان کے جو کاشتکار ایسی زمین کی بابت ادا کرے جس پر مالگزاری سرکار مستحق ہو اور مستثنیات
سعہ سے نغایت ءسعہ	۴ر ملے	لکار	ملے ر	لمار	۸ر ملے	اور ہر عا پر یا اُسکے جزو پر جو						
ءسعہ سے نغایت سہ	۱۲ر سلے	سکار	لعہر	اکار	لعہر	الف سے زیادہ ہو عا تک	عہر	۱۲ر	۸ر			
سہ سے نغایت ءسہ	۲ر للعہ	الف سے حسہ	حسہ	سکار	۸ر بلعہ							
ءسہ سے نغایت سہ	۸ر للعہ	[illegible]				[illegible]				ہ جب پٹہ علاوہ زرلگان مقررہ کے بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش کے دیا جاوے .. - - -	وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۳ کے لیے مقرر ہے بابت اُس قدر معاوضے کے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو علاوہ اُس رسوم کے جو ایسے پٹے کی بابت اُس صورت مین لی جاے جبکہ کوئی نذرانہ یا پیشکش ادا یا حوالہ نہ کیا جاتا	ار
سہ سے نغایت ءسہ	۱۲ر للعہ	[illegible]	حسہ	الف	صہ		عہ	۱۲ر	صہ			
ءسہ سے نغایت سعہ	۲ر عہ	[illegible]		[illegible]								
سعہ سے نغایت ءسعہ	۱۰ر صہ	[illegible]		[illegible]	۸ر عکر	اور ہر بابت عسہ پر یا اُسکے جزو کے جو عسہ سے زیادہ ہو						
ءسعہ سے نغایت سہ	۲ر سلے	[illegible]					۲ر	۳ر	عکر			
سہ سے نغایت ءسہ	۶ر سلے											
ءسہ سے نغایت مار	۸ر بعہ											

یعنی فی صد ... ر بڑھتے جاوینگے

۴۹

جنتری ۱۹۰۴ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
دوشنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
سہ شنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
چہار شنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
پنجشنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
جمعہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
شنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
یکشنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵

جنتری ۱۹۰۵ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
دوشنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
سہ شنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
چہار شنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
پنجشنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
جمعہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
شنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
یکشنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱

جنتری ۱۹۰۶ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
دوشنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
سہ شنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
چہار شنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
پنجشنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
جمعہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
شنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
یکشنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰

جنتری ۱۹۰۷ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
دوشنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
سہ شنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
چہار شنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
پنجشنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
جمعہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
شنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
یکشنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸

چند قانونی اور تجارتی ہدایات

قانون کی ناواقفی کا عذر کبھی نہیں مانا جاتا ہے۔

جو چیز در اصل صحیح نہیں قانوناً انقضائے میعاد کے بعد جائز نہیں ہو سکتی ہے۔

نابالغ کی وصیت جائز نہیں۔ اگر وصیت نابالغی میں کی گئی ہے تو وہ کبھی جائز نہوگی ہے۔

کسی کام کا ذاتی حق اُسی شخص کے ساتھ مرجاتا ہے ہے۔

قانون کسی شخص کو ناممکن باتیں کرنے پر مجبور نہیں کرسکتا ہے۔

کوئی شخص ایک عذر یا جرم کے لیے دوبارہ نہیں پوچھا جا سکتا ہے۔

معاہدے قانون پر غالب آجاتے ہیں ہے۔

جو فائدہ اُٹھاتا ہے نقصان کا ذمہ دار بھی ہوتا ہے ہے۔

کوئی شخص اپنی غلطی سے فائدہ نہیں اُٹھا سکتا ہے۔

فریب کا چھپانا بھی فریب ہے ہے۔

امور خلاف قانون کے ارتکاب میں نیت کا بہت حصہ ہے ہے۔

"مثلاً اگر کوئی شخص اپنے بیٹے کو تنبیہ کے خیال سے مکا مارے کہ جس سے لڑکا مرجاوے تو باپ جسکی نیت صرف بیٹے کو سزا دینے کی تھی بیٹے کے قتل کا مجرم نہیں سمجھا جاویگا"

کوئی آقا مجبور نہیں ہے کہ اپنے ملازم کو چال چلن کا سارٹیفکیٹ دے لیکن جب دیا جاوے تو نہایت صحیح ہونا چاہیے ہے۔

قانون اُنکی مدد کرتا ہے جو ہوشیار ہوتے ہیں اور جو اپنے حقوق کے حاصل کرنیکے لیے سوتے ہیں اُنکی مدد سے قاصر ہے ہے۔

ملازم کے صندوق وغیرہ میں تلاشی لینے کے لیے پہلے تلاشی کا وارنٹ حاصل کرنا چاہیے ہے۔

جب کوئی ملازم بلا اطلاع مناسب نوکری چھوڑ کر خودبخود چلا جاوے کہ جس سے مالک کو نقصان یا تکلیف ہو تو اُسپر ہرجانہ کی نالش ہوسکتی ہے۔

اگر نوکر کی جان یا جسم اُسوقت معرض خطر میں تھے کہ جس وقت وہ بھاگ گیا تھا تو وہ معذور ٹھہر سکتا ہے ہے۔

مالک کو اختیار ہے کہ ہر وقت نوکر کو موقوفی کی اطلاع یا ایک مہینے کی تنخواہ دیکر موقوف کردے۔ پہلے تنخواہ خواہ سہ ماہی دار یا ماہوار یا ہفتہ وار دیا کرتا ہو اُسکا مضائقہ نہیں ہے۔

اگر کوئی ملازم جان بوجھکر آقا کی حکم عدولی کرتا ہے یا کسی نوع کی بدچلنی کا مرتکب ثابت ہوا ہے تو وہ فوراً موقوف کیا جا سکتا ہے ہے۔

بیماری کی وجہ سے نوکر کی تنخواہ ترک نہیں ہو سکتی ہے۔

نوکر کا اختیار ہے کہ جس کام کے لیے اُسکو نوکر نہیں رکھا گیا تھا اُسکے کرنے سے انکار کردے ہے۔

نوکر جو نقصان اپنے آقا کی جائداد کو پہونچا وے اُسکا عوض دینے پر مجبور ہے۔ لیکن آقا کا اختیار نہیں کہ بلا منشا اُسکے اُسکی تنخواہ سے نقصان کی رقم وضع کرلے ہے۔

مالکان مکان اگر کرایہ داروں سے ایسے مکان چھڑوانا چاہیں کہ جنکے لیے کرایہ نامے میں کسی میعاد کی شرط نہیں تو وہ ۲ ہفتہ کے تحریری نوٹس دیسکتے ہیں۔ لیکن کرایہ دار اگر ثابت کرسکے کہ اتنی جلدی مکان کے چھوڑ دینے سے اُسکا نقصان ہوتا ہے تو وہ اتنی جلدی مکان خالی کرنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔ تنازعہ مدت میں بدستور مقرر کرایہ ادا کرنا پڑیگا ہے۔

اگر کوئی چیز پڑی پائی جاوے تو مالک کے تلاش کرنے کی کوشش کرنی چاہیے ہے۔

زمین پر جانوروں کے پھانسنے کے لیے تیز بودار طعمے لگانا یا جانوروں اور مویشی کو مسموم کرنا قانوناً منع ہے ہے۔

کھیتوں میں خوشہ چینوں کو کوئی قانونی حق سلا چننے کا نہیں ہے۔

اگر شارع عام ناصفا یا مرمت طلب یا ناقابل گذر ہے تو راہرو کو حق حاصل ہے کہ پاس کی افتادہ زمین پر سے گذر جاوے ہے۔

شارع عام میں خلاف تہذیب حرکات کرنا داخل جرم ہے ہے۔

کوڑھی یا دوسرے گدا اگر مثل گزرباروں کے جو امن عامہ کے مخل ہوں یا دھمکا کر خیرات لینا چاہیں وہ سزا کے سزاوار ہیں ہے۔

کرایہ دار کے کرایہ کے عوض مالک مکان اوسکا اسباب نہیں چھین سکتا۔

لاٹری ڈالنا قانوناً ممنوع ہے ہے۔

تعطیل کے دن قرضہ کا ادا کرنا لازمی نہیں ٹھہر سکتا ہے۔

عمر کے بیسویں سال کے آخری روز میں ہر شخص قانوناً بالغ ہوجاتا ہے ہے۔

اگر کوئی شخص ایک گز کے فاصلے کے اندر کسی کو دھمکا وے تو وہ حملہ کرنے کا قصوروار ہے ہے۔

ہر قسم کی شرط ناجائز ہے۔ شرط میں ہارا یا جیتا ہوا روپیہ نہیں دلایا جاتا البتہ دھوکا دینے والے کو سزا مل سکتی ہے ہے۔

قانوناً رات غروب آفتاب سے دوسرے گھنٹے شروع ہو کر طلوع آفتاب سے دو گھنٹے پہلے ختم ہوتی ہے ہے۔

تمادی نوٹ مہینے کی مدت سے مردو تیس دن کی میعاد ہوتی ہے ؏۔
ہر شخص اپنا نام بدل سکتا ہے لیکن اُسکے لیے ایک اطلاع عام مشتہر کرنا ضروری ہے ؏
لائبل کی نالش دو سال تک دائر ہوسکتی ہے ؏۔
اگر کسی عورت کا شوہر گم ہو جاوے تو جب تک اُسکا مرنا یا تباہ ہونا ثابت نہو جائے عورت دوسری شادی نہین کرسکتی ؏۔
انگریزون مین سات سال تک اگر میان یا بیوی کی خبر نہ ملے تو نکاح کر لینا چاہیے۔
جو شخص کسی کام کو نہین روکتا کہ جو اُسے روکنا چاہیے تو سمجھا جائیگا کہ وہ اُسکے کرانے پر رضامند ہے ؏۔
جو تنقضا و قوانین پیش ہو جائین تو ادنیٰ قانون اعلیٰ کے تابع ہو جانا چاہیے عام قانون خاص کے اور پرانا قانون نئے کے اور انسانی قانون قانون الٰہی کے ؏۔
جہان تک ممکن ہو کوئی چٹھی یا اقرارنامہ لکھتے وقت اپنے آپکو عدالت کے سامنے بیٹھا ہوا سمجھو اور سب کچھ بچا بچا کر لکھو کہ کبھی پچھتانا نہ پڑے ؏۔
اگر ممکن ہو تو کسی کو کوئی تحریر نہ دو ؏۔
اگر روپیہ بذریعہ ڈاک کسی کے طلب کرنے پر بھیجا جاوے جو ڈاک مین گم ہو جاوے تو اُس سے فرستندہ بری الذمہ ہے ؏۔
کسی شریک کی موت پر فوراً شراکت فسخ ہو جاتی ہے ؏۔
جس چیز کے بیچتے وقت بائع اُس چیز کے ایسے نقص سے واقف ہو کہ جس سے مشتری نہین تو بعد مین ایسی بیع فسخ ہوسکتی ہے ؏۔
کوئی ماں اپنے حرامی بیٹے سے مرد کی مستحق نہین ٹھہرسکتی ؏۔
دوکاندار مجبور نہین کہ ہر چیز جو اُسکی دوکان مین موجود ہے بیچ ڈالے ؏۔

جو جانور تمھارے کھیت یا باغ مین گھس کر نقصان کرے اُسے مار ڈالنا اور نقصان پہونچانا نہین چاہیے۔ صرف مالک پر نقصان کا دعوے دائر کرنا چاہیے ؏۔
حیات و ممات کا رجسٹر نہ کرانا جرم ہے ؏۔
وصیت تحریری ہو اور وصی کی دستخطی اور دو شخصون کی گواہی ہو ورنہ غیر معتبر ہے۔ وصیت پر اسٹامپ کی حاجت نہین ؏۔
جان کی حفاظت کے لیے رات کو اپنے مکان پر چور کا مقابلہ کرنے مین اگر چور کو ضرب شدید لگ جاوے یا چور مر جاوے تو مالک مکان بری الذمہ ہے ؏۔
لیسنس دار مکانات کے اندر ہر وقت پولیس داخل ہوسکتی ہے ؏۔
بارہ سال سے کم عمر کی اپنی بیوی سے ہمبستری کرنا بھی قانوناً داخل جرم ہے ؏۔
اگر فریق کا نامرد (ناکارہ) دیوانہ یا جذامی وغیرہ ہونا ثابت ہو تو شادی ناجائز ہے ؏۔
خواہ کوئی شخص بیگناہ بھی اُسکو گرفتاری کے وقت حکم عدولی نہین کرنا چاہیے۔
بلا اسٹامپ کے کاغذ کی رسید کے لیے صرف قانونی تاوان دینا پڑتا ہے ورنہ رسید مجرا ہو جاتی ہے ؏۔
کسی کتاب کا حق تصنیف بیالیس سال تک قائم رہ سکتا ہے ؏۔
خواہ کتنا ہی روپیہ ادا کرنا ہو روپے کی صورت مین ادا کرسکتے ہین۔ ہم نوٹ یا سونا دینے پر مجبور نہین البتہ آنے سے زیادہ پیسے نہین دیسکتے ؏۔
اور کوڑی کوئی قانونی سکہ نہین۔ یہان تک کہ کوڑیون سے جوا کھیلنا ناجائز نہین سمجھا گیا ؏۔
آلات پیشہ اور سامان پوشش قرقی سے بری ہین ؏۔
سرکاری ملازمون کا خرچہ عدالت وغیرہ سرکار مین جمع ہوتا ہے ؏۔

دنیا کی مشہور ایجادین اور اُن کے موجد

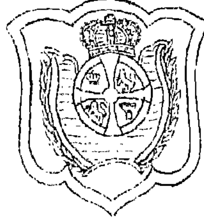
نام ایجاد	نام موجد	تاریخ	نام ایجاد	نام موجد	تاریخ	نام ایجاد	نام موجد	تاریخ
ہوائی بندوق	مارن	سنہ ۱۶۵۶ء	گیس (مشہور بخار)	وان ہلمانٹ	سنہ ۱۶۲۵ء	فونوگراف	ایڈیسن	سنہ ۱۸۷۷ء
لنگر (جہاز کا)	اینکارسس	سنہ ۵۹۴ قبل مسیح	شیشہ (کانچ)	اہل فونیشیا	" " "	تصاویر عکسی	ویج وڈ	سنہ ۱۸۰۲ء
غبارہ	مونٹ گالفیر	سنہ ۱۷۸۳ء	بارود	برتھالڈ شوارز	سنہ ۱۳۲۰ء	پیانو (باجا)	کرسٹوفال	سنہ ۱۷۱۴ء
دھونکنی	اینکارسس	سنہ ۵۹۳ قبل مسیح	برقی کنڈکٹر	بنجمن فرینکلن	سنہ ۱۷۵۲ء	سیسے کے حرف کا چھاپہ	گٹن برگ	سنہ ۱۴۳۸ء
توپ	جان اوون	سنہ ۱۳۳۰ء	پتھر کا چھاپہ	سینی فیلڈر	سنہ ۱۷۹۶ء	کپڑے سینے کی کل	الیاس ہوو	سنہ ۱۸۴۱ء
کمپاس (قطب نما)	اہل چین	سنہ ۱۱۱۵ قبل مسیح	دیا سلائی	واکر	سنہ ۱۸۲۷ء	دخانی کشتی	روبرٹ فلٹن	سنہ ۱۸۰۶ء
برقی روشنی	سمفری ڈیوی	سنہ ۱۸۱۳ء	خردبین	جینسن	سنہ ۱۵۹۰ء	تار برقی	ایس الف بی مورس	سنہ ۱۸۳۷ء
کندہ کرنا (تصاویر کا)	اہل چین	سنہ ۱۰۰۰ قبل مسیح	دوربین	لفرشین	سنہ ۱۶۰۸ء			

مختلف سلطنتوں کی فوجی وردیوں کے نشانات

متعلقہ یورپ



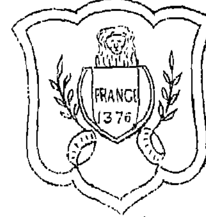
روس



اسپین



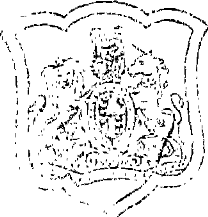
جرمن



فرانس



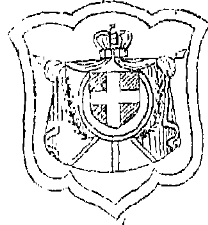
ترک



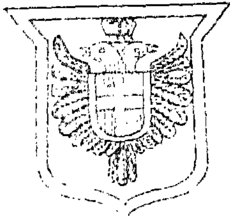
برطانیہ



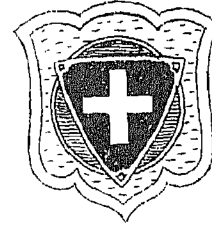
آئرلینڈ



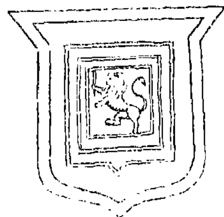
اٹلی



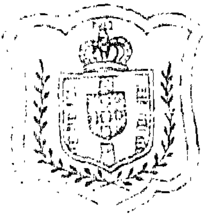
آسٹریا



سوئٹزرلینڈ



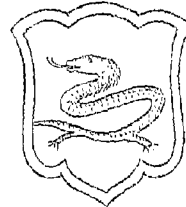
اسکاٹلینڈ



پرتگال

مختلف سلطنتوں کی فوجی وردیوں کے نشانات

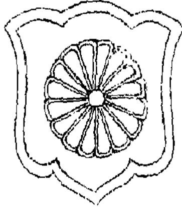
متعلقۂ ایشیا و افریقہ و امریکا وغیرہ



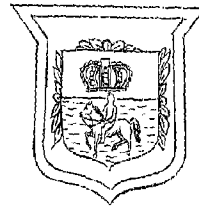
چین



فارس



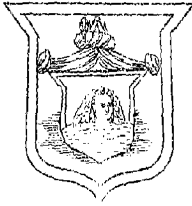
جاپان



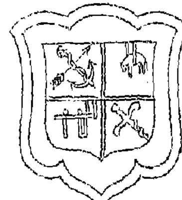
کیوبا



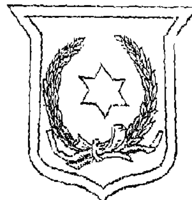
ٹیونس



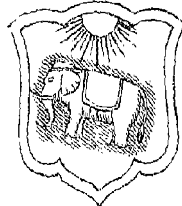
مصر



آسٹریلیا



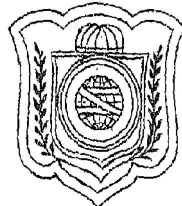
میکسیکو



سیام



کلمبیا



برزال امریکا



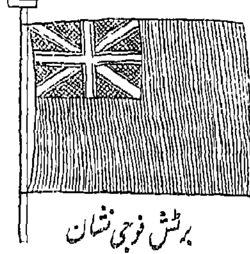
یونائٹیڈ اسٹیٹ امریکا

مختلف سلطنتوں کے شاہی اور فوجی نشان

سالگذشتہ کی جنتری میں جو نشانات درج ہوئے تھے وہ اب ترمیم ہوگئے ہیں حال میں جس حالت سے قائم ہیں وہ یہ ہیں۔



ترکی شاہی و فوجی نشان



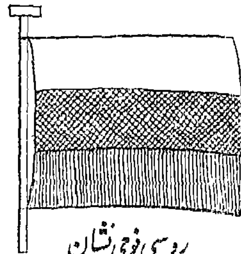
برٹش فوجی نشان



برٹش شاہی نشان



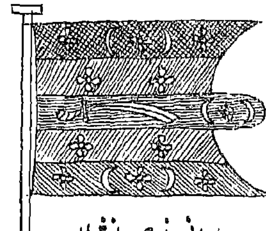
آسٹرین شاہی و فوجی نشان



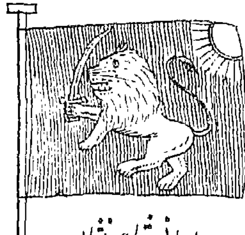
روسی فوجی نشان



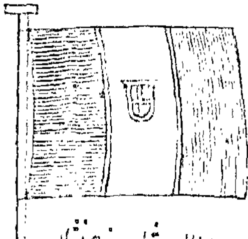
روسی شاہی نشان



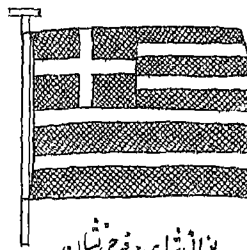
ایرانی فوجی نشان



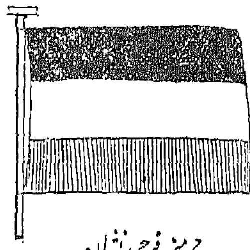
ایرانی شاہی نشان



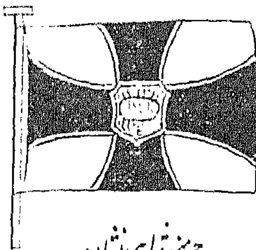
اطالین شاہی و فوجی نشان



یونانی شاہی و فوجی نشان



جرمنی فوجی نشان



جرمنی شاہی نشان

مختلف سلطنتون کے شاہی اور فوجی نشان

ہر دو صفحون کے نشانون مین رنگ کے علامات

سرخ


زرد


نیلا

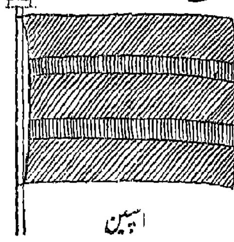

سفید

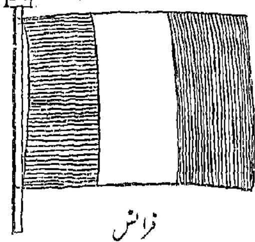

سیاہ

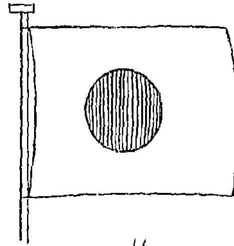

سبز

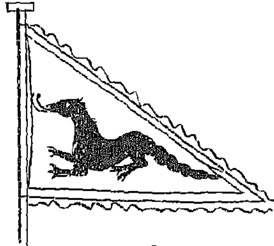


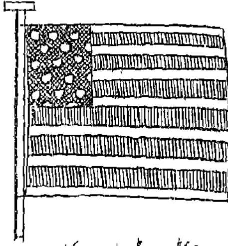
پرتگال

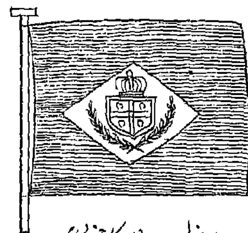

اسپین

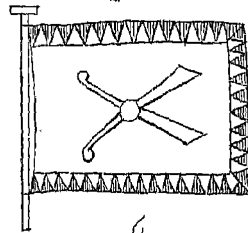

فرانس

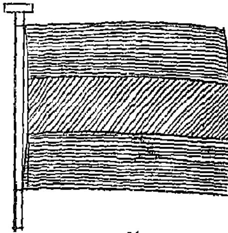

جاپان

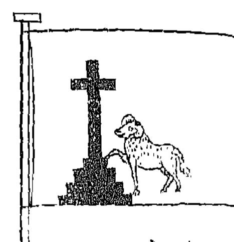

چین

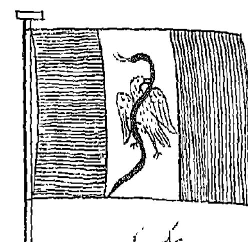

یونائیٹیڈ اسٹیٹ امریکا

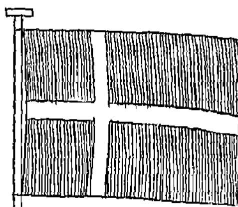

بریزل (امریکا جنوبی)


مراکو


مصر


روما (پوپ)


میکسیکو


ڈچ (ہالینڈ)

اہل اسلام مین حصص وراثت کا قاعدہ

[illegible]	[illegible]	حصص معینہ ذو الفرض و عصبات مذکورہ	حصہ
بیوہ	ذو الفرض	اگر اولاد یا بیٹے کی اولاد ہو تو " " "	$\frac{1}{8}$
		اگر اولاد نہو " " " " " "	$\frac{1}{4}$
شوہر	"	اگر اولاد موجود ہو " " " " "	$\frac{1}{4}$
		اگر اولاد موجود نہو " " " " "	$\frac{1}{2}$
دختران	"	اگر بیٹا نہو صرف ایک بیٹی ہو " " "	$\frac{1}{2}$
		اگر زیادہ ہون " " " " "	$\frac{2}{3}$
	عصبہ	اگر بیٹا موجود ہو " " " " " "	$\frac{1}{2}$ ‡
پوتیان	ذو الفرض	اگر بیٹا بیٹی پوتا نہو صرف ایک بیٹی ہو " "	$\frac{1}{2}$
		اگر زیادہ ہون یعنی ایک سے زیادہ پوتیان ہون تو "	$\frac{2}{3}$
		اگر صرف ایک بیٹی ہو بیٹا پوتا نہو تو " "	$\frac{1}{6}$
	عصبہ	اگر ایک سے زیادہ بیٹیان ہون " "	محروم
		اگر پوتا یا پرپوتا نہو " " " " "	$\frac{1}{2}$ *
ہمشیرگان حقیقی	"	اگر بھائی ہو " " " " " "	$\frac{1}{2}$ ھ
	ذو الفرض	اگر بھائی نہو بیٹا پوتا یا پوتی نہو اور صرف ایک ہمشیر ہو	$\frac{1}{2}$
		اگر زیادہ ہمشیر ہون " " " " "	$\frac{2}{3}$
	عصبہ	اگر بھائی نہو دختران یا پوتیان ہون " "	باقی
علاتی	ذو الفرض	اگر علاتی بھائی نہو اور اولاد بیٹے کی نہو صرف ایک ہمشیر ہو	$\frac{1}{2}$
		اگر دو یا زیادہ ہمشیر ہون " " " "	محروم
	عصبہ	اگر علاتی بھائی ہو " " " " " "	$\frac{1}{2}$ **
اخیافی	ذو الفرض	اگر اولاد بیٹے کی اولاد یا باپ دادا نہون صرف ایک ہمشیر ہو	$\frac{1}{6}$
		اگر زیادہ ہون " " " " " "	$\frac{1}{3}$
باپ	ذو الفرض	اگر اولاد ذکور ہو یا دو یا زیادہ بھائی یا ہمشیر ہون	$\frac{1}{6}$
		اگر اولاد یا بیٹے کی اولاد نہون " " "	$\frac{1}{3}$
مان	ذو الفرض	اگر اولاد یا دو یا زیادہ بھائی یا ہمشیر ہون	$\frac{1}{6}$
		اگر نہون " " " " " "	$\frac{1}{3}$
	عصبہ	اگر باپ ہو لیکن اولاد یا بیٹے کی اولاد نہو	
		دادا اور بیوہ ہون " " " " "	$\frac{1}{3}$
دادا	ذو الفرض	بعدم موجودگی باپ " " " " "	$\frac{1}{6}$
		موجودگی باپ مین " " " " "	محروم
نانی	ذو الفرض	بعدم موجودگی مان " " " " "	$\frac{1}{6}$
دادی		بعدم موجودگی باپ یا مان کے " " "	$\frac{1}{6}$
		موجودگی " " " " " " " "	محروم
چچا	عصبہ	" " " " " " " " " "	
اولاد چچا	"	" " " " " " " " " "	

‡ نسبت بیٹی کے حصے کے ۱۲ * نصف نسبت حصہ پوتے یا پرپوتے کے ۱۲ ھ نسبت پورے حصہ بھائی کے ۱۲ ** نسبت حصہ بھائی کے ۱۲

اہل ہنود مین ایصال وراثت کا قاعدہ

وارث	
بیٹا، پوتا، پرپوتا	سب سے پہلے بیٹا وارث ہے پھر پوتا اور پھر پرپوتا۔ مگر درصورت ہونے بیٹون یا پوتون اور پرپوتون کے ورثہ کسی کو نہ پہونچیگا الا قانون بنگال کی رو سے بیوہ کو ملیگا۔ اگر نسل ذکور سے کوئی نہو تو پھر حسب ذیل نسل اناث کو پہونچیگا۔
بیوہ	اگر بیوہ نہو تو بیٹی وارث ہوتی ہے۔
بیٹی	پہلے نا کتخدا بیٹی استحقاق قائم مقامی کا رکھتی ہے اگر نہو تو حسب اولاد ذکور بیٹی کا حق ہے۔
نواسے	بنگالہ اور بنارس کے قانون کی رو سے بصورت عدم موجودگی دختران کے نواسے مستحق وراثت ہوتے ہین۔ اگر نواسے نہو تو بموجب قانون بنگالہ کے باپ وارث ہوگا مگر اور مقامات کے
باپ، مان	قانون کے مطابق ان کا حق مرجح ہے۔
بھائی	اگر باپ اور مان دونون نہون تو بھائیون کو حق وراثت پہونچتا ہے اول ان بھائیون کو جو ماں جائے ہون۔ بالاتفاق رہتے ہون دوم جو ماں جائے ہون اور بالاتفاق نہ رہتے ہون۔ سوم سوتیلے بھائی جو بالاتفاق رہتے ہون۔ چہارم سوتیلے بھائی جو بالاتفاق نہ رہتے ہون۔
برادرزادہ	اگر بھائی نہون تو حسب ترتیب مذکورہ بالا کے برادرزادونکو ورثہ ملیگا۔
بھائی کے پوتے	اگر بھائی کے بیٹے نہون تو پوتے کو۔
ہمشیرزادے	بموجب قانون بنگالہ بصورت عدم موجودگی بھائی کے پوتون کے ہمشیرزادے وارث ہوتے ہین لیکن بعض جگہ دیگر مقامات کے وارثی کو حقیقت پہونچتی ہے۔

آخر طور پر کہ پہلے دادی کو پھر دادا کو بعد اُسکے تائی یا چچی حقیقی یا سوتیلی اور اُنکے پسران کو پھر پردادی کو پھر پردادے کو پھر اُسکا بیٹا پوتا بترتیب پھر پردادا کی مان پھر اُسکا باپ پھر اُسکا بھائی پھر اُسکا بیٹا۔ اگر انمین سے کوئی نہو تو سمندھی کو بعد ازان سمانودک کو۔ اُسکے بعد شاگرد یا گرو پھر آچارج۔ ہمدرس۔ چیلہ وغیرہ۔ اگر انمین سے کوئی نہو تو سوا اسکے ملک برہمن کے حاکم وقت کو ورثہ پہونچتا ہے۔

اس جنتری مین سود ایک روپیہ سیکڑا لگایا ہے اور اس در کو ڈیوڑھا کرنے سے عہ/ سیکڑا ہو جائیگا — جنتری سود — اور دونا کرنے سے عہ/ سیکڑا ہو جائیگا غرضکہ ہر طرح سے آسانی کردی ہے نہ کیہ مہاجن جو ملنے سود کو محتاج

رقم	سود ایک یوم			سود ۲ یوم			سود ۳ یوم			سود ۴ یوم			سود ۵ یوم			سود ۶ یوم			سود ۷ یوم			سود ۸ یوم			سود ۱۵ یوم			سود ایک ماہ			سود ۲ ماہ			سود ۳ ماہ			سود ۶ ماہ			سود ایک سال		
	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی
عصہ/	۰	۰	۲	۰	۰	۳	۰	۰	۴	۰	۰	۶	۰	۰	۷	۰	۰	۹	۰	۰	۱۰	۰	۰	۱۲	۰	۰	۲۳	۰	۱	۲۲	۰	۳	۲۰	۰	۵	۱۸	۰	۱	۱۲	۱	۱۱	۱۱
عکہ/	۰	۰	۳	۰	۰	۶	۰	۰	۹	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱۵	۰	۰	۱۸	۰	۰	۲۱	۰	۱	۰	۰	۱	۲۲	۰	۳	۲۰	۰	۷	۱۶	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۱	۳	۱۰	۲
سے/	۰	۰	۴	۰	۰	۹	۰	۰	۱۳	۰	۰	۱۸	۰	۰	۲۲	۰	۱	۳	۰	۱	۸	۰	۱	۱۲	۰	۲	۲۱	۰	۵	۱۸	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۶	۲	۱۰	۱۳	۵	۹	۳
سعہ/	۰	۰	۶	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱۸	۰	۱	۰	۰	۱	۶	۰	۱	۱۲	۰	۱	۱۹	۰	۲	۱	۰	۳	۲۰	۰	۷	۱۶	۱	۳	۸	۱	۱۱	۸	۳	۱۰	۲	۷	۸	۴
صہ/	۰	۰	۷	۰	۰	۱۵	۰	۰	۲۲	۰	۱	۶	۰	۱	۱۴	۰	۱	۲۲	۰	۲	۵	۰	۲	۱۳	۰	۴	۱۸	۰	۹	۴	۱	۷	۴	۲	۴	۱۴	۴	۹	۱۲	۹	۷	۵
سکہ/	۰	۰	۹	۰	۰	۱۸	۰	۱	۳	۰	۱	۱۲	۰	۱	۲۲	۰	۲	۷	۰	۲	۱۶	۰	۳	۱	۰	۵	۱۷	۰	۱۱	۱۳	۱	۱۱	۰	۲	۱۰	۱۴	۵	۹	۲	۱۱	۶	۵
معہ/	۰	۰	۱۰	۰	۰	۲۱	۰	۱	۸	۰	۱	۱۸	۰	۲	۵	۰	۲	۱۶	۰	۳	۲	۰	۳	۱۳	۰	۶	۱۶	۱	۱	۹	۲	۲	۱۰	۲	۴	۶	۶	۸	۱۴	۱۳	۵	۶
ملے/	۰	۰	۱۲	۰	۱	۱	۰	۱	۱۳	۰	۲	۱	۰	۲	۱۳	۰	۳	۱	۰	۳	۱۴	۰	۴	۰	۰	۷	۱۵	۱	۳	۷	۲	۶	۱۵	۳	۱۰	۰	۷	۸	۳	۱۵	۴	۷
لعہ/	۰	۰	۱۳	۰	۱	۴	۰	۱	۱۷	۰	۲	۷	۰	۲	۲۱	۰	۳	۱۱	۰	۴	۱	۰	۴	۱۵	۰	۸	۱۵	۱	۵	۶	۲	۱۰	۱۲	۴	۴	۱۹	۸	۷	۱۵	عہ/۱	۳	۸
عـہ	۰	۰	۱۶	۰	۱	۷	۰	۲	۲۲	۰	۲	۱۳	۰	۳	۴	۰	۳	۲۰	۰	۴	۱۱	۰	۵	۳	۰	۹	۱۴	۱	۷	۵	۳	۲	۹	۴	۹	۱۴	۹	۷	۴	عہ/۳	۲	۹
عسہ	۰	۱	۷	۰	۲	۱۴	۰	۳	۲۰	۰	۵	۳	۰	۶	۹	۰	۷	۱۶	۰	۸	۲۲	۰	۱۰	۶	۱	۷	۵	۳	۲	۱۰	۶	۴	۱۹	۹	۷	۵	عہ/۳	۲	۹	عکہ/۶	۴	۱۹
سہ	۰	۱	۲۲	۰	۳	۲۰	۰	۵	۱۸	۰	۷	۱۶	۰	۹	۱۴	۰	۱۱	۱۲	۱	۱	۱۰	۱	۳	۸	۲	۴	۱۹	۴	۹	۱۴	۹	۷	۵	۱۴	۴	۱۹	عہ/۱۲	۹	۱۴	ملے/۹	۷	۴
سوہ	۰	۲	۱۳	۰	۵	۳	۰	۷	۱۶	۰	۱۰	۶	۱	۰	۱۹	۱	۳	۸	۱	۵	۲۱	۱	۸	۱۱	۳	۲	۹	۶	۴	۱۹	۱۲	۹	۱۴	عہ/۳	۳	۱۰	عکہ/۶	۴	۱۹	سوہ/۱۲	۹	۱۴
صہ	۰	۳	۵	۰	۶	۱۰	۰	۹	۱۵	۱	۳	۱۹	۱	۴	۰	۱	۷	۵	۱	۱۰	۱۰	۲	۱	۱۴	۴	۰	۰	۸	۰	۰	عہ/	۰	۰	عہ/۸	۰	۰	ملے/	۰	۰	سے/	۰	۰
سہ	۰	۳	۲۰	۰	۷	۱۴	۰	۱۱	۱۲	۱	۳	۹	۱	۷	۴	۱	۱۱	۱	۳	۲	۲۱	۲	۶	۱۶	۴	۹	۱۴	۹	۷	۵	عہ/۳	۲	۱۰	عہ/۱۲	۹	۱۴	ملے/۶	۴	۱۹	معہ/۹	۷	۴
معہ	۰	۴	۱۱	۰	۸	۲۳	۱	۱	۱۰	۱	۵	۲۲	۱	۱۰	۹	۲	۳	۲۱	۲	۶	۸	۲	۱۱	۱۹	۵	۷	۵	۱۱	۲	۱۰	عہ/۶	۴	۱۹	عکہ/۱	۷	۵	سوہ/۳	۲	۹	ملے/۶	۴	۱۹
لسہ	۰	۵	۹	۰	۱۰	۶	۱	۳	۸	۱	۸	۱۶	۲	۱	۹	۲	۶	۲	۲	۱۱	۲۰	۳	۴	۲۳	۶	۴	۲۰	۱۲	۹	۱۵	عہ/۶	۷	۵	عکہ/۶	۴	۲۰	شعہ/۱۲	۹	۱۴	لعہ/۹	۷	۵
لعہ	۰	۵	۱۸	۰	۱۱	۱۲	۱	۵	۶	۱	۱۱	۰	۲	۴	۱۰	۲	۱۰	۱۳	۳	۴	۷	۳	۱۰	۲	۷	۳	۱۰	۱۴	۴	۱۹	عہ/۱۲	۹	۱۳	عکہ/۱۱	۲	۱۰	عہ/۶	۴	۱۹	لعہ/۱۲	۹	۱۴
مام	۰	۶	۹	۱	۰	۱۹	۱	۷	۵	۲	۱	۱۴	۲	۸	۸	۳	۲	۹	۳	۸	۱۹	۴	۳	۵	۸	۰	۰	عہ/	۰	۰	عکہ/	۰	۰	سے/	۰	۰	سکہ/	۰	۰	[illegible]	۰	۰

جاننا چاہیے کہ ایک پائی کی ۲۴ کوڑی مقرر کی گئی ہین اس حساب سے کہ اکثر ایک پیسے کی ۲۰ گنڈے کوڑیان بکا کرتی ہین ۱۱

جنتری برآورد تنخواہ ایک روز ہر مہینے کا ایک روپے سے دس ہزار روپے تک

تنخواہ	۲۸ یوم روپیہ	۲۸ یوم آنہ	۲۸ یوم پائی	۳۰ یوم روپیہ	۳۰ یوم آنہ	۳۰ یوم پائی	۳۱ یوم روپیہ	۳۱ یوم آنہ	۳۱ یوم پائی
عہ/	۰	۰	۷	۰	۰	۶	۰	۰	۶
عا/	۰	۱	۲	۰	۱	۱	۰	۱	۰
سے/	۰	۱	۹	۰	۱	۷	۰	۱	۷
للعہ/	۰	۲	۳	۰	۲	۲	۰	۲	۱
صہ/	۰	۲	۱۰	۰	۲	۸	۰	۲	۷
سکے/	۰	۳	۵	۰	۳	۲	۰	۳	۱
معہ/	۰	۴	۰	۰	۳	۹	۰	۳	۷
ملے/	۰	۴	۷	۰	۴	۳	۰	۴	۲
لعہ/	۰	۵	۲	۰	۴	۱۰	۰	۴	۸
عسہ	۰	۵	۹	۰	۵	۴	۰	۵	۲
لِعسہ	۰	۶	۳	۰	۵	۱۰	۰	۵	۸
عسہ	۰	۶	۱۰	۰	۶	۵	۰	۶	۲
عسہ	۰	۷	۵	۰	۶	۱۱	۰	۶	۹
للوعسہ	۰	۸	۰	۰	۷	۶	۰	۷	۳
وعسہ	۰	۸	۷	۰	۸	۰	۰	۷	۹
عسہ	۰	۹	۲	۰	۸	۶	۰	۸	۳
موعسہ	۰	۹	۹	۰	۹	۱	۰	۸	۹
مرعسہ	۰	۱۰	۳	۰	۹	۷	۰	۹	۳
لوعسہ	۰	۱۰	۱۰	۰	۱۰	۲	۰	۹	۱۰
عسہ	۰	۱۱	۰	۰	۱۰	۸	۰	۱۰	۴
لرعسہ	۰	۱۲	۰	۰	۱۱	۲	۰	۱۰	۱۰
عسہ	۰	۱۲	۷	۰	۱۱	۹	۰	۱۱	۴
عسہ	۰	۱۳	۲	۰	۱۲	۳	۰	۱۱	۱۰
للوعسہ	۰	۱۳	۹	۰	۱۲	۱۰	۰	۱۲	۵
وعسہ	۰	۱۴	۳	۰	۱۳	۴	۰	۱۲	۱۱
عسہ	۰	۱۴	۱۰	۰	۱۳	۱۰	۰	۱۳	۵
موعسہ	۰	۱۵	۵	۰	۱۴	۵	۰	۱۳	۱۱
مرعسہ	عہ/	۰	۰	۰	۱۴	۴	۰	۱۴	۵
لوعسہ	عہ/	۰	۷	۰	۱۵	۶	۰	۱۵	۰
عسہ	عہ/	۱	۲	عہ/	۰	۰	۰	۱۵	۶
لِعسہ	عہ/	۱	۹	عہ/	۰	۶	عہ/	۰	۰
عسہ	عہ/	۲	۳	عہ/	۱	۱	عہ/	۰	۶
عسہ	عہ/	۲	۱۰	عہ/	۱	۷	عہ/	۱	۰
للوعسہ	عہ/	۳	۵	عہ/	۲	۲	عہ/	۱	۷
وعسہ	عہ/	۴	۰	عہ/	۲	۸	عہ/	۲	۱
عسہ	عہ/	۴	۷	عہ/	۳	۲	عہ/	۲	۷
موعسہ	عہ/	۵	۲	عہ/	۳	۹	عہ/	۳	۱
مرعسہ	عہ/	۵	۹	عہ/	۴	۳	عہ/	۳	۷
لوعسہ	عہ/	۶	۳	عہ/	۴	۱۰	عہ/	۴	۲

تنخواہ	۲۸ یوم روپیہ	۲۸ یوم آنہ	۲۸ یوم پائی	۳۰ یوم روپیہ	۳۰ یوم آنہ	۳۰ یوم پائی	۳۱ یوم روپیہ	۳۱ یوم آنہ	۳۱ یوم پائی
للعہ	عہ/	۶	۱۰	عہ/	۵	۴	عہ/	۴	۸
لِللعہ	عہ/	۷	۵	عہ/	۵	۱۰	عہ/	۵	۲
للعہ	عہ/	۸	۰	عہ/	۶	۵	عہ/	۵	۸
للعہ	عہ/	۸	۷	عہ/	۶	۱۱	عہ/	۶	۲
للوللعہ	عہ/	۹	۲	عہ/	۷	۶	عہ/	۶	۹
وللعہ	عہ/	۹	۹	عہ/	۸	۰	عہ/	۷	۳
للعہ	عہ/	۱۰	۱	عہ/	۸	۶	عہ/	۷	۹
موللعہ	عہ/	۱۰	۱۰	عہ/	۹	۱	عہ/	۸	۳
مرللعہ	عہ/	۱۱	۵	عہ/	۹	۷	عہ/	۸	۹
لوللعہ	عہ/	۱۲	۰	عہ/	۱۰	۲	عہ/	۹	۳
صہ	عہ/	۱۲	۷	عہ/	۱۰	۸	عہ/	۹	۱۰
وصہ	عہ/	۱۵	۵	عہ/	۱۳	۴	عہ/	۱۲	۵
سہ	عا/	۲	۳	عا/	۰	۰	عہ/	۱۵	۰
وسہ	عا/	۵	۲	عا/	۲	۸	عا/	۱	۶
معہ	عا/	۸	۰	عا/	۵	۴	عا/	۴	۳
ومعہ	عا/	۱۰	۱۰	عا/	۸	۰	عا/	۶	۹
لسہ	عا/	۱۳	۹	عا/	۱۰	۸	عا/	۹	۳
ولسہ	سے/	۷	۷	عا/	۱۳	۴	عا/	۱۱	۱۰
لعہ	سے/	۳	۵	سے/	۰	۰	عا/	۱۳	۵
ولعہ	سے/	۶	۳	سے/	۲	۰	عا/	۱۵	۱۰
ماہ	سے/	۹	۲	سے/	۵	۴	سے/	۳	۷
مالہ	معہ/	۲	۳	سکے/	۱۰	۸	سکے/	۷	۳
ساہ	عسہ	۱۱	۵	عسہ	۰	۰	لوہ/	۱۰	۱۰
اماہ	للوعسہ	۴	۷	عسہ	۵	۴	عسہ	۱۴	۵
صماہ	موعسہ	۱۳	۹	عسہ	۱۰	۸	عسہ	۲	۱
سہاہ	لِعسہ	۶	۱۰	عسہ	۰	۸	لوعسہ	۵	۰
لماہ	عسہ	۰	۰	عسہ	۵	۴	عسہ	۹	۳
لاہ	مرعسہ	۹	۲	عسہ	۱۰	۸	عسہ	۱۲	۱۱
کماہ	عسہ	۲	۳	عسہ	۰	۰	لِعسہ	۰	۶
الف/	وعسہ	۱۱	۵	عسہ	۵	۴	عسہ	۴	۲
الف/	لِعسہ	۶	۱۰	عسہ	۱۰	۸	للوعسہ	۸	۳
عسہ/	مارمعہ/	۲	۳	ماہ/	۰	۰	عسہ	۱۲	۵
عسہ/	ماللعہ	۱۳	۹	ماعسہ	۵	۴	مالوعسہ	۰	۶
عسہ/	مارعسہ	۹	۲	ماعسہ	۱۰	۸	مالرعسہ	۴	۸
عسہ/	مارعسہ	۴	۰	مار/	۰	۰	ماعسہ	۸	۹
عسہ/	مارصہ	۰	۰	مارعسہ	۵	۴	مارعسہ	۱۲	۱۱
عسہ/	مارعسہ	۱۱	۵	مارعسہ	۱۰	۸	ماعسہ	۱	۰
عسہ/	سالہ	۶	۱۰	ساہ/	۰	۰	مارعسہ	۵	۲
عسہ/	مامعہ	۲	۳	ماعسہ	۵	۴	ساعسہ	۹	۳

پتہ کتابوں کے ملنے کا۔ نرائن داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی دریبہ کلاں کٹرہ مشروع

کتب مندرجہ ذیل اور نیز ہر قسم کی کتابیں صرف ایک کارڈ بھیجکر نرائنداس جنگلی مل تاجر کتب دہلی سے بذریعہ ویلیو پی ایبل منگالو

لاگ بازی کی نایاب کتابیں

اسمیں ایسی وہ صنعتیں معلوم ہونگی جو ہولی دیوالی محرم میں چھوٹے برتن میں بہت بڑی چیز اتارتے ہیں اور اسکے علاوہ ہر طرح کی لاگیں درج کی گئی ہیں اسکے دو حصے ہیں قیمت حصہ اول ۲ر حصہ دوم ۳ر +

گلدستہ ظرافت قیمت ۳ر

اس کتاب میں یہ خوبی ہے کہ کیسا ہی آدمی رنجیدہ ہو اسکو ایکبار پڑہے تو سو مرتبہ ہنس پڑیگا۔ پسند نہو کتاب محصول دیکر بدل لو +

بیربرنامہ و ملا نامہ سہ حصہ۔ قیمت فی ۱۰ر

ہنسنے ہنسانے کی کل۔ ظرافت کا ہنڈل۔ اکبری دربار کے لطائف کا مجموعہ اہل دربار کے مذاق کا مرقعہ یعنی اکبر۔ بیربر۔ ملا دو پیازہ کے عمدہ عمدہ لطیفے ہیں

رسالہ ورزش قیمت ۳ر

اسمیں طرح طرح کے داؤ پیچ جو انگریزی مدارس میں سکھائے جاتے ہیں جسکو جمناسٹک کہتے ہیں درج ہیں اور ہر مقام پر تصویریں دیگئی ہیں +

رسالہ گلٹ قیمت ۶ر

اسمیں ہر قسم کے نمک تیزاب اور ہر قسم کی دہات پر ملمع کرنا۔ پھول بنانا اور ایسا ملمع کرنا جس سے زمین صاف رہے اور پھولوں پر ملمع ہوجائے اور اسکی کاموں کے نقشے اور آخر میں روغن بنانے کا ایک رسالہ لکھا ہے جو ہاتھی دانت وغیرہ پر چڑھایا جاتا ہے قابل دید کتاب ہے +

اورنٹل کیمسٹری یعنی کیمیائے مشرق قیمت ۸ر

اسمیں کل دہاتوں کا مارنا۔ زندہ کرنا۔ طرح طرح کے کشتے اور سونا چاندی وغیرہ بنانے کا بیان ہے نہایت عمدہ قابل دید ہے +

شرح انتخاب دیوان ذوق۔ قیمت ۸ر

جو اردو زباندانی کے لئے نہایت ہی کار آمد ہے۔ اسمیں دیوان ذوق کی غزلیات و رباعیات اور مثنوی کے ۷۰۵ اشعار اور مثنوی گلزار نسیم کے ۵۴ مشکل اشعار کی فرداً فرداً نہایت عمدہ شرح لکھی ہے۔ یہ کتاب گیارہ جزو کی ہے اگر پسند نہو محصول چھوڑکر اور کتاب بدل لو +

دیوان فیضی فارسی۔ کاغذ دیسی ۱۲ر ولایتی ۱ عہ

یہ دیوان اُسی فیضی ابو الفضل کے بھائی کا ہے جس سے سلطنت اکبر شاہ کو زیب زینت تھی۔ اسکے نظم و نثر کی کیفیت۔ نازک خیالی۔ عالی دماغی اظہر من الشمس ہے۔ دیوان کے تمام اشعار مرصع ہیں آخر میں مقطعات وغیرہ ہیں

دیوان نشاط افزا۔ قیمت ۶ر

اسمیں ہندوستان کی نامی گرامی طوائفوں پردہ نشین عورتوں کی ناز و انداز سے بھری شوخ چلبلی پھڑکتی ہوئی غزلیں۔ ٹھمریاں۔ دوہے اور بیان علم رنگ و اصطلاحات نظم و نثر وغیرہ درج ہیں غضب کا خیال ہے آفت کی چال ڈہال ہے شوخی و رنگینی ادا کا انیا ہی رنگ ہے رمز و کنایہ کا اور ہی ڈہنگ ہے +

مرقع سلاطین کاغذ رسمی عہ۔ ولایتی ۱ عہ

اس نایاب کتاب میں خاندان تیموریہ کی تصویریں اور نیز تمام شاہان یورپ کی مع حالات بقید سنہ و تاریخ درج ہیں۔ اسکے بعد تمام پرانی عمارات کی تاریخ بنا اور انکے بنانیوالے کا نام مع عرض و طول اور انکے نقشے بنائے گئے ہیں

سوانح دہلی قیمت ۴ر

اسمیں تمام سانحات ماضی و حال کو از ابتدائے آبادی دہلی تا بہادر شاہ بادشاہ دہلی بیان کیا ہے اس سرزمین پر جسقدر راجاؤں نوابوں بادشاہوں نے حکومت کی اسکو بقید سنہ لکھا ہے آخر میں تمام لارڈوں کے حال تحریر ہیں +

ظفر جلیل شرح حصن حصین قیمت فی جلد ۱۲ر

اس متبرک کتاب میں جناب مولانا مولوی قطب الدین خاں صاحب مرحوم نے حصن حصین کی شرح اس خوبی اور تحقیق سے لکھی ہے کہ جسکی تعریف نہیں ہوسکتی۔ عبادات و ریاضات کو احادیث صحیحہ سے تحقیق کرکے لکھا ہے جملہ مسایل ضروریہ اور ادعیہ و خواص اسمار حسنے کو ایسے شرح و بسط کے ساتھ لکھا ہے کہ سبحان اللہ۔ اور قروہ سُن لیجے کہ عملیات کی اجازت دیدی ہے ایسی خیر و برکت کی کتاب ہر مسلمان کے گھر میں ہونی ضرور ہے +

انیس الواعظین اردو۔ ۸ عہ

اے واعظین اسلام یہ نادر کتاب جسمیں دفتر شریعت محمدی کا خزانہ ہے کتب تفسیر و احادیث سے منتخب ہوکر چالیس مجلسوں میں بزبان اردو چھپی ہے واعظوں کی جان اہل اسلام کا دین و ایمان ہے۔ اسکی مجالس کا کیا بیان کیا جائے مقام نذارت (خوف) پر رولانا۔ مقام بشارت پر ہنسانا شکوک و شبہات کا رفع کرنا ایک ادنی بات ہے۔ وغیرہ وغیرہ +

عناصر الشہادتین قیمت ۹ر

یہ کتاب واقعات قیامت نما کا مخزن ہے اور اسکے حالات سنانے اور سننے والوں کے لئے ذریعہ نجات اخروی ہے۔ اسمیں سب سے اول آنحضرت سرور کائنات کی وفات کا بیان اسکے بعد جناب فاطمہ زہرا و خلفاء اربعہ کا حال پُر ملال۔ ازاں بعد شہادت راکب دوش رسول زیب آغوش بتول لخت جگر علی مرتضی نور چشم نبی الوری سلطان دارین سیدنا حضرت حسنین علیہما السلام و حضرت قاسم و حضرت علی اکبر و حضرت عباس اور بیان شہادت جملہ شہدائے کربلا علیہم السلام تا واپسی اہل بیت بمدینہ منورہ احادیث صحیحہ و روایات معتبرہ سے اخذ کرکے درج کیا ہے۔ یہ کتاب شیعہ و سنی دونوں کے نزدیک مقبول

ماتم ضیا قیمت ۶ر

اس کتاب کا حرف حرف ماتم داران اہل بیت مصطفے کے واسطے نشتر رگ دل ہے اور اسکا پڑہنا اشکباری محبان اہل بیت کے لئے وسیلہ نجات ہے +

شرح وقایہ اردو۔ چار جلد۔ قیمت ۸ عہ

یہ کتاب علم فقہ میں نہایت مستند ہے چونکہ اسکا بغیر واقفیت صرف و نحو دشوار تھا لہذا برای سہولت ترجمہ عام فہم اردو میں نہایت صحت سے چھپوایا گیا ہے

سیر الاولیاء قیمت ۸ عہ

اسمیں بزرگان خاندان چشت کی سوانح عمری آٹھ سو برس کی درج ہے +

روضۃ الاقطاب۔ اسمیں حضرت قطب الدین بختیار کاکی کی سوانح عمری اردو میں درج

۱۵ ہزار چھپتی ہے جو رئیسوں امیروں مدرسوں تحصیلوں وغیرہ میں مفت جاتی ہے۔ اگر کسی صاحب کو اپنا اشتہار دلانا منظور ہو تو وہ اسکی درخواست مہتمم کے نام

پتہ کتابوں کے ملنے کا - نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی دریبہ کلاں کٹرہ مشروع

کتب مندرجہ ذیل اور نیز ہر قسم کی کتابیں نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی سے ایک کارڈ بھیجکر بذریعہ ویلیو پی ایبل منگالو -

ناد بنود گرنتھ اردو - قیمت ولایتی للعہ - دیسی کاغذ سے

مصنفہ شری گسائیں پنا لعل و شری گسائیں چنی لال جی مہاراج جو بین ستار کے بجانے میں یکتا ہیں چھپکر تیار ہوئی - اسمیں تمام راگ راگنیوں کا ایسا مفصل بیان لکھا ہے کہ جسے کچھ بھی ستار یاد ہوگا وہ بآسانی سمجھ لیگا یعنی اول راگ کا دھیان کہ وہ کس شکل کا ہے مع تصویر دکھایا ہے - اسکے بعد اُسکے ارتھ یعنی معنی - پھر انش نیاس گرہ - بعدہ جن راگوں سے ملکر بنا ہے - بعد ازاں الاپ - سرگم - استہائی - زاں بعد انترہ - پھر اُسکی بڑہت دُہر پد پھر اُسکی گت - یہ مذکورہ بالا چیزیں ہر ایک راگ راگنی کے ساتھ لکھی گئی ہیں - اسی ترکیب سے دوسو راگ راگنیوں کا خلاصہ بیان کیا ہے اور دوسو گتیں جدید ہر تال کی بندہی ہوئی اور لے و تال کا مشرح بیان اور ایکہزار دھرپد - دہمار - خیال - ترانے - سرگمیں - دادرے - ٹھمریاں ٹپے وغیرہ درج ہیں اور ہندوستان کے بلینل راگ انگریزی سروں میں لکھے ہیں - یہ کتاب ناگری خط میں بھی چھپی ہے قیمت کاغذ ولایتی بلا جلد صہ مجلد صہ - کاغذ دیسی للعہ مجلد کے للعہ +

رامائن تلسی کرت سٹیک بھاشا بخط اردو - پُرقلم

رامائن تلسی کرت سٹیک بھاشا اگرچہ اردو خط میں بہت سی چھپی ہیں مگر اسکو اُردو خواں لیکر بہت پچھتاتے ہیں کیونکہ تلسی داس جی مہاراج کا کلام ایسا ہے کہ بڑے بڑے پنڈت بھی مشکل سمجھتے ہیں - لہذا یہ تلسی کرت رامائن کا ٹیکا نہایت عمدہ طور سے بڑی موٹی قلم سے قابل دید علیحدہ علیحدہ ساتوں کانڈ کا بالکل بنا کر چھپا ہے - ایسی رامائن آجتک نہ ناگری خط میں چھپی تھی نہ اُردو خط میں یہ رامائن اپنی خوبی کے باعث ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے اب اسکی خریدمیں توقف نہ فرمائیں - اگر میری اس تحریر کو غلط تصور کریں تو صرف ایک کانڈ منگا کر دیکھ لیں - بعد میں باقی چھ کانڈ اور منگا لیں - کامل رامائن کی قیمت للعہ ہے مجلد کی عہ - دو جلدیں علیحدہ علیحدہ ہونگی - محصول ذمہ خریدار - ساتوں کانڈ کی قیمت جداگانہ یہ ہے - بال کانڈ عہ اجودھیا کانڈ عہ ارن کانڈ ہر کسکندہ کانڈ ۴ر لنکا کانڈ ۱۲ر اتر کانڈ ۱۲ر سندر کانڈ اسکے نمونہ کی ایک سطر ذیل میں درج ہے واضح ہو کہ رامائن کا نمونہ جلی سے موٹا ہے

رام بان اہی گن سرس +	نگر لنکا چنہ رہیک
جب لگ گرست نہ تہی لگ +	جتن کرہو تج ٹیک

ہے ناتھ رامچندر جی کے بان سانپوں کے جھنڈ کی مانند اور راچھسوں کی سینا مینڈکوں کی مانند ہے - سو جبتک سانپ مینڈکوں کو نہیں پکڑتا تب ہی تک کشل ہے اسلئے تم اپنی ہٹ کو چھوڑ کر تدبیر کرو یعنی سیتا جی کو دیکر رامچندر جی سے ملو +

ترجمہ بچار ساگر اُردو و انگریزی قیمت عہ

یہ پستک سوامی نشچل داس جی مہاراج کی بنائی ہوئی ویدانت میں اول درجہ کی کتاب ہے جس کا ترجمہ بابو سرلام صاحب وکیل دہلی نے کیا ہے قیمت بخط اُردو عصہ - قیمت ترجمہ بخط انگریزی صہ +

ترجمہ سبھا بلاس اُردو قیمت ۳ر

یہ بڑی مشہور و معروف کتاب ہے اسمیں کل طرح کے گیت - دوہے - کنڈلی اور صدہا قسم کی چیزیں ایک سے ایک عمدہ قابل دید درج ہیں +

ترجمہ برج بلاس بخط اُردو قیمت عصہ

چونکہ یہ پستک برج بھاشا زبان ناگری خط میں تھی اُردو کے شایق اس سے محروم تھے لہذا یہ کتاب برج بلاس مع تصویر ۷۹۲ صفحہ میں کل لیلا جو چوراسی کوس میں مہاراج نے کی ہے دوہا چوپئی وغیرہ کی چال میں حرف بحرف ناگری کا اُردو ترجمہ ہو کر چھپی ہے +

ترجمہ بدھ بلاس ہر دو حصے

یہ وہی نایاب کتاب ہے جسکے نصیحت آمیز اور صوفیانہ کلام کو بڑے بڑے داناؤں نے مان رکھا ہے - شائقین کو چاہیے کہ اس گوہر نایاب کا دل سے ملاحظہ فرما کر قدر کریں نہایت عمدہ کتاب ہے قیمت حصہ اول ۳ر دوم ۴ر

بنجن پرکاش قیمت ۵ر

اسمیں بھوجن یعنی رسوئی ہر قسم کی بنانے کی ترکیب و اچار ترکاری و مربے و پکوان بنانے کی وہ ترکیبیں درج ہیں جو اہل ہنود میں بڑی بڑی دعوتوں میں ہوتے ہیں ایسی کتاب آجتک اُردو میں نہیں چھپی +

گنگا لہری - مہمن ستن - سہنسر نام سٹیک اُردو

اسمیں سنسکرت گنگا لہری کو پورا پورا لکھکر اُسکے نیچے اُسکا ارتھ لکھا ہے اور بمقابلہ اسکے گنگا لہری کو اُردو خط میں تحریر کرکے اسکے ارتھ بھی اردو میں لکھے ہیں ایسی عمدہ گنگا لہری کہیں نہیں چھپی قیمت ۳ر + اسی طرح مہمن ۲ر ستن سہنسر نام ۳ر چھپی ہیں +

سانگیت بالک رام جوگیشور کرت اُردو ہندی

سانگیت گوپی چند ناگری باتصویر	۴ر	سانگیت پورن بھگت ناگری باتصویر	
ایضاً اُردو باتصویر	۱۴ر	پورا پورا سوانگ ہے - پہلے یہ ادھورا تھا	
سانگیت سیالا دے ناگری باتصویر	۱۰ر	اب پورا چھپا ہے ...	عصہ
ایضاً اُردو باتصویر	۸ر	ایضاً اُردو باتصویر پورا سوانگ	۱۲ر
سانگ امر سنگھ ناگری	۸ر	سانگ دلبر کنجری باتصویر ہندی	۱۴ر
ایضاً اُردو باتصویر	۶ر	ایضاً اُردو باتصویر	۳ر
سانگ حسبت سنگھ راٹھور ناگری	۶ر	سانگ جہر رسالو ورانی نربد ناگری	۲ر

جادو کے تماشے کی نایاب کتابیں

جادو کی پہلی ۴ر دوسری ۴ر تیسری ۵ر ان تینوں حصوں میں ڈیڈھ نایاب شعبدے درج ہوئے ہیں جسکے وسیلے سے یورو مین بازیگر سینکڑوں روپے کماتے ہیں - کیسا ہی فرزانہ عقلمند ہوشیار ہو انکے ہاتھ کی چالاکی نہیں پہچان سکتا - ان شعبدوں کے گر نہیں جان سکتا - ان کتابوں کے دیکھنے سے امیر ہو تو دل بہلائے - غریب ہو تو روٹی کما کھائے - ایسی نئی نئی باتیں درج ہیں جو کبھی دیکھی نہ سنیں +

ڈرل بک - یعنی انگریزی تماشا باتصویر قیمت ۳ر +

چھاپہ قدیم آگرہ قیمت ۵ر + بارہ ماسہ سنگھ ۵ر - اسمیں چار بارہ ماسے جین کے ہیں مصنفہ نین سکھ داس جی جنی اردو و ہندی خط میں قیمت ۳ر +

پتہ کتابوں کے ملنے کا۔ نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی دریبہ کلاں کٹڑہ مشروع

کتب مندرجہ ذیل نیز ہر قسم کی کتابیں نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی سے صرف ایک کارڈ بھیجکر بذریعہ ویلیو پی ایبل منگالو!

حکمت کی نو طبع کتابیں

مجربات بو علی سینا معروف بہ تحفۃ العاشقین اردو قیمت عـہ۱

یہ وہ نادر اور لاجواب مجموعہ ہے کہ جو بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بنا دیتا ہے۔ مصنف نے اسے تین بزموں پر منقسم کیا ہے۔ پہلی بزم میں ایک ساغر اور چھ صراحیاں۔ دوسری بزم میں ایک جلوہ اور چھبیس لذتیں۔ تیسری بزم میں ایک آسایش اور تین صحبتیں تحریر کی گئی ہیں۔ ساغر میں شراب پینے کے نفع و نقصان۔ جلوہ میں معشوقان دلربا سے ہم صحبت ہونے کا ذکر ہے۔ اور لذتوں کا کیا بیان کیا جائے کہ اس میں کیا کیا عجیب غریب لذتیں ہیں اور خاتمہ میں تمام مجربات کو ختم کر دیا ہے۔ اس کتاب کی خوبیوں کا اگر بیان کیا جائے تو ایک دفتر ہو جائے۔ صرف اسی پر اکتفا کیا جاتا ہے کہ تمام عمر خوشی سے زندگی بسر کرنیوالی اگر دنیا میں کوئی کتاب تلاش کرو تو اسکے سوا نہ پاؤگے۔ قابل دید کتاب ہے۔ شائقان کی قدر دانی سے یہ کتاب تین مرتبہ چھپکر شائع ہو چکی اور اب چوتھی مرتبہ مع تصویرات نہایت صحت و صفائی کے ساتھ پھر تیار ہوئی ہے۔ قیمت بلا تصویر عـہ۔ مع تصویر سادہ عـہ۱ اور مع تصویر رنگین عـہ۱ + **اطلاع** اگرچہ اس کتاب کے چند ترجمے اور بھی چھپے ہیں لیکن یہ ترجمہ بڑی تحقیق و تصحیح کے ساتھ چھاپا گیا ہے اسی باعث مقبول خاص و عام ہے پس ہم ناواقف لوگوں کو آگاہ کرتے ہیں کہ جو صاحب خریدنا چاہیں وہ مطبع افتخار دہلی کا چھپا ہوا دیکھکر خرید فرمائیں۔

مخزن مفردات و مرکبات معروف بہ خواص الادویہ عـہ۱

یہ مخزن جو طبیبوں عطاروں اور مہوسوں کے لئے ایک بڑا تجربہ کار حکیم ہے حال میں دوبارہ مع حصہ دوم انگریزی ایکہزار سے زیادہ ادویات بڑھا کر چھپی ہے۔ اسمیں تمام ادویہ کے نام اردو۔ فارسی۔ عربی۔ یونانی۔ ہندی انگریزی زبانوں میں ایک دوسرے کے مقابل متعدد جدولوں میں ترتیب حروف تہجی درج ہیں۔ اور ہر دوا کی ماہیت۔ خاصیت۔ رنگ۔ ذائقہ اسکی اصلاح۔ بدل۔ قدر خوراک۔ اسکے افعال و خواص تحریر کئے ہیں آخر میں مجرب نسخجات۔ کشتے بنانے۔ ادویہ کو مغسول کرنے۔ ہر قسم کے پانی تیار کرنے کا بیان ہے جسکے نمونہ کی دو سطریں دکھائی جاتی ہیں۔ اس کا حصہ دوم جدید انگریزی علیحدہ بھی ۸ ر کو ملتا ہے +

نام اردو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	طبیعت	[illegible]	مصلح	بدل	مقدار خوراک	خاصیت
آک و مدار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اسکا دودھ جلد میں زخم و سوزش پیدا کرتا ہے۔ دست لاتا۔ بلغم نکالتا ہے۔ اسکے پتے سرد ورم کو تحلیل کرتے درد کو آرام دیتے ہیں کھانے سے پیٹ کے کیڑے مرتے ہیں پھول ہاضم و مصفی میں اکسیر ہیں

رسالہ جنین اردو۔ قیمت ۶ ر

اسمیں زچہ اور بچہ کی حفاظت کی تدبیریں اور دوائیوں کو جسقدر ترکیبیں بچہ ہوتے وقت کرنی لازم ہیں انکو نہایت مشرح بیان کیا ہے۔ اسکے بعد زچہ اور بچہ کے ان امراض کا حال مع معالجات تحریر کیا ہے جنکی لاعلمی کے سبب ہزاروں جانیں تلف ہوتی ہیں اور ایک یا دو تین بچوں کے پیٹ میں رہنے کا بیان مع انکی جملہ اشکال کے ایسے عمدہ طور پر دکھلایا گیا ہے کہ جو ایک نظر دیکھنے سے اچھی طرح سمجھ میں آسکتا ہے نہایت عمدہ قابل دید کتاب ہے

طب یوسفی اردو قیمت ۱ر

اسمیں تمام بیماریوں کا بیان مع اسباب و علامات درج کرکے وہ وہ عمدہ مجرب نسخے جمیع امراض کے تحریر ہیں جس سے مطب کرنے میں اچھی لیاقت حاصل ہو سکتی ہے۔ اسکے علاوہ آخر میں سات رسالے نبض۔ قارورہ وغیرہ درج ہیں جو اپنی خوبیوں کے آپ ہی نظیر ہیں +

تشریح منصوری اردو ۴ ر

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ تاوقتیکہ علم تشریح سے واقفیت نہو عضو کی ماہیت۔ ہیئت۔ اسکا ضعف اور قوت اور تعلقات کا سمجھنا محال ہے لہذا اس کتاب میں جملہ اعضا اور تمام اوردہ و شرائین وغیرہ جو کچھ متعلق علم تشریح ہے سب کی اشکال نہایت عمدگی سے انکے ہر ایک بیان کے ساتھ لگا دی گئی ہیں تاکہ ادنی تامل سے معلوم ہو جائے کہ فلاں عضو فلاں مقام سے متعلق ہے اور اسکی یہ تدبیر ہونی چاہئے +

تریاق استمنا اردو ۶ ر

اسمیں نامردوں مجلوقوں سستی والوں کے لئے اول اسباب و علامات بیان کرکے ایسے ایسے مجرب اور تیر بہدف نسخے طلا۔ معجون۔ خمیرے۔ ضماد تحریر کئے ہیں جنکو حکما اپنے سینوں میں پوشیدہ رکھتے تھے۔ اسکا ہر نسخہ خاصیت اکسیر رکھتا ہے۔ خوبی ایک نظر دیکھنے سے معلوم ہوگی +

تدبیر احسن قیمت ۱۲ ر

بچوں اور عورتوں کے علاج کے لئے یہ کتاب کامل طبیب ہے۔ ہر شخص صاحب اولاد کو چاہئے کہ اس کتاب کو اپنے گھر میں ضرور رکھے اور بوقت ضرورت اسکے نسخوں کو استعمال میں لاوے عجیب غریب فوائد ظاہر ہونگے +

کیمیائے عشرت معروف بہ تریاق باہ قیمت ۸ ر

اسمیں اول سے آخر تک باہ کے ہزاروں نسخے درج ہیں۔ یہ اپنی خوبی کے باعث ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے قابل دید کتاب ہے +

شربت وصال قیمت ۴ ر

یہ کتاب اسم بامسمے ہے اسکے نسخوں اور ترکیبوں پر عمل کرو اور جام صلبت و عیش کے مزے حاصل کرو۔ نہایت عمدہ کتاب ہے +

فرسنامہ اردو با تصویر قیمت عـہ۱

اسمیں وہ نایاب زمانہ مجرب نسخے درج ہیں جو گھوڑوں کے معالجات میں خاصیت اکسیر رکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں گھوڑوں کے تمام سعد و نحس کو خوب بیان کیا ہے۔ تخمینا سو گھوڑوں کی تصویریں مع بھونری دگل وغیرہ کے نہایت عمدہ طور پر درج ہیں۔ آخر میں نقش و تعویذ مجرب تحریر کئے ہیں۔ یہ کتاب اپنی خوبیوں کے باعث امیر و غریب دونو کے کار آمد ہے +

بھاڑ کر پھینکاتے ہیں اسمیں انکا کچھ فائدہ نہیں بلکہ میرا اور انکا دونو کا نقصان ہے۔ لہذا اطلاعا لکھا گیا کہ اس کام سے باز رہیں +

پتہ کتابوں کے ملنے کا - نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی دریبہ کلان کٹرہ مشروع

کتب مندرجہ ذیل و نیز ہر قسم کی کتابیں نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی دریبہ کلاں سے صرف ایک کارڈ بھیجکر بذریعہ ویلیو پی ایبل منگالو!

ترجمہ لذت الوصال اردو - قیمت عہ مع تصویر ۱۲ مع تصویر رنگین ۱۲

مصنف نے اس کتاب میں اٹھارہ باب تحریر کیے ہیں جو ۶۵ لذتوں پر منقسم ہیں - سب سے اول قضیب و خصیتین و رحم کی تشریح بیان کی ہے اسکے بعد منی کی تحقیق - جماع کی علت اور اسکے نفع نقصان - اسکے اوقات - اور مرد و عورتوں کی قسمیں اور عادات - موسموں کا بیان - باہمی اتحاد و محبت کی نصیحتیں - مباشرت کی مفید ترکیبیں جو قیام نطفہ کا باعث ہیں - مقوی باہ ادویہ بمفرد و مرکبہ - ادویہ مضر باہ مفردہ و مرکبہ امراض اعضا تناسل - ایام حیض - عقر و حمل کا بیان مع معالجات - معطات ذکر و ملذذات و منزلات و مضیقات ادویہ - عورتوں کی کارآمد و صیتیں جن سے باہم مرد و عورت میں اتحاد رہے وغیرہ وغیرہ درج ہیں - اس کتاب کی تمام و کمال خوبیاں بروقت ملاحظہ کتاب بخوبی ظاہر ہونگی +

اکسیر الصبیان چار حصے - فی حصہ ۴ر

اسمیں بچوں کے تمام امراض کا علاج خصوصاً مسان کے جملہ معالجات اُسکے اسباب و علامات کو نہایت مشرح تحریر کیا ہے - ہر نسخہ بچوں کے حق میں اسم بامسمی خاصیت اکسیر رکھتا ہے - جس گھر میں بچے ہوں اس کتاب کا ہونا ضروریات سے ہے - قابل دید کتاب ہے +

گلشن حکمت - قیمت ۸ر

اگرچہ علم حکمت میں سینکڑوں کتابیں ہیں لیکن یہ اپنے طرز کی ایک نرالے ڈھنگ کی کتاب ہے سر سے پیر تک جسقدر امراض لاحق ہوتے ہیں ان سب کا بیان مع معالجات مرقوم ہے - طرز بیان ایسا جو دیکھے تعریف کرے - عبارت نہایت سلیس معالجات بہت سہل تمام نسخے مجرب آزمودہ ہیں +

مجربات الم معروف بہ کلید صحت ۵ر

اسمیں عام بیماریوں کا علاج جو اکثر ہوتی رہتی ہیں نہایت مختصر اور پر مطلب عبارت میں تحریر کیا ہے - اسکو علم طب کی پاکٹ بک کہیں تو بجا ہے خوبی یہ کہ جو نسخہ ہے آزمودہ و مجرب قابل دید کتاب ہے +

زندگی کی بہار ترجمہ ضیاء الابصار - قیمت ۱۲ر

یہ مشہور و معروف کتاب ارسطوی وقت فلاطون دوران جناب حکیم محمود خاں صاحب کی مصنفہ ہے - اسمیں باہ کے نسخہ جات مع اسباب و علامات اور عورتوں کے چند خاص حالات کو حکیم صاحب موصوف نے ایسی شرح و بسط کے ساتھ تحریر کیا ہے کہ ناظرین جسوقت ملاحظہ فرمائیں گے ظاہر ہو جائیگا کہ یہ کس درجہ کی کتاب ہے - نسخہ جات مقوی باہ ایسے تحریر کئے ہیں کہ کبھی خطا نکریں - اس کتاب کی تعریف میں صرف یہی لکھنا کافی ہے کہ یہ اُس حکیم نامی و طبیب گرامی کی تصنیف ہے جس کا شہرہ تمام ہند میں مشہور ہے پھر اسکی مصنفہ کتاب فرمایئے کیسی ہوگی؟

قرابادین اعظم اردو و فارسی قیمت ۱۲ عہ

یہ شہر اندور کے بڑے مشہور و معروف نامی حکیم اعظم خاں صاحب کی مصنفہ ہے اس قرابادین کے آگے دوسری قرابادین کی ضرورت نہیں ہے خوبی ملاحظہ سے معلوم ہوگی + انکی تصنیفات سے بڑی بڑی کتابیں ہیں یعنی اکسیر اعظم فارسی چار جلد قیمتی عـ۵ اور رموز اعظم کامل دو جلد میں صہ۱۲ - رکن اعظم قیمتی ۱۰ر نیر اعظم قیمتی ۸ر + واضح رہے کہ اس قرابادین کا اردو ترجمہ بھی میرے پاس موجود ہے - آپ لوگوں کو خوشی سے خرید کرنا چاہئے کیونکہ یہ نایاب کتاب ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے قیمت عہ

فہرست طب اکبر اردو - قیمت ۴ر

طب اکبر مطبوعہ منشی گلاب سنگھ و منشی نولکشور - چونکہ یہ مجلد اور ضخیم کتاب ہے ناظرین کو اسکے نسخہ جات تلاش کرنے میں بڑی دقت ہوتی تھی لہذا اسکی فہرست برای سہولت علیحدہ چھاپی گئی ہے - اسمیں دونو کتابوں کی فہرست صفحہ وار درج ہے قیمت صرف فہرست ۴ر اور قیمت طب اکبر مع فہرست عہ

مسمریزم یعنی گلشن شہرت سے

علم مسمریزم میں سینکڑوں کتابیں ہیں لیکن یہ تینوں حصے قابل دید ہیں آئینہ مسمریزم اسمیں ترکیب مکان توجہ و نشست و تجربہ متفرقات مسمریزم - حال فرامشن مع چھ کمروں کے - سخار کا آئینہ پر آنا وغیرہ اس خوبی سے بیان کیا ہے کہ جسقدر تعریف کی جائے کم ہے قیمت عہ +

دیدہ نشنید اسمیں ترکیب سلب امراض ترکیب نشست استادان سابق تجربہ منتقل امراض جو بگواہی ایک بکرے کے ہوا - تجربات چیدہ مسمریزم - بیان مذاہب سمائی وغیرہ درج ہیں - اور اس طریق پر لکھا ہے کہ چند روز میں ہر شخص بذریعہ مسمریزم آدمی کا بخار - زخم وغیرہ درخت یا جانور پر اُتار سکتا ہے - سو کوس کے مریض کا گھر بیٹھے علاج کرنا اسی علم کا کام ہے قیمت عہ +

عجیب الحسنات اس حصہ میں ترکیب عمل ہمزاد و تجربات ہمزاد - نقلہائے چیدہ استادان سابق - سو کوس سے باتیں کرنے کی ترکیب خیال سے درخت وغیرہ کا بڑھانا گھٹانا - پیشین گوئی کرنا - میز بنانا اور اس سے باتیں کرانا - دیوار قہقہہ کا حال دریافت کرنا - اور سخار رکھانی ہر قسم کے امراض کا علاج مسمریزم کے ذریعہ سے کرنا وغیرہ - قیمت فی حصہ عہ + تینوں حصوں کے خریدار سے رعایتاً تین روپے لئے جائینگے + ۵ل

سرمایہ عشرت معروف بہ قانون موسیقی عہ ۸

اس کتاب میں باون باجوں کے بنانے اور بجانے کی ترکیبیں لکھی ہیں مثلاً کمانچہ - اکتارہ - ستار - بین - نفیری - انگریزی باجہ وغیرہ کا بنانا - چھ راگ اور تیس راگنیوں کے سروپ اور بین و ستار کی گتیں مع توڑوں فقروں - پلٹوں - ینڈوں کے اور سرگمیں - ترانے - دہرپد - دھمار خیال وغیرہ بڑے بڑے نایکوں و استادوں کے درج ہیں - اس کتاب کے ذریعہ سے ہر ساز کا بجانا - بنانا اور گانا ناچنا بہت جلد آسکتا ہے +

سرور یعنی رسالہ ہارمونیم حصہ اول ۸ر

یہ کتاب شری گسائیں جینی لعل جی مہاراج ولد گسائیں بنا لعل جی مہاراج کی مصنفہ ہے اسمیں پچاس چیزیں مفصلہ ذیل لکھی ہیں - دس سرگمیں -

۵ل (یہ کتابیں بھی علم مسمریزم میں قابل دید ہیں) ضوابط مسمریزم ۸ر عہ زندہ کرامات عہ زندہ جانی ۱۰ر علم مقناطیسی یعنی مسمریزم ۴ر

یہ ادویہ شرطاً تا حصول صحت باداے نقد قیمت یا بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل نیچے لکھے ہوئے پتہ سے طلب کیجئے ۞ ۞

پندرہ ہزار سرٹیفکیٹ قابل دید منگوا کر دیکھئے کیسے کیسے مہلک امراض سے ان ادویہ سے اچھے ہو گئے

اشتہاری طبیب ہندوستان میں مصنوعی طبیبوں کی کبھی یہ کثرت نہ ہوتی۔ اگر بدقسمتی سے ہندوستان کے لوگ اسقدر بے علم اور ناواقف نہ ہوتے۔ یہ تو صحیح ہے کہ ع کس نگوید کہ دوغ من ترش است۔ لیکن یہ مریض کا فرض ہے کہ وہ اپنی جان کو کسی معالج کے ہاتھ میں دینے سے پہلے اتنا تو دیکھ بھال لے کہ طب یونانی۔ ڈاکٹری ویدک یا کوئی اور طریقہ علاج اس کے معالج نے باقاعدہ سیکھا ہے یا نہیں؟ سوائے الفاظی ٹیم ٹام کے کوئی سند بھی اسکے پاس ہے یا نہیں؟ یہ کیسا دردناک بیان واقعہ ہے کہ بیشمار ناواقف بیقصور لوگ نے اشتہاری حکیموں کی چکنی چپڑی باتوں پر پھنسکر جاہل اور مصنوعی طبیبوں کے ہاتھوں اپنی عزیز جانیں گنوائیں یا اپنی حالت ناقابل اصلاح بنالی ہے۔ لیکن انھوں نے اپنی غلطی کی سزا پائی۔ خود کردہ را علاج نیست۔ میرا دعویٰ یہ ہے کہ مجھے سند زبدۃ الحکماء سرکار سے ملی ہے اور یہ وہ سند ہے جو صرف انھیں لوگوں کو ملتی ہے جو طب یونانی اور ڈاکٹری کو چار سال تک باقاعدہ میڈیکل کالج میں حاصل کرکے امتحان میں پوری اتریں اور پھر ایک عرصہ معتدبہ تک یوروپین ڈاکٹروں کے سٹاف میں سرکاری ہسپتال میں تجربہ و پریکٹس حاصل کریں۔ **مایوس** مریضوں کا علاج ٹھیکہ کے ساتھ بھی کرتے ہیں۔ مریضوں کا فرض ہے کہ قبل از رجوع ہماری فارم تشخیص امراض ہم سے طلب کریں اور اسمیں کل حالات قلمبند کرکے ہمارے پاس بھیجدیں اور پھر ٹھیکہ کریں۔ **فارم** تشخیص امراض سے یہ معلوم ہو جاویگا کہ موجودہ مرض قابل علاج ہے یا نہیں؟ درخواست پر مفت روانہ ہونگے۔ **حل المشکلات** یہ کتاب بیکاروں کو باکار۔ بیماروں کو تندرست۔ بانجھوں کو تنومند بنائے گی۔ آجکل کے زمانہ کا فالنامہ۔ حجم ۱۷۶ صفحہ۔ مفت نذر ہوتی ہے ۞

شربت مقوی اعصاب قوائے معزولہ کا اعادہ۔ مثانہ دل جگر دماغ کی قوت بحال کرنی منظور ہے بیفکری سے بڑھاپے میں جوانی اور جوانی میں لازوال لطف کو دل چاہتا ہے تو آزمائیے۔ دل کی تمام امنگوں پر قادر و مقابلہ کیلئے تیار کرتا ہے۔ اگر جوانی پر کثرت عیاشی و مسکرات سے آپ کمزور ہو گئے ہوں تو اسکے چند روزہ استعمال سے گئی ہوئی جوانی واپس آسکتی ہے۔ قیمت فیبوتل ... (للعہ)

طلائے نادر اسکی مالش خارجی کرنے سے نقص جو ابتدا میں اپنے ہاتھوں پیدا کئے ہوں بلا تکلیف اکھاڑ دور کرکے سوتوں کو جگاتا اور جاگتوں کو ہنساتا ہے۔ فیشیشی ... (للعہ)

سوزاک نو و قرحہ ۲۷ گھنٹہ میں تمام تکلیف (ریم جلن۔ تقطیر البول) دور ہوکر جسم میں طاقت۔ دل کو فرحت ہوتی ہے۔ مثانہ کی خراش اور سوزاک کی تکلیفات کا شرطیہ علاج ہے۔ فیشیشی نمبرا (صہ) نمبر۲ (سے) ۞

حب آتشک بلا منہ آئے و دست نرمی ایک ہفتہ میں دور کرکے تمام عمر دوسرے آتشکی روگوں اور دوبارہ چھوت سے بچاتی ہے ۞ دوائی دو ہفتہ ... (للعہ)

ہیر آئیل بال گرجانے اور سپید کرنیکا خوب خوب ٹوٹکا ہے۔ لاثانی خوشبو کے علاوہ بال سیاہ کو سفید نہیں ہونے دیتا۔ ضعف دماغ۔ آنکھ نزلہ زکام۔ دردسر۔ نسیان۔ سر کا چکرانا۔ کانوں کی شاں شاں دور کرتا ہے فیبوتل .. (سے)

منجن مستحکم دنداں ہلتے دانتوں کو مضبوط کرکے۔ بدبو۔ میل کیڑا۔ گوشت خورہ کو دور کرکے موتی کیطرح چمکدار بناتا مسوڑوں کا گوشت نیا پیدا کرتا۔ اور دانتوں کے دردوں کو دور کرتا ہے۔ ۴ تولہ .. (عہ)

سرمہ ممیرا کرامانی (معہ سلائی سنگ یشب):۔ مقوی بصر و حافظ بینائی۔ دھند جالا اور روشنی کا برداشت نہ ہونا۔ سرخی۔ ککرے۔ گہرے دن کا اندھا۔ پانی کا جانا دور کر دیتا ہے۔ ایکتولہ سال بھر کے لئے کافی ہے۔ ایکتولہ .. (عہ)

حب بواسیر خونی ہو یا بادی۔ پرانی ہو یا سادی مسّے اندر ہوں یا باہر اسکے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ ۲ ہفتہ .. (عہ)

حب دائمی قبض یرقان۔ پیٹ کا گولہ۔ نلوں کا درد کھٹی ڈکاریں۔ ورم جگر دردسر۔ دائمی تبخیر معدہ۔ دل کا دھڑکنا۔ کمی اشتہا۔ جسم کا پھڑکنا۔ دن بھر سست رہنا۔ سر کا چکرانا دور کرتی ہیں۔ جن کا معدہ کثرت شراب خوری سے خراب ہو جاوے یا جگر بڑھ گھٹ جاوے۔ ہاتھ میں رعشہ ہو۔ تو ان گولیوں کو ضرور استعمال کرو ۞ قیمت ۳ درجن .. (عہ)

جوہر شفا خون کی خرابی جو بوجہ آتشک یا سوزاک یا کسی وجہ سے پھوڑے پھنسیاں نکلتے ہوں جسم پر بدنما داغ ہوں اسکے دفعیہ کیلئے حکمائے یونان طہران اور انگلستان پر بیحد مفید ہے۔ انگریزی ساخت بوجہ شراب وغیرہ ہونیکے لوگوں کو ناموافق پڑتا ہے جمنی باجزائے مناسب آب و ہوا اس ملک کے بنایا ہے۔ قیمت فیبوتل .. (سے)

حب ممسک نامردوں کے لئے مرد۔ ناکاموں کے لئے کامیاب کنندہ گولیاں سریع رفتار کو سست گفتار کرتی ہیں ۞ قیمت ایک درجن .. (عہ)

حب مقوی اعضائے رئیسہ جب جوانی کی غلط کاری نے مایوس کر دیا ہو۔ تو یہ دستگیری کرکے منزل مقصود تک پہنچا دیتی ہیں کمزوری دور کرکے بدن کو چست و چالاک بناتی ہیں ضعف اعصاب۔ رقت۔ سرعت اور ضعف معدہ۔ ضعف دماغ۔ سر کا بھاری اور خالی معلوم ہونا سر کا گھومنا۔ سر کا چکرانا غرض ان تمام نقصوں کو جو اپنے ہاتھوں پیدا کئے ہوں ان کے دفعیہ کیلئے بےمثل اور بے نظیر دوا ہے۔ حافظہ کو بڑھاتی ہیں نسیان کو دور کرنیمیں تیر بہدف ہیں۔ ان کو جیب میں رکھو اور امتحان پر امتحان پاس کرتے چلے جاؤ۔ کثرت عیاشی اور کثرت اخراج رطوبت سے جو ابتر حالت ہوتی ہے اسکو بہتر بنانے میں مسیحا ہیں۔ دماغی محنت جب کرنا چاہو۔ تو ان کو رفیق بناؤ۔ قیمت ۲ درجن .. (عہ)

حب حسینی خرابی خون اور عورت کے معمولی ایام کا بگاڑ۔ ورم جسم اور پرانے جلدی امراض وجع مفاصل۔ درد کمر۔ اور نشانوں۔ گھٹنوں۔ پیر دل کا درد۔ چہرہ پر چھائیں پائیل۔ ہاتھ پاؤں میں جلن استحالہ اعضائے وغیرہ مواد ردیہ کو جذب کرنے کیلئے بےمثل اور بے نظیر ہے۔ قیمت ۲ درجن .. (عہ)

حب جریان کمر میں درد اور طبیعت میں پریشانی نسیان۔ اداسی۔ پیشاب میں بہت سفیدی نکلتی ہو۔ تو آزماؤ۔ گرنتی ۲ سال قیمت دو ہفتہ .. (عہ)

احتباس الطمث حیض کا رک کر آنا یا بتقاعدہ آنا۔ یا درد وغیرہ تکالیف ہو تو ان گولیوں کے استعمال سے سب آفات دور ہو جاتی ہیں۔ ۲ ہفتہ .. (عہ)

جریان الرحم عورتوں کی صحت جیلئے چیلئے لیکہ باطن رحم سے جاری رہنے سے خراب ہوا کرتی ہے۔ رنگ زرد۔ اشتہا ندارد جسم لاغر و سر میں درد وغیرہ وغیرہ ان گولیوں کے کھانے سے عشرت صحت ہو سکتی ہے قیمت دوائی دو ہفتہ .. (عہ)

دوائی خارش تین دن میں پرانے تر ہوں یا خشک صرف لگانے سے جسم پاک صاف ہو جاتا ہے۔ قیمت ۲ تولہ .. (عہ)

حب قاطع افیون افیون و چانڈو بلا ضرر چھوٹ جاتے ہے اور کسی قسم کی تکلیف نہو۔ قیمت .. (صہ)

تریاق السعال گلو کی گرفتگی اور چھاتی کی جلن و بوجہ کثرت اخراج بلغم کھوکن نزلہ۔ زکام۔ کھانسی تر و دمہ دور ہو۔ ایکتولہ (عہ)

علاج دردسر دردسر خواہ مادی ہو یا سادہ یہ دوا حکمًا مفید ہے .. (عہ)

روغن اعجاز ناسور۔ سرطان۔ بھگندر کے دور کرنے کا علاج ہے تو یہ ہے۔ بدبو۔ نخنازیر۔ کالو کا سوراخ اور وہ زخم جو برسوں کے جاری ہوں۔ ان کا چارہ بھی ہے تو یہ ہے۔ زخم میں جب درد۔ ریم کی کثرت اور کیڑوں اور بدبو سے تم تنگ ہو تو لگاؤ اور اسکا اثر چند منٹ ہی میں آزماؤ۔ دو تولہ .. (عہ)

حب ذیابیطس بار بار پیشاب کے آنے سے پیاس زیادہ لگتی ہے۔ دھوپ کی برداشت نہیں رہتی۔ جسم لاغر۔ نیند خراب۔ ضعف اعضاء جگر۔ پیشاب میں شکر دور کرکے قوت بحال اور کار شکل نہیں ہے جو اکثر مریضوں کو ہوتا ہے۔ ایکتولہ .. (عہ)

نعمت دنیا بہرہ پن کان میں ڈالتے ہی نقل عیسٰی دور ہو جاتا ہے اور پھر کبھی نہیں ہوتا کانوں کی ہو سنسناہٹ دور ہو جاتی ہے ایکتولہ (عہ)

بخاروں کا حکمی علاج تہہ رتی کے دینے سے پسینہ آکر بخار دور۔ جسم ہلکا ہو جاتا ہے دردسر۔ درد کمر وغیرہ دور۔ ایکتولہ .. (عہ)

تاپ تلی کی گولیاں اس مرض کو نیست و نابود کرنے کے لئے اس سے بہتر کوئی دوائی نہیں ۲ ہفتہ میں فائدہ ہوتا ہے .. (عہ)

رعنا یہ وہ لاجواب شئے ہے کہ چہرہ کے کیل مہاسے چھائیاں کلف۔ بدنما داغ اور سیاہی کو دور کرکے۔ چہرہ کو خوبصورت۔ جلد کو نرم بنا دیتا ہے۔ قیمت ایک چھٹانک .. (عہ)

روغن سیندلم اس تیل سے جسکے بڑی چھاتیاں ہیں تیار کیا ہے۔ خواہ عورت کتنے ہی بچوں کی ماں ہو جاوے پستان نہیں لٹکتے۔ فیشیشی (سے)

سرخرو بعد از غسل دو قطرہ دوا کے ملنے سے چہرہ بارونق نورانی۔ گلفام سا ہو جاتا ہے۔ معشوقوں کو جنکے چہرہ پر زردی نے نشستہ زعفران بو دیتا ہے۔ ان کو اسکا استعمال ضروری ہے۔ ایکتولہ .. (عہ)

چورن مقوی معدہ قوت ہاضمہ بڑھاتا کلیجہ سڑنے منہ کا ذائقہ۔ بدمزہ رہنے دل متلانے کو دور کرتا ہے ۴ تولہ .. (عہ)

پاکدامن بوڑھے خاوند نوجوان عورتوں کو یا جوان بیوہ کو باعصمت رکھنا چاہیں تو یہ گولیاں اپنے پاس رکھیں .. (عہ)

ضیق النفس یہ دو تین قسم کا ہوتا ہے (۱) وہ جو موسموں میں ورد کرتا ہے (۲) وہ جو ضعف کے باعث دم پھولتا ہے (۳) وہ جو عیش و عشرت دم کشی کی تکلیف میں مبتلا رکھتا ہے۔ ان سب میں پھیپھڑا ماؤف ہوتا ہے۔ ان گولیوں کو ہماری عرق ماء اللحم سے مرض کا قلع و قمع ہو جاتا ہے دو ہفتہ .. (عہ)

زود رس جن لوگوں کے داڑھی بھر کر نہیں آتی اس دوا کے لگانے سے بال نکل آتے ہیں۔ فی شیشی .. (عہ)

سفوف درد گردہ ریگ مثانہ اس سفوف کے استعمال سے ریگ نکل کر آئندہ دورہ درد نہیں ہوتا۔ ۴ تولہ .. (عہ)

ملذذ اس کے لگانے سے مرد غالب عورت مغلوب مرد معشوق عورت عاشق ہو جاتی ہے ایکتولہ .. (عہ)

پٹی دافع رطوبات جب رگوں میں بسن طفولیت کی خرابیوں سے پانی بھر جاوے تو اخراج پانی کے لئے اس بے نظیر پٹی کا استعمال کریں .. (عہ)

اختناق الرحم یعنی ہسٹیریا جاہل لوگ ایسے امراض کو سحر۔ جادو۔ جن۔ بھوت سمجھ کر تعویذوں پر زر ڈالتے ہیں۔ حالانکہ یہ مرض ہے۔ ایسی مریضہ کے لئے یہ دوائی اکسیر ہے قیمت .. (صہ)

سفوف دافع ہیضہ جب پیٹ میں درد و مروڑ سے بار بار تکلیف ہو اور پیچش بہت ستاوے تو یہ دوا آزماؤ ۴ تولہ (عہ)

کلانی نوطوق تیل مسلل اسکی مالش سے کلانی سختی بہت کم ہو جاتی ہے۔ پانی وغیرہ تحلیل ہوکر پھر پیدا نہیں ہوتا۔ تولہ (عہ)

مدر حیض گولیاں جن عورتوں کو ایام معمولہ میں حیض نہ آتے یا کم آتے یا درد کمر وغیرہ شکایات دکھاویں تو یہ گولیاں ادرار حیض کرتی ہیں۔ دو درجن .. (عہ)

دافع طاعون اس دوا کو بطور علاج حفظ ماتقدم کھانے سے بیماری پاس نہیں آتی۔ بیمار کو متواتر دینے سے جلد صحت حاصل ہوتی ہے صدہا مریض اسکے ذریعہ زندگی حاصل کر چکے ہیں فیشیشی تولہ .. (عہ)

حرز جان وہ قوت جسپر بقائے نسل انسانی منحصر ہے اور وہ قوت جسکے ذریعہ مرد مرد۔ اور عورت عورت ہوتی ہے۔ اس سے لوگ ناواقف نظر آتے ہیں حالانکہ سب یکساں اسکے حاجتمند ہیں۔ اگر قوت باہ کو قائم رکھنا۔ اولاد خوبصورت خوب سیرت خاندانی عادات و بشرہ آبائی پیدا کرنا مقصود ہے تو اسے مطالعہ کیجئے (۸۸۰) صفحہ قیمت عام پر دو (ننھی)

ڈاکٹر حکیم غلام نبی زبدۃ الحکماء سول سرجن مشہر ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت لاہور سے طلب کریں فائدہ اٹھائیے

کارخانہ چکن الٰہی بخش و فیض بخش لکھنؤ گلی پارچہ

بفضل خدا یہ کارخانہ عرصہ چھتیس سال سے نیکنامی کے ساتھ جاری ہے اور بوجہ صفائی معاملہ و عمدگی مال روز بروز ترقی پر ہے ابھی تک اس کارخانے سے کوئی اشتہار شائع نہیں ہوا تھا کیونکہ بفضلہ تعالیٰ یوں ہی کاروبار کی کثرت رہتی ہے مگر اب بنظر آگاہی خاص یہ مختصر فہرست مشتے نمونہ از خروارے ہدیۂ ناظرین کیجاتی ہے عمدگی مال و صفائی معاملہ اور عجلت تعمیل کی کیفیت و رقت معاملہ بخوبی ظاہر ہوگی تعمیل فرمایش نقد روپیہ آنے پر یا بصیغہ ویلیو پے ایبل کیجاتی ہے - چونکہ بعض حضرات مال بصیغہ ویلیو پے ایبل طلب فرما کر پارسل واپس کردیتے ہیں اس صورت میں کارخانے کو بجای نفع زیرباری محصول ہوتی ہے اور خرابی مال خریداران - لہذا یہ قاعدہ مقرر کیا گیا ہے کہ پندرہ روپیہ سے زائد فرمایش کیواسطے تا وقتیکہ صاحبان فی مائتیں فیصدی دس روپیہ پیشگی مرحمت نفرماوینگے تعمیل ارشاد سے معذوری ہوگی - علاوہ اسباب مندرجہ فہرست ہذا ہر قسم کا اسباب لکھنؤ مثل ظروف مسی و برنجی و گوٹہ کناری و اسباب زردوزی تمباکو خوردنی و نوشیدنی و عطر وغیرہ بشرط وصول قیمت پیشگی با خذ کمیشن مناسب صاحبان فرمائش کیخدمت میں روانہ ہوتا ہے اسی طرح اگر کسی صاحب کو پوشاک تیار مطلوب ہو تو ہر قسم کی پوشاک بوقت آنے نمونہ پیمایش و زر قیمت کے بعمدگی تیار کر کے روانہ ہوتی ہے امید کہ ناظرین ایکبار اس کارخانے سے مال طلب فرما کر اسکی خوش معاملگی کی قدردانی فرمائیں جملہ خط و کتابت بنام الٰہی بخش و فیض بخش لکھنؤ پارچہ والی گلی کے آنا چاہیے -

مختصر فہرست اسباب موجودہ کارخانہ

تھان کامدانی تار طلائی بیجا بیلدار و بوٹہ دار ۹ گز ملے سے [illegible] تک
تھان کامدانی تار دہلی جو شوب میں خرچ اب نہیں [illegible] ملے سے [illegible] تک
تھان چکن کامدانی تار دہلی ۹ گز [illegible] سے [illegible] تک -
تھان شربتی و ململ ساخت لکھنؤ ۹ گز [illegible] سے [illegible] تک -
تھان چکن بیلدار و بوٹہ دار گھٹیا و بڑھیا ۹ گز [illegible] سے [illegible] تک
دوپٹہ چکن بیلدار و بوٹی دار مختلف وضع ۳ گز ۹ سے [illegible] تک -
دوپٹہ کامدانی بیلدار بوٹی دار تار بیجا دہلی ۳ گز ملے سے [illegible] تک -
ساری چکن بیلدار و بوٹی دار ۵ گز و ۵ گز [illegible] سے [illegible] تک
ساری چکن کامدانی تار دہلی ۵ گز [illegible] سے ملے تک
دوپٹہ چکن کامدانی تار دہلی ۳ گز [illegible] سے [illegible] تک
عبا چکن سوتی و ریشمی ۵ ۳ گرہ نیچی ۳ گز گھیر کی فی عبا [illegible] سے [illegible] تک -
پائجامہ چکن بیل دار و بوٹہ دار غرارے دار و چوڑی دار و شرعی ۱۲ سے [illegible] تک -
کرتہ چکن بیل دار و بوٹہ دار ۱۲ سے ملے تک -
رومال چکن سوتی و ریشمی ۲ گز و ۲ گز مربع [illegible] سے [illegible] تک -
رومال چکن دستی ۲ سے [illegible] تک -
صدریاں چکن سوتی و ریشمی مع آستین و بلا آستین خوش وضع [illegible] سے [illegible] تک -
صدریاں کامدانی تار دہلی و تار بیجا بوضع مختلف [illegible] سے [illegible] تک -
کلاہ گول چکن گھٹیا و بڑھیا ۲ سے [illegible] تک -
کلاہ گول سیر بطر ۳ سے لیکر ۱۲ و [illegible] تک -
کلاہ گول و کشتی نما امروہہ و دہلی خوش وضع [illegible] سے [illegible] تک -
کلاہ گول کلابتونی ۹ سے [illegible] تک -
کلاہ چکن دوپلی [illegible] سے [illegible] تک -
کلاہ گول و کشتی نما کام زردوزی مخمل مختلف رنگ [illegible] سے [illegible] تک -
دوپلی زردوزی شربتی پر [illegible] سے [illegible] تک -
فرد رضائی ساخت لکھنؤ چھاپا ٹین و ٹین سکھ پختہ رنگ [illegible] سے ملے تک -
فرد بچکانی ۱۵ سے [illegible] تک -
لحاف و پلنگ پوش ساخت لکھنؤ پختہ رنگ رنگین و چھاپا ٹین [illegible] سے ملے تک -

نوٹ - علاوہ اسباب مندرجہ فہرست ہذا کے اور بھی بیش بہا اشیاء چکن و کامدانی اس کارخانے میں تیار ہوتی ہیں - محصول جملہ اشیاء کا ذمہ خریدار ہے کو -

المشتہر

محمد عبد العزیز منیجر کارخانہ الٰہی بخش و فیض بخش لکھنؤ گلی پارچہ

طلاء اعجاز مسیحی

یہ طلا اسم بامسمّی ہے ہزار ہا میں بلا کراہت ہر مذہب کے ہر ایک جوان کے استعمال میں آسکتا ہے اسکے استعمال سے تمام عمر کی خرابیاں اور عوارض جو بیہودہ شہر مثلاً افعال بد سے بعض نوجوان حضرات کو شکایات لاغری کجی و سستی وغیرہ پیدا ہو جاتی ہے اور شرم سے اسکا اظہار نہیں کرتے اور نہ اسکے علاج کی فکر کرتے ہیں رفتہ رفتہ لطف زندگی کی بیش بہا دولت کھو کر اور سینے پر لا ولدی کا داغ لیکر بصد حسرت کفن میں منہ چھپا لے چلے جاتے ہیں لہذا جن حضرات کو کسی قسم کی شکایت ہو اپنے حال پر رحم فرما کر جلد تر اسکو استعمال کریں تو قوت رفتہ ایک تولہ کے استعمال میں عود کر آئے گی اور کسیطرح کی تکلیف چھالا سوزش وغیرہ کی نہیں ہوتی قیمت فی تولہ تین روپیہ

پان میں کھانیوالی تمباکو کی خوشبودار مشکی گولیاں

جو نہایت عمدہ زرد معینی تمباکو کے ست کو اعلیٰ درجہ کے مشک اور زعفران اور دیگر مقوی اجزا سے ترکیب یاہم اور ایک گلوری کی خوراک کے برابر تیار ہوتی ہیں یہ گولیاں اعلیٰ درجہ کی خوشبودار ہیں انکو علاوہ نہایت مزہ دار و خوش ذائقہ مقوی دماغ و مفرح قلب و دافع درد دندان وغیرہ ہیں اکثر ریاستوں اور قریب تمام ہندوستان میں جاتی ہیں انکی عمدگی کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ اگر ناپسند ہوں تو پارسل بیرنگ واپس فرما دیں مگر بفضلہ تعالیٰ آجتک کوئی پارسل واپس نہیں آیا بلکہ روز بروز فرمایشات کی ترقی ہے و تعداد گولیاں جو ڈبیہ میں ہیں وہ ڈبیہ پر معلوم ہوتی ہیں فی روپیہ ۲۰ تولہ اور قوام بھی بعض لوگ کی فرمایش پر بنتا ہے اطلاع نیاز مند کہ کارخانہ میں ہر قسم کا مربہ و اچار و چٹنی و ترش و شیرین و شربت و عرقیات ہر قسم و روغن ہر قسم و ادویات یونانی مفرد و مرکب روزمرہ کی ہر مرض کیلئے موجود ہیں نقد قیمت آنے پر خواہ بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل روانہ ہوگا محصول ہر حالت میں خریدار پر علاوہ اسکے ہر قسم کا اسباب لکھنؤ وغیرہ کا مثل ظروف مسی و برنجی و گوٹہ کناری و اسباب زردوزی سامان چکن و کامدانی فرد رضائی و لحاف و پلنگ پوش ناک کی کیل طلائی انگوٹھیاں نقرئی مسی خوشبودار - و سرمہ عطر ہر قسم - و روغن ہر قسم عمدہ ساز قلمدان ہاتھی دانت و بہری کا - کتابیں ہر مذاق اور ہر قسم کی - بکفایت فی روپیہ ایک آنہ کمیشن پر صاحبان فرمایش کی خدمت میں روانہ ہوتا ہے کو -

المشتہر

مرزا سجاد حسین مالک کارخانہ یونانی کمیشن ایجنٹ چوک لکھنؤ

دی گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

ہمارا میدہ کیون پسند کیا جاتا ہے

(۱) اسواسطے کہ نہایت صاف اور آبدار ہوتا ہے۔

(۲) اسواسطے کہ گندم مین ملاوٹ جو وغیرہ کا نہین کیا جاتا ہے۔

(۳) اسواسطے کہ گندم عمدہ خرید کیے جاتے ہین اور بذریعہ وخانی کلون کے صاف کیے جاتے ہین دھوئے جاتے ہین۔ پھر سکھائے جاتے ہین۔

(۴) اسواسطے کہ تمام مشین اول درجہ کے کاریگر انگلستان سے خرید کی گئی ہے۔

(۵) اسواسطے کہ انتظام پسائی کا زیر نگرانی ایک ماہرین انگلشمین کے ہے۔

(۶) اسواسطے کہ عملدرآمد اس کارخانے کا ایک اعلیٰ درجے اصول تجارتی پر مبنی ہے۔

(۷) بعض اشخاص لالچ مین آکر سستا مال خریدنے کی رغبت رکھتے ہین۔ یہ صحیح نہین ہے۔

ارزان بسو علت۔ گران بسو حکمت۔

(۸) مقابلہ کیجیے۔ دیکھیے۔ دکھلائیے اور پھر سوا ہمارے اور کسی سے خرید نہ کیجیے۔

اسی کارخانے کے احاطے مین دی ملٹیل اینڈ وڈ ورک کمپنی تیار کی گئی ہے۔ یہ کمپنی لکڑی کا کام ہر قسم کا اور برتن وغیرہ کا دھات کا کام ہر طرح کا کرتی ہے حصہ سو روپیہ کا ہے اور منجملہ ایکہزار حصص کے ۵۰۰ حصص فروخت ہو چکے ہین اور کام لکڑی کا شروع ہو گیا ہے اس کام کے واسطے وسعت بہت چاہیے خریداران حصص و دیگر متعلقین کو چاہیے کہ بذریعہ خط وکتابت مینیجنگ ایجنٹ سے دریافت کرین۔

المشتہر

کشن چند مینیجنگ ڈائرکٹر گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ

و مینیجنگ ایجنٹ ملٹیل اینڈ وڈ ورک کمپنی لمیٹڈ دہلی

تمدن عرب

یہ ایک بے نظیر فرانسیسی تصنیف ہے جسکو شمس العلما مولوی سید علی صاحب بلگرامی معتمد تعمیرات عامہ ریلوی وغیرہ سرکار نظام حیدرآباد دکن نے اصل زبان سے ترجمہ کر کے غیر معمولی اہتمام سے چھپوایا ہے۔ کتاب بڑی تقطیع کے تقریباً ۷۰۰ صفحہ کی ہے اور اسمین تمدن اسلام کے متعلق ۱۴۲ تصاویر اعلیٰ درجے کی ہین۔ جو امریکہ مین تیار کرائی گئی ہین اور انکے علاوہ تین نقشے ہین۔ جلد بھی اعلیٰ قسم کی امریکہ مین بنی ہے قیمت مع محصولڈاک وخرچ ویلیو پے ایبل ۱۵ ہے۔ جو کتاب کی حیثیت کے مقابل مین کچھ نہین اس کتاب کا ایک نمونہ بھی چھپا یا گیا ہے جسمین تمہید کتاب فہرست مضامین و فہرست حواشی و فہرست تصاویر۔ اور دیباچہ مترجم۔ اور مقدمۂ کتاب اور ایک تصویر شامل ہے اور اس سے پورا اندازہ کتاب کا ہو سکتا ہے۔ نمونہ کی قیمت مع محصولڈاک ۴ ہے۔ جن صاحبونکو مطلوب ہو۔ خواہ اصل کتاب یا نمونہ کو مترجم سے طلب فرمائین۔

کتاب یا نمونہ طلب کرتے وقت جنتری ہذا کا حوالہ ضرور دیا جاے

کارخانۂ عطر

شیخ صادق علی عاشق علی لکھنو چوک

ہم اپنی خوش معاملگی کو آپ صاحبان پر ظاہر کرتے ہین کہ یہ کارخانہ ایک عرصے سے جاری ہے۔ مال کی عمدگی اور تعمیل فرمایش بروقت طلب کرنے کے آپ پر خود ہی ظاہر ہو جاوگی بفضلہ تعالیٰ روز بروز یہ کارخانہ ترقی کرتا جاتا ہے مبادا کوئی مال ناپسند ہو تو اس صورت مین پارسل واپس شدہ کا محصول بھی ذمہ کارخانہ ہے۔ روپیہ نقد آنا چاہیے۔ یا بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل۔ مگر پتہ صحیح ہو۔ اگر ضرورت ہو تو پہلے تھوڑا سا بطریق نمونہ کے طلب کر کے امتحان کر لیجیے۔

فہرست عطر و روغن موجودۂ کارخانہ

روح عطر گلاب فی تولہ [illegible] روح حسن فی تولہ [illegible]

روح باڑی فی تولہ [illegible]

عطر گلاب فی تولہ [illegible] و ۱۲ / ۸ / ۶

عطر موتیا و چنبیلی " [illegible] و ۱۲ / ۸ / ۶

عطر حنا عنبری و عطر اگر فی تولہ [illegible]

عطر حنا و عطر گل حنا۔ فی تولہ [illegible] و ۱۲ / ۸ / ۶

عطر حسن و عطر جوہی۔ فی تولہ [illegible] و ۱۲ / ۸ / ۶

عطر ناگکیسر و عطر تھمنا فی تولہ [illegible]

عطر سنگترہ و عطر زعفران فی تولہ [illegible]

عطر قتنہ و عطر مٹی فی تولہ۔ [illegible] و ۱۲ / ۸ / ۶

عطر چمپا و عطر مولسری فی تولہ [illegible] و ۱۲ / ۸ / ۶

عطر سہاگ و عطر کیوڑہ فی تولہ۔ [illegible] و ۱۲ / ۸ / ۶

عطر نرگس و عطر سیوتی فی تولہ [illegible] و ۱۲ / ۸ / ۶

عطر نارنگی و عطر گیندا فی تولہ [illegible]

عطر بار سنگھار و عطر گل داؤدی فی تولہ [illegible]

عطر ہزارہ و عطر عروس فی تولہ [illegible]

عطر الائچی فی تولہ [illegible] عنبر ۲ فی تولہ [illegible]

عطر استنبول گلاب شمامۃ العنبر فی تولہ [illegible]

عطر مجموعہ و عطر برگ حنا و عطر مہکٹ بی فی تولہ [illegible]

روغن حنا و بیلا و چنبیلی و کیوڑہ فی آثار [illegible]

عرق عرق کیوڑہ بید مشک فی آثار [illegible] عرق گلاب فی آثار [illegible]

خوردنی تمباکو کی گولی و قوام فی تولہ [illegible]

اسکے علاوہ ہر قسم کی اشیا مثل چکن وغیرہ بذریعہ ویلیو پے ایبل واجبی کمیشن پر روانہ ہونگی۔

المشتہر

صادق علی عاشق علی لکھنو چوک سبزی منڈی

حبوب خیری

مشہور و مستند عجیب و غریب ایجاد کردہ مصنف

حبوب خیری

انسان کی صحت کی مسلمہ اور محافظ دوائی ہے جسکو قریباً تمام ملک نے مفید مانا ہے۔ اس دوائی نے میڈیکل افسران عالی اعلیٰ ڈاکٹران و عہدہ داران سرکار انگلشیہ و شیران ریاست و حکماء یونانی اور عام پبلک جاگیرداران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط اور طاقتور بنانے کیلیے صرف یہی ایک بینظیر دوائی ہے۔ نامردی ضعف... ضعف اعصاب۔ جریان۔ رعشہ..... ضعف معدہ ضعف بصر ضعف دماغ۔ لقوہ وغیرہ کے لیے ایک ہی دوا ہے جو اپنی آپ نظیر ہے حبوب خیری خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بینظیر اثر کے ساتھ جوانی کی غلط کاریوں اور بے احتیاطیوں کے نقص دور کرنیوالی دوائی ہے۔ اُن لوگوں کو دوبارہ جوانی بلکہ شباب کی طاقت دکھاتی ہے جنکو کثرت... یا (....) نے بالکل نکما کردیا ہو حبوب خیری طالبعلموں۔ اسکول ماسٹروں وکلاء اور عام مطالعہ کرنے والوں حضرات اور امتحان کے امیدواروں اور دماغی محنت سے کام لینے والوں کیلیے ایک نادر اور قیمتی تحفہ ہے۔ کوئی صوبہ اور کوئی ضلع نہیں ہے جہاں ان کے فائدوں کا شہرہ اور قدردانی کا چرچا نہو۔

حبوب کی نسبت چند شہادتیں

جناب ڈاکٹر دلیپ سنگھ صاحب ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن سابق میڈیکل افسر ریاست بہاولپور حال میوہسپتال لاہور — آپکی حب خیری ضعف دماغ اور ضعف... کے لیے ازحد مفید ہیں۔

جناب ڈاکٹر بھگوان سنگھ صاحب انچارج صدر شفاخانہ سنگرور ریاست جیند — میرے زیر علاج دو مریض مدت سے تھے کہ جنکو مرض امپوٹینسی یعنی نامردی تھا۔ ایک کو بباعث... کے جوکہ ابھی خوردسال ہی تھا اور دوسرا ضعیف العمری کے باعث تھا۔ آپکی ایجاد فیروز ٹانک پلز (حبوب خیری) دونوں کو کھلائی گئیں۔ ایک ہی ہفتے کے اندر دونوں مریض اپنی کارروائی کے لائق ہوگئے ہیں بہت علاج معالجہ انکا کرچکا تھا بلکہ ایک بلسٹر بھی لگا پایا گیا۔ مگر آپکی گولیوں جیسا فائدہ کسی دوا نے نہ دکھلایا۔ دونوں مریض آنجناب کے دعاگو ہیں۔ امید کہ اور بکس بھی آپکے یہاں سے منگوائے جاوینگے اسکے صلے میں آپکو سرٹیفکیٹ دیتے ہیں سے یاد کریں تھوڑا ہے پبلک کو اسکی قدر کرنی چاہیے۔

جناب ڈاکٹر لال سنگھ صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ انچارج شفاخانہ سنٹرل جیل امرتسر — آپکی حبوب خیری میں کئی مرتبہ مفیدہ مسکو استعمال کرتا ہوں جنہوں نے جو استعمال کیں یا تو ظاہر کرتا ہوں کہ بہت ہی فائدہ بخشا۔ واقعی عمدہ ترین روائی ٹانک ہیں یعنی مقوی اعضاء رئیسہ ان لوگوں کیلیے جو زیادہ شادی کرنا چاہتے ہیں یا کسی اور محنت کے سبب کمزور ہوگئے ہوں انکے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔

جناب ڈاکٹر ... دین صاحب اسسٹنٹ سرجن انچارج صدر شفاخانہ سیالکوٹ — آپکی حبوب خیری تجربہ کی گئیں اب میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ ٹانک گولیاں ضعف باہ کے لیے خاص کر جوانی کی غلط کاریوں کے سبب نامرد شدہ کے لیے ازبس مفید ہیں۔

جناب ڈاکٹر گنپت رائے صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ درجہ اول — آپکو حبوب خیری کی نسبت جس قدر مبارکباد دوں کم ہے انکو جس قدر استعمال کرنا ہوں یقین کر آتا ہوں یہی اسکی سند اور شہادت ہے۔

جناب ڈاکٹر محمد عبد الجبار صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ — (ایجاد کردہ) حبوب خیری فی زمانہ اپنا ثانی نہیں رکھتی ہیں انکی سچائی اور درستگوئی کا خدا حافظ ہے۔

جناب ڈاکٹر پنڈت گنگا رام صاحب — ایل ایم ایس ڈاکٹر شفاخانہ حضور نواب صاحب بہادر

جواب یا ستعمال لیں آپکے مشہور کارخانے کی حبوب خیری کی گولیاں میں نے بہت بیماروں پر تجربہ کی ہیں اور وہ بیچ مچ ایک بینظیر دوائی ہے۔ اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ ضعف اور نامردی کے لیے بیشک یہ نادر اور نہایت ہی مفید اور قابل تعریف گولیاں ہیں اور اسکے علاوہ یہ گولیاں بدن کو مضبوط اور طاقتور بنانے کے لیے بھی میرے تجربے سے میں اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔

جناب ڈاکٹر نانک چند صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ درجہ اول شفاخانہ ... ضلع شاہپور — آپکی فیروز ٹانک پلز یعنی حبوب خیری جادو کی تاثیر رکھتی ہے میرا ایک دوست جو بالکل ناکارہ ہوگیا تھا آپکی گولیوں سے مرد ہوگیا۔

جناب ڈاکٹر غفار داد خان صاحب — از شفاخانہ ... ریاست پٹیالہ حبوب خیری اور طلا جو آپ سے منگایا گیا تھا

انھوں نے عجیب فائدہ دکھلایا۔

جناب ... خان صاحب میر منشی محکمہ ... بلوچستان — آپکی حبوب خیری نے میری گئی ہوئی طاقت کو صرف ۳ یوم میں بحال کردیا۔

ایک صاحب اسٹوڈنٹ تھرڈ ایئر کلاس میڈیکل کالج لاہور — آپکی بینظیر دوائی حبوب خیری کے تین بکس استعمال کیے مجھے اس سے بالکل فائدہ ہے جیسا آپ نے لکھا اس سے بڑھکر دیکھا۔

جناب منشی عبد الغنی صاحب کلرک ... از مقام عدن دسواں بار ہے میں آپ سے تین بکس حبوب خیری منگوا کر بذاتہ استعمال کیں واقعی نہایت ہی عمدہ اور قابل تعریف پایا۔ براہ مہربانی بکس بذریعہ ویلیو پے ایبل روانہ فرما دیں۔

ایک صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ... آپکی حبوب خیری کی تعریف سنی ہے دو بکس بھیجدو۔

حبوب خیری کی نسبت چند شہادتیں

جناب ڈاکٹر سید حملہ شاہ صاحب مقام ... ۱۹۰... میں بارہا حبوب خیری آپ سے منگوا چکا۔ نہایت ہی مفید پایا۔ اگر ان گولیوں کے موجد آپ ہیں تو میں آپکو مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ دنیا میں ... تاجر ہیں۔ خدا آپکو برکت دے۔ مکرر تکلیف ہوں کر ہم ڈبیہ روانہ فرما کر مشکور فرماویں۔

جناب ڈاکٹر دولت سنگھ صاحب مکلی انسپکٹر انچارج سفر مینا۔ قلعہ دروش ملک چترال — ... میں اپنے بیماروں پر دو برس کی نوکری میں صرف آپ ہی کی دوا میں استعمال کیں اور مفید ثابت ہوئیں براہ مہربانی ان بکسوں حسب ذیل بذریعہ وی پی بھیجدیں۔

جناب مولوی قطب الدین صاحب اکبر آباد — ایل ٹی بیالوی کے عنایت نامہ کا اقتباس میرا دماغ بہت ہی کمزور ہوگیا تھا جب جناب کی دوا کے استعمال سے پورا فائدہ ہوا میرے ایک ہمپیشہ دوست کا ایک عزیز جو مرض نامردی میں مبتلا تھا اور لاعلاج ہوگیا تھا ۱۶ سالہ بی بی کو طلاق دینا چاہتا تھا آپکے ... طلا و حبوب خیری کے استعمال سے بالکل تندرست ہوگیا۔ آپکا شکرگذار ہے۔

جناب منشی عبد الحمید خان صاحب سب وزیٹر نیل ... کارٹ ... اگست ۱۹۰۲ء جو کئی بکس حبوب خیری کے منگاکر میں نے بذاتہ استعمال کیے اور اپنے دوستوں کو بھی دیے۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ یہ گولیاں اکسیر اعظم ہیں۔ بلکہ میرے دوست بھی ازحد شکرگذار ہیں۔

جناب رائے بہادر رشتو ویال صاحب تحصیلدار تحصیل ... ضلع ... ۵ ستمبر ۱۹۰۳ء دو ڈبی حبوب خیری بذریعہ ویلیو پے ایبل بھیج دیجئے اور صاف ان حبوب کے آپ نے لکھے ہیں وہ درست ہیں۔ اور لوگوں کی صحت درستی قائم رکھنے کے واسطے عمدہ پائی گئیں جو کہ تمام سرکاری ملازمین دماغ سے ان تھک محنت کرتے ہیں۔

جناب ڈاکٹر شیخ غلام محمد صاحب اسسٹنٹ سرجن فاضلکا ضلع فیروزپور — حبوب خیری نہ صرف قوت باہ کے لیے با شوقینوں کے لیے ہماری دیسی ایجاد کا ایک عجیب تحفہ ہے۔

المشتہر فیروز الدین سوداگر ادویات انگریزی و آنریری مجسٹریٹ میونسپل کمشنر ہال بازار امرتسر ملک پنجاب

سوزاک وقرحہ کی بے نظیر دوا

جواہر سوزاک وقرحہ

اس مرض موذی کے لیے تریاق ہے خواہ کیسا ہی پرانا اور کسی حالت مین ہو۔ سب سے بڑھکر خوبی اس مین یہ ہے کہ بعد اوسکے کوئی خلاف اثر نہین ہوتا بلکہ مفید ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ جہان کہین کسی صاحب نے منگوایا تجربہ کیا پورا فائدہ پایا۔ بہت سے مقامات مین دوکاندار۔ بلکہ بڑے بڑے دواساز فروخت کے لیے منگواتے ہین۔ قیمت مین بہت ارزان۔ مقدار ایک چھٹانک۔ خوراک صرف تین تین قطرے صبح وشام ہے۔ **قیمت** دو روپے (عہ/)

صفائی خون کیلیے بے نظیر جوہر عشبہ فیروزی

امراض ذیل کے لیے مفید پایا گیا ہے۔ آتشک کسی درجے مین ہو۔ درد اعضا۔ درد زانو وشانہ آتشک کے باعث گنٹھیہ۔ بھگندر۔ ناسور۔ جسم کا سیاہ ہونا فساد خون۔ آتشک کے باعث خجینی اور جھوابی۔ پہلے ہی روز دور ہو جاتی ہے۔ اگرچہ دنیا مین عشبہ مغربی کی خاصیت نباتات مین اول درجہ تسلیم کی گئی ہے۔ مگر ہمنے اس جوہر مین اپنے ملک کی بہت سی بوٹیان وغیرہ شامل کی ہین تا کہ طبیعت سوداوی وصفراوی کے لیے بھی موافق اور مفید ہو۔ صفائی خون کے لیے ضرب المثل ہے۔ قیمت شیشی خورد۔ (عہ) قیمت شیشی کلان۔ (عہ)

عرق طحال تپ تلی کے لیے بے نظیر ثابت ہوا ہے۔ مایوس مریضون نے صحت پائی۔ فوجی لوگون تک اسکی شہرت ہے۔ لاعلاج بیمارون نے شفا پائی۔ قیمت فی شیشی۔ (عہ)

حبوب فیروزی تپ تلی کے کم عرصے کے مریض کیلیے صرف یہ گولیان اور دیرینہ بیمار کیلیے عرق طحال اور یہ گولیان دونون استعمال کرین۔ قیمت۔ فی بکس ۴۸ گولی۔ (۱۲/)

حب ذیابیطس شافی مطلق کی عنایت سے ان گولیون کے استعمال سے پیشاب کا بار بار آنا اور شکر جو پیشاب مین آتی ہے بہت جلد بند ہو جاتا ہے قیمت (عہ/)

عرق دافع خونکھیہ وتحیہ تپ اس مرض کے دفعیہ کے لیے درحقیقت جادو ہے۔ ایک شیشی سے بخار یا چھ مریض صحت پاتے ہین قیمت۔ (۱۲/)

سرمہ فیروزی۔ جالا دھند۔ غبار۔ وغیرہ کو دور کرکے قوت باصرہ بڑھاتا ہے۔ پانی بہنا خارش اور آشوب چشم سے بچاتا ہے آنکھون کو تازہ اور نظر کو تیز کرتا ہے اسکا دائمی استعمال بینائی کو تیز کرتا ہے۔ قیمت فی تولہ (عہ/)

فیروز بام کھانسی خشک وتر۔ نزلہ زکام آواز کا بیٹھ جانا۔ ابتدائی سل وغیرہ کے دفعیہ کا بے نظیر علاج ہے قیمت شیشی خورد (۱۲/) کلان۔ (عہ)

حب بواسیر بواسیر خونی ہو یا بادی نیست و نابود ہو جاتی ہے فی بکس (عہ)

مرہم بواسیر مسون کے درد کے لیے۔ قیمت فی ڈبیہ۔ (۱۲/)

فیروز سیرپ اسکے استعمال سے شراب۔ چانڈو۔ افیون وغیرہ سب چھوٹ جاتے ہین صرف نباتات سے تیار کیا گیا ہے اسمین نہ تو نشہ ہے اور نہ کسی قسم کی زہر کی ملاوٹ ہے قیمت فی شیشی خورد (للعہ) قیمت فی شیشی کلان۔ (عہ)

باڈی گارڈ۔ اسکے جادو اثر کرشمے تمام ملک مین ظاہر ہو چکے ہین ہیضہ۔ بدہضمی۔ اسہال پیٹ کے درد کیلیے نہایت مفید بلکہ اکسیر ہے خراب موسم مین ہر وقت کارآمد ہے قیمت اسکے فوائد کے مقابل (عہ) مقرر کی گئی ہے۔ مقدار ۲ تولہ

بال پیدا کرنے کا جوہر اس بے نظیر جوہر کو بالون کی جڑون مین لگانے سے بال گرنے سے بند ہو جاتے ہین اور مضبوط ہو کر ازسرنو پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہین دوا بھی ہوا اور خوشبو بھی قیمت فی شیشی۔ (عہ)

روغن مالش درد اعضا اس روغن کی مالش کرنے سے گنٹھیہ یعنی وجع مفاصل درد نقرس۔ درد اعصاب۔ درد کمر وغیرہ اور چوٹ لگی ہو یا محنت کرنے سے کمر مین درد ہو تھوڑے ہی دنون کے استعمال سے آرام ہو جاتا ہے ایک شیشی مین چھٹانک بھر روغن ہوتا ہے قیمت فی شیشی۔ (عہ/)

بچھو کاٹنے کی دوائی صرف ایک قطرہ لگا دو فی الفور آرام ہوگا قیمت فی شیشی (۱۲/)

سفوف درد سر درد سر خواہ کسی باعث سے ہو ایک ہی پوڑیہ کے استعمال سے کافور ہو جاتا ہے سفوف کیا ہے جادو ہے قیمت فی درجن پوڑیہ (عہ)

مرہم خارش خشک ہو یا تر دونون کے واسطے نہایت سریع الاثر اور مجرب قیمت فی ڈبیہ (۱۲/)

چند تازہ شہادتین

جناب محمد قادر محی الدین صاحب ٹھیکہ دار ازمقام... ضلع کوئمبتور علاقہ مدراس (۲۸ مارچ ۱۸۹۳ع) جواہر سوزاک وقرحہ سے بہرہ ور ہوکر سرفراز فرمایا۔ مرحبا صد مرحبا۔ آفرین صد آفرین۔ پانچ وقت کے استعمال سے مریض کو کامل شفا بخشی۔ ایک سال سے کل اطبا یہان کے عاجز تھے۔ یہ بندہ بھی حکمت کا پیشہ رکھتا ہے۔ آپکی بدولت مجھے نیک نام آوری اور ترقی کی صورت حاصل ہوئی۔ اسلیے آپکا شکریہ خلوص دل سے ادا کرتا ہون ٭

جناب سردار منت سنگھ صاحب رجمنٹ نمبر ۶ بنگال کیولری چھاؤنی نوگانگ (۲۳ مئی ۱۸۹۳ع) آپکی دوائی سوزاک تیر بہدف ہے مہربانی کرکے دو شیشی علیحدہ علیحدہ ارسال کرو کیونکہ یہ دو آدمی بیمار ہین ٭

جناب... جاگیردار ریاست بھوپال ۱۴ محرم ۱۳۱۱ھ جواہر سوزاک ۳ یوم پیا ہو اشاءاللہ جیسی تعریف آپنے لکھی ہے ویسا ہی پایا۔ بالکل پیشاب بند ہو گیا تھا۔ سوا سلائی کے کوئی دوا اثر نہین کرتی تھی۔ مگر جواہر موصوف بفضلہ تعالیٰ پیشاب جاری ہوگیا۔ آپکا نہایت ممنون ومشکور ہون۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے سلائی سے بچایا اور آپکی دوائی نے اکسیر کا کام دیا ٭

جناب ڈاکٹر رحمت علی صاحب ہاسپیٹل اسسٹنٹ جگراؤن (۲۴ مئی ۱۸۹۳ع) ایک شیشی جیسی پہلے ہمیشہ منگوایا کرتا ہون جسکا نام جواہر سوزاک ہے۔ بذریعہ وی پی بھیجدین۔

جناب سردار پریم سنگھ صاحب منصف دہلی۔ (۸ جولائی ۱۸۹۳ع) ایک دوست نے تجربہ سے بیان کیا ہے کہ جوہر عشبہ فیروزی واقعی ایسا ہی ہے جیسی اسکی تعریف اخبار عام مین لکھی ہے۔ براہ مہربانی ایک شیشی کلان (عہ) والی بذریعہ ویلیو پے ایبل بھیجدین۔ بہت جلدی عنایت ہو ٭

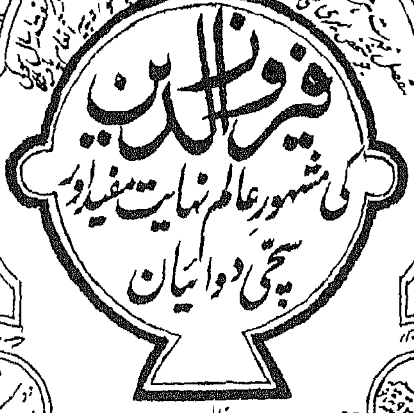
جناب ڈاکٹر حسین شاہ صاحب لاری بہادر سول سرجن وڈسٹرکٹ میڈیکل افسر ضلع جھنگ (ملک پنجاب) آپکا "جوہر عشبہ" چند مریضون پر آزمایا گیا۔ یہ بیشک مصفی خون نکلا ہے ٭

اشتہار فیروز الدین سوداگر ادویات انگریزی آنریری مجسٹریٹ میونسپل کمشنر بال بازار امرتسر ملک پنجاب

تازہ شہادت

۱۱- جولائی ۱۸۹۳ء

جناب ڈاکٹر غفار داد خان صاحب
ان میڈیکل چارج شفاخانہ نبوہ
ریاست پٹیالہ
جوب خیری اور روغن طلا
جو آپ سے منگایا گیا تھا انھون نے
عجیب فائدہ دکھلایا۔



تازہ شہادت

۱۱- جولائی ۱۸۹۳ء

جناب حکیم گردھر لال صاحب وائس پریزیڈنٹ
میونسپل کمیٹی مقام رای کوٹ
ضلع لودھیانہ
جوہر عشبہ فیروزی
جو پہلے منگوایا گیا تھا اس
مریضون کو بہت ہی فائدہ ہوا

جناب میر احمد شریف صاحب
منتظم صدر عدالت صوبہ عربی اورنگ آباد دکن

آپکی ایجاد کردہ دواؤن کی شہرت دیکھکر مین نے **فیروز بام** منگوا کر ایک پرانے دمہ کے بیمار کو استعمال کرایا۔ پورا نفع ہوا۔ فی الحقیقت اس سے قبل جسقدر دوائین استعمال کی گئین یقین ان سب سے زیادہ نفع بخش آپ کا ”فیروز بام“ ثابت ہوا۔

۴- جون ۱۸۹۳ء

نوٹ ہمارے پاس والیان ریاست و جاگیرداران وعہدہ داران سرکاری وریاست کے صدہا خطوط موجود ہین جنکے نام نامی ظاہر کرنے مناسب نہین۔

جوب خیری یعنی ”فیروز نروائن ٹانک پلز“ انسان کی صحت کی مسلمہ اور شرطیہ محافظ دوائی ہے جسکو قریباً تمام ملک نے مفید مانا ہے۔ اس دوائی نے میڈیکل افسران اعلی سے اعلی ڈاکٹران وعہدہ داران سرکار انگلشیہ و مشیران ریاست حکماے یونانی اور عام پبلک جاگیرداران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو طاقتور بنانے کے لیے صرف یہی ایک بینظیر دوائی ہے۔ نامردی۔ ضعف۔۔ ضعف اعصاب سرعت...... ضعف معدہ ضعف بصر ضعف دماغ۔ لقوہ وغیرہ کے لیے ایک ہی دوا ہے جو اپنی آپ نظیر ہے یہ دوائی خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ اثر کے ساتھ جوانی کی غلط کاریون اور بے احتیاطیون کے نقص کو دور کرنیوالی ہے اُن لوگون کو دوبارہ جوانی بلکہ شباب کا لطف دکھانیوالی دوائی جنکو کثرت عیاشی یا (؟) نے بالکل نکما کر دیا ہو۔

جوب خیری طالب علمون اسکول ماسٹرون۔ وکلا اور عام مطالعہ کرنیوالون حضرات اور امتحان کے امیدوارون اور کاتبون و دماغی محنت سے کام لینے والون کیلیے ایک نادر قیمتی تحفہ ہے قیمت فی بکس- ۴۸ گولی۔ عـــہ

روغن طلا۔ ایام جوانی کی غلط کاریون کے کل نقائص بغیر کسی قسم کی تکلیف و پرہیز کے صرف بیرونی استعمال سے دور کرکے دوران شباب کھلاتا ہے۔ قیمت فی شیشی تولہ بھر۔ عـــہ

حب ممسک یہ گولیان شوقیہ طور سے گاہے گاہے استعمال کرنے کے لیے ہین۔ قیمت فی گولی- ۲/
قیمت فی درجن- ۱۵/

فاسفیرو وائن یعنی ”موسم سرما کے لیے عجیب دوا“ عمر رسیدہ کے لیے پورا سہارا ہے اور جو لوگ کشتون سے خائف ہین انکے لیے عجیب الاثر ہونے کے علاوہ فولادی کشتون سے بڑھکر ہے یہ ایسے مقوی اجزا سے مرکب ہے جو جوان اور بوڑھے کو یکسان مفید ہے اور جوہر فاسفورس۔ جوہر سنکھیا۔ جوہر کچلہ۔ جوہر کونین وغیرہ سے تیار کیا گیا ہے۔ قیمت فی شیشی۔ عـــہ

داد یعنی ”دھدری کی دوائی“ اسکے لگانے سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے قیمت فی بکس۔ ۴/

حب ہاضمہ یہ گولیان ہر ایک شخص کو نہایت ہی فائدہ بخش ہین۔ قیمت فی بکس ۲۵ گولی عـــہ

تریاق بخار اسکو ایسے اجزا سے ترکیب دیا گیا ہے جو ہر قسم کے بخار کے لیے مفید ہے اور اُن مریضون کے لیے خاصکر اکسیر ہے جنکو اعضا شکنی اور کاہلی کے علاوہ خفیف سا بخار رہتا ہو یا جگر کثرت شراب یا بخار سے بڑھ گیا ہو سکی قیمت بنظر رفاہ عام صرف- ۱۲/

حب دافع قبض دائمی ان گولیون کے استعمال سے دائمی قبض دور ہوکر قوت ہاضمہ پیدا ہوتی ہے بھوک بڑھتی ہے حکما یونانی نے بھی انکی تعریف لکھی ہے۔ قیمت ۳۰ گولی- عـــہ

فیروز لائف پوڈر یعنی ”موسم گرما کے لیے نو ایجاد دوائی“ یہ ایک پوڈر ہے ۱۲ تولہ ٹھنڈا پانی مین ملاکر صبح ہی مین تو دن لیا کرو۔ پیاس مطلق معلوم نہ ہوگی اور لطف یہ کہ بھوک خوب پیدا ہوگی اور ہاضمہ درست رہیگا۔ دھوپ مین اور آگ کے سامنے کام کرنیوالون کے لیے ایک قیمتی تحفہ ہے فی پوڈیہ قیمت۔ ۱۲/

روغن درد کان- ریم بہتی ہو یا کان خشک درد کرتا ہو صرف ایک دو قطرہ کان مین ڈالنے سے فی الفور آرام ہوگا۔ ایک شیشی مہینے تک کام آویگی قیمت صرف فی شیشی- ۱۲/

لیوو ٹانک یا لیور ریگولیٹر بخار یا تیز بخار شراب وغیرہ کے استعمال سے اگر جگر بڑھ گیا ہو یا ہاضمہ درست نہ ہو سکے اسکے تھوڑے ہی دنون کے استعمال سے جگر معمولی اور ہاضمہ بخوبی درست ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی عرق۔ عـــہ گولیان فی بکس- ۱۵/

جناب حضرت دادا میان عبدالسلام صاحب

رئیس (از مقام ... ضلع کٹک ۵- جولائی ۱۹۰۳ء) آپ کی تریاقیہ دواؤن نے آپکی نیک نیتی اور ایمانداری کی پوری پوری صداقت ثابت کر دکھائی ہے اسلیے مین بھی آپکو مبارکبادی دیتا ہون اور مستدعی بدرگاہ مجیب الدعوات ہون کہ آپکا کارخانہ اسی طرح نیکنامی اور فیض رسانی کے ساتھ ہمیشہ ہر دلعزیز و شاد رہے و یرحمہ اللّٰہ عبدا من قال آمینا۔

جناب ایس لگز سنڈر صاحب بہادر رئیس اعظم

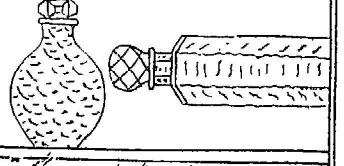
رحا گیردار علاقہ رجا لسی (۴- مارچ ۱۹۰۳ء) حبوب خیری کا استعمال کیا گیا۔ لاریب حبوب مذکورہ سریع التاثیر ہین جس قدر تعریف کیجاے کم ہے ✤۔

جناب ڈاکٹر کشوری لال صاحب از شفاخانہ ریاست

جھالاوار ملک راجپوتانہ- آپکا جوہر عشبہ قابل تعریف ہے ایک مریض چار برس سے مرض پرانی ٹیٹس مین مبتلا تھا- اسکے استعمال سے صحت یاب ہوا ✤۔

تمام فرمائشین بنام قمرالدین سوداگر ادویات انگریزی آنریری مجسٹریٹ و میونسپل کمشنر بازار نسرائی جاتی ہین

لکھنؤ کی ساخت کی مشہور چیزین



اشیاء مفصلہ ذیل سوا لکھنؤ کے اور کہین نہ ملینگی اور اگر اتفاق سے ملیں بھی تو دگنی دام خرچ ہونگے۔ لکھنؤ کو ان چیزون سے شہرت ہے اور یہی لکھنؤ ایسا ایسی رکھتی ہین کہ لکھنؤ گیا مگر انکے نام کو روشن کئے ہوئی ہین- ویلیو ایبل کی درخواست آنے پر فوراً روانہ ہونگی اس کارخانے کی ستیابی اور دیانت داری سی ملک بخوبی واقف ہے- بڑے ساتھ قدردان کے خطوط مثل سارٹیفکٹ بتعداد موجود ہین-

فہرست عطر موجودہ

عطر حنا فی تولہ ۵ روپیہ، وللعہ، وسٹ، وعہ، و ۲ ۱ ۱ ر، و ۹ ر	عطر ساگ فی تولہ عہ و ۱۲ ر
عطر موتیا چنبیلی ۲ ر، عہ، عہ، ۱۲ ر	عطر گلاب ،، عسہ
عطر چنبیلی ،، ۲ ر، عہ، عہ، ۱۲ ر	عطر روح خس ،، ۵ ر
عطر جوہی ،، ۲ ر، عہ، ۱۲ ر، ۹ ر	عطر گل ،، عہ، و ۱۲ ر، و ۹ ر
عطر کیوڑہ ،، ۲ ر، عہ، ۱۲ ر، ۹ ر	عطر خس ،، ۲ ر، عہ، عہ، ۱۲ ر
	عطر برگ حنا ،، ۲ ر

عطر شمامۃ العنبر فی تولہ ۵ ر، و سہ ر	عطر روح بازلی فی تولہ سہ ر
عطر عروس ،، ۲ ر	عطر سہاگ ،، سہ ر
عطر فتنہ ،، للعہ، و ۲ ر	عطر ایجاد بندہ معروف بہ بازلی فی تولہ- سہ ر
عطر اگر ،، سہ ر	

روغن

روغن حنائی آثار ۸ ر، وللعہ، و ۲ ر	روغن کیوڑہ فی آثار للعہ، و ۲ ر
روغن بیلا ،، للعہ، و ۲ ر	روغن چنبیلی ،، للعہ، و ۲ ر

پان مین کھانیکی خوشبودار تمباکو کی گولیان

جو بہت عمدہ تمباکو کے خالص ست کی مشک و زعفران اور عنبر وغیرہ مقوی و مفرح اجزا سے مرکب کرکے ایک گلوری کی ایک خوراک کے موافق بنائی جاتی ہین نہایت مزیدار و مقوی دماغ مفرح دل دافع درد دندان و رطوبات دہن اکثر ریاستون مین جاتی ہین اسکی عمدگی کی یہ بڑی دلیل ہے کہ اگر ناپسند ہو بصیغہ ڈاک واپس ہون فوراً قیمت پھیر دیجائیگی- گولیان و قدار فی روپیہ ۲ تولہ اور قوام بھین گولیون کافی روپیہ ۴ تولہ

چکن

تھان چکن بیلدار عمدہ ۵ ر سے ۲۰ ر تک	تھان چکن بوٹہ دار ہر وضع سہ ر سے عسہ تک
ساری چکن آڑی بیل ۲ ر، و عکہ، و سہ ر، و للعہ	ساری چکن بوٹہ دار ہر وضع عہ، ۲ ر، و سہ ر
رومال چکن عرض و طول ایک ایک گز	دوپٹہ چکن نسین ململ کے بیلدار و بوٹہ دار ۲ ر، و سہ ر
دوپٹہ دار و جالدار عہ، و ۲ ر، و عکہ، و سہ ر	تھان ململ اشتیل آبرولان سہ ر سے ۵ ر تک
دوپٹہ موتی نہر بیلدار بوٹہ دار عہ، و عہ	پائجامہ چکن بیلدار و بوٹہ دار عہ ر سے عہ ر
تھان شربتی ساخت لکھنؤ سے ۵ ر	رومال چکن دستی فی عدد
کرتہ چکن کے بوٹہ دار عمدہ لائق پہننے	قیمت- ۱ ر
کوٹ کی گز بھر- عہ، و عہ، و عہ	

کلاہ چکن دوپلی و چوگوشیہ ۲ ر سے عہ تک

فرد رضائی جالدار و بوٹہ دار عمدہ خوشرنگ فی ۲ ر، و عکہ، و سہ ر، و عہ تک

لحاف نین سکھ بوٹہ دار عمدہ خوشرنگ ،، عکہ، و سہ ر، و عہ تک

پلنگ پوش جھاڑیدار و جالدار عمدہ عکہ، و سہ ر، و عہ تک

فرد رضائی و لحاف و پلنگ پوش کم قیمت عہ سے ۲ ر تک

فرد رضائی تیار گوٹ گرنٹ آنو کی ہوئی عہ، و ۵ ر تک

کلاہ سلمہ ستارہ کی مخملی مندیل دار- ۵ ر سے عہ تک

کلاہ کیشتی دار سلمہ ستارہ کی مخمل کی- للعہ سے عہ تک

کیل طلائی ناک مین پہننے کی مرصع ۱۰ ر، و ۱۲ ر، و ۱۴ ر، و عہ، و ۲ ر، و سہ ر تک

انگوٹھی نقرہ سادہ کاری کی ۳ ر سے عہ تک-

خلال نقرہ فی ۶ ر سے ۱۰ ر تک-

الائچی مسی مثل سچی الائچی فی عدد ۲ ر، و عہ تک-

ستار قلمدان جو لکھنؤ ہی کا حصہ ہے پھولدار و جالدار ۸ ر، و ۱۰ ر تک

کھیسے نہانیکے فی ۲ ر، و ۴ ر، و ۶ ر انگوٹھی بواسیر کی نہایت مفیدہ ر، و عہ

عرق مجلس حیران نیسی کا ست ہے سفید ہے تھوڑا سا بیچ پان کھایا مستی لگ گئی عجیب چیز ہے قیمت فی تولہ- ۴ ر

المشتہر

حاجی یوسف و محمد تاجر عطر کمشن ایجنٹ کپ لکھنؤ متصل مسجد حیدر بخش چوک

اشتہار سرمہ

آنانکہ خاک را بنظر کیمیا کنند
آیا بود کہ گوشۂ چشمی بما کنند

مشکل تو یہ ہے کہ لمبے چوڑے اشتہارات مضامین عالی کے خوشنما آئینہ ہین- اور ذی علم انشا پردازان کی نازک خیالی کا نمونہ- معروضات اصلی کے لیے الفاظ نہین ملتے- اور نہ ملتمسات واقعی کے لیے مضمون میسر آتے- لیکن ایک کثیر المنفعت چیز کا اظہار شرط ہمدردی ہے اور ذریعۂ صلاح دنیوی- اور واسطہ فلاح اخروی- اس لیے صرف یہ کہنا ہے کہ آپنے اعلیٰ اعلیٰ درجے کے سرمون کا استعمال فرمایا ہوگا اس ناچیز سرمہ پر بھی ایک نظر فرمائیے انشاء اللّٰہ شافی مطلق اور طبیب برحق کے فضل و کرم سے امید ہے کہ بعد امتحان میری سچی گزارش کا یقین فرمائینگے- مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار گوید کا مصداق پائینگے- مجھے یہ دعوی نہین ہے کہ میرا سرمہ اعجاز مسیحی دکھاتا ہے- نابینا کو بینا بناتا ہے لیکن علاج پذیر عوارض کے دفعیہ مین کوئی شک نہین اور ترقی و استحکام بصارت مین کسی طرح کا شبہہ نہین چند سے استعمال سے آنکھونکا میل- پانی کا آنا- ضعف بصارت و جسند- خارش چشم و جمیع امراض صاف رفع ہو جاتے ہین- اس سرمہ کا بارہ برس سے تجربہ ہو رہا ہے ابتک کوئی شاکی نہین ہوا آئین خاص صفت ہے کہ مداومت رکھنے سے نظر بدستور برقرار رہتی ہے کسی عارضہ کی نظر لگتی مگر جناب مین آپکی عدم آزمایش تک سب غلط ہے- ایک بار امتحان کیجیے- بعدہ میری راستبازی اور سرمہ کی مسنون سازی کی داد دیجیے- انسان کو نعمت عظمٰے نور نگاہ ہے اگر یہ نہو تو عالم سیاہ ہے- صاحب فرمایش کو مناسب ہے کہ براہ عنایت خط فرمایش و پتہ و مقام صاف و خوشخط تحریر فرمائین- نقد قیمت آنے پر ارسال خدمت ہوگا یا ویلیو پے محصول ڈاک ذمۂ خریدار

شرح قیمت

درجۂ اول	درجۂ دوم	درجۂ سوم	درجۂ چہارم
فی تولہ سہ ر	فی تولہ سہ ر	فی تولہ عہ ر	فی تولہ ۱۲ ر

المشتہر

سید عبدالعزیز سوداگر ساکن بازار قصبہ محمد آباد گوہنہ ضلع اعظم گڈھ

روپیہ انعام

پانچ ہزار روپیہ انعام دیا جائیگا جو لاہور کے الائنس بنک مین بتاریخ ۱۹۰۵ء کو اسی مطلب کے لیے جمع کیا گیا ہے

ممیرے کا سرمہ

پانچ ہزار

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمے کی سندات مین سے جو قریب بارہ ہزار کے ہین ایک کو بھی فرضی ثابت کردے اسکو مبلغ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزون میڈیکل کالج کے پروفیسرون نامور ڈاکٹرون، والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یوروپین ڈاکٹرون نے بعد تجربہ اس امر کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کیلیے اکسیر ہے **ضعف بصارت - تاریکی چشم - دھندھ - جالا - ڈھلکا - پڑوال - غبار - پھولا - سبل - سرخی - ابتدائی موتیابند - ناخونہ - پانی جانا** - خارش وغیرہ - معزز حکیم اور اعلیٰ ڈاکٹر بجای اوراد دیہ کے آنکھ کے مریضون پر اب اس سرمے کا استعمال کرتے ہین چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ سکتی ہے - اور عینک کی حاجت نہین رہتی - بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے **قیمت** اسلیے کم رکھی ہے کہ خاص و عام اس تحفے سے فائدہ اٹھا سکین قیمت فی تولہ جو سال بھر کیلیے کافی ہے **دو روپیہ** (عہ) **ممیرے کا سفید سرمہ** اعلیٰ قسم فی تولہ **تین روپیہ** (للعہ) **خالص ممیرہ** فی ماشہ **پانچ روپیہ** (عنہ) **مصری سرمہ** فی تولہ چار آنہ (۴) **خرچ ڈاک** ذمہ خریدار - درخواست کے وقت جس ذریعہ سے ہمارا اشتہار ملاحظہ ہو اسکا حوالہ ضرور دین - نقلی اور جعلی ممیرے کے سرمے کے اشتہارون سے بچنا چاہیے -

المشتہر - پروفیسر میا سنگھ اہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور ملک پنجاب

ان سے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے

(۱) مین بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہون کہ ممیرے کا سرمہ جو سردار میا سنگھ صاحب اہلووالیہ نے ایجاد کیا ہے - بڑی مفید اور بیش قیمت دوا ہے بالخصوص مفصلہ ذیل امراض کے لیے تو بمنزلہ اکسیر ہے آنکھون سے بہت پانی کا بہنا - دھندھ - سوزش ہر قسم جسکو عموماً آنکھ کا آنا کہتے ہین جلن - کمزوری نظر - ناخن - باہر اور اندر کی جھلی کا زخم - اور ان سے عیب کا گرنا خوبصورتی اس سرمے مین کوئی مضر کیمیاوی شے نہین ہے اسلیے ہر شخص کے لیے اسکا استعمال مفید ہے - مفصلات مین جہان لائق ڈاکٹرون کا ملنا مشکل ہے وہان ایسی مفید دوا کو ضرور پاس رکھنا چاہیے اس لیے مین بلا شک و شبہہ شہادت دیتا ہون کہ مذکورہ بالا امراض کے لیے ممیرے کا سرمہ ضرور ہی مفید ہے -

راقم - ڈاکٹر ڈی - ایم - سانگلی صاحب بہادر - ایم ڈی ایم ایس - سند یافتہ یونیورسٹی ایڈنبرگ - انگلینڈ

(۲) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب - تسلیم - مین نے آپکے ممیرے کے سفید سرمے کو تین مریضون پر استعمال کیا - جنکو انگریزی ادویہ کے استعمال کرنے سے کچھ فائدہ نہین ہوا تھا - ایک تو ایسی تھی جسکی آنکھ کے پردے مین زخم تھا اور دوسرے ہندو شانی کو جسکو شروع کیٹرکٹ (موتیا بند) تھا اور تیسرے کو دھندھ اور ناخونہ تھا - آپکا سرمہ مثل اکسیر ثابت ہوا جیسی تعریف سنی تھی ویسا ہی مفید پایا میری رائے مین یہ جہان ہر ایک قسم کی دوائی آنکھ کے امراض کیلیے میسر نہین ہو سکتی - آپکا سرمہ مثل پوڑیہ کونین بذریعہ ڈاکخانجات فروخت ہونا چاہیے تاکہ ہر ایک امیر و غریب اس نادر سرمے سے مستفید ہو کر آپکو یاد کرے براہ مہربانی دو تولہ سرمہ - وی - پی پوسٹ میرے نام روانہ فرماوین -

راقم ڈاکٹر شیخ عبد العزیز میڈیکل انچارج شفاخانہ خیابال ریڑھ

(۳) جناب پروفیسر صاحب تسلیم - آپکا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جسکو عرصے سے دھندھ و ناخونہ تھا - زنک لوشن کاسٹک لوشن - بوریک لوشن - لیڈ لوشن کسی سے اسکو فائدہ نہوا - آپکے سرمے کے ایک ہفتہ کے استعمال سے کلی فائدہ ہو گیا -

راقم - ڈاکٹر نوازش علی پنشنر - مقام دیوبند -

(۴) مین نے اور میرے بہت سے متعلقین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ اہلووالیہ نے تیار کیا ہے استعمال کیا - نہایت مفید پایا - آنکھون کی بیماریون کیلیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے علاوہ اسکے یہ آنکھون کو تر و تازہ رکھتا ہے اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو قائم رکھنے کے واسطے نہایت مفید اور زود اثر دوا ہے - مین نے آجتک بھی کوئی دوائی اس سرمے سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھی -

راقم سردار محمد حیات خان خان بہادر - سی - ایس - آئی - ڈویژنل سشن جج قسمت جالندھر

(۵) جناب من - مین نے آپکے ممیرے کے سفید سرمے کو اپنے ایک مریضون پر استعمال کیا واقعی نہایت فائدہ مند ہے مہربانی کرکے ایک تولہ سرمہ سفید میرے پاس قیمت طلب کیجدین -

راقم شمس الحکما خان بہادر حکیم محمد شمس الدین خان صاحب حیدرآباد دکن - محلہ چوک

(۶) مینے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ صاحب نے بنایا ہے آپ خود اور بہت سے بیمارون پر استعمال کرکے دیکھا ہے اور مین اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہون کہ یہ نادر ممیرے کا سرمہ نہایت ہی مفید اور آنکھون کی تمام بیماریون کے واسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہے مینے اپنے تجربے مین آجتک کوئی سرمہ اس سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھا - مین ان لوگونکو جنکی آنکھون مین ذرا بھی کسی قسم کی شکایت ہے اسکے زود اثر استعمال کرنیکی سفارش کرتا ہون یہ ہر طرح پر مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوگا - پانی آنے - دھندھ و خارش - سرخی چشم کے واسطے تمام انگریزی ادویات سے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوا ہے - درحقیقت آپنے اسقدر سستے داموں یہ سرمہ ایجاد کرکے ملک اور قوم پر بڑا بھاری احسان کیا ہے اسکا شکریہ الفاظ مین ہونا محال ہے - ضرور ہے کہ ملک کے تمام لوگ آپکے ایسے مفید سرمے سے فیضیاب ہو کر فائدہ اٹھاوین اور ہر طرح آنکھ کی بیماریون سے نجات حاصل کرین -

راقم - ڈاکٹر پنڈت گنگا رام صاحب ڈاکٹر ایل - ایم - ایس حضور نواب صاحب بہادر والی ریاست بہاولپور

(۷) جناب من - میری آنکھ مین ایک مرض تھا جسکا علاج حکما اور ڈاکٹران لاہور مثل ڈاکٹر بیری صاحب بہادر و کلیب صاحب بہادر وغیرہ نے کیا لیکن فائدہ نہوا - آپکے سرمے سے تخفیف ہوئی - اب دھندھ اور لم جاتی رہی چشم مین - اور ایک تولہ سفید سرمہ ممیرہ بذریعہ قیمت طلب پارسل بھیجدینا -

دستخط سردار محمد صالح خان درانی شہزادہ کابل خلف الرشید جناب امیر فیض محمد خان صاحب مرحوم والی ملک ترکستان

(۸) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم - مین نے آپکے یہان کا سفید سرمہ ممیرے کا منگوا کر استعمال کیا - خدا کا شکر ہے کہ فائدہ ہوا بلکہ صحت کلی حاصل ہو گئی - آپکا سرمہ جملہ امراض چشم کو مفید ہے بصارت کو طاقت بخشتا ہے - سیکڑون فائدہ معلوم ہوتا ہے واقعی یہ سرمہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے اسلیے مین بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہون کہ اس سے بڑھکر آنکھ کیلیے اور کوئی دوائی نہین -

راقم مہاراج کنور چھتر پال سنگھ صاحب بہادر ریاست جمعلون

(۹) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب والا شکوہ تسلیم - مزاج شریف آپکے یہان سے بذریعہ ویلیو پی ایبل سرمہ منگا کر استعمال کیا - خدا کا شکر مفید ہوا - بلکہ صحت کلی ہو گئی آپکا تیار کیا ہوا سرمہ علاوہ ازالہ سرخی چشم - دھندھ - خارش چشم و پڑوال کی تکلیف رفع کرنے کے شروع کیٹرکٹ (ابتدائی موتیا بند) مین بھی مفید ہے - بصارت کو طاقت دیتا ہے بہت سے مریضون پر سیکڑون فائدہ معلوم ہوا - واقعی اکسیر کا حکم رکھتا ہے - ایک تولہ سرمہ سفید اور بھیجدیجیے -

راقم ڈاکٹر ریاض الدین مقام نگرانک ضلع میانوالی سپرنٹنڈنٹ ملتان

(۱۰) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب بعد تسلیم و تعظیم۔ شاید آنجناب کو
یاد ہوگا کہ بندہ نے آپ سے ممیرہ کا سفید سرمہ منگوایا تھا جس نے
جادو کا اثر دکھلایا یعنی ایک دکاندار مسمی دولا مل کی آنکھ میں
پھولا پڑ گیا تھا اور بسبب پتلی پر پھولے کے ہونیکے نظر قطعی بند
ہو گئی تھی۔ لیکن قریب نصف تولہ سرمہ کے استعمال کے پھولا روپوش ہو گیا
اور پتلی صاف و شفاف ہو کر نظر بدستور سابق قائم ہو گئی ہے
اور مریض دعاگو ہے پس بندہ بھی بصد شکر گزاری حق بن طبیعت
کو ظاہر کئے بغیر نہ رہ سکتا کہ جو آپنے ایسی نادر دوا کو اس قدر
قلیل قیمت پر لگا کر خاص و عام خلقت خدا پر بہت احسان اور
ثواب کا کام کیا ہے۔ لہذا بندہ بخدمت ہر خاص و عام
بلا تعلق تاکید کرتا ہے کہ بروقت مبتلا ہونے مرض چشم خواہ
کسی قسم کا مرض ہو اس اکسیر بلکہ حیات چشم (سرمہ ممیرہ) کے
استعمال کرنے کا موقع ہرگز ہاتھ سے نہ دیں۔ لہذا ملتمس ہوں کہ
دو تولہ ممیرہ کا سرمہ بذریعہ قیمت طلب پارسل عنایت فرماویں۔
راقم ڈاکٹر نراین سنگھ انچارج شفاخانہ کوٹ گڑھ
ڈسپنسری شملہ

تازہ سندات

جناب پروفیسر سردار میا سنگھ صاحب دام عنایتکم تسلیم۔ میں کئی
برس سے اپنے زیر علاج آنکھ کے مریضوں پر آپکا تیار کردہ ممیرہ
کا سرمہ استعمال کرتا ہوں۔ واقعی یہ سرمہ اکسیر کا حکم رکھتا
ہے اور آنکھ کی کل بیماریوں کے لیے از حد مفید ثابت ہوا ہے
یہاں تک کہ ابتدائی موتیا بند میں بھی اسکا استعمال نہایت
کامیابی سے کیا گیا ہے۔ جہاں تک میرا خیال ہے میں اس
سرمے سے بڑھکر اور کوئی دوا مرض چشم کے لیے بہتر نہیں سمجھتا۔
لہذا مریضان چشم و برادران ہم پیشہ سے التماس ہے کہ اس سرمے کو
امراض چشم کیلیے ضرور استعمال کریں اور آنکھ جیسی نعمت عظمیٰ کی
حفاظت میں ہرگز ہرگز غفلت نہ کریں انشاء اللہ تعالیٰ بہت قلیل
عرصے میں حسب دلخواہ فائدہ اٹھائینگے میں نے بہت سے امراض چشم میں
اسکا استعمال نہایت کامیابی سے کیا ہے۔ اسکے استعمال سے
سوائے فائدے کے کسیطرح کا نقصان متصور نہیں ہے۔
راقم - نیازمند ڈاکٹر سید محمد علی معالج خاص عالیجناب معلی القاب جناب مہاراجہ صاحب
بہادر کوچ بہار سی ایس آئی میڈیکل آفیسر لقیہ علی پور کلکتہ ۲ اپریل ۱۸۹۹ء

مکرم بندہ سردار صاحب بعد تسلیم۔ پارسل سرمہ پہنچگیا از حد مشکور ہوں اگرچہ آپکا
سرمہ میرے سرٹیفکیٹ کا محتاج نہیں ہے۔ مگر مجھے خود اس سے فائدہ
ہو چکا ہے لہذا تعریف کئے بغیر دل نہیں مانتا۔ سو عرض ہے
میرے لڑکے کی آنکھیں کورے ہو گئی تھے آنکھوں میں سرخی رہتی
تھی۔ میں گوجرانوالہ میں اس مرض کا علاج سرکاری ہاسپٹل جناب سول سرجن
صاحب بہادر سے کرانا شروع کیا چنانچہ چھ مہینے تک علاج ہوتا رہا
اس عرصے کے بعد آنکھوں کو ذرا آرام معلوم ہوا اور اسوجہ سے میں نے
ہسپتال کا علاج بند کر دیا کہ اب تو آرام ہے۔ مگر آٹھ سات دن کے
بعد پھر کورے نظر آنے لگے اور آنکھیں سرخ ہو گئیں پھر ہسپتال کا
علاج شروع کیا۔ معلوم ہوا کہ جبتک دوائی آنکھ میں پڑتی رہی تب
تک تو آرام معلوم ہوا۔ پھر دو چار روز دوائی ڈالنا بند کیا آنکھیں
پھر ویسی ہی سرخ رہنے لگیں پھر ایک خیال ہوا کہ آپکا سرمہ ڈالا دن
میں لینے ایسا ہی کیا۔ ایک ہفتہ سرمہ لگانیکے بعد کورے اور سرخی
نابود ہو گئی۔ اور اسکے بعد آجتک کبھی نہیں ہوئے۔
راقم رای میری مل ڈویژنل انجینیر اسسٹنٹ نہر مقام
دیپالپور مورخہ ۱۴ مارچ ۱۸۹۸ء

بوجہ قلت گنجایش چند صاحبان کے صرف نام نامی مع پتہ ذیل میں درج کیے جاتے ہیں کہ جنہوں نے تحریر کر کے ممیرے کے سرمے کے مفید بلکہ اکسیر ہونیکی بابت تصدیق فرمائی ہے۔

جناب خان بہادر ڈاکٹر محمد حسین خاں صاحب ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن پنشنر آنریری مجسٹریٹ لاہور
سابق پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔
جناب ڈاکٹر بیچ لال صاحب رای بہادر ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔
خان بہادر جناب ڈاکٹر امیر شاہ صاحب ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن پروفیسر ویٹرنری کالج لاہور۔
جناب ڈاکٹر شیودت بالکشن صاحب گورایا ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن پروفیسر ڈیمونسٹریٹر میڈیکل کالج لاہور۔
جناب ڈاکٹر رام رشپال صاحب اسپیشل اسسٹنٹ ہیڈ ڈسپنسری نرسنگھ پور صوبہ ممالک مغربی و شمالی۔
جناب ڈاکٹر دلیپ سنگھ صاحب ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن میو ہسپتال لاہور۔
جناب ڈاکٹر خیر الدین صاحب اسسٹنٹ ڈویژنل میڈیکل افسر شفاخانہ بوردیوبام - ملک آسام۔
جناب ڈاکٹر افتخار الدین صاحب انچارج شفاخانہ چھوٹی سادری میواڑ۔
جناب مہاراج صاحب بہادر والی ریاست گوالیار۔
جناب ڈاکٹر خیرات علی خان صاحب انچارج شفاخانہ ملگھاٹ - ملک آسام۔
جناب ڈاکٹر سید فدا حسین صاحب میڈیکل افسر شفاخانہ تاج پور۔
جناب ڈاکٹر اسمٰعیل خان صاحب پریسیڈنٹ میونسپل و لوکل بورڈ علاقہ بمبئی۔
جناب ڈاکٹر سری پت سہائے صاحب ایل ایم ایس اسسٹنٹ سول سرجن شفاخانہ مئو ضلع جھانسی۔
جناب ڈاکٹر بخشی لچھمن داس صاحب ایچ اے۔ انچارج شفاخانہ بھیلواڑہ (میواڑ)
جناب ڈاکٹر سید جلال شاہ صاحب شفاخانہ محکمہ کسٹم - عدن - ملک عرب۔
جناب ڈاکٹر عبد الصمد خان صاحب انچارج شفاخانہ مواد علاقہ سندھ۔

جناب بشن لال صاحب وکیل ہائی کورٹ مقام بریلی۔
جناب سلطان زمان حکیم سید امام علی صاحب سجادہ نشین نبیرہ خواجہ غریب نواز صاحب مقام اجمیر۔
جناب رای رام ناتھ صاحب رای بہادر ڈسٹرکٹ جج ہوشیارپور۔
جناب رای بہادر چنی لال صاحب ایم۔ اے۔ ڈسٹرکٹ جج منٹگمری۔
جناب سردار نہال سنگھ صاحب سردار بہادر ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس سیالکوٹ۔
جناب دیوان اودھو داس صاحب نیٹو اسسٹنٹ گورنر جنرل صاحب بہادر مقام کیچ - ملک بلوچستان۔
جناب عزت علیخان صاحب صوبہ دار میجر رسالہ نمبر ۱ مقام سلچر ملک برہما۔
جناب سردار دیال سنگھ صاحب مجیٹھیہ مالک اخبار ٹریبون لاہور۔
جناب شیخ ممتاز الدین صاحب بہادر تعلقہ دار مورکیہ - ضلع ایٹہ۔
جناب سری ٹھاکر بلونت سنگھ صاحب بہادر تعلقہ دار رشپاوہ ضلع علی گڑھ۔
جناب ارباب محمد فرید خان صاحب کمانڈنگ افسر ملٹری پولیس ہزارہ۔
جناب رای بہادر حکم چند صاحب ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر وزیر اعظم ریاست سوکیٹ۔
جناب صوبیدار گوپال سنگھ صاحب کمانڈنگ افسر ملٹری پولیس بھامو - برہما۔
جناب راجہ کشن کمار صاحب بہادر تعلقہ دار مقام ٹھاری ضلع مراد آباد۔
جناب خان بہادر ڈاکٹر محمد بخش صاحب مقام ٹنڈو الہ یار خان ملک سندھ۔
جناب ڈاکٹر ولی احمد صاحب سول سرجن شفاخانہ دھاراشیو - حیدر آباد دکن۔
جناب ڈاکٹر سعید الدین خان صاحب انچارج شفاخانہ مقام وادی علاقہ حیدر آباد۔

یوروپین صاحبان

جناب مسٹر ایلیر ڈینیتھم صاحب بہادر وکیل ہائی کورٹ بریلی۔
جناب مسٹر پی ویلینڈ صاحب بہادر مالک نارتھ ویسٹرن ہوٹل لاہور۔
جناب مسٹر اگنٹ صاحب بہادر جزیرہ انڈمان (پورٹ بلیر)
جناب مسٹر اون صاحب بہادر بیرسٹر ایٹ لا ہائی کورٹ کلکتہ۔
جناب پورنیٹر پادری ڈبلیو کیلیف صاحب بہادر (گوجرانوالہ)
جناب کرنیل ایف پیری صاحب بہادر (فرید کوٹ)

تمام فرمائشیں مندرجہ ذیل پتہ پر آنی چاہئیں

المشتہر پروفیسر میا سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور - ملک پنجاب

مختصر فہرست ناول و اشیای ساخت لکھنؤ دکان
محمد حافظ خان تاجر کتب لکھنؤ چوک بازار

نام	قیمت	نام	قیمت
منصور موہنا۔	عہ	نشیب و فراز۔	عہ
ملک العزیز ورجنا۔	عہ	تاثیر۔	۸ر
ورگیش نندنی۔	عہ	تارا ہر دو حصہ۔	۶
دلکش ہر دو حصہ۔	۱۲ر	نشتر۔	عہ
دلچسپ ہر دو حصہ۔	۱۴ر	سلطان ہر دو حصہ۔	۶
شہید وفا۔	عہ	نازنین ہر دو حصہ۔	عہ
حسن انجلینا۔	عہ	عقد الجواہر۔	عہ
یوسف و نجمہ اوّل۔	۹ر	فریب محبت۔	۱۲ر
زیادہ علاوہ اوّل۔	عہ	جنت الفردوس۔	۱۲ر
کامنی۔	۶	المامون معہ الحریہ	عہ
کرم دھرم۔	۸ر	رزم بزم ہر دو حصہ۔	۶
بچھڑی ہوئی دلہن۔	۱۰ر	دلفریب۔	۱۴ر
بی کہان۔	۸ر	بزم خیال۔	۱۴ر
مشتو۔	۶ر	جہانگیر۔	۱۲ر
سیر کہسار ہر چہار حصہ۔	عہ	انگلستان کا کچا چٹھہ۔	۸ر
جام سرشار۔	عہ	نیرنگی فلک۔	۱۴ر
طوفان بے تمیزی۔	۸ر	بت سیمین۔	عہ
فسانۂ آزاد ہر دو حصہ۔	للعہ	محبوب و جمیلہ۔	۵ر
اختر حسینہ ہر دو حصہ۔	۶	خوبی قسمت۔	عہ
شماتت ہمسایہ۔	عہ	آرزوی دل۔	۱۰ر
دلفگار۔	۸ر	عمر پاشا۔	عہ
جعفر عباسہ۔	۹ر	ترچھی نظر۔	عہ
نیل کا سانپ۔	۹ر	حرم سرا۔	ے
عبرت ہر سہ حصہ۔	ے	اورنگ زیب۔	۸ر
رازد نیاز ہر دو حصہ۔	۶	شادی غم۔	عہ
مشتری زہرہ۔	عہ	افشای راز۔	عہ
بدر النسا کی مصیبت۔	۶ر	سوز و گداز۔	۶ر
تشریح جسم انسانی فن ڈاکٹری	عہ	مخزن المفردات۔	عہ
مین عمدہ کتاب ہے۔		انوار النجوم۔	عہ
انوار الرمل۔	عہ	مفتاح الجفر۔	عہ

اور علاوہ انکے جملہ قسم کی کتابین و اشیای ساخت لکھنؤ مثل تھان چکن و کلاہ دو پلڑی و عطر و روغن خوشبودار و غیرہ بکفایت روانہ ہو سکتا ہے۔ فہرست کلان حسب طلب ٹکٹ آنیکے پر روانہ ہو سکتی ہے والا بیرنگ ہو۔

المشتہر

محمد حافظ خان تاجر کتب لکھنؤ چوک بازار

جان محمد اللہ بخش تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

سے

تحفۂ حیرت تصوف کی کتاب قیمت ۱۲ر اور **صدیق اکبر**

یعنی سوانح عمری حضرت ابوبکر صدیقؓ جو ابھی چھپکر تیار ہوئی ہے قیمت ۸ر نیز دیگر ہر ایک علم و فن کی کتب۔ لفافہ۔ خط۔ قطعات سنہرے اور سب قسم کی اشیا جو لاہور مین دستیاب ہو سکتی ہین یا بنوانے سے بن سکتی ہین۔ بازار کی نسبت شائقین و تاجران کو بکفایت مل سکتی ہین ایک دفعہ ضرور آزمائین کو۔

مثنوی مولانا روم علیہ الرحمۃ
مع حواشی
مطلا و مینا کار

خاکسار نے اس مثنوی شریف کو جس اہتمام سے مطبع نامی کانپور مین چھپوایا ہے وہ دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ ہر دفتر علیحدہ علیحدہ چھپتا جائیگا اور فروخت ہو جائیگا۔ ہر ایک ابتدائی جو صفحہ مطلا اور اوپر کی لوح مینا کار قابل دید ہے۔ متن نہایت ممتاز قلم دو مصرعہ لکھا گیا ہے جسکو ہر ایک ضعیف بلا امداد عینک پڑھ سکتا ہے۔ حواشی نہایت کثرت سے چڑھے ہوئے ہین جنمین سب سے پہلے مرشدنا جناب حاجی **محمد امداد اللہ** صاحب مہاجر بیت اللہ شریف دام برکاتہم کے حواشی مندرج ہین انکے علاوہ کثیر شارحین کے اقوال نہایت وضاحت سے ہر ایک شعر کے ساتھ ساتھ درج ہین جنکے سمجھنے مین پڑھنے والے کو دقت نہین ہوتی ہے۔

اس کتاب مین جیسا چھپائی کا اہتمام ہے ویسا ہی صحت کا التزام ہے یعنی چند ایسے نسخے قلمیہ فراہم کیے گئے ہین جنمین بعض ۹ نسخون سے مقابلہ شدہ ہین۔ اور ان تمام نسخون سے مقابلہ ہو کر یہ کتاب ترتیب پائی ہے۔ اسکا پہلا اور دوسرا دفتر چھپکر طیار ہو گیا جو ہاتھون فروخت ہو رہا ہے۔ اور تیسرا دفتر زیر طبع ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ جلد شائع ہوا چاہتا ہے۔ قیمت ہر ایک دفتر کے لیے مساوی ہے جو درج ذیل ہے۔

کاغذ سفید چکنا گندہ سفید۔ لوح و دیباچہ مطلا و مینا کار مجلد للعہ غیر مجلد عہ محصول ۶ر فیس منی آرڈر ۲ر

کاغذ بادامی گندہ۔ بادامی۔ لوح و دیباچہ مطلا و مینا کار مجلد عہ غیر مجلد عہ محصول ۵ر فیس منی آرڈر ۲ر

المشتہر

احمد حسن مسجد رنگیان کانپور

اطلاع

سالگذشتہ کی جنتری مین جس صفحے پر تاریخ ترک کا پہلا حصہ ختم ہوا اُسکی پشت ہی سے نرسیا نوجی کا نمبر شروع ہو گیا تھا جسکی وجہ سے بعض ناظرین جنتری کا (جو ہر دو حصون کو جدا جدا فائل کرتے ہین) ایک صفحہ ضائع ہو گیا ہوگا۔ اسلیے ہم ایسے حضرات کو مطلع کرتے ہین کہ اگر وہ اس مہینے میں آدھ آنہ کے ٹکٹ بھیجکر ہمکو اطلاع دینگے تو ہم انکو ایک ورق گذشتہ جنتری کا بھیجدینگے جس سے انکے دونو فائل ترتیب پا سکینگے۔

منیجر نامی پریس کانپور

سرمۂ نور نظر

ہمنے اپنے تمام عمر کے تجربون سے مندرجہ ذیل اقسام کے سرمے نہایت عرقریزی سے ایجاد کیے ہین جو انسان کو استعمال کرتے ہی تیر بہدف فائدہ اُٹھاتے ہین۔

(۱) سرمۂ آشوب چشم اسکے لگانے سے آنکھونکی سرخی فوراً زائل ہو کر روشنی صاف پیدا ہو جاتی ہے قیمت فی تولہ۔ عہ

(۲) اس سرمے کے لگانے سے پھولی و جالا بہت جلد دور ہو جاتا ہے قیمت فی تولہ۔ ۶

(۳) اس سرمے سے آنکھون کی سوزش اور دھندھ باقی نہین رہتی ہے قیمت فی تولہ۔ ۸ر

(۴) سرمہ سادہ قابل استعمال روزمرہ نہایت مفید فی تولہ ۲ر

جن صاحبون کو جس قسم کے سرمے کی خواہش ہو مجھسے بہ نشان ذیل خط بھیجکر منگوالین۔

المشتہر

ڈاکٹر شیخ رحیم بخش پنشنر سنوہ سند یافتہ
کانپور محلہ ناچ گھر کہنہ

اشتہار مفید عام

اگر یہ سلائی نہیے بعنایات ایزدی نرطجائی تو بغیا ہر کتابت کا کام جو نہایت باریک و دندھا کر دینے والا ہے نہایت مشکل اور بیحد دشوار ہوتا ہے کیونکہ ۳ برس سے بیس برس کی شکایت بھی رفع ہو کر سلائی نہایت زور سے لگی ہے اور اسکے مفید ہونیکا ثبوت بیشمار ملا ہے۔ قیمت سلائی کلان عہ سلائی خورد ۸ر رو چاندی کی سلائی عہ غربا کو ۲ر کا ٹکٹ بھیجدینے پر بذریعہ بیرنگ پارسل بھیجی جائیگی۔

ہر قسم کی عمدہ کتابت۔ تصویر۔ یا چھپائی۔ یا صحت کا کام ہمارے ذریعے سے بکفایت انجام پا سکتا ہے۔ فہرست ڈاک ٹکٹ آنے پر بھیجی جائیگی۔ نوجوان اور غریب آدمی کو اگر کتابت سیکھنے کا شوق ہو تو ہم سے رجوع کرے۔

المشتہر بالک رام کہر کاپی نویس کانپور پورہ نیا

اگر آپکو جرمنی اسباب و دیگر اشیا کی خریداری منظور ہو (جملہ فرمائش بنام محمد احمد خان جنرل مرچنٹ کانپور محلہ انور گنج کے آنا چاہیے) تو ایک پوسٹ کارڈ بھیجکر مفصل فہرست منگا کر معائنہ کیجیے

خاص ولایت کی ساختہ عمدہ خوشنما جیبی گھڑیان

ڈبل کیس نقشی سنہری گھڑی	جان بیل کمپنی کی ساختہ جیبی	خالص چاندی کی ہاف ہنٹنگ گھڑی	ریلوی فیشن کی جنیوا لیور گھڑی
یہ گھڑی سنہری ڈبل کیس نقشی خاص ولایت کی ساختہ ہی علاوہ پرزون کی پائداری کی اسکے ڈھکنے ایسے دلچسپ نقش و نگار سے مزین ہین کہ دیکھکر طبیعت خوش ہو جاتی ہی گارنٹی سال	یہ گھڑی خالص چاندی کی ڈبل کیس نقشی مشہور عالم جان بیل کمپنی کی ساختہ یاقوتی جویل سے مزین ہی اور اعلی درجہ کی پائدار اور خوشنما جنیوا لیور ہی گارنٹی سال قیمت	یہ گھڑی خالص چاندی کی ڈبل کیس نقشی اعلی درجہ کی جنیوا لیور ہی اور یاقوتی جویل سے مزین ہے وقت ادپر ہی سے دیکھ لیا جا سکتا ہی دونون ڈھکنے نہایت خوشنما ہین گارنٹی سال قیمت	یہ گھڑی ریلوی رگولیٹر اعلی درجہ کی عمدہ خوشنما مضبوط قابل دید جنیوا لیور ہی جسکے پرزے مدت تک بیکار اور خراب نہین ہوتی بیرونی خوشنمائی بھی لائق دید ہی گارنٹی سال قیمت

اعجاز نما ہین یہ دوائین

خالص چاندی کی لیڈی واچ	خالص سونیکی لیڈی واچ
یہ گھڑی خالص چاندی کی سنگل کیس نقشی لیڈی واچ ہی جو ظاہری باطنی پائداریون اور خوشنمائیون سے مملو ہے خواہ جیب مین رکھیے خواہ چمڑے کے خانہ مین رکھکر ہاتھ مین باندھ لیجیے گارنٹی سال قیمت	یہ گھڑی خالص سونیکی سنگل کیس نقشی لیڈی واچ ہی قطع نظر اندرونی پرزونکی پائداری کی ظاہری خوشنمائی سے مرصع ہی خواہ جیب مین رکھیے یا چمڑے کے خانہ مین رکھکر کلائی پر باندھ لیجیے گارنٹی سال قیمت

دوای سوزاک بیس بیس برس کے کہنہ سوزاک کے لیے مفید ہے بہت تجربہ ہو چکا ہی قیمت دو روپیہ

روغن طلا - عنین کی عضو انکو اور رگ و پٹھے کی خرابیون کے لیے اکسیر ہے قیمت فی شیشی دو روپیہ

دوای خارش تر و خشک کھجلی اس دوا کے استعمال سے جڑ سے دفع ہو جاتی ہے قیمت

دوای شیر افزا جن شیر خوار بچون کی ماؤنکو دودھ کم پیدا ہوتا ہے اونکو اس دوا کا استعمال اکسیر ہے قیمت

معجون بقراطی - رقت جریان ضعف باہ کو دفع کر دیتی ہی اور قوت جوانی پیدا ہو جاتی ہے قیمت

دوای گٹھیا - بیس بیس برس کا درد گٹھیا اس مجرب دوا کے استعمال سے دفع ہو جاتا ہے قیمت

سرمہ نمبری - یہ سرمہ قیمتی ادویہ سے تیار کیا گیا ہی جو ضعف بصارت دھندھ غبار سبل وغیرہ کو دفع کر دیتا ہے

مرہم اعجاز - کیسا ہی پرانا اور خبیث زخم کیون نہو اس مرہم کے استعمال سے مندمل ہو جاتا ہے قیمت

ماء اللحم انگوری	شربت حیات
اس ماء اللحم انگوری دوا آتشہ کو فصل سرما مین استعمال کرنیسے رقت - جریان سستی - کاہلی - لاغری سرعت انزالی - درد کمر ضعف دل دماغ جگر معدہ و نیز جملہ خون کی بیماریان دفع ہو جاتی ہین اور روایس شدہ قوت باہ عود کر آتی ہی نہایت مجرب ہے قیمت فی بوتل دو روپیہ	یہ شربت حیات فصل گرما اور برسات مین استعمال کیا جاتا ہی جسکے استعمال سے قطع نظر طبیعت مفرح رہنے کے رقت جریان درد کمر درد سر ضعف ستی کاہلی سردرد - لاغری دفع ہو جاتی ہے اور علاوہ اسکے قوت باہ پیدا کرنے مین مجرب ثابت ہوا ہے قیمت بوتل دو روپیہ

جملہ فرمائشین بنام محمد احمد خان جنرل مرچنٹ کانپور محلہ انور گنج کے آنا چاہیئین

جملہ فرمائشین بنام محمد امیر خان جنرل مرچنٹ کانپور محلہ کرنیل گنج کے آنا چاہیے

نئی انوکھی نوایجاد عجیب و غریب ولایتی قابل دید چیزین

طلسمی سیربین
اس سیربین کے ذریعہ سے گھر بیٹھے آپ بہ یکجا لہدیون کی موجودہ قدآدم تصاویر دنیا کی یادگار عمارات کے نقشے ملاحظہ فرما کے ہر وقت محظوظ ہو سکتے ہین قیمت [illegible]

طلسمی گھنٹی
امراد و رؤسائے ہند کو یہ گھنٹی ضرور خریدنا چاہیے تاکہ ملازم کو آواز دینے کی تکلیف نہو یہ ولایتی جدید طرز کی نہایت ہی نفیس گھنٹی فی الحال ولایت سے آئی ہے قیمت [illegible]

طلسمی مذاق
محفل بازار سیر و تماشہ مین اس آلہ کے ذریعے سے آدمیونکو دیکھنے سے اونکی صورتین ایسی پُر مذاق دکھائی دیتی ہین کہ بیساختہ ہنسی آجاتی ہے قیمت [illegible]

طلسمی دوربین
یہ ولایتی نوایجاد دوربین سفر اور حضر تماشہ تھیٹر سیر شکار مین بڑا لطف کھاتی ہے اس سے دور کی چیز بالکل قریب اور قریب کی چیز دور معلوم ہوتی ہے قیمت [illegible]

طلسمی دستی چھڑی
فی الحال ولایت سے ایک عجیب نہایت خوشنما قابل دید دستی چھڑی تیار ہوئی ہے جو اوپر کل کی بنائی گئی ہے جب جی چاہے استعمال کیجیے اور پھر اسمین بند کر کے جیب مین رکھ لیجیے

طلسمی گلاب پاش
یہ ولایتی فوارہ ہے اسمین تھوڑا گلاب یا عطر وغیرہ بھر کر آپ نہایت تکلف اور نفاست سے محفل کو معطر کر سکتے ہین امرا کے خریدنے کے قابل ہے عجیب چیز ہے قیمت [illegible]

برف جمانیکی کل
دودھ شکر کی برف اگر خانہ ساز عمدہ کھانا منظور ہے تو اس کل کو خرید لیجیے جسکے ذریعہ سے ۵ منٹ مین نہایت لذیذ مزیدار برف تیار ہو جاتی ہے قیمت [illegible]

گوشت قیمہ کرنیکی کل
یہ ولایتی گوشت کا قیمہ کرنیکی کل بالکل نوایجاد ہے اپنے ہاتھ سے گھر بیٹھے دم بھر مین سیرون گوشت کا قیمہ کر لیجیے عجیب کارآمد چیز ہے قیمت [illegible]

عجیب و غریب بندوق
یہ ولایتی نوایجاد بندوق بچون کا کھیل نہین ہے اس سے چھوٹے چھوٹے جانور مثل چڑیا۔ کبوتر۔ طوطے۔ مینا۔ بٹیر۔ لوے وغیرہ بخوبی شکار ہو سکتے ہین یہ بندوق ۳۱ انچ لانبی ہے دو سو قدم سے باآسانی نشانہ لگاتی ہے اسکے ہمراہ ایک بکس گولیونکا بھی دیا جاویگا اس بندوق کے لیے لیسنس کی حاجت نہین قیمت [illegible]

طلسمی چڑیا
یہ خوشنما اونچا پنجرہ ہے جسمین ایک عجیب چڑیا بیٹھی ہوتی ہے کنجی دینے سے چڑیا پنجرہ مین آپ سے آپ چاروں طرف گھومتی اور بولتی ہے قیمت [illegible]

عرق نکالنیکی کل
اس نوایجاد سانچے کے ذریعے سے لیمون نارنگی وغیرہ کا عرق دم بھر مین سانی سے نکل آتا ہے وقت بچانیکی عجیب کارآمد چیز ہے ایک عمر بھر کو کافی ہے قیمت [illegible]

طلسمی باجہ
یہ طلسمی باجہ ہے اسمین چابی دیکر جیب مین یا میز پر رکھدیجیے اور عمدہ سے عمدہ دلچسپ اور سریلی گتین سن لیجیے بہت عمدہ باجہ ہے قیمت [illegible]

طلسمی انگشتری
یہ سنہری مصنوعی ہیرے کی انگوٹھی ہے جسکے مقابلہ مین اصلی ہیرا شرماتا ہے اسکے نگ کے قریب ایک ٹوپی لگی ہوا ہے جسمین عمارات کے نقشے اور لیڈیونکی تصویرین نظر آتی ہین قیمت [illegible]

برقی جیبی چراغ
یہ جیبی چراغ دیا سلائی کی ڈبیا کے برابر ہے کمانی دبانے سے آپ سے آپ روشن ہو جاتا ہے میز پر رکھیے جب جی چاہے بند کر کے جیب مین رکھ لیجیے قیمت [illegible]

طلسمی غلیل
یہ نوایجاد ولایتی طلسمی غلیل ہے جسکا نشانہ خطا ہی نہین کرتا جب جی چاہے کام مین لائیے اور جب جی چاہے جیب مین رکھ لیجیے قیمت صرف [illegible]

فینسی کنگھا
یہ معمولی ولایتی کنگھا نہین ہے بلکہ یہ بالکل جدید فیشن کا نہایت عمدہ خوشنما قابل دید کنگھا ہے جو پھول اور بیل بوٹے سے مرصع ہے اسکی خوبی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے

سفری طلسمی گلاس
اس نوایجاد گلاس سے سفر مین آرام ہوتا ہے جب جی چاہے گلاس بناکر پانی پی لیجیے اور جب چاہے تہ کر کے جیب مین رکھ لیجیے عجیب کارآمد چیز ہے قیمت [illegible]

اطلاع اگر آپ کو زیادہ سارٹیفکٹ یا مزید تصدیق منظور ہو (جملہ فرمائشات بنام محمد امیر خان جنرل مرچنٹ کانپور کرنیل گنج کو آئین) تو ہمارے کارخانہ کی بڑی فہرست منگوا کر ملاحظہ کیجیے

انعام

جو صاحب سارٹیفکٹ ہذا کو جھوٹا یا لغو ثابت کردے اونکو ایک ہزار روپیہ انعام دیا جاوے گا

رقم محمد امیر خان جنرل مرچنٹ

جادو سی بڑھا ہوا اثر ہے

نوٹ

ہماری دواؤن کے پراثر ہونے کی تصدیق بیشتر سارٹیفکٹ دینے والون سے فرماکر کسی دوا کی فرمائش ارسال کرین۔

طلا

یہ روغن طلا عجیب الفعل ہے جس سے رگ پٹھہ کی خرابی دفع ہوجاتی ہے اور مثل نوجوانون کے قوت عمر بھر کے لیے پیدا ہوجاتی ہے قیمت عہ

جریان

یہ عارضہ جریان کی عجیب الاثر دوا ہے جسکے استعمال سے بیس برس کا پرانا جریان عمر بھر کے لیے دفع ہوجاتا ہے فی بکس عہ

سوزاک

بیس بیس پچیس پچیس برس کا سوزاک کہنہ جس دوا سے بلا تکلیف دفع ہوجاتا ہے سوزش دردیم آنا پیپ کا ہمیشہ کو بند ہوجاتا ہے

کہانتک جائینگے گیسو تمہارے

قیمت ۱ر عہ

آتشک

اس مجرب دوا سے آتشک بلا منہ آئے وتقی و دست کے دفع ہوجاتی ہے اور پھر تاعمر عود نہیں کرتی صدہا مایوس العلاج اچھے ہوگئے عہ

ملذذ

یہ دوا بڑی کوشش سے ملی ہے اس سے طالب و مطلوب کو وہ لطف ہوگا جسکا مزہ انکے دل جانیگا فی شیشی عہ

امساک

ان گولیون کو گاہ گاہ استعمال کیجیے اور لطف شباب اوٹھائیے قیمت بارہ عدد گولی کی بارہ آنہ ۱۲ر

بواسیر

یہ دوا خونی و بادی بواسیر کی بنیاد کو قطع کردیتی ہے نہایت مجرب دوا ہے بہت لوگ اس سے اچھے ہوگئے قیمت عہ

طحال

یہ طحال کی مجرب دوا ہے جس سے ہزارہا مریضون نے صحت حاصل کی ہے قیمت فی بکس دو روپیہ عہ

جواہر مہرہ

اگر آپ جوانی کا مزہ بڑھاپے تک چکھنا چاہتے ہین تو اس دوا کو استعمال کیجیے جو مثل نوجوانون کے قوت باہ پیدا کرتی ہے قیمت

یہ روغن ہندوستان کی نازک مزاج مستورات بالونمین لگاتی ہین اسکے استعمال سے بال دن دونے رات چوگنی بڑھتے ہین خوشبو اسکی بیلا چمیلی سے کہین خوشگوار ہے اور جملہ عوارض دماغ کو مفید ہے فی شیشی

نزلہ

نزلہ کا مرض سب مرضون کی بنیاد ہے یہ دوا نزلہ کی شکایت کو عمر بھر کے لیے دفع کردیتی ہے قیمت فی شیشی عہ

داد

نئے اور پرانے داد کو یہ دوا بالکل بلاتکلیف دور کردیتی ہے اور پھر عود نہیں کرتا قیمت دو روپیہ عہ

عجیب گولیان

بعد فراغت دنیاداری کے ایک گولی کھالیجیے زائل شدہ قوت لوٹ آتی ہے ضعف مطلق نہیں ہوتا ۵ حب عہ

اسناد

روغن حسن افروز

یہ روغن حسن افروز ہے جسکو سینے پر ملنے سے ڈھلا ہوا سینہ سخت ہوجاتا ہے مجرب ہے اور نیز امراض صدر کے لیے مفید ہے فی شیشی عہ

لاجواب خضاب

یہ لاجواب عرق خضاب ہے جسکے استعمال سے طرفۃ العین میں بال سیاہ ہوجاتے ہین جلد کو کسی قسم کا صدمہ نہیں پہونچتا فی بکس

برقی فیتہ

یہ برقی فیتہ بجلی کی قوت سے تیار کیا گیا ہے جسے بچو کے گلے مین پہنا دینے سے دانت نہایت آسانی سے نکل آتے ہین فی عدد

برقی تعویذ

اس برقی تعویذ کو گلے مین پہننے سے درد شکم درد سر بخار کھانسی بدہضمی نفخ شکم فساد خون کی بیماریان دفع ہوجاتی ہین فی عدد

برقی جگنو

یہ برقی تمغہ ہے جسے امریکا ایک نامی گرامی ڈاکٹر نے تیار کیا ہے اسکو بچو کے گلے مین ڈالدینے سے بچہ چیچک کے مہلک مرض سے محفوظ رہتا ہے عہ

اسناد

سارٹیفکٹ

مہربان بندہ تسلیم۔ دوا کے استعمال سے مرض کو صحت ہوئی آپکا شکریہ ادا ہو نہین سکتا۔

راقم غلام رسول موضع ابکنیارہ ضلع اٹاوہ

سارٹیفکٹ

جناب من تسلیم۔ برقی فیتہ کے استعمال سے دانت بچے کے نہایت آسانی سے نکل آئے ایک عدد اور بھیجد یجیے

راقم ولایت حسین موضع نگلہ ضلع گیا

مستحکم دندان

یہ روغن مستحکم دندان تجربہ جدید سے تیار کیا گیا ہے جس سے ہلتے ہوے دانت جم جاتے ہین نیز درد کو مفید ہے

گھوڑیکا زین

زین گھوڑا عمدہ خوشنما مضبوط قابل دید مع جملہ سامان کمپلیٹ قیمت نمبر اول عہ نمبر دوم عہ نمبر سوم عہ نمبر چہارم عہ نمبر پنجم آٹھ روپیہ

ساز بگھی

ساز فٹن و بادامی پرزہ پیتل عمدہ مضبوط قابل دید قیمت فی سیٹ ساز فٹن ولایتی دارنش عہ ساز جوڑی سیاہ و بادامی پرزہ پیتل جوڑی ولایتی وارنش پرزہ گلٹ

بوٹ گورگابیان

بوٹ سیاہ و بادامی ہر پیمانہ کے ساختہ کانپور عمدہ مضبوط گورگابیان ہر پیمانہ کی سیاہ و بادامی بوٹ گورگابیان ولایتی وارنش قیمت بوٹ گورگابیان سیون لیڈی

عطریات

عطر کیوڑا قیمت فی تولہ عہ
عطر گلاب قیمت فی تولہ عہ
عطر حنا قیمت فی تولہ عہ
عطر موتیا قیمت فی تولہ عہ
روغن چمیلی بیلا جوہی فی سیر

دوای پرسوت

اکثر عورات کی زندگی اس مرض سے تلخ رہتی ہے قیمت

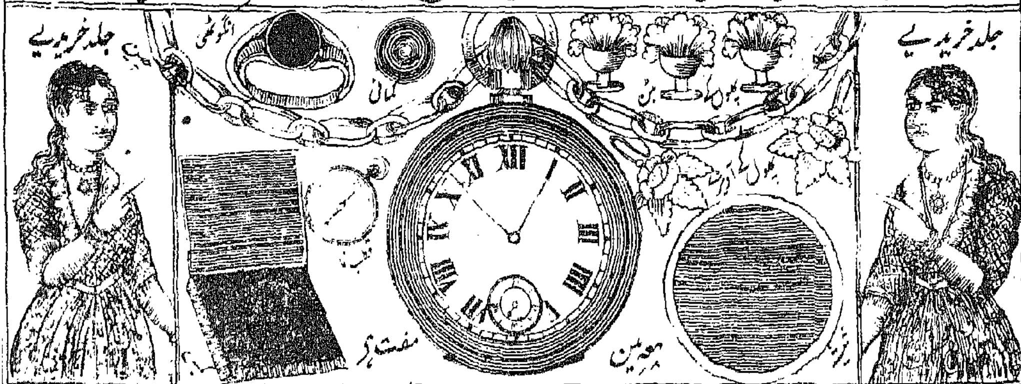
دوا دافع نشہ افیون بلاتکلیف کے افیون چھوٹ جاتی ہے

دوا گٹھیا مجرب قیمت عہ

اسناد

اطلاع اگر آپ کو زیادہ سارٹیفکٹ دیکھنا یا مزید تصدیق منظور ہو (جملہ فرمائش بنام محمد امیر خان جنرل مرچنٹ کانپور کرنیل گنج کے آوین) تو ہمارے ہ کارخانے کی فہرست منگوا کر ملاحظہ کیجئے

ساڑھے سات روپیہ میں اعلی درجہ کی قابل دید جیبی گھڑی اور آٹھ چیزیں مفت



اسناد

یہ وہی گھڑی ہے جسکی قیمت ۱۸۹۸ء میں مبلغ ۱۰ مقرر کی گئی تھی اور جو انوکھی اور یادگار صفتوں کی وجہ سے
دست بدست ہزارہا فروخت ہو گئیں اس سال بغرض فائدہ عام اوسی گھڑی کی قیمت صرف ۷ مقرر کیجاتی ہے
معزز ناظرین فی الحال مندرجہ بالا ریلوے رگولیٹر جیبی گھڑی خاص ولایت سے تیار ہو کر آئی ہے جو اندرونی پرزوں
کی پائداری کے علاوہ ظاہری خوشنمائی میں اپنے آپ ہی نظیر ہے اور جلد جلد بگڑ جانیکی دقتوں اور خرابیوں سے
بالکل پاک ہے یہ گھڑیاں ریلوے ڈاکخانہ تار کے افسروں نے بکثرت شوق سے خرید فرمائی ہیں جنہیں ہمیشہ صحت اوقات
کی ضرورت رہتی ہے پس اے ہندوستان کے معزز رئیسو اگر آپکو گاڑھی کمائی کے روپیہ کی کچھ قدر ہے تو اس تازہ
چالان کی گھڑی کو خرید فرمایئے جو حقیقتاً کم خرچ بالانشین ہے ۲۴ گھنٹہ کی کوک ہے سکنڈ کا گھنٹا الگ چابی
ہی سے دیجاتی ہے وقت نہایت سچا دیتی ہے علاوہ اسکے ہمراہ گھڑی ہذا کے ایک خوشنما بکس ایک اسپرنگ ایک گلاس
ایک ہیرا جڑی کی زنجیر ایک قابل دید قطب نما ایک جفت ولایتی پھولونکی فینسی آویزے ایک سٹ ولایتی پھولونکے صوفیانے
بٹن ایک عدد مصنوعی ہیرے کی سنہری عجیب غریب انگشتری جملہ آٹھ چیزیں مفت دیجائینگی گارنٹی ۲ سال قیمت ۷

سارٹیفکٹ

ابھی ولایت سے آئی ہیں

اعلی درجہ کی خالص چاندی کی ڈبل کیس گھڑی

قیمت

یہ خالص چاندی کی ڈبل کیس نقشی ولایتی جیبی گھڑی ہے جسکے دیدہ زیب ڈھکنوں کی خوشنمائی پرزوں کی پائداری دیکھنے اور برتنے سے تعلق رکھتی ہے گارنٹی ۵ سال قیمت

ڈبل کیس قابل دید جیبی گھڑی

قیمت

یہ اعلی درجہ کی خاص چاندی کی ڈبل کیس نقشی جیبی جنیوا لیور گھڑی ہے جو ظاہری و باطنی خوبیوں سے مملو اور یاقوتی جویل سے مزین ہے گارنٹی ۷ سال قیمت

خالص چاندی کی ڈبل کیس گھڑی

قیمت

یہ ڈبل کیس نقشی ولایتی جیبی گھڑی ہے جسکے دلکش اور عجیب غریب ڈھکنے قابل دید ہیں جو ہندوستان میں کی لاگت سے بھی تیار نہیں ہوسکتے گارنٹی ۳ سال قیمت

یہ گھڑی پانچ روپیہ میں بالکل مفت ہے

قیمت پانچ روپیہ

یہ وہ عمدہ خوشنما قابل دید جیبی گھڑی ہے جسکے مقابلہ میں قیمت کے اعتبار سے سستی اور لاگت کے لحاظ سے ابھی دنیا میں کوئی گھڑی نہوئی قیمت صرف پانچ روپیہ

جملہ فرمائش بنام محمد امیر خان جنرل مرچنٹ کانپور محلہ کرنیل گنج دکان نمبر ۱۹ اکے آنا چاہیے

نامی پریس کانپور مین پچھلے سنون کی بڑی جنتریان

سنہاے گذشتہ کی جنتریان جو اسوقت ہمارے پاس باقی رہگئی ہین اُنکی فہرست مع قیمت کے مندرجِ ذیل ہے جن صاحبون کو جس سال کی جنتری مطلوب ہو اُسکے برابر مین اُسکی قیمت دیکھکر بذریعہ ٹکٹ یا بصیغہ ویلیو پے ایبل طلب فرمائین ہر حالت مین محصولِ ڈاک ذمہ خریدار ہوگا۔

جنتری سنہ ۱۸۸۶ع مع تاریخ روس .. .. ۴؍
جنتری سنہ ۱۸۸۶ع مع تاریخ ایران .. .. ۸؍
جنتری سنہ ۱۸۹۱ع مع تاریخ ہند عہد تغلق (سادات و لودی) .. ۴؍
جنتری سنہ ۱۸۹۳ع [illegible] عہد مغلیہ نمبر (۲) .. .. ۴؍
جنتری سنہ ۱۸۹۴ع [illegible] مغلیہ نمبر ۳) .. .. ۴؍
" کاغذ نہا[illegible] .. .. ۸؍
" رنگین تصاویر و میناکار .. .. .. ۶؍
جنتری سنہ ۱۸۹۵ع " (عہد مغلیہ نمبر ۴) .. .. ۴؍
" کاغذ نہایت عمدہ " " .. .. ۸؍
" رنگین تصاویر و میناکار " " .. .. ۶؍
جنتری سنہ ۱۸۹۶ع (عہد مغلیہ نمبر ۵) .. .. ۴؍
" کاغذ نہایت عمدہ " " .. .. ۸؍
" رنگین تصاویر و میناکار " " .. .. ۶؍
جنتری سنہ ۱۸۹۷ع " (عہد مغلیہ نمبر ۶) .. .. ۴؍
" کاغذ نہایت عمدہ " " .. .. ۸؍
" رنگین تصاویر و میناکار " " .. .. ۶؍
جنتری سنہ ۱۸۹۸ع مع تاریخ روم عہد سلاطین عثمانیہ نمبر (۱) .. ۴؍
" کاغذ نہایت عمدہ " " .. .. ۸؍
" رنگین تصاویر و میناکار " " .. .. ۶؍
جنتری سنہ ۱۸۹۹ع مع تاریخ روم عہد سلاطین عثمانیہ نمبر (۲) .. ۴؍
" کاغذ نہایت عمدہ " " .. .. ۸؍
" رنگین تصاویر و میناکار " " .. .. ۶؍

المشتہر

محمد رحمت اللہ رعد پروپرائٹر نامی پریس کانپور

البرامکہ

اردو مین سب سے پہلی کتاب ہے جسمین نہایت محنت و تحقیق سے خلیفہ ہارون الرشید عباسی اور اُسکے نامور وزرا یحیٰی فضل و جعفر برمکی کی مفصل سوانح عمری لکھی ہے۔ عربی۔ فارسی۔ تاریخ، ادب اور اخلاق کی مستند کتابون سے یہ مجموعہ مرتب کیا گیا ہے علاوہ تفصیلی واقعات مذکورۂ بالا ہیروز کے اسباب زوال برامکہ اور جعفر و عباسہ (ہمشیر خلیفہ ہارون الرشید) کی شادی کے غلط واقعہ کی تحقیقات اس کتاب کا خاص موضوع ہے۔

کل کتاب تین حصون پر ۲۷ جز مین ختم ہوئی ہے۔ اور کاغذ سفید چکنا درجۂ اعلی ہے تقطیع ۲۰×۲۶۔ تصویر جعفر برمکی مطلا جلد خوبصورت اور پائدار۔ مطبوعۂ نامی پریس کانپور قیمت فی جلد مع محصول ڈاک .... عہ؍

روانگی بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل کیجائیگی۔ اور درخواست مین حوالہ جنتری کا ہونا چاہیے

المشتہر

محمد عبد الرزاق مؤلف کتاب البرامکہ پیشکار میونسپل بورڈ۔ کانپور

منشی الٰہی بخش منجم و رمال

منشی صاحب امسال بعض وجوہ ذاتی سے کانپور مین تشریف نہین رکھتے ہین آیندہ سے جن صاحبون کو متعلق نجوم و رمل کے خط و کتابت کرنی ہو تو ایک روپیہ فیس مندرجۂ ذیل پتہ پر بھیجکر جواب حاصل کر سکتے ہین۔

شہر آگرہ ۔ محلہ تاج گنج کٹرہ پھپھیل۔ منشی الٰہی بخش منجم و رمال۔

قطعہ تاریخ طبع جنتری از فکر رسا سامی آسمان ہمای سخن سنج بیعدیل سخنور عدیم المثال مورخ کامل جناب منشی بھگوان دیال صاحب عاقل اسسٹنٹ مطبع منشی نول کشور صاحب کانپور

رعد نے چھاپی ہے کیسی خوشنما نام خدا — راحت جان نزہت دل روح پرور جنتری
صفحۂ خاطر پہ تاریخ مسیحی کے لیے — تم بھی اے عاقل لکھو یہی خوب و بہتر جنتری

سنہ ۱۸۹۹ع

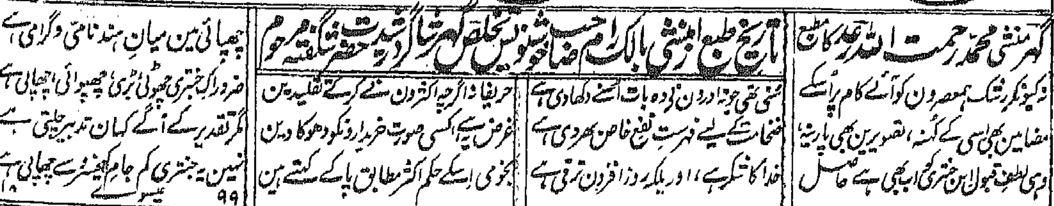
ولہ

رعد کی جنتری کو نام خدا — جسنے دیکھا کہا نہایت خوب
لکھدو تاریخ سال اے عاقل — جنتری کیا نفیس خوش اسلوب

سنہ ۱۸۹۹ع

جنتری ہذا کی اشاعت کے مقامات

جنتری ہذا یون تو تمام ہندوستان مین فارسی و اردو کتابون کے تاجرون سے عموماً دستیاب ہو سکتی مگر مندرجہ ذیل مقامات سے نہایت ارزان نرخ اور تاجرانہ حساب سے بکثرت مل سکتی ہے جن صاحبون کو جو مقام قریب معلوم ہو وہین سے بے تکلف خرید فرمایا کرین نیز براہ راست ہم سے منگوا لیا کرین



گھر منشی محمد رحمت اللہ صاحب کا مطبع

نہ کیونکر رشک ہمعصرون کو آوے کام پر اسکے
مضامین بھی اسی کے گن، تصویرین بھی یار یہ
وہی لطف قبول این جنتری کو اب بھی ہے حاصل

تاریخ طبع از منشی بالک رام صاحب خوشنویس تخلص لہر شاگرد رشید حضرت شگفتہ مرحوم

جنتی تھی جو اندرون تو وہ بات اسنے دکھا دی ہے
ضخامت کے لیے فہرست تقویم خاص بھر دی ہے
خدا کا شکر ہے، اور بلکہ روز افزون ترقی ہے

حریفان اگرچہ اکثرون سنے کرکے تقلیدین
غرض ہے اسکی صورت خریدارونکو دہوکا دین
نجومی اسکے حکم اکثر مطابق پاکے کہتے ہین

چھپائی مین میان ہند نامی و گرامی ہے
ضرور اک جنتری چھوٹی بڑی چھپوائی چھپائی ہے
مگر تقدیر سے آگے کہان تدبیر چلتی ہے
نہین یہ جنتری کم جام جمشید سے چھپائی ہے
۱۸ عیسوی

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم

ہر چند کہ ظاہر میں یہ تقویم یکسالہ ہے لیکن باطن میں پانچ برس کے زمان ماضی و مستقبل کا حال ہے جاذا



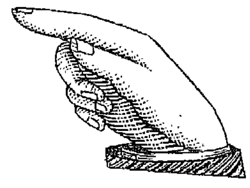
اسکا نام صاف ہے حقیقتاً جام جمشید و آئینہ سکندر کا فوٹوگراف ہے محمد رحمت اللہ رعد نے بنائی اور اپنے

نامی پریس شہر کانپور میں چھپوائی

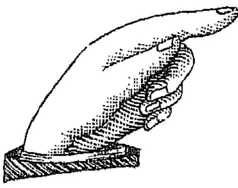
فہرست مضامین بڑی جنتری سنہ ۱۹۱۲ عیسوی

تمام شد

۷۸۶



سنہ ۱۹۰۰ عیسوی
مین
۲۸ دن کا فروری



بر جہا دیدم کہ از مشرق بر آورد ند سر ＊ جملہ در تسبیح و در تہلیل حیِ لایموت

چون (حمل) چون (ثور) چون (جوزا) و (سرطان) و (اسد) ＊ (سنبلہ) (میزان) و (عقرب) (قوس) و (جدی) و (دلو) (حوت)

ہرچند کہ ہندوستان مین برٹش حکومت قائم ہونیکی تاریخ سے دوسرا موقع ہے مگر ملکی حساب کتاب کے اعتبار سے یہ پہلا ہی موقع دکھلانیکے قابل ہے جس سال فروری کا مہینا بجاے ۲۹ یوم کے ۲۸ یوم کا مانا جائیگا - یہ مہینا انگریزی حساب سے تین ۳ سال تک برابر ۲۸ یوم کا ہوتا ہے مگر اُس چوتھے سال مین (جسکے اعداد چار پر تقسیم ہوسکین) ۲۹ یوم کا ہوجایا کرتا ہے چنانچہ اسی تقسیمی قاعدے سے ۱۸۹۶ء مین ۲۹ یوم کا ہوچکا ہے اور اب اسکے چار برس بعد اس سال یعنی ۱۹۰۰ء مین پھر ۲۹ یوم کا ہونا چاہیے تھا، مگر بسبب پوری صدی ہونے کے ۲۸ یوم کا قرار پایا اور ۱۸۹۶ء سے ۸ برس بعد یعنی ۱۹۰۴ء مین ۲۹ یوم کا ہوگا - اس قاعدے کو "گرگورین رول" کہتے ہین جو ۱۵۸۲ء سے جاری ہے -

قبل اسکے کہ ہم گرگورین رول کی وضاحت کرین ہمکو مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس جگہ سنہ عیسوی کی مختصر تاریخ لکھدین تاکہ ابتدا سے آج تک جسقدر تغیرات نہ صرف اسکے ماہ فروری مین بلکہ دنون، تاریخون، مہینون اور برسون مین مختلف طریقون سے بتدریج واقع ہوئے اُس سے ناظرین جنتری بھی آگاہ ہوجائین - اور اسکے لیے یہ سال نہایت موزون ہے -

دن اور رات کو ۲۴ گھنٹے پر تقسیم ہونے، تاریخ کو آدھی رات سے شروع ہونے، اور ہفتے کے دنون کو سیارون کے نام سے منسوب ہونیکے کیا وجوہ ہین؟ اس بحث کی یہان گنجایش نہین اسلیے وہ کسی اور وقت کیلیے چھوڑی جاتی ہے - اسوقت ہمکو صرف سنہ عیسوی کا حال بیان کرنا ہے جو برٹش عملداری کے ساتھ ہندوستان مین آکر تمام کاروبار مین دخیل ہوگیا اور اب اسی کے لقب سے ہماری بڑی جنتری ہر سال چھپکر دنیا کے بہت بڑے حصے مین شائع ہوتی ہے -

واضح ہو کہ جس جس ملک مین جس جس وقت تمدنی حالت کا آغاز ہوتا گیا حساب ماہ و سال قمری قاعدے سے قائم ہوتا گیا - اگرچہ قمری تاریخ بھی قدرتاً دن کے کسی ایک وقت سے شروع نہین ہوتی تاہم چاند کا گھٹنا بڑھنا، اور پھر اسکا ڈوبکر پھر نئے سر سے نکلنا، یہ ایک ایسا بدیہی دورہ ہے جسمین مہینونکو قرار دینے مین کوئی بڑی حسابی مشکل درپیش نہین ہوتی اور یہی وجہ ہے کہ اسوقت دنیا مین جسقدر سنین مثل فارسی، رومی، مصری، عیسوی وغیرہ کے جاری ہین ابتدا مین ان سبکا دارومدار قمری حساب پر تھا اور جسکے ایک سال کے بارھوین حصے کا نام ہر زبان مین لفظ "ماہ" قرار پایا، یہ اسکی سب سے پرانی یادگار ہے -

جب تمدن نے کچھ زیادہ ترقی کی تو خیال پیدا ہوا کہ سال کا حساب فصلون کے ساتھ مطابق ہونا چاہیے تاکہ جاڑہ، گرمی، برسات وغیرہ مقررہ مہینون کے ساتھ ساتھ قائم رہین پھر غور کرنے سے معلوم ہوا کہ قمری مہینا جو اوسطاً ۲۹.۵ یوم کا ہوتا ہے اور جسکا سال قریباً ۳۵۴ یوم کا ہوتا ہے - اگر اسکو شمسی سال سے مطابق کیا جاے تو ہر سال گیارہ یوم کا اضافہ کرنا ہوگا -

چنانچہ فارس اور مصر مین جب پہلے پہلے قمری مہینے شمسی قاعدے پر لائے گئے تو سال مین گیارہ یوم کا اضافہ کرکے اُسکو ۳۶۵ یوم پر قائم کیا - انھون نے مہینون کی تقسیم اسطرح کی گئی کہ گیارہ مہینے تیس تیس یوم کے اور بارھوان پینتیس ۳۵ یوم کا قرار دیا اور ۳۶۵ یوم کا سال ایک عرصے تک جاری رہا - یورپ مین بھی مدتون اسی قاعدے کی تقلید ہوا کی مگر زیادہ صدیان گذرنے کے بعد مہینون اور فصلون مین وہ مطابقت باقی نہ رہی جو ابتدا مین قائم کی گئی تھی - چنانچہ اسپر غور کرنے کیلیے بڑے بڑے محاسب اور علماے علم ہیئت جمع ہوئے اور جسوقت منطقۃ البروج کے دائرے کو شمسی سال سے مطابق کرنا چاہا تو معلوم ہوا کہ جب تک ۳۶۵ یوم پر ۵ گھنٹے اور ۴۸ منٹ اور ۴۹.۶۲ سکنڈ کا مزید اضافہ نہ کیا جائیگا شمسی سال فصلون کے ساتھ اپنا گشت ہرگز پورا نہین کرسکتا - لہذا طے پایا کہ آیندہ سے ہر سال پاؤ یوم کا اور اضافہ کیا جاے -

سب سے پہلے روم کے بادشاہ "نیوما" نے کوشش کی کہ اسکے قمری مہینے جو کہ جنوری و فروری کے نام سے جاری تھے اور جنکا سال کسی مصلحت سے

۳۵۵ یوم کا تھا شمسی قاعدے پر ہوجائین اسلیے اُسنے ۳۵۵ یوم پر
سوا دس یوم کے اضافہ کی یہ تدبیر نکالی کہ ہر دوسرے سال فروری
کے مہینے مین ایک ضمیمہ بڑھانا شروع کیا۔ یعنی پہلا برس چھوڑکے جب
دوسرے برس کی فروری کی ۲۲ تاریخ ہوئی تو اُس مہینے کو اُسی جگہہ ملتوی کرکے
پھر فروری کو شروع کردیا گویا دو برس مین ۲۲ یوم کا اضافہ کیا اور پھر تیسرا
برس چھوڑکے جب چوتھے برس کی فروری کی ۲۳ تاریخ ہوئی تو اُس مہینے کو بھی
وہین ملتوی کرکے پھر سے فروری کو شروع کردیا اور اِن دو برسون مین ۲۳ یوم
کا اضافہ کیا۔ اب اسطرح ۴ سال کے ۱۴۶۵ دن ہوئے جو چار جگہہ تقسیم کرنے سے
فی سال تین سو ساڑھے چھیاسٹھ یوم (۳۶۶½) ہوئے۔ پاؤ یوم کی کسر مٹانیکے لیے قاعدہ
بنایا گیا تھا اور پورے ایک یوم کی نئی کسر پیدا ہوگئی۔ اِس قاعدے سے اندر ہی
اندر ہر سال مین ایک دن کا اضافہ ہونا شروع ہوا یہان تک کے ۲۴ برس مین
۲۴ دن کا فرق پڑگیا جسکی وجہ سے مہینون اور فصلون مین ایک بدیہی فرق
نظر آنے لگا۔ لہذا یونانیون کو اِسکا خیال پیدا ہوا اور اُنکی کونسل نے بڑے
غور کے بعد نیوما کے قاعدے مین ترمیم کی۔ اسطرح کہ پہلے ۲۴ سال کا ایک قرن
مقرر کرکے اُسکو ۳ میقاتون پر تقسیم کیا اور ہر میقات کی مدت ۸ سال کی قرار
دی۔ پہلی اور دوسری میقات مین تو فروری نیوما کے قاعدے سے سابق دستور
چلتا رہا مگر تیسری میقات مین بجاے اِسکے کہ چار سال مین جو اضافہ فروری مین
ہوتا تھا وہ تین ہی سال مین کیا گیا اور بجاے ۲۳ یوم اضافہ ہونے کے
۲۲ ہی یوم کا اضافہ قائم رکھا۔ تو اِس صورت مین مندرجہ ذیل حساب قرار پایا
یعنی اضافہ فروری سے پہلی میقات مین ۹۰ یوم، دوسری میقات مین ۹۰ یوم
اور تیسری میقات مین ۶۶ یوم حاصل ہوئے۔ جسکی میزان ۲۴۶ یوم ہوئی
نیوما کے قاعدے سے ۲۴ سال مین اضافہ فروری کے ۲۷۰ یوم ہوتے تھے
اب ۲۷۰ سے جب یہ ۲۴۶ خارج ہوئے تو ۲۴ باقی رہے۔ اور یہ وہی ۲۴ یوم
ہین جو نیوما کے قاعدے سے بڑھگئے تھے۔ لہذا یونانیون کے اِس جدید قاعدے
سے تین سو پینسٹھہ دن کا سال قائم ہوکر ایک عرصے تک جاری رہا۔

روم مین بھی اِس قاعدے کی تقلید شروع ہوگئی لیکن یہانکے پوپ کے احکامات الہامی
آیات سے زیادہ باوقعت تھے۔ انکے مقابلے مین حسابی تقویم قابل عمل بہت کم سمجھی گئی
جب کسی پوپ کو کوئی خاص ضرورت ہوتی تھی تو وہ حساب ماہ و سال مین بلا کسی
قاعدے کے اپنی طرف سے کمی بیشی کرڈالتا تھا اور ملک کو اُسکی پیروی کرنی لازم ہوتی تھی
اسلیے روم کی تقویمونمین تھوڑا عرصہ نگذرا تھا کہ پھر مہینون اور فصلونمین فاصلہ پیدا ہوگیا۔

روم مین تقویم کی درستی قیصر جولیس کے زمانے سے ہوئی اُسنے اِس سے پہلے کی تمام
بیہودہ تقویمونکو نئے سر سے درست کیا اور شاہ نیوما کے قاعدے کو مع یونانیونکی
ترمیم کے جسمین آفتاب نقطہ اعتدال ربیعی پر ۲۵۔ مارچ کو آیا کرتا تھا درستی سے جانچنا
شروع کیا اور جب اُس سے اپنے وقت کی بیہودہ تقویمون کا ملان کیا تو ۶۷ یوم کا
فرق نظر آیا۔ اب اِس فرق کے مٹانیکے لیے اُسنے اپنے پہلے سال کے نومبر اور دسمبر
مین دو ماہ کا غیر معمولی اضافہ کیا۔ اسطرح کہ نومبر گذرنیکے بعد دوسرا نومبر ۳۳ یوم کا
اور بڑھایا اور دسمبر گذرنیکے بعد دوسرا دسمبر ۳۴ یوم کا اور بڑھایا۔ اور اسطرح
۶۷ یوم کا ایک کبیسہ[۱] قائم کرکے نقطہ ربیعی کو ٹھیک ۲۵۔ مارچ پر لایا۔

اب جولیس نے سال کو ۳۶۵¼ یوم پر دوبارہ قائم کیا مگر طریقہ اُسکا نیا قرار
دیا۔ اسطرح کہ ۳ سال تو ۳۶۵ یوم کے ہوا کرین اور چوتھا سال ۳۶۶ یوم کا
ہوا کرے۔ اور پاؤ یوم کی کسر ۴ سال مین پورا ایک یوم ہوکر سال کے ۳۶۶
یوم ہونے سے برابر ہوجایا کرے۔ لہذا اُسنے یہان سے مہینونکی ترتیب نئے قاعدے
سے شروع کی۔ جنوری۔ مارچ۔ مئی۔ جولائی۔ ستمبر۔ نومبر یہ چھہ مہینے ۳۱ یوم کے
قرار دیے اور باقی مہینے (باستثنای فروری) ۳۰ یوم کے قرار دیے۔ فروری
معمولی برسون مین ۲۹ یوم کا اور ہر چوتھے برس ۳۰ یوم کا قرار پایا۔ مگر یہ ایک
یوم کا اضافہ آخر ماہ مین نہین ہوتا تھا بلکہ ۲۴ یا ۲۵ تاریخ مکرر یعنی دو روز تک ایکہی
مانی جاتی تھی۔ اسطرح گو ایک یوم کا اضافہ ہوجاتا تھا مگر مہینے کا خاتمہ ہمیشہ ۲۹ ہی
تاریخ کو ہوا کرتا تھا۔ الغرض یہ "جولین کلنڈر" حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت
سے ۴۶ برس قبل اور شہر روما کی بنیاد سے ۷۰۰ برس بعد قائم ہوا اور
اُسوقت سے اِسوقت تک ایک خفیف ترمیم کے ساتھ جاری ہے۔

قیصر جولیس نے جو مہینونکی تعداد ۳۱۔ اور ۳۰ یوم کی۔ اور فروری کی مقدار
۲۹۔ یا ۳۰ یوم کی قرار دی اُسکا عملدرآمد دور دور تک ہونے لگا مگر خاص اپنے
ملک مین کمی کے ساتھ ہوا۔ خدا بھلا کرے حضرات پوپ کا جنکی وجہ سے کلنڈر
(تقویم) مین پھر بے ترتیبی ہوگئی۔ فروری کے اضافہ کا جو قاعدہ چوتھے سال کے
لیے مقرر ہوا تھا وہ پادریونکی خود رائی سے تیسرے سال ہونے لگا اور ابھی ۳۶
سال گذرے تھے کہ بجای نو مرتبہ کے ۱۲ مرتبہ فروری کے یوم مین اضافہ کردیا گیا۔
خوش نصیبی سے جولیس کے بعد شاہ آگسٹس روما کا بادشاہ ہوا اور اُسنے حساب ماہ و سال
پر فوراً ہی توجہ کی۔ اور جب اُسکو معلوم ہوا کہ پادریونکی فیاضی سے جولین کلنڈر مین ۳ یوم
کا اضافہ ہوگیا ہے تو اُسنے ۱۲ سال آئندہ کیواسطے حکم دیا کہ فروری مین یوم کبیسہ موقوف
کیا جائے۔ اور اسطرح ۱۲ سال گذرنے کے بعد پھر تقویم اپنے شمسی قاعدے پر لائی گئی

کچھ دنون بعد شاہ آگسٹس کے تصورات پر توہمات احمقانہ کا ہجوم ہوا۔ ایک روز سوچتے
سوچتے اُسنے خیال کیا کہ جولین کلنڈر مین جولائی کا مہینا جسکو جولیس کے نام
سے مناسبت ہے وہ تو ۳۱ یوم کا ہے اور اگسٹ کا مہینا جسکو میرے نام یعنی
آگسٹس سے مناسبت ہے وہ ۳۰ یوم کا ہے۔ اور یہ بات نہایت کسر شان کی ہے

۱؎ کبیسہ لفظ فارسی ہے اِسکا ہندی مین ترجمہ لوند ہوتا ہے۔ کبیسہ کا اعلان اُس یوم یا ایام
پر ہوتا ہے جسکے بڑھانے سے حساب ماہ و سال کی ترتیب درست ہوتی ہے ۱۲

لہذا اُسنے ایک جدید اعلان کے ذریعے سے اگست کو جولائی کے برابر کرکے قیصر جولیس کے مہینوں کی ترتیب اُلٹ دی۔ اور نتیجہ اسی قدر مرتب ہوا کہ اپنے اور جولیس کے مرتبہ میں (بزعم خود) ایک وحشیانہ مساوات قائم کر لی اور بس۔

جب اگست میں ایک یوم کا اضافہ ہوا تو لامحالہ فروری میں ایک یوم کی کمی کرنا پڑی اسلیے وہ ۲۹ یوم سے ۲۸ یوم کا رہگیا۔ مگر ایک نقص اور پیدا ہوگیا کہ اب جولائی سے ستمبر تک تین مہینے برابر ۳۱ یوم کے ہوگئے۔ اِس عیب کے مٹانیکے لیے ستمبر اور نومبر ۳۰ یوم کے ہوئے اور بجائے اُنکے اکتوبر اور دسمبر ۳۱ یوم کے قرار پائے۔ شاہ اگسٹس کے عہد سے ماہ فروری ۳ برس تک ۲۸ یوم کا اور چوتھے سال ۲۹ یوم قرار پایا۔ مذہبی تقویموں میں فروری کا یوم کبیسہ جولیس کے حساب سے ۲۴۔ اور ۲۵۔ تاریخ کے درمیان بڑھا گیا مگر شہری تقویموں میں فروری کے آخر میں اضافہ ہونا شروع ہوا جسکا آگے چلکر ہر جگہ عملدرآمد ہوگیا۔

۳۲۵ء میں علماے علم ریاضی و ہیئت کی ایک کونسل شہر نائیس میں اِس غرض سے جمع ہوئی کہ وہ جولین کلنڈر کے حساب پر نظر ثانی کرے۔ اُسوقت یہ بحث پیش ہوئی تھی کہ موجودہ سال ۳۶۵ دن ۶ گھنٹے کی مقدار سے چل رہا ہے اور آفتاب منطقۃ البروج کے دائرے کو ۳۶۵ دن ۵ گھنٹہ ۴۹ء۶۲ سکنڈ میں طے کرتا ہے۔ اِس حساب کے موافق جولین کلنڈر فصلی سال سے ۱۱ منٹ ۱۰ء۳۸ سکنڈ ہر برس میں بڑھجایا کریگا اور اِسوجہ سے زیادہ زمانہ گذرنیکے بعد سالانہ فصلیں قبل از وقت ختم ہو جایا کرینگی۔ چنانچہ اُسوقت تحقیقات کی گئی تو معلوم ہوا کہ آفتاب جو سابق میں ۲۵۔ مارچ کو نقطۂ اعتدال ربیعی پر آیا کرتا تھا اب اِس زمانے میں ۲۱۔ مارچ کو آجاتا ہے۔ لہذا اِس کونسل کے زمانے میں ۲۱۔ مارچ ۲۵۔ مارچ قرار دیگئی اور ۱۲۵۷ برس تک اِسی حساب سے تسلیم ہوتی رہی۔

جب پوپ گرگوری سیزدہم والی روم کے عہد میں آخری اصلاح کا زمانہ آیا اور آفتاب کی روش کا منطقۃ البروج سے ٹھیک مقابلہ کیا گیا تو حیرت کے ساتھ معلوم ہوا کہ نقطۂ اعتدال فصل ربیعی کھسکتے کھسکتے اب ۱۱۔ مارچ کو آگیا ہے۔ لہذا ۱۵۸۲ء میں پوپ گرگوری نے حکم دیا کہ امسال کی ۱۱۔ مارچ کو ۲۱۔ مارچ قرار دیا جاوے اور اُسکی مطابقت کے لیے پہلا سال بجای ۳۶۵ یوم کے ۳۵۵ یوم کا مان لیا جاے۔

جولین کلنڈر جاری ہونیکے قبل سال میں اور فصل میں جو اختلاف واقع ہوا کیا اُسکا سبب تو پہلے سے معلوم ہوچکا تھا کہ ہر سال میں ۱۱ منٹ ۱۰ء۳۸ سکنڈ بڑھجایا کرتے ہیں لیکن اُسکے دفعیہ کا اُسوقت تک کوئی علاج نہ تھا۔ فروری میں جو اضافہ اُسوقت تک ہوتا رہا اُس سے پایا گیا کہ ۴۰۰ برس میں ۳ یوم کی کمی ہوجایا کریگی لہذا پوپ گرگوری نے قرار دیا کہ اُس صدی کے آخر سال میں جسکے سیکڑے چار عدد پر تقسیم ہوسکیں فروری کا مہینا ۲۹ یوم کا ہوگا اور اُسکے درمیان کی ۳ صدیاں جو پورے چار سیکڑے پر تقسیم نہوسکیں اُنکا فروری ۲۸ یوم کا ہوگا۔

اِس قاعدے کو "گریگورین رول" کہتے ہیں اور اِسکو باستثنای یونان و روس کے تمام یورپ نے تسلیم کر لیا ہے۔ چونکہ سنہ عیسوی ہندوستان میں برٹش عملداری کے ساتھ آیا اور گریگورین رول کے ساتھ جاری ہوا۔ اِسلیے یہاں کی تمام جنتریوں کو اُسکی پابندی لازم ہے اور یہی وجہ ہے کہ امسال ۱۹۰۰ء جسکے اعداد پوری چار صدیوں پر تقسیم نہیں ہوسکتے اُسکا ماہ فروری ہماری بڑی جنتری میں ۲۸ یوم کا قائم کیا گیا ہے۔

یہان تک حساب درست ہونیکے بعد اب آگے کی جانچ کی گئی جس سے ظاہر ہوا کہ ۴۰۰ برس میں ۲۹ یوم کے ۹۷ فروری ہونگے۔ اِسلیے پہلے ۳۶۵ یوم کو ۴۰۰ سے ضرب دیا۔ اُسکے بعد ۹۷ یوم اضافہ فروری کے اور بڑھائے تو ۴۰۰ برس کے ۱۴۶۰۹۷ یوم ہوگئے اب اُنکو ۴۰۰ برس پر تقسیم کرنے سے فی سال ۳۶۵ یوم ۵ گھنٹہ ۴۹ منٹ اور ۱۲ سکنڈ ہوتے ہیں۔ لہذا یہ انسانی قاعدہ اب بھی آسمانی قاعدے سے ۲۳ء۳۸ سکنڈ آگے بڑھ رہا ہے اور جسکی وجہ سے ۳۸۶۶ برس میں ایک دن کی زیادتی نظر آرہی ہے۔ اِسلیے گریگورین رول کو ہمیشہ ٹھیک رکھنے کے لیے طے پاگیا کہ ۴۰۰۰ برس کے بعد ایک یوم گھٹا دیا جایا کریگا یعنی اُس سال کا فروری بجاے ۲۹ یوم کے ۲۸ یوم کا مانا جائیگا۔

الغرض جو قاعدہ ۱۵۸۲ء سے آیندہ زمانے کے لیے مقرر ہوا ہے اُسکا عملدرآمد بحساب ذیل ہوتا رہیگا۔

اوّل ہر سال ماہ فروری ۲۸ یوم کا ہوگا مگر چوتھے سال ۲۹ یوم کا ہوگا بشرطیکہ اُس سال کے اعداد چار جگہہ تقسیم ہوسکیں۔

دوم ہر صدی کے اختتام پر ماہ فروری ۲۸ یوم کا ہوگا۔ مگر چوتھی صدی پر ۲۹ یوم کا ہوگا بشرطیکہ وہ صدی چار جگہہ باعتبار پوری صدی کے تقسیم ہوسکے۔

سوم ہر ہزار سال پر ماہ فروری ۲۹ یوم کا ہوگا۔ مگر چوتھے ہزار پر ۲۸ یوم کا ہوگا۔ بشرطیکہ وہ ہزار چار جگہہ باعتبار پورے ہزار کے تقسیم ہوسکے۔

یہان تک ہر ایک کسر خواہ ایک دن بڑھا کر مٹائی گئی یا ایک دن گھٹا کر۔ مگر سب حالتوں میں چار کے عدد کو لیے رہی ہے لیکن ہزار صدیاں یعنی ایک لاکھ برس گذرنیکے بعد گریگورین رول سے ابھی ایک دن کا فرق اور پڑنے والا ہے مگر اُس فرق کے مٹانیکے لیے کیا قاعدہ مقرر ہوگا؟ اور جو قاعدہ مقرر ہوگا آیا وہ اُس فرق کو مٹائیگا یا کوئی اور نیا فرق پیدا کردیگا؟ اِسکو بجز خدا کے اور کوئی نہیں جان سکتا۔ عالم الغیب والشہادۃ ھو الرحمن الرحیم

محمد رحمت اللہ رعد
نامی پریس کانپور
۱۵۔ اکتوبر ۱۸۹۹ء

جنتری ہذا کے بعض مضامین کی وضاحت

بڑی جنتری کا تاجرانہ نرخ۔ جو نرخنامہ سالگذشتہ کی جنتری کے صفحہ ۳ پر درج کیا گیا تھا امسال بھی اُسکی پابندی بدستور قائم رہیگی مگر چونکہ **نامی پریس کانپور** کو بفضلہ تعالیٰ رنگین، مطلا، میناکار، چھپائی کا روز بروز تجربہ وسیع ہوتا جاتا ہے اور اسکی وجہ سے لاگت مین کفایت ہوتی جاتی ہے اسلیے امسال سے درجۂ اول کی جنتری کی قیمت نصف کر دیگئی ہے۔ یعنی ایک جلد کے خریدار کو ایک روپیہ (عہ) اور پانچ جلد کے خریدار کو فی جلد چودہ آنہ (۱۴/) اور دس جلد یا اُس سے زائد کے خریدار کو فی جلد بارہ آنہ (۱۲/) سے ملیگی۔ اور سنین گذشتہ کی جنتریونکی (جہان تاریخ ترک کا آغاز ہوا ہے) یہی قیمت کر دی گئی ہے۔

قمر در عقرب۔ جنتری ہذا کے بارہ مہینونکے ہر طاق ہندسہ والا صفحہ دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ اُسکی پیشانی کے خانونمین منجملہ تخمینا جوگ، دہمان، بھدرا، کے ایک خانہ در چندرمان، یعنی قمر کا ہے اب اُس پیشانی کے ذیل کے خانون مین نظر کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ قمر کس دور آسمان کی کس منزل مین ہے۔ بروج کے اعتبار سے آسمان کی بارہ منزلین ہین اور قمر ہر منزل یعنی ایک برج کو تخمیناً سوا دو روز مین طے کرتا ہے۔ اب دیکھو جنتری ہذا کے صفحہ ۹ مین چندرمان کا خانہ۔ ۲۔ جنوری کو چندرمان یعنی قمر مکر یعنی برج جدی مین صبح سے ۱۷ گھڑی ۵۳ پل گذرنیکے بعد آیا اور ۴۔ جنوری کو ۲۴ گھڑی ۷ پل گذرنے پر نکلگیا اور کمبھ یعنی برج دلو مین آگیا۔ اسی طرح اور بروج طے کرتے کرتے ۲۵۔ جنوری کو ۱۲ گھڑی ۱۶ پل گذرنے پر برچھیک یعنی برج عقرب مین آیا اور ۲۷۔ جنوری کو ۲ گھڑی ۴ پل گذرنے پر اُس سے نکل گیا۔ پس ۲۵۔ جنوری کی ساعت مذکورہ سے ۲۷۔ جنوری کی ساعت مذکورہ تک **قمر در عقرب** سمجھنا چاہیے۔ اگرچہ قاعدہ ابتدای جنتری ہذا سے آجتک برابر درج ہوتا چلا آتا ہے مگر اکثر ہمارے وہ ناظرین جو قمر در عقرب کے توہمات مین مذہبی طور سے مبتلا ہین اس قاعدے پر توجہ نہین فرماتے ہین اور بمبئی، سندھ، گجرات، بلوچستان، اور فارس تک سے قمر در عقرب درج نہونے کی شکایتین برابر آیا کرتی ہین۔ اس لحاظ سے امسال ہم نے قمر در عقرب کو اور زیادہ واضح کر دیا یعنی جنتری ہذا کے جفت ہندسون کے صفحات کے دنونکے خانون مین قمر در عقرب کے ایام کو دائرہ بنا کر دیگر ایام سے ایسا ممیز کیا ہے جس سے دیکھنے والے کو دور سے ہر صفحہ پر قمر در عقرب کی تصویر آنکھون کے سامنے نظر آجائیگی جس روز اور جسوقت سے قمر در عقرب شروع ہوگا اور جس روز اور جس وقت پر ختم ہوگا اُسکے سمجھنے کے لیے ذیل کے دائرون کو بخوبی ذہن نشین رکھنا چاہیے۔

ایک صبح سے دوسری صبح تک، قمر در عقرب ....
دوپہر دن سے دوسری صبح تک ،، ....
شام سے صبح تک ،، ....
صبح سے شام تک ،، ....
صبح سے آدھی رات تک ،، ....

یہ پانچ شکلین صرف سمجھنے کیلیے بنادی ہین ورنہ صفحات جنتری مین اسکے درمیانی حصے بھی قائم ہین جو بارہ مہینون پر سرسری نظر ڈالنے سے بخوبی معلوم ہوسکینگے۔ اب کوئی سمجھے یا نہ سمجھے اس سے زیادہ وضاحت قمر در عقرب کی کرنا درست ہمارے خیال سے باہر ہے۔

تاریخ روم سالگذشتہ کی جنتری اور امسال کی جنتری دونون مین صرف دو ہی دو بادشاہونکے حالات درج ہوسکے جس سے ممکن ہے کہ ناظرین جنتری کو تاریخ کے درمیان ختم ہونیکا خیال پیدا ہوا ہو لیکن آگاہ ہونا چاہیے کہ جن سلاطین کے حالات زیادہ لکھنے تھے وہ امسال ختم ہوگئے۔ انشاء اللہ آیندہ سے پانچ پانچ چھ چھ سلاطین کے حالات مع اُنکی تصاویر کے قابل دید درج ہوا کرینگے۔

تاجرون کے اشتہارات۔ جو تجار ایک یا چند پیشے کے خود صانع ہین یا کسی ملک کی بنی ہوئی فروخت کرتے ہین وہ بوجہ ہماری جنتری کی اشاعت کثیر [illegible] کے بعد کے صفحات پر اپنی تجارت کے متعلق مجمل یا مفصل اشتہار اُجرت دیکر درج کراتے ہین تاکہ ناظرین جنتری پڑھکر اگر کسی اشتہار سے کوئی چیز پسند کرین تو وہ اُس اشتہار کے دینے والے سے طلب فرمائین۔ چنانچہ اس قسم کے اشتہارات جنتری ہذا مین بھی صفحہ ۶۲ سے ۷۶ تک ہین۔

اسمین قابل آگاہی امر یہ ہے کہ اکثر ناظرین جنتری بلا خیال اسکے کہ اس اشتہار کا دینے والا کون شخص ہے۔ فرمایش ادہر اُدہر بھیجدیتے ہین انکو آیندہ سے خیال رکھنا چاہیے کہ حقیقت مین اُس اشتہار کا دینے والا کون ہے اُسکا پتہ اشتہار کے پڑھنے سے بخوبی معلوم ہو جائیگا۔ اور اپنی فرمایش اُسی شخص کے نام روانہ کرین تاکہ وقت پر وہ شے پہونچ جایا کرے۔ ہم سے یا کسی دوسرے شخص سے فرمایش کرنے مین وہ چیز دستیاب نہوسکے گی۔

تقویمِ نوروزِ عالم افروز

بفضلِ خداوندِ عالم وبطفیلِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سالِ آئندہ دورۂ اثنا عشریہ کے پہلا سال ہے بتاریخ ۱۹ ذیقعدہ ۱۳۱۶ھ مطابق ۱۲ مارچ ۱۹۰۰ع روز چارشنبہ قبل نصف النہار وقت ۸ بجے ۹ منٹ بساعتِ عطارد تحویلِ آفتاب برج حمل مین اور ظہور نوروزِ عالم افروز ہے۔ سواری موش اور رُخ جانب شمال ومغرب ہے۔ داہنے ہاتھ مین نیزہ اور بائین ہاتھ مین ٹھیکرا اور خوراک خون تازہ ہے۔ رنگِ پوشاک گلنارا اور نام سال کا سحقان عمل اور مالکِ سال مریخ ہے۔

اِس سال کے آثار جو نجومیون نے اپنے خیالی قاعدے سے مقرر کیے ہین وہ درجِ ذیل ہے۔

ملکی حالت

ہندوستان۔ گورنر جنرل کا اندرون ملک اور بیرون سرحد پر اقتدار بڑھے۔ ریاستون مین توڑ جوڑ کا بازار گرم رہے ایک رئیس کے اختیار معرضِ خطر مین پڑین۔ زمیندار نقصان مین اور کاشتکار فائدے مین رہین۔ امیر اور دولتمند خسارے مین ہین۔ غریب اور مزدوری پیشہ کی اجرتون مین نمایان اضافہ ہو۔ رعایا مین جھگڑے فساد کی کمی اور تجارتی حالت مین ترقی رہے۔ سرحد کی حالت مخدوش ہو۔ جرگون مین سخت خونریزی رہے۔ درختونکو آندھی اور پالے سے صدمے پہونچین۔ دریاؤنمین طغیانی ہو ملک مین علمی ترقی ہو۔

ایشیا۔ چینیون اور جاپانیون کے قومی جوش سے یورپ کی پالیسی مین کمزوری پیدا ہو۔ منگولیا اور تاتار مین روسی سازشین ناکامی حاصل کرین۔ سیبیریا مین روس کی فوجی طاقت مین بے حد ترقی ہو۔ افغانستان کی تجارت کو وسط ایشیا، ایران، ترکستان، اور ہندوستان پر غلبہ ہو۔ ایران مین اندرونی مناقشے پیدا ہون عرب بمقابلۂ حجاز کے عراق مین زیادہ ترقی کرے۔ سلطان مسقط کو روسی صدمے کا سامنا ہو۔ نجد مین گھوڑون کی نسلون مین کمی رہے۔ یمن مین ترکی اقتدار بڑھے۔

یوروپ۔ جرمن کی پولٹیکل اور کمرشیل ترقی پر فرانس اور اٹلی کو حیرت ہو۔ ایک جلیل القدر حکمران کا دنیا سے خاتمہ ہو۔ ترکون اور روسیون مین نئی جنگ کی چالون کا آغاز ہو۔ انگلستان کو پانچ طرح کی پیچیدگیون کا سامنا ہو۔ جسمین تمیز پر کامیابی ہو۔ اسپین اور پرتگال مین تاجرون کے دِوالون سے دونون سلطنتون کو نقصانِ عظیم پہونچے۔ فرانس کو قومی جنگ کا اندیشہ ہو۔

افریقہ۔ مصری رعایا مین سلطنت سے روگردانی کے خیالات پیدا ہون۔ سلاطینِ یورپ کے درپردہ اغوا سے خدیو اور برٹش گورنمنٹ مین کشش ظاہر ہو۔ مراکو اور اسپین مین جنگی ہتیارون کی آزمایش عمل مین آئے۔ ٹیونس کی زمین وسیع ہو۔ اور زنجبار دبائو مین پڑے حبش مین علمی ترقی بڑھے۔ کیپ مین آزادی کے خیالات زنگ لاوین۔

امریکا۔ شمالی حصّے مین برٹش گورنمنٹ کو پریشانی کے بعد فائدہ حاصل ہو۔ سلطنت متحدہ کی صنعت کو تمام دنیا پر فتح ہو۔ زمین پر قابلِ قدر ایجادین آسمان سے نازل ہون۔ اور جنوبی مین جدید کانین برآمد ہون۔

قومی حالت

ہندو۔ اپنے ملک کی تجارت سے زیادہ اور دیگر ممالک کی تجارت سے کم فائدہ اُٹھائین علم کی ترقی ہو۔ دولت کی فراوانی ہو۔

مسلمان۔ اعلےٰ طبقے مین علوم سے روگردانی ہو۔ مجمع الجزائر چین مین دینی جوش ترقی کرے۔ عرب اور عجم مین ملکی اور علمی سستی رہے۔ ہندوستان مین سلطنت کی رعایتون سے علمی فائدہ حاصل کرین۔ سیلون اور جنوبی امریکا مین مذہبی کامیابی ہو۔

عیسائی۔ افریقہ کے ملکون مین منادیون کے زور ہون۔ سوڈان مین جان ومال کے خدشون کا سامنا ہو۔ دولت زیادہ خرچ ہو۔ برہما اور آسام مین کامیابی ہو۔

بودھ، یہودی، پارسی، بجز دولتمند ہونیکے کچھ نہون۔ واللہ اعلم بالصواب

فیض	حوت ۱۲	عطارد ۱	ثور ۲
سید دوریسجان خلف	مریخ	آفتاب زہرہ حمل	ذنب
نوازش علیخان لکھنوی	دلو ۱۱	جدی ۱۰ سرطان ۴	جوزا ۳
خراسانی منجم	زحل	میزان ۷	اسد ۵
ساکن لکھنو محلہ سبحان نگر	قوس ۹ مشتری	راس عقرب ۸ قمر	سنبلہ ۶

سائلین صاحبونکو متعلق نجوم یا رمل کے کسی قسم کا سوال کرنا منظور ہو تو مبلغ ایک روپیہ فیس اور اگر جنم پتری بنوانا ہو تو حسب حیثیت نذرانہ بھیجکر مندرجہ بالا پتہ پر سید صاحب موصوف الصدر سے خط وکتابت کرین ۔

رمضان المبارک کی سحری و افطار کا وقت بابت ۱۹۱۵ع

تاریخ ماہ رمضان	تاریخ انگریزی	ابتدائے وقت افطار گھنٹہ	ابتدائے وقت افطار منٹ	انتہائے وقت سحر گھنٹہ	انتہائے وقت سحر منٹ
چاند رات	جنوری ۲	۰	۰	۴	۵۲
۱	۳	۵	۳۴	۴	۵۱
۲	۴	۵	۳۴	۴	۵۱
۳	۵	۵	۳۵	۴	۵۰
۴	۶	۵	۳۵	۴	۵۰
۶	۷	۵	۳۵	۴	۵۰
۵	۸	۵	۳۶	۴	۴۹
۷	۹	۵	۳۶	۴	۴۹
۸	۱۰	۵	۳۶	۴	۴۹
۹	۱۱	۵	۳۷	۴	۴۸
۱۰	۱۲	۵	۳۷	۴	۴۸
۱۱	۱۳	۵	۳۸	۴	۴۷
۱۲	۱۴	۵	۳۸	۴	۴۷
۱۳	۱۵	۵	۳۹	۴	۴۶
۱۴	۱۶	۵	۳۹	۴	۴۶
۱۵	۱۷	۵	۴۰	۴	۴۵
۱۶	۱۸	۵	۴۰	۴	۴۵
۱۷	۱۹	۵	۴۱	۴	۴۴
۱۸	۲۰	۵	۴۱	۴	۴۴
۱۹	۲۱	۵	۴۲	۴	۴۳
۳۰	۲۲	۵	۴۲	۴	۴۳
۲۱	۲۳	۵	۴۳	۴	۴۲
۲۲	۲۴	۵	۴۴	۴	۴۱
۲۳	۲۵	۵	۴۴	۴	۴۱
۲۴	۲۶	۵	۴۵	۴	۴۰
۲۵	۲۷	۵	۴۵	۴	۴۰
۲۶	۲۸	۵	۴۶	۴	۳۹
۲۷	۲۹	۵	۴۶	۴	۳۹
۲۸	۳۰	۵	۴۷	۴	۳۸
۲۹	۳۱	۵	۴۷	۴	۳۸
۳۰	یکم فروری	۵	۴۸	۴	۳۷

بیاہ کی سہالگ بابت ۱۹۱۵ع

شادی کی لگن مین دس گرہ ہین جنکے نام یہ ہین۔ لات۔ پات۔ جتت۔ بید۔ جامتر۔ بدھ بیچک۔ اکارگل۔ اُدیاگرہ۔ کرانت سام دگدھ۔ منجان ہند اس لگن مین صرف اشارات سے کام لیتے ہین [illegible] گرہین دو شکلون سے لکھی جاتی ہین یعنی یا تو سیدھی لکیر مثل آ کے یا اسطرح ء مثل ہمزہ کے ذرا خمدار۔ پس ان لکیرون مین جو سیدھی ہو وہ گرہ عمدہ۔ اور جو خمدار ہو وہ گرہ ناقص ہے۔ مثلاً دس لکیرون مین آٹھوین لکیر خمدار یا ترچھی بنائی گئی ہین تو سمجھ لینا چاہیے کہ اس درجہ لگن مین آٹھوان گرہ ناقص ہے لیکن ایک بات اور بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اگر چھٹی لکیر یعنی بدھ بیچک ناقص ہو تو ہمین پانچ طرح کے نقص ہوتے ہین۔ روگ یعنی بیماری اگن یعنی آگ۔ مرت یعنی موت نرپ یعنی خوف۔ چور یعنی راہزنی۔ اس سبب سے جس لگن مین چھٹا خانہ ناقص ہے وہان ان پانچون نقص مین سے جو ہے اُسکا حرف اول لکھ کے اشارہ کر دیا ہے نقشہ مندرجہ ذیل مین جہان چھٹا خانہ یعنی بدھ بیچک ناقص پڑ گیا ہے تو اسکے آگے سر کا حرف لکھکر اُسکا پتہ بتا دیا ہے یعنی (ر) سے روگ (ا) سے اگن (م) سے مرت (ن) سے نرپ (ج) سے چور۔

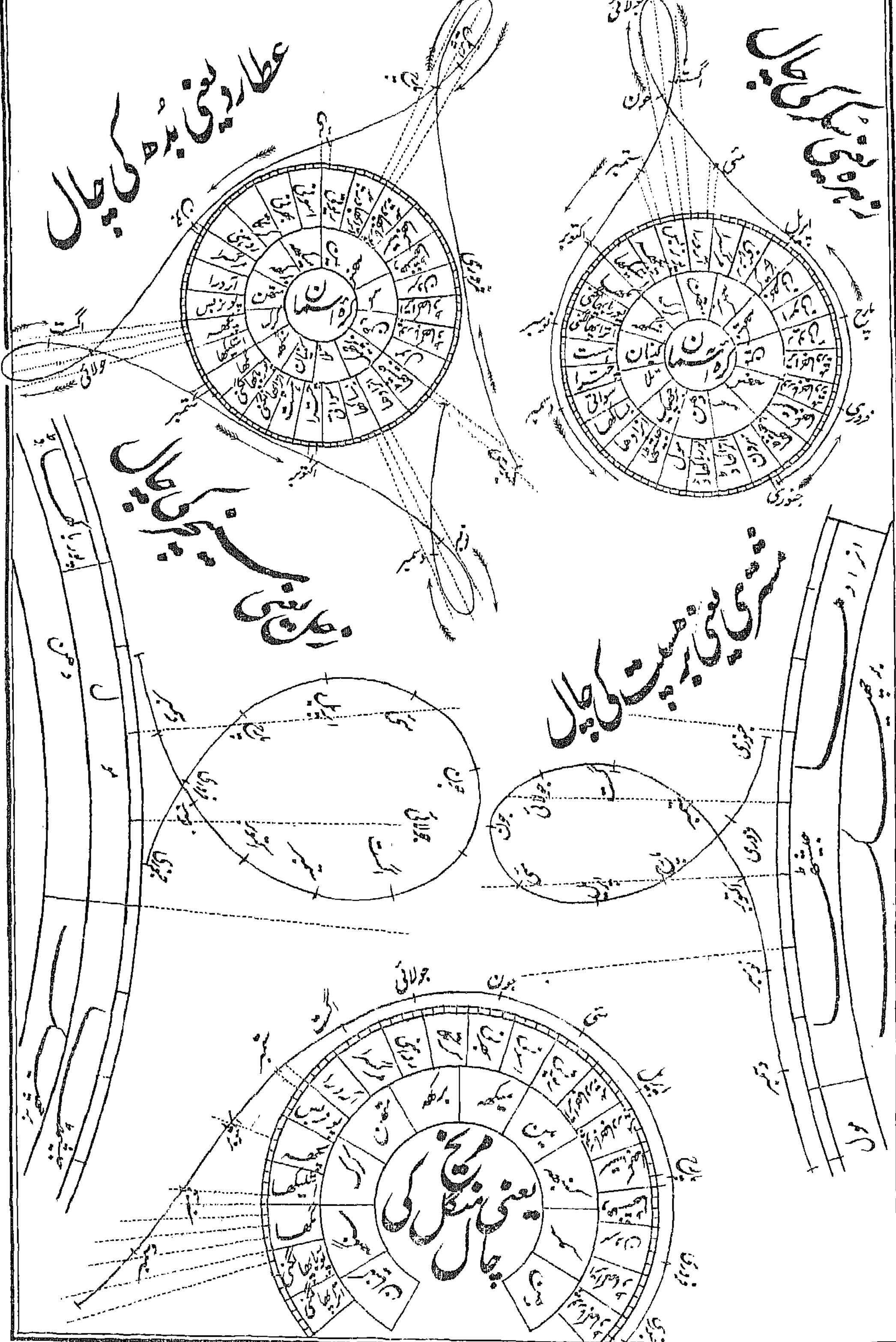
تاریخ	نچھتر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	لگن
۱۰ جنوری	مگھا	ک	ا	ا	ا	ا	ان	ا	ا	ا	ا	ل ۸
۲۰ جنوری	اترپھاگنی	ا	ا	ا	ا	ک	ک ر	ک	ک	ا	ا	ل ۰
۲۴ جنوری	ہست	ک	ک	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ل ۷
۲۵ جنوری	انرادھا	ا	ا	ک	ا	ک	ک تج	ک	ا	ا	ا	۸-۹
۲۶ جنوری	مول	ا	ا	ک	ا	ا	ا	ا	ک	ک	ا	۸-۹
۳ فروری	اترابھادرپد	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ل ۸
۴ فروری	ریوتی	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ک	ا	۹-۱۰
۸ فروری	روہنی	ا	ک	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ل ۷
۹ فروری	مرگسرا	ا	ک	ا	ا	ا	کم	ا	ا	ا	ا	ل ۷
۱۴ فروری	مگھا	ک	ا	ا	ا	ا	ا	ک	ک	ا	ا	ل ۷
۱۶ فروری	اترپھاگنی	ا	ک	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ل ۸
۲۳ فروری	مول	ک	ا	ا	ا	ا	ا	ک	ا	ا	ا	ل ۴
۲۵ فروری	اترکھاڑ	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ک	ک	ک	ا	ل ۵
۲ مارچ	اترابھادرپد	ا	ا	ک	ا	ا	کن	ا	ا	ا	ا	ل ۱۰
۳ مارچ	ریوتی	ا	ک	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ل ۹
۷ مارچ	روہنی	ا	ا	ا	ک	ا	ک تج	ک	ا	ا	ا	ل ۷
۴ اپریل	سواتی	ا	ا	ا	ا	ک	ک ک (ا)	ک	ا	ا	ا	ل ۸
۱۶ اپریل	انرادھا	ا	ک	ا	ا	ا	کم	ا	ا	ا	ا	۹-۱۰
۱۷ اپریل	مول	ک	ا	ا	ک	ا	ک تج	ا	ک	ا	ا	۹-۱۰
۲۰ اپریل	اترکھاڑ	ا	ا	ا	ا	ک	ک (ا)	ا	ا	ا	ا	۸-۹
۲۶ اپریل	ریوتی	ا	ا	ا	ک	ا	کن	ا	ا	ا	ا	۸-۹
۳۰ اپریل	روہنی	ا	ا	ا	ا	ک	ا	ک	ا	ا	ا	ل ۷
یکم مئی	مرگسرا	ا	ا	ا	ک	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ل ۸
۸ مئی	اترپھاگنی	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ل ۸
۹ مئی	ہست	ا	ا	ا	ا	ا	ک تج	ا	ا	ا	ا	۹-۱۰
۱۱ مئی	سواتی	ا	ا	ک	ا	ا	کم	ک	ک	ا	ا	۸-۹
۱۳ مئی	انرادھا	ک	ا	ا	ک	ک	ا	ک	ا	ا	ا	ل ۴
۱۵ مئی	مول	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ل ۵
۱۷ مئی	اترکھاڑ	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ل ۹
۲۳ مئی	ریوتی	ا	ا	ا	ا	ا	کم	ا	ا	ا	ا	ل ۴
۲۴ مئی	مرگسرا	ا	ا	ا	ا	ک	ا	ا	ا	ا	ا	ل ۸
۲ جون	مگھا	ا	ا	ا	ا	ا	کم	ا	ا	ا	ا	ل ۹
۴ جون	اترپھاگنی	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ک	ا	ا	ا	ل ۸
۵ جون	ہست	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ل ۷
۷ جون	سواتی	ا	ا	ا	ا	ک	ا	ا	ا	ا	ا	ل ۷
۱۰ جون	انرادھا	ا	ا	ا	ک	ا	ا	ک	ا	ا	ا	ل ۷
۱۱ جون	مول	ا	ا	ک	ا	ک	کن	ک	ا	ا	ا	ل ۷
۱۸ جون	اترابھادرپد	ا	ا	ا	ا	ا	ک (ا)	ا	ا	ا	ک	۹-۱۰
۱۹ جون	ریوتی	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ک	ا	ا	ل ۷

گرہن بابت ۱۹۱۵ع

واضح ہو کہ زمین کی شکل گول ہے اور اُس گولائی کے باعث سے چاند اور سورج ہر وقت ایک ہی شہر کے مقابل نہیں رہتے یہی سبب ہے کہ ایک ہی وقت مین کہین رات اور کہین دن ہوتا ہے علی ہذا جب چاند گرہن یا سورج گرہن ہوتا ہے تو جہان جہان سے وہ دکھائی دیگا وہین گرہن بھی پڑیگا باقی شہر صاف ہونگے۔ رات اور دن کا فرق ( ) اس شکل سے معلوم ہو کہ جس خانے مین یہ شکل ہو تو رات ہے ورنہ دن تصور کرنا چاہیے۔ چاند گرہن دن کو اور سورج گرہن رات کو نہ معلوم ہوگا۔

شہر	سورج گرہن ۲۸ مئی	چندر گرہن ۱۳ جون	سورج گرہن ۲۲ نومبر
لندن	۱۲.۳۰ بجے	۴ بجے	۸ بجے
قسطنطنیہ	۰۵	۶	۱۰
مصر	۰۵	۶	۱۰
زنجبار	۵	۶	۱۰
مکہ معظمہ	۰۶	۷	۱۱
شیراز	۷	۰۷	۰۱۱
کابل	۰۷	۰۸	۱۲
بمبئی	۰۸	۹	۰۱۲
لاہور	۰۸	۹	۱۲
دہلی	۸	۹	۱
حیدرآباد دکن	۸	۹	۱
رامپور	۸	۹	۱
کانپور	۹	۰۹	۰۱
الہ آباد	۹	۰۹	۰۱
بنارس	۹	۰۹	۰۱
پٹنہ	۹	۰۹	۰۱
مرشدآباد	۰۹	۱۰	۲
کلکتہ	۰۹	۹	۲
رنگون	۱۱	۰۱۱	۴
چین	۰۱۲	۱	۰۵
مکسیکو	۹	۰۹	۰۱

نقشہ خمسہ متحیرہ بابت سنہ ۹۱ع یعنی وہ پانچ سیارے جو کبھی سیدھے اور کبھی الٹے چلتے ہین



ایام	جنوری سنہ ۱۹۰۰ عیسوی	[illegible] ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب: طلوع	جدول آفتاب: غروب	جدول ماہتاب	[illegible]	تہوار	یادداشت
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			نیو ئیرس ڈے – سوموار	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رویت ہلال مشکوک	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			درگا اشٹمی	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			پوتردا اکادشی	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنکرانت مکر	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			اگھ اسنان شروع	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سکٹ چوتھ	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			•	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			کالا اشٹمی	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			جمعۃ الوداع	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			لیلۃ القدر – شٹ تلا اکادشی	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			تیوبرت	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			مونی اماوس	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			دھنش جگ	

ستاروں کی چال

تاریخ جنوری	پوس سمبت ۱۹۵۶ بکرمی: تتھ	گھڑی	پل	نچھتر: نام	گ	پ	جوگ: نام	گ	پ	دنمان: گ	پ	بھدرا: ابتدا	انتہا	چندرما: راس	گ	پ	ستاروں کی چال
۱	۳۰	۲۷	۵۷	مول	۶	۸	دھرو	۴۲	۴۰	۲۵	۵۵						مول (۱) پر دھن کے بدھ ۴۲+۱-
۲	سدی	۲۳	۲۶	پوربا کھاڑ	۳	۲۰	بیاگھات	۳۵	۳۰	۲۵	۵۷			مکر	۱۷	۳۵	
۳	۲	۱۷	۵۱	اترا کھاڑ	۰	۵۶	ہرکھن	۲۷	۱۵	۲۵	۵۹						
۴	۳	۱۲	۳۰	دھنشٹھا	۵۲	۱۵	بجر	۱۹	۱۰	۲۶	۰	۳۹/۲۳		کمبھ	۲۴	۷	
۵	۴	۶	۴۰	ست بکھا	۴۸	۳۰	سدھ	۱۲	۳۰	۲۶	۲		۶/۴۰				دھنشٹھا (۱) کے سکر ۱۷+۴۴-
۶	۵/۶	۰	۴۷/۴	پوربابھادرپد	۴۳	۴۰	بتی پات	۴	۱۰	۲۶	۴			مین	۲۹	۲۵	
۷	۷	۴۹	۳۳	اترابھادرپد	۴۰	۱۸	پرکھ	۴۹	۱۲	۲۶	۵	۴۹/۴۳					اتراکھاڑ (۱) کے منگل ۷۴+۵۷-
۸	۸	۴۴	۵۲	ریوتی	۳۷	۳۱	شیو	۴۲	۲۰	۲۶	۶		۱۷/۱۲	میکھ	۳۷	۳۱	
۹	۹	۴۰	۵۴	اسونی	۳۶	۲۲	سدھ	۳۵	۱۸	۲۶	۸						اتراکھاڑ (۱) کے سورج ۳۷+۳۲-
۱۰	۱۰	۳۷	۴۸	بھرنی	۳۳	۴۵	سادھ	۴۰	۳۱	۲۶	۹			برکھ	۴۸	۴۰	پورباکھاڑ (۱) کے بدھ ۱۳+۱۹-
۱۱	۱۱	۳۵	۴۹	کرتکا	۳۲	۳۳	سبھ	۲۵	۴۲	۲۶	۱۰	۸/۴۰	۵/۴۹				دھنشٹھا (۳) پر کمبھ کے سکر ۳۶+۵۸-
۱۲	۱۲	۳۵	۵۹	روہنی	۳۴	۸	سوکل	۲۱	۴۵	۲۶	۱۲						اتراکھاڑ (۲) پر مکر کے سورج ۵۳+۵- مہورت ۱۵- بدھ پورب مین غروب ہوا ۱-۴۶+۵
۱۳	۱۳	۳۵	۰	مرگسرا	۳۵	۱۰	برھم	۱۷	۳۱	۲۶	۱۳			متھن	۴	۳۱	اتراکھاڑ (۲) پر مکر کے منگل ۳۳+۵۴- سنیچر پورب سے طلوع ہوا ۹+۲۵-
۱۴	۱۴	۳۷	۳۱	آردرا	۳۸	۴	ایندر	۱۹	۴۱	۲۶	۱۴		۳۷/۳۱				ست بکھا (۱) کے سکر ۳۹+۱۳-
۱۵	۱۵	۴۰	۱۶	پونربس	۴۳	۱۵	بیدھرت	۱۵	۳۰	۲۶	۱۶	۸/۵		کرک	۲۷	۱	مول (۲) کے سنیچر ۲۱+۵-
۱۶	ماگھ	۴۴	۲۴	پکھ	۴۹	۲۰	بسکمبھ	۱۵	۱۲	۲۶	۱۷						
۱۷	۲	۴۸	۴۶	اشلیکھا	۵۴	۵۴	پریت	۱۴	۱۶	۲۶	۱۸			سنگھ	۵۴	۵۶	اتراکھاڑ (۱) کے بدھ ۴۹+۵۶-
۱۸	۳	۵۴	۸	مگھا	۶۰	۰	آیوکھمان	۱۷	۴۱	۲۶	۲۰	۵۴/۸	۲۱/۲۷				
۱۹	۴	۵۹	۲۹	مگھا	۱	۱۸	سوبھاگ	۱۸	۳۷	۲۶	۲۱						جیشٹھا (۱) کے برہسپت ۲۵+۱۴-
۲۰	۵	۶۰	۰	پوربا پھالگنی	۸	۱۵	شوبھن	۱۹	۳۸	۲۶	۲۲			کنیاں	۲۴	۳۰	
۲۱	۵	۳	۱۷	اترا پھالگنی	۱۳	۳۱	اتگنڈ	۱۹	۷	۲۶	۲۳						اتراکھاڑ (۲) پر مکر کے بدھ ۳+۱۶-
۲۲	۶	۸	۴۲	ہست	۱۹	۱۸	سوکرم	۲۱	۸	۲۶	۲۷	۲/۴۲	۴/۲۰	تلا	۵۰	۵۹	سرون (۱) کے سورج ۴۰+۱۵-
۲۳	۷	۱۱	۵۶	چترا	۲۳	۷	دھرت	۲۰	۱۵	۲۶	۳۰						
۲۴	۸	۱۳	۵۲	سواتی	۲۶	۲۵	سول	۱۷	۱۸	۲۶	۳۳						سرون (۱) کے منگل ۵۶+۲۲-
۲۵	۹	۱۴	۵۶	بساکھا	۲۷	۳۱	گنڈ	۱۹	۲	۲۶	۳۶	۴۴/۱۸		برچھیک	۱۲	۱۶	سرون (۱) کے بدھ ۱۹+۳-
۲۶	۱۰	۱۴	۱	انرادھا	۲۷	۱۱	بردھ	۱۲	۴۱	۲۶	۴۰		۱۴/۱				
۲۷	۱۱	۱۲	۱۸	جیشٹھا	۲۷	۸	دھرو	۸	۳۰	۲۶	۴۳			دھن	۲۷	۸	پوربابھادرپد (۱) کے سکر ۱۹+۷-
۲۸	۱۲	۹	۱۷	مول	۲۶	۱۷	بیاگھات	۲	۲۲	۲۶	۴۶						
۲۹	۱۳	۵	۳۰	پورباکھاڑ	۲۴	۳۰	بجر	۵۰	۵	۲۶	۴۹	۳۰/۵	۳۴/۱۹	مکر	۳۸	۲۵	
۳۰	۱۴/بکا	۵۵	۴۰	اتراکھاڑ	۲۰	۳۱	سدھ	۵۳	۳۰	۲۶	۵۲						
۳۱	سدی	۴۹	۵۰	سرون	۱۶	۴۰	بتی پات	۱۶	۴۰	۲۶	۵۶			کمبھ	۴۴	۵۲	

تقویم کواکب متعلقہ ماہ جنوری

نمبر	گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر(۱) تاریخ ۸ جنوری وقت صبح	سورج	دھن	۲۵	۰	۲۸	۶۱	۲۲
	منگل	دھن	۲۶	۱۵	۳۰	۴۶	۱۰
	بدھ	دھن	۸	۴۹	۴۲	۸۹	۴۶
	برہسپت	برچھیک	۱۱	۱۶	۵۶	۱۶	۱۶
	سکر	مکر	۲۴	۵۶	۳۲	۶۴	۲۵
	سنیچر	دھن	۲	۱۹	۲۴	۶	۵۶
	ر/ک	برچھیک	۲۵	۴۰	۳۰	۳	۱۱
نمبر(۲) تاریخ ۱۵ جنوری وقت صبح	سورج	مکر	۲	۹	۲۴	۶۱	۱۹
	منگل	مکر	۲	۱۵	۳۰	۴۶	۳۰
	بدھ	دھن	۳۰	۴۸	۱۲	۱۰۳	۷
	برہسپت	برچھیک	۱۲	۱۸	۵۱	۱۰	۱۳
	سکر	کمبھ	۵	۱۰	۴۰	۶۳	۵۲
	سنیچر	دھن	۳	۳۸	۱۵	۵	۳۶
	ر/ک	برچھیک	۲۵	۲۳	۵۲	۳	۱۱
نمبر(۳) تاریخ ۲۲ جنوری وقت صبح	سورج	مکر	۱۱	۲۱	۱۶	۶۱	۱۳
	منگل	مکر	۸	۳۱	۳۰	۴۶	۳۰
	بدھ	مکر	۵	۲۶	۳۳	۱۰۴	۱۵
	برہسپت	برچھیک	۱۴	۱	۲۲	۱۰	۱۲
	سکر	کمبھ	۱۴	۱۵	۵۱	۶۳	۵۲
	سنیچر	دھن	۳	۴۸	۳۲	۵	۳۶
	ر/ک	برچھیک	۲۴	۵۶	۱۸	۳	۱۱
نمبر(۴) تاریخ ۲۹ جنوری وقت صبح	سورج	مکر	۱۶	۲۸	۱۱	۶۱	۶
	منگل	مکر	۱۳	۳۰	۱۲	۴۶	۴۴
	بدھ	مکر	۱۴	۱۰	۳۲	۱۰۵	۳۲
	برہسپت	برچھیک	۱۴	۵۹	۲۹	۸	۴۶
	سکر	کمبھ	۲۳	۳۰	۱۱	۶۲	۵۰
	سنیچر	دھن	۴	۱۴	۱۰	۵	۶
	ر/ک	برچھیک	۳۴	۲۳	۴۰	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار پوس

اس مہینے مین پانچ سوموار ہین اسکے پھل بطور دل بہلاؤ کے اسطرح لکھے گئے ہین کہ عوارض فصلی مین کمی رہے۔ تجارت مین منافع ہو۔ ہوا زیادہ چلے۔ بارانی رہے۔ گرانہ ارزان رہے غلہ اوسط مین رہے۔

استعمال

علی الصباح اٹھنا۔ باہر کی ہوا کھانا۔ بشرطیکہ ورزش گرم مکان مین بیٹھکر تیل درنمک کی بہ تیز مالش کرنا۔ غذا گرم کھانا۔ اگر میسر ہو تو بیضہ مرغ کی خوراک کرنا۔ چاے مع دودھ کے استعمال کرنا مفید ہے۔

پرہیز

بدن کا کچھ حصہ ڈھکا اور کچھ کھلا رہنا۔ بہت سرد پانی پینا۔ زیادہ گرم پانی سے نہانا۔ حمام کا ۵۵ درجے سے زیادہ گرم ہونا۔ گرم جگہ سے دفعتہً سرد جگہ مین آجانا سخت مضر ہے۔

یادداشت

ایام ہفتہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب: طلوع	جدول آفتاب: غروب	[illegible]	[illegible]	یادداشت
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رویت ہلال
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			عید الفطر
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			تل چوتھ
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بسنت پنچمی
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			اچلا سپتمی
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بھیکم اشٹمی
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			جیا اکادشی
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنکرانت کمبھ
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ماگھ اشنان ختم
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			انگارکی چوتھ
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			کالاشٹمی - جانکی جنم
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بجیا اکادشی
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			مہا شیو راتری

ستاروں کی چال

تاریخ ماہ انگریزی	تتھ	گھڑی	پل	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	دنمان پ	بھدرا ابتدا	بھدرا انتہا	چندرمان راس	گ	پ	ستاروں کی چال
۱	۲	۴۴	۱۵	دھنشٹھا	۱۲	۵۰	بریان	۲۷	۱۲	۲۶	۵۸						
۲	۳	۳۸	۲۶	ست بکھا	۸	۱۸	پرکھ	۱۹	۳۱	۲۷	۰	۳۸/۲۹		مین	۵۰	۴۰	
۳	۴	۳۲	۳۷	پوربا بھادرپد	۴	۸	شیو	۱۱	۱۸	۲۶	۲		۵/۳۱				دھنشٹھا (۱) کے بدھ ۲۴+۳۶
۴	۵	۲۷	۴۸	اترابھادرپدا	۰	۳۲	سدھ	۴	۵	۲۷	۵			میکھ	۵۸	۳۰	دھنشٹھا (۱) کے سورج ۴۵+۳۲
۵	۶	۲۲	۵۵	اسونی	۵۶	۱۵	سبھ	۵۰	۳۱	۲۷	۸						
۶	۷	۱۸	۵۱	بھرنی	۵۳	۳۱	سوکل	۴۵	۲۲	۲۷	۱۱	۱۸/۵۲	۴۷/۰				پوربا بھادرپد (۴) پر مین کے سکر ۳+۴۰
۷	۸	۱۵	۸	کرتکا	۵۳	۲۲	برہم	۳۹	۳۱	۲۷	۱۵			برکھ	۸	۴۸	
۸	۹	۱۴	۱۱	روہنی	۵۲	۵۱	اینڈر	۳۵	۴۱	۲۷	۱۹						دھنشٹھا (۳) پر کنبھ کے بدھ ۷+۴۴
۹	۱۰	۱۳	۴۸	مرگسرا	۵۴	۴۱	بیدھرت	۳۱	۴۲	۲۷	۲۳	۴۳/۴۲		متھن	۲۳	۴۸	ست بکھا (۱) کے بدھ ۵۰+۲۵ - دھنشٹھا (۱) کے منگل ۴۲+۳
۱۰	۱۱	۱۳	۳۷	اردرا	۵۵	۳۰	بسکمبھ	۲۹	۴۳	۲۷	۲۷		۱۳/۴۷				پرچھم سے طلوع ہوا ۶+۵۳ - اترابھادرپد (۱) کے سکر ۳۲+۰
۱۱	۱۲	۱۵	۳۶	پونربس	۱	۰	پریت	۲۸	۳۱	۲۷	۳۱			کرک	۴۵	۱۰	دھنشٹھا (۳) پر کنبھ کے سورج ۱۹+۴۴ - مہورت ۴۵
۱۲	۱۳	۱۸	۱۱	پونربس	۴	۴۰	آیوکھمان	۲۸	۳۱	۲۷	۳۴						
۱۳	۱۴	۲۲	۵۲	پکھ	۷	۳۵	سوبھاگ	۲۸	۳۱	۲۷	۳۷	۲۲/۵۲	۵۵/۸				
۱۴	۱۵	۲۷	۲۴	اشلیکھا	۱۲	۴۲	شوبھن	۳۱	۳۱	۲۷	۴۰			سنگھ	۱۲	۴۲	
۱۵	پھاگن	۳۲	۴۰	مگھا	۱۹	۴۴	آتگنڈ	۳۱	۱۵	۲۷	۴۴						
۱۶	۲	۳۷	۴	پوربا پھالگنی	۲۶	۱۲	سوکرم	۳۲	۳۰	۲۷	۴۷			کنیا	۴۲	۴۳	
۱۷	۳	۴۱	۴	اترا پھالگنی	۳۲	۸	دھرت	۳۳	۱۲	۲۷	۵۰	۹/۴۴	۱۴/۴				ست بکھا (۱) کے سورج ۵۳+۳۱
۱۸	۴	۴۷	۶	ہست	۳۷	۲۵	سول	۳۴	۸	۲۷	۵۳						پوربا بھادرپد (۱) کے بدھ ۵۹+۱۱
۱۹	۵	۵۰	۱۶	چترا	۴۱	۳۰	گنڈ	۳۴	۱۰	۲۷	۵۶			تلا	۹	۲۰	
۲۰	۶	۵۲	۴۰	سواتی	۴۵	۸	بردھ	۳۲	۲۲	۲۸	۰	۵۲/۴۴					دھنشٹھا (۳) پر کنبھ کے منگل ۱۴+۵۱
۲۱	۷	۵۲	۴۰	بساکھا	۴۶	۴۵	دھرو	۳۰	۷	۲۸	۴		۲۲/۲۲	برچھیک	۳۱	۳۰	ریوتی (۱) کے سکر ۵۰+۳۵
۲۲	۸	۵۲	۵۰	انرادھا	۴۷	۳۰	بیاگھات	۲۷	۸	۲۸	۸						
۲۳	۹	۵۰	۱۰	جیشٹھا	۴۷	۳۰	ہرکھن	۲۳	۱۵	۲۸	۱۲			دھن	۴۷	۳۰	جیشٹھا (۲) کے راہ - روہنی (۴) کے کیتو ۱۵+۹
۲۴	۱۰	۴۷	۳	مول	۴۶	۴۰	بجر	۱۸	۷	۲۸	۱۶	۱۸/۳۷	۴۷/۴۳				
۲۵	۱۱	۴۳	۱۴	پوربا کھاڑ	۴۴	۰	سدھ	۴	۱۵	۲۸	۲۰			مکر	۵۸	۱۰	پوربا بھادرپد (۴) پر مین کے بدھ ۲+۳۰
۲۶	۱۲	۳۸	۴	اترا کھاڑ	۴۰	۴۰	بتی پات	۶	۴۰	۲۸	۲۴						ست بکھا (۱) کے منگل ۱۹+۱۱
۲۷	۱۳	۳۲	۵۴	سرون	۳۷	۳۰	پرکھ	۵۱	۵۰	۲۸	۲۸	۳۲/۵۴					اترا بھادرپدا (۱) کے بدھ ۱۹+۱۴
۲۸	۱۴	۳۷	۲۷	دھنشٹھا	۳۳	۳۸	شیو	۴۴	۳۰	۲۸	۳۲		۱۱	کنبھ	۵	۳۱	مول (۳) کے سنیچر ۳۶+۵۷

تقویم کواکب متعلقہ ماہ فروری

نمبر	گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۵) بتاریخ ۷ - فروری وقت صبح	سورج	مکر	۲۵	۳۶	۱۵	۶۰	۵۶
	منگل	مکر	۱۹	۵۹	۳۳	۴۶	۴۴
	بدھ	مکر	۲۹	۵۱	۱۰	۱۰۵	۳۳
	برہسپت	برچھیک	۱۲	۴	۳۳	۸	۴۶
	سکر	مین	۱	۱۵	۳۵	۶۲	۵۰
	سنیچر	دھن	۷	۵۹	۳۰	۵	۶
	۱۵ر	برچھیک	۲۲	۵۸	۱۲	۳	۱۱
نمبر (۶) بتاریخ ۱۴ - فروری وقت صبح	سورج	کنبھ	۲	۴۲	۳	۶۰	۴۶
	منگل	مکر	۲۵	۳۵	۳۱	۴۶	۳
	بدھ	کنبھ	۱۳	۳۰	۱۲	۵۹	۴۳
	برہسپت	برچھیک	۱۶	۱۳	۳۰	۶	۵۶
	سکر	مین	۱۰	۳۸	۳۲	۶۱	۳۰
	سنیچر	دھن	۵	۳۳	۱۰	۴	۱۲
	۱۵ر	برچھیک	۲۳	۴۴	۰	۳	۱۱
نمبر (۷) بتاریخ ۲۲ - فروری وقت صبح	سورج	کنبھ	۱۰	۴۷	۵	۶۰	۳۳
	منگل	کنبھ	۱	۲۲	۳۰	۴۶	۲
	بدھ	کنبھ	۳۹	۵۸	۲۳	۸۵	۴۳
	برہسپت	برچھیک	۱۶	۱۵	۳۳	۵	۳
	سکر	مین	۱۸	۹	۲۳	۶۱	۲۰
	سنیچر	دھن	۵	۵۹	۵۸	۳	۱۲
	۱۵ر	برچھیک	۲۳	۱۰	۱۵	۳	۱۱
نمبر (۸) بتاریخ یکم مارچ وقت صبح	سورج	کنبھ	۱۶	۴۹	۵۰	۶۰	۱۹
	منگل	کنبھ	۶	۵۵	۳۱	۴۷	۲
	بدھ	مین	۴	۳۰	۳۱	۶۲	۱۱
	برہسپت	برچھیک	۱۸	۲۹	۵۲	۵	۳
	سکر	مین	۲۷	۳۳	۲۲	۶۰	۱۴
	سنیچر	دھن	۷	۳۴	۳۰	۳	۱۲
	۱۵ر	برچھیک	۲۲	۴۸	۱۸	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار ماگھ

اس مہینے مین پانچ منگل ہین اسکے پھل عوام کی دلبستگی کے لیے پترہ مین یون بیان ہوئے ہین کہ کسی طرف شاہون مین جنگ ہو - پانی برسے - اولے پڑین - ہوا تیز چلے غلے کا نرخ کسی قدر گران ہوجائے گا -

استعمال

روغن بادام یا پشینہ بدن پر ملنا - مکان ودیگر حمام ۶۵ درجہ سے زیادہ گرم نکرنا - ورزش کرنا - بغیر دودھ کی نمکین چاہ کا استعمال کرنا - مولی کے پتون کے ڈنٹھل بھوبل مین جلا کر بھنے بدن پر اسکا عرق نچوڑنا مفید ہے گا -

پرہیز

صبح یا شب کو ننگے بدن اٹھکر دفعتہً پاخانے جانا کسی ہوائی جگہ یا شبنم سے بدن کو نامحفوظ رکھنا گھر مین کوئلے دہکا کر مکان بند کر لینا وغیرہ نہایت مضر ہے گا -

اسم یوم	مارچ سنہ ۱۹۰۰ عیسوی	شوال ۱۳۱۷ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب: طلوع	جدول آفتاب: غروب	صورت ہلال	تہوار	یادداشت
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رویت ہلال صریح	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پھلیرا دوج	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ہولکا اشٹک	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنکرانت مین	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ہولی	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		عرس گلبرگہ شریف	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		گنیش چوتھ	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رنگ پنچمی - نوروز	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سیتلا اشٹمی	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پاپ موچنی اکادشی	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		مہا وارنی	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		شیوبرت	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سمبت ۱۹۵۷ بکرمی شروع	

سیاروں کی چال

تاریخ انگریزی	پھاگن سمبت ۱۹۵۶ بکرمی: تتھ	گھڑی	پل	نچھتر: نام	گ	پ	جوگ: نام	گ	پ	دنمان: گ	پ	بھدرا: ابتدا	انتہا	چندرمان: راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۳۰	۲۱	۴۷	ست بکھا	۳۰	۳	سدھ	۳۳	۴۱	۲۸	۳۷						
۲	سدی	۱۵	۵۷	پوربابھادرپد	۲۴	۵۱	سادھ	۳۸	۴۱	۲۸	۴۲			مین	۱۱	۲	
۳	۲	۱۰	۷	اترابھادرپد	۲۱	۳۱	سبھ	۳۱	۴	۲۸	۴۶						پوربابھادرپد (۱) کے سورج ۸+۵۹ - سوتی (۱) پر میکھ کے سکر ۱۶+۸ -
۴	۳	۴	۴۸	ریوتی	۱۸	۲۸	سوکل	۱۴	۳۷	۲۸	۵۱	۳۲/۵۹		میکھ	۱۸	۲۸	
۵	۴/۵	۵۶	۱/۴۲	اسونی	۱۶	۴۰	برھم	۷	۳۶	۲۸	۵۹		۱۰				
۶	۶	۵۳	۲۰	بھرنی	۱۳	۳۱	اییندر	۱	۵۶	۲۹	۰			برکھ	۲۸	۴۴	
۷	۷	۵۱	۲۷	کرتکا	۱۲	۳۸	بیکھمبھ	۵۱	۴۱	۲۹	۴	۵۱/۲۷					
۸	۸	۵۰	۴۲	روہنی	۱۲	۱۲	پریت	۴۸	۸	۲۹	۸		۲۱/۴۰	متھن	۴۳	۱۸	
۹	۹	۵۰	۲۴	مرگسرا	۱۴	۱۰	آیوکھمان	۴۵	۱۵	۲۹	۱۲						
۱۰	۱۰	۵۳	۱۲	آردرا	۱۷	۳۷	سوبھاگ	۴۳	۱۰	۲۹	۱۶						
۱۱	۱۱	۵۶	۱۵	پنربس	۲۰	۲۸	شوبھن	۴۳	۱۹	۲۹	۲۰	۲۴/۴۴	۵۶/۱۵	کرک	۴	۴۳	
۱۲	۱۲	۶۰	۰	پکھ	۲۶	۳۱	آتگنڈ	۴۴	۲۱	۲۹	۲۴						بدھ بکری ہوا - ۱۳+۲۲ -
۱۳	۱۲	۰	۲۶	اشلیکھا	۳۱	۴۲	سوکرم	۴۵	۲۲	۲۹	۲۸			سنگھ	۳۱	۴۲	پوربابھادرپد (۴) پر مین کے سورج ۵۶+۳۷ - مہورت ۳۰ -
۱۴	۱۳	۴	۴۶	مگھا	۳۷	۴۸	دھرت	۴۶	۲۳	۲۹	۳۲						
۱۵	۱۴	۱۰	۸	پوربا پھالگنی	۴۴	۳۸	سول	۴۸	۲۴	۲۹	۳۶	۱۰/۸	۴۲/۵۴				بھرنی (۱) کے سکر ۴۵+۶ -
۱۶	۱۵	۱۵	۲۴	اترا پھالگنی	۵۰	۴۱	گنڈ	۴۹	۱۴	۲۹	۴۰			کنیا	۱	۹	اترابھادرپد (۱) کے سورج ۲۸+۵۹ - بدھ پچھم میں غروب ہوا - ۳۵+۵۶ -
۱۷	چیت	۳۰	۰	ہست	۵۶	۳۰	بردھ	۵۰	۱	۲۹	۴۴						پوربابھادرپد (۱) کے منگل ۵۳+۱ -
۱۸	۲	۲۴	۲۰	چترا	۶۰	۰	دھرو	۵۰	۸	۲۹	۴۸	۵۵/۵۰		تلا	۲۹	۲۰	
۱۹	۳	۲۷	۲۱	چترا	۱	۱۵	بیاگھات	۴۹	۱۱	۲۹	۵۲		۲۷/۲۱				
۲۰	۴	۲۹	۲	سواتی	۴	۲۰	ہرکھن	۴۷	۷	۲۹	۵۶			برچھک	۴۹	۱۴	
۲۱	۵	۲۹	۲۹	بساکھا	۵	۲۱	بجر	۴۴	۸	۳۰	۰						جیشٹھا (۲) کے برہسپت ۱۱+۴۵ -
۲۲	۶	۲۸	۳۸	انرادھا	۷	۳۰	سدھ	۴۱	۰	۳۰	۴	۲۸/۳۸	۵۷/۴۰				
۲۳	۷	۲۶	۱۴	جیشٹھا	۸	۱۳	بیتی پات	۳۶	۱۳	۳۰	۸			دھن	۸	۱۳	
۲۴	۸	۲۳	۲۷	مول	۶	۸	بریان	۳۱	۲۲	۳۰	۱۲						
۲۵	۹	۱۹	۴۰	پورباکھاڑ	۴	۸	پرگھ	۲۶	۳۰	۳۰	۱۶	۲۷/۱۸		مکر	۱۸	۳۱	کرتکا (۱) کے سکر ۹+۵۷ -
۲۶	۱۰	۱۴	۵۷	اتراکھاڑ	۱	۱۱	سیو	۱۸	۷	۳۰	۲۰		۱۴/۵۷				
۲۷	۱۱	۹	۱۳	دھنشٹھا	۵۴	۱۱	سدھ	۱۰	۴	۳۰	۲۴			کنبھ	۲۷	۵	
۲۸	۱۲/۱۳	۳/۵۷	۱۱/۲۰	ست بکھا	۵۰	۸	سادھ	۳	۳	۳۰	۲۸	۵۷/۲۰					کرتکا (۲) پر برکھ کے سکر ۴۰+۵۹ -
۲۹	۱۴	۵۱	۵۳	پوربابھادرپد	۴۷	۷	سوکل	۴۷	۱	۳۰	۳۲		۴۴/۲۶	مین	۳۳	۳۷	ریوتی (۱) کے سورج ۵۶+۱۸ -
۳۰	۳۰	۴۶	۱	اترابھادرپد	۴۲	۱۸	برھم	۴۰	۸	۳۰	۳۶						برہسپت بکری ہوا - ۳۶+۳۰ -
۳۱	سدی	۴۰	۴۴	ریوتی	۳۸	۵۵	اییندر	۳۳	۰	۳۰	۴۰			میکھ	۳۸	۵۵	پوربابھادرپد (۴) پر مین کے منگل ۲۱+۱۵ -

تقویم کواکب متعلقہ ماہ مارچ

نمبر	گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	[illegible]	[illegible]
نمبر (۹) تاریخ ۹ - مارچ وقت صبح	سورج	کنبھ	۲۵	۵۰	۵۹	۶۰	۱
	منگل	کنبھ	۱۳	۵۰	۵۱	۴۷	۳۳
	بدھ	مین	۱۶	۱۵	۲۲	۳۹	۳۲
	برہسپت	برچھک	۱۸	۳۰	۲۰	۲	۲۶
	سکر	میکھ	۶	۴۸	۱۵	۷۱	۲۰
	سنیچر	دھن	۶	۵۹	۵۸	۲	۳۰
	[illegible]	برچھک	۲۲	۲۴	۲	۳	۱۱
نمبر (۱۰) تاریخ ۱۶ - مارچ وقت صبح	سورج	مین	۲	۵۰	۱۸	۵۹	۴۶
	منگل	کنبھ	۱۸	۲	۳۱	۴۷	۲
	بدھ	مین	۱۰	۴۹	۴۰	۱۵	۱۰
	برہسپت	برچھک	۱۹	۳۰	۲۰	۲	۴۸
	سکر	میکھ	۱۵	۱	۳۶	۳۸	۳
	سنیچر	دھن	۶	۱۲	۱۳	۲	۱۸
	[illegible]	برچھک	۲۲	۴	۶	۳	۱۱
نمبر (۱۱) تاریخ ۲۳ - مارچ وقت صبح	سورج	مین	۱۰	۴۶	۵۵	۵۹	۳۸
	منگل	کنبھ	۲۴	۵	۳۹	۴۷	۲۱
	بدھ	مین	۷	۳	۱۰	۳۱	۲۰
	برہسپت	برچھک	۳۰	۲۴	۱۵	۱	۱۲
	سکر	میکھ	۲۵	۲۶	۲۳	۶۶	۳۳
	سنیچر	دھن	۷	۲۰	۳۸	۰	۵۶
	[illegible]	برچھک	۲۱	۴۰	۲۰	۳	۱۱
نمبر (۱۲) تاریخ ۳۰ - مارچ وقت صبح	سورج	مین	۱۶	۴۲	۵۳	۵۹	۱۶
	منگل	کنبھ	۲۹	۳	۲۵	۴۷	۲
	بدھ	مین	۳	۱۰	۱۲	۳۵	۲۹
	برہسپت	برچھک	۱۹	۴۹	۳۱	۰	۴۰
	سکر	برکھ	۳	۲۵	۱۲	۶۵	۳۸
	سنیچر	دھن	۰	۳۶	۵۵	۰	۲۸
	[illegible]	برچھک	۲۱	۱۴	۴	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار پھاگن

اس مہینے میں پانچ برہسپت ہیں اسکے پھل بھوے دوکانداروں کیلیے اچھے بیان کیے گئے ہیں یعنی لین دین میں ترقی ہو تجارت میں منافع کثیر حاصل ہو یعنی پھیپھڑے کے عوارض ترقی پائیں - غلے کا نرخ ارزان اور کرانہ اوسط میں رہے گا -

استعمال



علی الصباح اٹھنا - خفیف ورزش کرنا - فصل کی ترکاریوں کا استعمال کرنا - گرم کھانا کھانا - موٹا کپڑا بغیر روئی کا پہننا مفید ہے -

پرہیز

نیا گیہوں کھانا - آفتاب نکلنے کے بعد یا دوپہر دن کو سونا - بہت باریک کپڑوں کا پہننا اصطبل میں یا جہاں مویشی رہتے ہوں سونا مضر ہے -

ایام	اپریل سنہ ۱۹۰۰ عیسوی	ذیقعدہ و ذیحجہ سنہ ۱۳۱۷ ہجری	اردی بہشت و خرداد سنہ ۱۳۰۹ فصلی	بیساکھ سنہ ۱۳۰۷ فصلی	بیساکھ سنہ ۱۹۵۷ سمبت	بیساکھ سنہ ۱۸۲۲ شاکا	جدول آفتاب: طلوع	جدول آفتاب: غروب	جدول شکل قمر	یادداشت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رویت ہلال
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		گنگور تیج
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سرستی پنچمی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		درگا اسٹمی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رام نومی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		یوم حج - کامدا اکادشی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		عید الاضحیٰ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنکرانت میکھ سنہ ۱۹۵۰ [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		بارابنکی [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible] بہرائچ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ایسٹر ڈے
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		گنیش چوتھ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		بروتھنی اکادشی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ستواہی اماوس
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رویت ہلال صریح

یادداشت

سیارون کی چال

تاریخ	چیت سمبت ۱۹۵۷ بکرمی تھتہ	گھڑی	پل	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	دنمان پ	بھدرا ابتدا	بھدرا انتہا	چندرمان راس	گ	پ	سیارون کی چال
۱	۲	۳۵	۵۴	اسونی	۳۷	۱	بیدھرت	۲۶	۱	۳۰	۴۴						بدھ مارگی ہوا- ۱۰+۴۳-
۲	۳	۳۲	۰	بھرنی	۳۳	۵۹	بسکھمبھ	۲۰	۲	۳۰	۴۸	۱۰/۰		برکھ	۴۸	۱۰	
۳	۴	۲۹	۱۴	کرتکا	۳۲	۲۸	پریت	۱۴	۲۵	۳۰	۵۲		۲۹/۱۴				
۴	۵	۲۷	۲۷	روہنی	۳۳	۲۷	آیوکھمان	۱۰	۰	۳۰	۵۶						اترابھادرپد (۱) کے منگل ۵۰+۵۹-
۵	۶	۲۶	۲۸	مرگسرا	۳۳	۳۴	سوبھاگ	۶	۴	۳۱	۰			متھن	۳	۱	
۶	۷	۲۷	۳	آردرا	۳۶	۱	سوبھن	۳	۲۷	۳۱	۳	۲۷/۳	۵۷/۵۷				
۷	۸	۲۸	۵۲	پونربس	۳۹	۳۵	اتگنڈ	۲	۱	۳۱	۵			کرک	۲۳	۲۰	روہنی (۱) کے سکر ۲۸+۴۵-
۸	۹	۳۱	۵۳	پکھ	۴۴	۴۸	سوکرم	۰	۳۸	۳۱	۸						
۹	۱۰	۳۶	۲	اشلیکھا	۴۱	۵۱	دھرت	۲	۳۱	۳۱	۱۰			سنگھ	۴۱	۵۱	جیشٹھا (۱) کے برہسپت ۳۹+۲۴-
۱۰	۱۱	۴۰	۱	مگھا	۵۶	۱	سول	۲	۲۵	۳۱	۱۲	۴/۱	۴۰/۱				سنیچر بکری ہوا- ۲۰+۱۱-
۱۱	۱۲	۴۵	۳۵	پوربا پھالگنی	۶۰	۰	گنڈ	۴	۱	۳۱	۱۶						
۱۲	۱۳	۵۰	۴۰	پوربا پھالگنی	۳	۰	بردھ	۵	۱۵	۳۱	۲۰			کنیا	۱۹	۵۱	اسونی (۱) پر میکھ کے سورج ۳۰+۵- مہورت ۳۰-
۱۳	۱۴	۵۵	۱۳	اترا پھالگنی	۱۱	۳۵	دھرو	۲	۲	۳۱	۲۴	۵۵/۱۳					
۱۴	۱۵	۵۹	۳۰	ہست	۱۵	۱۹	بیاگھات	۷	۲۶	۳۱	۲۸		۳۷/۲۱	تلا	۴۸	۲۰	
۱۵	بیساکھ	۶۰	۰	چترا	۲۱	۱	ہرکھن	۷	۵	۳۱	۳۲						بدھ پچھم سے طلوع ہوا- ۲۲+۳۰-
۱۶	۱	۲	۳۰	سواتی	۲۴	۶	بجر	۷	۳	۳۱	۳۶						
۱۷	۲	۴	۲۵	بساکھا	۲۶	۲۰	سدھ	۶	۳۰	۳۱	۴۰		۳۴/۲۰	برچھیک	۱۰	۴۷	
۱۸	۳	۴	۱۶	انرادھا	۲۸	۲۰	بیتپات	۴	۱۲	۳۱	۴۴		۴/۲				
۱۹	۴	۳	۳۰	جیشٹھا	۲۸	۱	بریان	۰	۴۰	۳۱	۴۸			دھن	۲۷	۷	ریوتی (۱) کے بدھ- ۱۶+۲۳-
۲۰	۵/۶	۱/۵۸	۸/۱۰	مول	۲۷	۳۰	شیو	۵۱	۶	۳۱	۵۲	۵۸/۱۰					مرگسرا (۱) کے سکر- ۳۶+۲۸-
۲۱	۷	۵۲	۸	پوربا کھاڑ	۲۶	۲	سدھ	۴۵	۱۰	۳۱	۵۶		۳۵/۴۳	مکر	۴۱	۳۷	ریوتی (۱) کے منگل ۴۲+۴۶-
۲۲	۸	۴۹	۹	اتراکھاڑ	۲۳	۱	سادھ	۳۸	۱۲	۳۲	۰						
۲۳	۹	۴۳	۳۰	سرون	۳۰	۱۱	سبھ	۲۶	۲	۳۲	۳			کنبھ	۴۷	۱۳۱	
۲۴	۱۰	۳۷	۲	دھنشٹھا	۱۶	۱۵	سوکل	۱۹	۱۰	۳۲	۶	۱۰/۱۱	۳۷/۲				
۲۵	۱۱	۳۳	۱۱	ست بکھا	۱۲	۲۰	برہم	۱۳	۲	۳۲	۹			مین	۵۳	۲۵	
۲۶	۱۲	۲۵	۲	پوربا بھادرپد	۷	۶	اینڈر	۸	۲	۳۲	۱۳						بھرنی (۱) کے سورج ۱۱+۳- ۴۴+۵۵
۲۷	۱۳	۲۰	۳۰	اترابھادرپد	۴	۹	بیدھرت	۱	۲	۳۲	۱۶	۲۰/۳۰	۴۷/۱۸				مرگسرا (۳) پر متھن کے سکر ۴۸+۲ جیشٹھا (۱) کے راہ- روہنی (۳) کے کیت
۲۸	۱۴	۱۴	۶	ریوتی	۰	۳۸	پریت	۴۷	۱	۳۲	۱۹			میکھ	۰	۳۸	بدھ پورب مین غروب ہوا- ۴۵+۱۰-
۲۹	۳۰	۹	۲۰	بھرنی	۵۶	۴۱	آیوکھمان	۴۰	۱۰	۳۲	۲۳						
۳۰	سدی	۵	۳۱	کرتکا	۵۳	۴۴	سوبھاگ	۳۵	۱۲	۳۲	۲۵			برکھ	۱۰	۲۰	

تقویم کواکب متعلقہ ماہ اپریل

نمبر (۱۳) تاریخ ۷- اپریل وقت صبح

گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بکت
سورج	مین	۲۴	۳۵	۲۲	۵۸	۵۶
منگل	مین	۵	۰	۳۰	۴۶	۴۰
بدھ	مین	۳	۱	۱۱	۳۵	۳۰
برہسپت	برچھیک	۱۹	۴۰	۱۲	۲	۴
سکر	برکھ	۸	۵۵	۳۳	۶۳	۲۲
سنیچر	دھن	۷	۳۳	۲۲	۰	۴۲
۱۰ر	برچھیک	۲۱	۰	۳۰	۳	۱۱

نمبر (۱۴) تاریخ ۱۴- اپریل وقت صبح

گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بکت
سورج	میکھ	۱	۳۶	۵۰	۵۸	۴۹
منگل	مین	۱۱	۳	۱۵	۴۶	۳۰
بدھ	مین	۴	۲	۲۰	۴۹	۵۳
برہسپت	برچھیک	۱۹	۳۲	۱۳	۲	۴
سکر	برکھ	۱۶	۹	۱۶	۶۲	۴۶
سنیچر	دھن	۶	۴۵	۵۳	۰	۴۱
۱۰ر	برچھیک	۳۰	۴۲	۱۴	۳	۱۱

نمبر (۱۵) تاریخ ۲۲- اپریل وقت صبح

گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بکت
سورج	میکھ	۹	۱۴	۵۲	۵۸	۲۴
منگل	مین	۱۶	۰	۱۰	۴۶	۸
بدھ	مین	۱۲	۱۳	۳۳	۹۶	۲۰
برہسپت	برچھیک	۱۹	۳۰	۲۳	۵	۱۸
سکر	برکھ	۲۵	۲۵	۳۵	۵۵	۲۵
سنیچر	دھن	۶	۲۳	۱۰	۱	۱۱
۱۰ر	برچھیک	۳۰	۱۹	۳۳	۳	۱۱

نمبر (۱۶) تاریخ ۲۹- اپریل وقت صبح

گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بکت
سورج	میکھ	۱۶	۱	۴۰	۵۸	۸
منگل	مین	۳۲	۲	۲۶	۴۸	۹
بدھ	مین	۲۳	۴۵	۸	۹۶	۲۸
برہسپت	برچھیک	۱۸	۴۱	۲۰	۵	۱۸
سکر	متھن	۳	۱۱	۱۰	۵۵	۴
سنیچر	دھن	۷	۳۱	۸	۱	۱۱
۱۰ر	برچھیک	۱۹	۵۶	۴۰	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار چیت

اس مہینے مین پانچ سنیچر ہین اسکے پھل آوارہ مزاجون کو آگاہ کرتے ہین کہ جرائم مثل دنگہ فساد اور قتل و غارت کے زیادہ وقوع مین آوین۔ عدالتون سے سخت سزائین ہون۔ غلہ اور کرانہ ارزان ہو۔ کیڑہ بافراط بارانی میسر ہو۔ بادشاہی جنگ کا بھی خدشہ ہے ؎

۲۱- اپریل ساعت

استعمال

فصد یا جلاب لینا۔ زیادہ رات گئے کھانا کھانا۔ بعد غذا کے پانی پینا۔ موٹے کپڑے پہننا۔ مکان مین نیا پلاستر یا قلعی کرانا۔ رات رہے سفر کرنا مفید ہے ؎

پرہیز

ننگے بدن سونا۔ دوپہر دن کو زیادہ سونا۔ سوکر اٹھنے یا بعد کسی ورزش کے فوراً ہی نہانا نہایت مضر ہے ؎

ایام ہفتہ	مئی سنہ ۱۹۰۰ عیسوی	محرم سنہ ۱۳۱۸ ہجری					طلوع آفتاب	غروب آفتاب	صورت قمر		تہوار	یادداشت
	۱	محرم									آکش تیج سنہ ۱۳۱۸ھ	
	۲	۲										
	۳	۳										
	۴	۴										
	۵	۵										
	۶	۶									گنگا ستمی	
	۷	۷									درگا اشٹمی	
	۸	۸										
	۹	۹									شب شہادت	
	۱۰	۱۰									عشرۂ شریف۔ موہنی اکادشی	
	۱۱	۱۱										
	۱۲	۱۲									سوم شہدائے کربلا	
	۱۳	۱۳									سنکرانت۔ نرسنگھ چودس	
	۱۴	۱۴										
	۱۵	۱۵										
	۱۶	۱۶										
	۱۷	۱۷										
	۱۸	۱۸									گنیش چوتھ	
	۱۹	۱۹										
	۲۰	۲۰										
	۲۱	۲۱										
	۲۲	۲۲										
	۲۳	۲۳									میلہ بھدر کالی	
	۲۴	۲۴									اپرا اکادشی	
	۲۵	۲۵										
	۲۶	۲۶										
	۲۷	۲۷										
	۲۸	۲۸									برکھا۔ اماوس	
	۲۹	۲۹										
	۳۰	۳۰									رویت ہلال	
	۳۱	صفر										

مئی	تتھ	گھڑی	پل	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندر راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۲	۲	۱۸	روہنی	۵۳	۲۳	سوبھن	۳۱	۱۵	۳۲	۲۹						
۲	۳ ۴	۵۸	۲ ۱۵	مرگسرا	۵۴	۲۰	اتگنڈ	۲۶	۳۱	۳۲	۳۲	۲۹ ۱۲		متھن	۳۰	۴۹	۰
۳	۵	۵۹	۱	آردرا	۵۶	۳۱	سوکرم	۲۳	۲۲	۳۲	۳۵		۵۹ ۱				اسونی (۱) پر میکھ کے بدھ ۱۲ + ۴ -
۴	۶	۶۰	۰	پونربس	۵۹	۱۱	دھرت	۲۱	۱۸	۳۲	۳۸			کرک	۴۳	۲۶	
۵	۶	۱	۴۱	پکھ	۶۰	۱۴	سول	۲۱	۲۰	۳۲	۴۳						آردرا (۱) کے سکر ۲۶ + ۱۳ -
۶	۷	۴	۲۹	پکھ	۴	۱۸	گنڈ	۲۲	۴۱	۳۲	۴۵	۴ ۲۹	۳۹ ۴۰				
۷	۸	۸	۳۱	اشلیکھا	۹	۱۹	بردھ	۲۳	۴۲	۳۲	۴۷			سنگھ	۹	۴۹	
۸	۹	۱۳	۵۰	مگھا	۱۵	۲۵	دھرو	۲۵	۶	۳۲	۴۹						
۹	۱۰	۱۸	۲	پوربا پھالگنی	۲۲	۳۰	بیاگھات	۲۸	۸	۳۲	۵۱	۵ ۴۶		کنیان	۳۹	۳	کرتکا (۱) کے سورج ۲۷ + ۵ - اسونی (۱) پر میکھ کے منگل ۱۶ + ۶ -
۱۰	۱۱	۲۳	۱۸	اترا پھالگنی	۲۹	۴۱	ہرکھن	۲۷	۲	۳۲	۵۴		۴ ۸				بھرنی (۱) کے بدھ ۳۰ + ۵ -
۱۱	۱۲	۲۷	۱۵	ہست	۳۵	۲۰	بجر	۲۸	۱۱	۳۲	۵۸						
۱۲	۱۳	۳۲	۳۴	چترا	۴۰	۳۳	سدھ	۲۸	۹	۳۳	۱			تلا	۸	۳	
۱۳	۱۴	۳۵	۳۲	سواتی	۴۴	۵۱	بتی پات	۲۷	۷	۳۳	۴	۳۵ ۲۲					کرتکا (۲) پر برکھ کے سورج ۲۷ + ۱۰ - صورت ۱۵ -
۱۴	۱۵	۳۶	۳۱	بساکھا	۴۷	۱۱	بریان	۲۷	۶	۳۳	۷		۵ ۴۸	برچھک	۳۱	۲۶	
۱۵	جیٹھ	۳۶	۴۶	انرادھا	۴۸	۶	پرکھ	۲۵	۱	۳۳	۱۰						
۱۶	۲	۳۵	۴۸	جیشٹھا	۴۹	۱۵	شیو	۲۱	۸	۳۳	۱۳			دھن	۴۹	۱۵	
۱۷	۳	۳۳	۴۴	مول	۴۸	۲۰	سدھ	۱۷	۱۱	۳۳	۱۷	۴ ۴۶	۴۳ ۴۳				کرتکا (۱) کے بدھ ۴۰ + ۱۵ -
۱۸	۴	۳۰	۱۴	پورباکھاڑ	۴۶	۲	سادھ	۱۲	۸	۳۳	۲۰			مکر	۵۷	۳۰	
۱۹	۵	۲۶	۱۴	اتراکھاڑ	۴۴	۸	سبھ	۷	۶	۳۳	۲۳						کرتکا (۲) پر برکھ کے بدھ ۵۶ + ۲۲ -
۲۰	۶	۲۰	۳۱	سرون	۴۰	۱۱	سوکل	۰	۵	۳۳	۲۶	۳ ۴۳	۸ ۴۴				
۲۱	۷	۱۵	۳۶	دھنشٹھا	۳۷	۳۱	ایندر	۴۶	۸	۳۳	۲۹			کنبھ	۲	۱۳	
۲۲	۸	۹	۳	ست بکھا	۳۳	۵	بیدھرت	۳۸	۸	۳۳	۳۲						
۲۳	۹ ۱۰	۴ ۵۷	۴ ۵۲	پوربابھادرپد	۳۰	۳	وشکمبھ	۳۱	۹	۳۳	۳۵	۳۰ ۵۷	۵۷ ۴۴	مین	۱۵	۴۵	روہنی (۱) کے سورج ۵۳ + ۶ - پونربس (۱) کے سکر ۲۶ + ۱۳ -
۲۴	۱۱	۵۵	۴۴	اترابھادرپد	۲۵	۲	پریت	۲۳	۷	۳۳	۳۷						روہنی (۱) کے بدھ ۳۲ + ۱۲ - مول (۱) کے سنیچر ۳ + ۱۰ -
۲۵	۱۲	۴۸	۱۰	ریوتی	۲۱	۱	آیوشمان	۱۶	۲۰	۳۳	۳۹			میکھ	۲۱	۱	
۲۶	۱۳	۴۱	۸	اسونی	۱۸	۹	سوبھاگ	۹	۲۱	۳۳	۴۰	۱ ۴۸					
۲۷	۱۴	۳۷	۱۰	بھرنی	۱۷	۹	سوبھن	۳	۸	۳۳	۴۱		۰ ۱۹	برکھ	۳۱	۲۴	بھرنی (۱) کے منگل ۳ + ۶ -
۲۸	۳۰	۳۳	۱۲	کرتکا	۱۴	۳۰	سوکرم	۵۲	۳	۳۳	۴۳						
۲۹	سدی	۳۱	۳۷	روہنی	۱۳	۲۰	دھرت	۴۸	۱	۳۳	۴۴			متھن	۴۳	۴۰	
۳۰	۲	۳۰	۳۶	مرگسرا	۱۴	۰	سول	۴۵	۸	۳۳	۴۵						
۳۱	۳	۳۱	۵۲	آردرا	۱۵	۱	گنڈ	۴۳	۴۱	۳۳	۴۷						مرگسرا (۱) کے بدھ ۲۳ + ۱۲ -

تقویم کواکب متعلقہ ماہ مئی

	گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۱۷) تاریخ ۷ مئی وقت صبح	سورج	میکھ	۲۳	۴۵	۲۳	۵۶	۵۱
	منگل	مین	۲۸	۴۲	۵۸	۴۵	۳۵
	بدھ	میکھ	۹	۱۰	۱۳	۱۱۳	۵۸
	برہسپت	برچھک	۱۸	۱۱	۳۱	۷	۶
	سکر	متھن	۶	۳۰	۱۵	۴۶	۱۲
	سنیچر	دھن	۶	۲۰	۱۱	۲	۱۳
	۱۵	برچھک	۱۹	۳۵	۵۶	۳	۱۱
نمبر (۱۸) تاریخ ۱۴ مئی وقت صبح	سورج	برکھ	۰	۲۹	۴۶	۵۶	۳۸
	منگل	میکھ	۳	۴۰	۱۸	۴۵	۳۹
	بدھ	میکھ	۱۹	۳	۳۶	۱۱۴	۲
	برہسپت	برچھک	۱۶	۳۳	۲۳	۷	۶
	سکر	متھن	۱۳	۵۸	۳۳	۴۶	۱۳
	سنیچر	دھن	۶	۹	۴۱	۲	۱۶
	۱۵	برچھک	۱۹	۱۰	۱۱	۳	۱۱
نمبر (۱۹) تاریخ ۲۲ مئی وقت صبح	سورج	برکھ	۸	۱۲	۶	۵۶	۲۶
	منگل	میکھ	۱۰	۱	۱۲	۴۵	۱۸
	بدھ	برکھ	۳	۴۴	۳۱	۱۱۴	۵۱
	برہسپت	برچھک	۱۶	۱۳	۳۰	۸	۴
	سکر	متھن	۱۸	۱۲	۲۲	۳۱	۲۸
	سنیچر	دھن	۶	۱۶	۲۲	۳	۴
	۱۵	برچھک	۱۸	۴۶	۵۱	۳	۱۱
نمبر (۲۰) تاریخ ۲۹ مئی وقت صبح	سورج	برکھ	۱۳	۵۳	۳۳	۵۶	۱۶
	منگل	میکھ	۱۴	۳۵	۰	۴۵	۱۸
	بدھ	برکھ	۱۴	۱۵	۳۰	۱۱۵	۲۹
	برہسپت	برچھک	۱۵	۵۰	۳۸	۸	۴
	سکر	متھن	۲۱	۵۵	۳۰	۳۱	۳۸
	سنیچر	دھن	۶	۳۹	۳۹	۳	۴
	۱۵	برچھک	۱۸	۲۵	۲۹	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار بیساکھ

اس مہینے میں پانچ سوموار ہیں ایسے پھل سے نجومی احمقوں کو یوں مخاطب کرتے ہیں کہ غلہ کرانہ اور کپڑا ارزان رہے۔ دودھ دہی گران ہو۔ عوارض فصلی میں کمی رہے۔ تجارت میں زیادتی رہے۔ جرائم بیج کیدن و بچاہ افگندن زیادہ ظہور میں آویں۔

استعمال

۲۲ مئی ساعت جوزا بسر ۵۳ + ۶ -

تڑکے اٹھنا۔ آگ سے علیحدگی۔ ترش اشیاء اور فصلی فواکہات کھانا۔ دوپہر کو بعد غذا سونا۔ آفتاب کے طلوع سے پیشتر نہانا مفید ہے۔

پرہیز

باسی غذا کھانا۔ قبل غذا پانی پینا۔ زیادہ استعمال برف۔ باریک کپڑے پہننا اور دھوپ کے وقت مہین ٹوپی پہننا وغیرہ مضر ہے۔

ایام ہفتہ	جون سنہ ۱۹۰۰ عیسوی	صفر سنہ ۱۳۱۸ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	چاند	تہوار	یادداشت
جمعہ	۱	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	۲	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	۳	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	۴	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	۵	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		درگا اشٹمی	
چہارشنبہ	۶	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	۷	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		دسہرہ - گنگا جنم	
جمعہ	۸	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		نرجلا اکادشی	
شنبہ	۹	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	۱۰	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	۱۱	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	۱۲	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	۱۳	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنکرانت متھن اشنان جاترا	
پنجشنبہ	۱۴	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	۱۵	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	۱۶	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		گنیش چوتھ	
یکشنبہ	۱۷	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	۱۸	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	۱۹	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		چہلم شہدائے کربلا	
چہارشنبہ	۲۰	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	۲۱	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	۲۲	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنہ ۶۴ جلوس قیصر ہند	
شنبہ	۲۳	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		جوگنی اکادشی	
یکشنبہ	۲۴	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	۲۵	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	۲۶	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ہریالی اماوس	
چہارشنبہ	۲۷	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		آخری چہار شنبہ	
پنجشنبہ	۲۸	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رؤیت ہلال صبح - رتھ جاترا	
جمعہ	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	۳۰	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			

تاریخ جون	تتھی	گھڑی	پل	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	دنمان پ	بھدرا ابتدا	بھدرا انتہا	چندرمان راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۴	۳۲	۲۵	پونربس	۱۸	۱۰	بردھ	۴۳	۲۰	۳۳	۴۸	۳/۲۰	۳۲/۲۵	کرک	۲	۲۵	
۲	۵	۳۵	۱۷	پکھ	۲۳	۶	دھرو	۴۲	۲۱	۳۳	۴۹						
۳	۶	۳۹	۱۲	اشلیکھا	۲۹	۳۰	بیاگھات	۴۳	۳	۳۳	۵۰			سنگھ	۲۹	۳۰	مرگسرا (۳) پر متھن کے بدھ ۵۵+۱۵-
۴	۷	۴۳	۱۸	مگھا	۳۴	۸	ہرکھن	۴۴	۱۱	۳۳	۵۱	۴۳/۱۸					
۵	۸	۴۸	۰	پوربابھاگنی	۴۰	۵	بجر	۴۵	۱۰	۳۳	۵۲		۱۵/۳۹	کنیا	۵۶	۵۰	
۶	۹	۵۳	۳	اترابھاگنی	۴۷	۶	سدھ	۴۶	۸	۳۳	۵۳						مرگسرا (۱) کے سورج ۵۱+۵۰-
۷	۱۰	۵۷	۶	ہست	۵۳	۷	بتی پات	۴۸	۳	۳۳	۵۵						آردرا (۱) کے بدھ ۳۸+۱۰-
۸	۱۱	۶۰	۰	چترا	۵۸	۸	بریان	۴۹	۰	۳۳	۵۶	۳۵/۳۹		تلا	۲۵	۳۷	بدھ پچھم سے طلوع ہوا - ۳ - ۵۳+۵۵-
۹	۱۱	۲	۱	سواتی	۶۰	۰	پرگھ	۴۹	۱	۳۳	۵۷		۲/۱				
۱۰	۱۲	۴	۵۷	سواتی	۳	۵۰	شیو	۴۸	۳	۳۳	۵۹			برچھک	۵۰	۵۸	انرادھا (۴) کے برہسپت ۵۵+۲-
۱۱	۱۳	۶	۰	بساکھا	۶	۳۱	سدھ	۴۶	۰	۳۴	۰						
۱۲	۱۴	۶	۵۴	انرادھا	۶	۳۲	سادھ	۴۳	۱	۳۴	۱	۵۴	۳۶/۳				
۱۳	۱۵	۶	۰	جیشٹھا	۸	۲۰	سبھ	۳۹	۱	۳۴	۳			دھن	۸	۲۰	مرگسرا (۳) پر متھن کے سورج ۵۲+۳۶ - مہورت ۳۰-
۱۴	اماوس	۳	۰	مول	۸	۳۶	سوکل	۳۴	۷	۳۴	۵	۳۱/۵					کرتکا (۱) کے منگل ۳۱+۱۲-
۱۵	۲/۳	۳۴/۵۶	۱۲/۵	پوربکھاڑ	۷	۵	برہم	۲۹	۸	۳۴	۶		۳/۱۲	مکر	۲۱	۳۱	پونربس (۱) کے برہسپت ۳+۱۲ - سکر کری ہوا - ۲۲+۱۰-
۱۶	۴	۵۱	۱	اتراکھاڑ	۴	۴۴	ایندر	۲۳	۱۲	۳۴	۷						
۱۷	۵	۴۶	۰	سرون	۱	۳۲	بیدھرت	۱۶	۲۰	۳۴	۸			کنبھ	۳۰	۴۴	
۱۸	۶	۳۹	۳	ست بکھا	۵۴	۱۳	بشکنبھ	۸	۳۱	۳۴	۹	۳۹/۳					کرتکا (۲) پر برکھ کے منگل ۵۳+۴۰-
۱۹	۷	۳۳	۰	پوربابھادرپد	۴۹	۲۰	پریت	۱	۳۲	۳۴	۱۰		۶/۲	مین	۳۵	۳۴	
۲۰	۸	۲۷	۰	اترابھادرپد	۳۵	۱۵	سوبھاگ	۴۵	۱۵	۳۴	۱۱						آردرا (۱) کے سورج ۵۳-۵۹-
۲۱	۹	۲۱	۵	ریوتی	۴۱	۱۶	شوبھن	۳۸	۰	۳۴	۱۲	۴۸/۴۹		میکھ	۴۱	۱۶	پونربس (۴) پر کرک کے بدھ ۳۳+۲۲-
۲۲	۱۰	۱۵	۴۰	اسونی	۳۸	۲۰	اتگنڈ	۳۲	۱۴	۳۴	۱۳		۱۵/۵۰				
۲۳	۱۱	۱۰	۰	بھرنی	۳۷	۱۱	سوکرم	۲۶	۲۰	۳۴	۱۵			برکھ	۵۱	۲۵	پکھ (۱) کے بدھ ۵۹+۱۰
۲۴	۱۲	۶	۲۲	کرتکا	۳۴	۸	دھرت	۱۹	۰	۳۴	۱۴						
۲۵	۱۳	۳	۳۰	روہنی	۳۳	۹	شول	۱۴	۰	۳۴	۱۳	۳/۳۰	۳۰/۳				
۲۶	۱۴/۳۰	۱/۵۸	۱۲/۵۸	مرگسرا	۳۳	۱۶	گنڈ	۱۴	۹	۳۴	۱۲			متھن	۳	۱۱	
۲۷	سدی	۶۰	۱۰	آردرا	۳۷	۹	بردھ	۰	۳۹	۳۴	۱۱						سکر پچھم میں غروب ہوا - ۶+۱۷-
۲۸	۱	۰	۲۵	پونربس	۳۷	۱۱	دھرو	۵	۳۲	۳۴	۱۰			کرک	۲۵	۲	
۲۹	۲	۱	۱۹	پکھ	۴۱	۱۰	بیاگھات	۴	۴	۳۴	۹						انرادھا (۴) کے راہ ر دہنی (۲) کے کیت ۴۸+۵۲-
۳۰	۳	۴	۳۲	اشلیکھا	۴۷	۲۲	ہرکھن	۳	۱۲	۳۴	۸	۳۶/۷		سنگھ	۴۷	۱۰	

تقویم کواکب متعلقہ ماہ جون

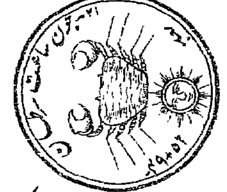
نمبر	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۲۱) بتاریخ ۵ - جون وقت صبح	سورج	برکھ	۲۳	۲۶	۱۸	۵۶	۸
	منگل	میکھ	۳۱	۲۱	۲۲	۴۴	۵۵
	بدھ	متھن	۴	۱۰	۱۲	۰	۴۴
	برہسپت	برچھک	۱۳	۲۶	۱۲	۴	۱۲
	سکر	متھن	۲۳	۳۰	۲۳	۲۸	۴۴
	سنیچر	دھن	۴	۶	۵۰	۳	۱۶
	راہو	برچھک	۱۶	۵۴	۶	۳	۱۱
نمبر (۲۲) بتاریخ ۱۳ - جون وقت صبح	سورج	برکھ	۲۹	۷	۴۳	۵۷	۱
	منگل	میکھ	۲۵	۵۸	۵۲	۴۴	۵۵
	بدھ	متھن	۱۴	۲۳	۳۸	۵۵	۵۵
	برہسپت	برچھک	۱۲	۵۵	۳۶	۴	۱۰
	سکر	متھن	۲۵	۱۵	۱۰	۲۸	۱۰
	سنیچر	دھن	۴	۳۲	۴۱	۳	۱۶
	راہو	برچھک	۱۶	۳۰	۱۰	۳	۱۱
نمبر (۲۳) بتاریخ ۲۱ - جون وقت صبح	سورج	متھن	۵	۴۶	۳۰	۵۷	۵۴
	منگل	برکھ	۱	۳۳	۱۵	۴۳	۴۸
	بدھ	متھن	۲۸	۳۹	۳۲	۰	۴۵
	برہسپت	برچھک	۱۲	۴۳	۲۰	۹	۳۰
	سکر	متھن	۲۴	۲۰	۱۱	۲۶	۴۰
	سنیچر	دھن	۴	۴۷	۲۱	۳	۵۴
	راہو	برچھک	۱۶	۹	۳۱	۳	۱۱
نمبر (۲۴) بتاریخ ۲۹ - جون وقت صبح	سورج	متھن	۱۱	۲۸	۵	۵۶	۵۴
	منگل	برکھ	۵	۵۳	۴۸	۴۳	۴۸
	بدھ	کرک	۸	۳۰	۳۱	۰	۲
	برہسپت	برچھک	۱۳	۱۸	۳۲	۶	۳۰
	سکر	متھن	۲۱	۱۰	۳۰	۲۶	۴۰
	سنیچر	دھن	۵	۸	۵۱	۳	۵۴
	راہو	برچھک	۱۶	۵۰	۱۲	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار جیٹھ

اس مہینے میں پانچ منگل ہیں اسکے اثر سے تیز ہوا خیال کرتے ہیں کہ تجارت اوسط درجہ پر رہے - غلہ ارزان - کرانہ گران رہے - دودھ دہی کا نرخ اوسط درجے پر رہے - ہوا میں کمی رہے - آخر میں پانی خفیف برسے - گرمی ناقابل برداشت پڑے

استعمال



دریا کا نہانا - کچا دودھ پینا - دھوپ کے وقت سر پر عمامہ باندھنا - رات کو سفر کرنا - لو کے وقت ہلکے دوپٹے کا کان اور گردن سے لپیٹے رہنا مفید ہے -

پرہیز

زیادہ ورزش کرنا - پانی زیادہ پینا - بدن کا برہنہ رکھنا - سیاہ کپڑے پہننا - سفر میں کنوئیں اور دریا کا ایکوقت پانی پینا - کسی گاڑی میں جہاں بہت آدمی ہوں دفعتہً گھس کے بیٹھ جانا مضر ہے -

ایام ہفتہ	جولائی ۱۹۰۰ء عیسوی	ربیع الاول ۱۳۱۸ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول الاوقات: طلوع آفتاب	جدول الاوقات: غروب آفتاب	جدول اشکال قمر	تہوار	یادداشت
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		عرس خواجہ منتخب الدین	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		درگا اسٹمی	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		بھڑریا نومی	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		دیو شینی اکادشی	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ولادت رحمۃ للعالمین	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پون پرچھیا	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		بیاس پوجا	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنکرانت کرک	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		گنیش چوتھ	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		برہا پنچمی	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		عرس حضرت شاہ فضل رحمان قدس سرہ	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		کملا اکادشی	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ہریالی اماوس	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رویت ہلال	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ہریالی تیج	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ناگ پنچمی	

سیّاروں کی چال

تاریخ جولائی	اساڑھ سمبت ۱۹۵۷ بکرمی: تتھ	گھڑی	پل	نچھتر: نام	گ	پ	جوگ: نام	گ	پ	دنمان: گ	پ	بھدرا: ابتدا	انتہا	چندرمان: راس	گ	پ	سیّاروں کی چال
۱	۴	۷	۳۷	مگھا	۵۲	۳۱	بجر	۴	۲۸	۳۴	۷		۴۷ ۷				روہنی (۱) کے منگل ۵۲+۵۰-
۲	۵	۱۲	۴۲	پوربا پھالگنی	۵۹	۳۰	سدھ	۵	۳۰	۳۴	۵						
۳	۶	۱۷	۴۳	اترا پھالگنی	۶۰	۲۰	بیتی پات	۷	۱۱	۳۴	۳			کنیا	۱	۱۸	
۴	۷	۲۲	۴۳	اترا پھالگنی	۵	۳۲	بریان	۸	۱۳	۳۴	۲	۲۲ ۲۲	۵ ۴۷				یورنیس (۱) کے سورج ۵۶+۵۳-
۵	۸	۲۶	۵۴	ہست	۱۱	۴۱	پرکھ	۹	۱۲	۳۴	۱			تلا	۴۴	۲۲	
۶	۹	۳۰	۵۲	چترا	۱۷	۳	شیو	۱۰	۲۸	۳۴	۰						
۷	۱۰	۳۳	۴۰	سواتی	۲۱	۲	سدھ	۱۰	۱۸	۳۳	۵۸						
۸	۱۱	۳۵	۱۶	بساکھا	۲۵	۶	سادھ	۱۰	۲۲	۳۳	۵۷	۳ ۴۸	۳۵ ۶	برچھیک	۹	۵	سکر پورب سے طلوع ہوا-۳۳+۱۷-
۹	۱۲	۳۵	۳۶	انرادھا	۲۶	۵	سبھ	۸	۳۱	۳۳	۵۶						آردرا (۱) کے سکر ۲۳+۱۲-
۱۰	۱۳	۳۴	۳۳	جیشٹھا	۲۷	۴	سوکل	۵	۱۵	۳۳	۵۵			دھن	۲۷	۴	بدھ بکری ہوا-۲۲+۱۹-
۱۱	۱۴	۳۲	۴	مول	۲۸	۳	برہم	۲	۳۰	۳۳	۵۴	۳۲ ۴					مول (۱) کے سنیچر ۵۵+۱۶-
۱۲	۱۵	۲۹	۱۹	پورباکھاڑ	۲۷	۲	بیدھرت	۵۱	۳۰	۳۳	۵۳		۱۱ ۴۱	مکر	۴۱	۵۶	
۱۳	ساون	۲۵	۲۳	اتراکھاڑ	۲۴	۴۰	بشکمبھ	۴۵	۳۰	۳۳	۵۲						بدھ پچھم میں غروب ہوا-۳۸+۳۱-
۱۴	۲	۱۹	۲۵	سرون	۲۰	۳۰	پریت	۳۸	۲۸	۳۳	۵۱	۴۷ ۲۲		کنبھ	۴۹	۱۵	
۱۵	۳	۱۵	۱۸	دھنشٹھا	۱۸	۱	آیوکھمان	۳۱	۴۱	۳۳	۴۹		۱۵ ۱۸				یورنیس (۴) پر کرک کے سورج ۳۴+۳۰-مہورت ۳۰-
۱۶	۴	۸	۵۲	ست بھکھا	۱۴	۸	سوبھاگ	۲۴	۲۰	۳۳	۴۸			مین	۵۵	۲۲	
۱۷	۵ ۶	۳ ۵۷	۴۵ ۵۰	پوربابھادرپد	۹	۷	شوبھن	۱۶	۱۸	۳۳	۴۷	۵۷ ۱۰					
۱۸	۷	۵۱	۴۹	اترابھادرپد	۵	۲۵	اتگنڈ	۱۰	۶	۳۳	۴۵		۲۴ ۲۹				پکھ (۱) کے سورج ۵۹+۵۹-
۱۹	۸	۴۵	۳	ریوتی	۲	۵۵	سوکرم	۱	۱۵	۳۳	۴۴			میکھ	۲	۵۵	
۲۰	۹	۴۰	۱	بھرنی	۵۶	۱۵	سول	۴۸	۴	۳۳	۴۳						مرگسرا (۱) کے منگل ۱۶+۴۴-
۲۱	۱۰	۳۵	۴۱	کرتکا	۵۲	۳۰	گنڈ	۴۲	۱۳	۳۳	۴۲	۷ ۵۰	۳۵ ۴۱	برکھ	۱۰	۳۴	
۲۲	۱۱	۳۲	۲۵	روہنی	۵۲	۱۱	بردھ	۳۷	۳	۳۳	۴۰						
۲۳	۱۲	۳۰	۲	مرگسرا	۵۲	۸	دھرو	۳۲	۳۰	۳۳	۳۹			متھن	۲۲	۱۰	
۲۴	۱۳	۲۸	۵۰	آردرا	۵۳	۰	بیاگھات	۲۹	۱۰	۳۳	۳۸						
۲۵	۱۴	۲۸	۵۵	پورنیس	۵۶	۱	ہرکھن	۲۷	۸	۳۳	۳۶	۲۸ ۵۵	۵ ۵۳	کرک	۴۰	۱۵	
۲۶	۳۰	۳۰	۲۰	پکھ	۵۹	۱۰	بجر	۲۶	۵۰	۳۳	۳۵						
۲۷	سدی	۳۲	۵۳	اشلیکھا	۶۰	۰	سدھ	۲۵	۲۰	۳۳	۳۲						
۲۸	۲	۳۶	۳۳	اشلیکھا	۵	۶	بیتی پات	۲۶	۳۱	۳۳	۳۰			سنگھ	۵	۶	سکر مارگی ہوا-۲۰+۲۰-
۲۹	۳	۴۲	۴۸	مگھا	۱۰	۱۶	بریان	۲۷	۳۱	۳۳	۲۷						بدھ پورب سے طلوع ہوا-۱۱+۱۰-
۳۰	۴	۴۹	۲۱	پوربا پھالگنی	۱۶	۷	پرکھ	۲۸	۲۲	۳۳	۲۴	۱۵ ۴	۳۶ ۲۱	کنیا	۳۲	۵۳	مرگسرا (۳) پر متھن کے منگل ۵۰+۵۰-
۳۱	۵	۵۰	۲۵	اترا پھالگنی	۲۳	۱۱	شیو	۲۹	۲۸	۳۳	۲۰						برہسپت مارگی ہوا-۳۲+۲۲-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ جولائی

نمبر (۲۵) تاریخ ۵ جولائی وقت صبح

گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	گت
سورج	متھن	۲۰	۰	۱۵	۵۶	۰
منگل	برکھ	۱۲	۵۴	۳۸	۴۲	۵۰
بدھ	کرک	۱۵	۵۹	۱۲	۱۶	۴۵
برہسپت	برچھیک	۱۱	۳۲	۵۹	۴	۱۲
سکر	متھن	۷	۲۹	۲۰	۳۸	۴۸
سنیچر	دھن	۴	۶	۱۲	۳	۱۶
راہو	برچھیک	۱۶	۲۲	۳۸	۳	۱۱

نمبر (۲۶) تاریخ ۱۲ جولائی وقت صبح

گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	گت
سورج	متھن	۲۸	۱۱	۱۹	۵۶	۱۶
منگل	برکھ	۱۶	۲۲	۴۱	۴۳	۴۰
بدھ	کرک	۱۶	۳۲	۱۵	۱۶	۴۰
برہسپت	برچھیک	۱۰	۵۹	۳۲	۴	۱۲
سکر	متھن	۴	۳۰	۱۲	۲۸	۴۸
سنیچر	دھن	۳	۴۵	۴۸	۳	۱۵
راہو	برچھیک	۱۶	۵	۱۰	۳	۱۱

نمبر (۲۷) تاریخ ۱۹ جولائی وقت صبح

گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	گت
سورج	کرک	۳	۱۶	۲۵	۵۶	۵۸
منگل	برکھ	۲۲	۴۲	۱۵	۴۱	۰
بدھ	کرک	۹	۱۵	۳۳	۱۸	۲۵
برہسپت	برچھیک	۱۰	۴۸	۳۳	۵	۵۱
سکر	متھن	۴	۱۶	۲۰	۲۲	۳۱
سنیچر	دھن	۳	۲۲	۱۵	۲	۴۳
راہو	برچھیک	۱۵	۳۶	۵۹	۳	۱۱

نمبر (۲۸) تاریخ ۲۶ جولائی وقت صبح

گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	گت
سورج	کرک	۹	۵۶	۴۳	۵۶	۵
منگل	برکھ	۲۶	۵۱	۳۲	۴۰	۵۱
بدھ	کرک	۷	۱۰	۱۲	۱۸	۳۵
برہسپت	برچھیک	۱۰	۴۱	۳۴	۵	۵۲
سکر	متھن	۳	۳۰	۴۱	۴۲	۳۱
سنیچر	دھن	۳	۳۰	۳۲	۲	۴۱
راہو	برچھیک	۱۵	۱۵	۲۱	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار اساڑھ و ساون

لکھا ہے کہ جو شخص برسات پیشین گوئی کرتا ہے اسکو لازم ہے کہ ہر وقت اپنی ذلت کے لیے طیار رہے۔ بایں ہمہ تیر دن میں برابر تحریر ہے دونوں مہینوں بارش خاطر خواہ ہو۔ غلہ کا نرخ اوسط میں رہیگا دودھ دہی کی ارزانی حد سے زیادہ ہوگی۔

استعمال

ورزش بکثرت کرنا۔ بدن پر ٹپنہ ملنا۔ گرم پانی سے نہانا۔ ترش لیموں کھانا۔ پرند صحرائی کا گوشت کھانا۔ دن اور بدلی میں صرف پسینہ لانیوالی ورزش کرنا مفید ہے۔

پرہیز

پوروا ہوا کا بدن میں لگنا۔ گرم کھانا کھانا۔ زیادہ طاقت زائل کرنیوالی ورزش کرنا۔ دریا کے کنارے ٹہلنا۔ قے کرنا۔ جسم کا تر رکھنا نہایت مضر ہے۔

ایام ہفتہ	اگست سنہ ۱۹۰۰ عیسوی	ربیع الثانی سنہ ۱۳۱۸ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ساون [illegible]	ساون [illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	جدول اشکال قمر	تہوار	یادداشت
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سالگرہ حضور نظام دکن	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		گلگی اشٹک	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پوتردا اکادشی	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		گیارھویں شریف ۔ پوترا ۱۲	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سلونو	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		گنیش چوتھ	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنکرانت سنگھ	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ہل چھٹھ	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		جنم اشٹمی	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		گندھرب نومی	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		اجا اکادشی	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		اوگھدو دوادشی	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		کشن گرہنی اماوس	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رویت ہلال صریح	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ہرتالکا تیج	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پتھر چوتھ	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رکھی پنچمی	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		بلدیو چھٹھ	

ساون سمبت ۱۹۵۷ بکرمی	تتھ	گھڑی	پل	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرما راس	گ	پ	ستاروں کی چال
۱	۶	۵۴	۵۱	ہست	۳۰	۸	سدھ	۳۱	۳۸	۳۳	۱۶						بدھ مارگی ہوا-۲۳+۲۸-
۲	۷	۵۸	۵۲	چترا	۳۴	۵	سادھیہ	۳۲	۲۱	۳۳	۱۴	۵۸ ۵۲		تلا	۱	۵۹	اشلیکھا(۱) کے سورج ۱+۳۷-
۳	۸	۶۰	۰	سواتی	۳۹	۱	شبھ	۳۴	۳۰	۳۳	۱۱		۲۳ ۳				
۴	۸	۲	۱۳	بساکھا	۴۴	۳	سوکل	۳۲	۳۱	۳۳	۷			برچھیک	۲۷	۱	
۵	۹	۳	۳۰	انرادھا	۴۵	۶	برہم	۳۰	۲۲	۳۳	۴	۳۳ ۴۴	۳ ۴۰				
۶	۱۰	۴	۵	جیشٹھا	۴۶	۱۰	ایندر	۳۷	۳۱	۳۳	۱			دھن	۴۶	۱۰	
۷	۱۱	۳	۲۲	مول	۴۷	۱۱	بیدھرت	۳۴	۳۸	۳۲	۵۸						
۸	۱۲ ۱۳	۵۸	۳۳	پورباکھاڑ	۴۶	۱۲	بشکمبھ	۳۰	۳۱	۳۲	۵۵						اردرا(۱) کے منگل ۵۸+۳-
۹	۱۴	۵۴	۳۰	اتراکھاڑ	۴۴	۶	پریت	۱۴	۳۲	۳۲	۵۱	۳ ۵۴		مکر	۰	۲۸	
۱۰	۱۵	۴۹	۲۳	سرون	۴۱	۱۶	آیوشمان	۰	۴۱	۳۲	۴۸		۳۱ ۵۴				
۱۱	بھادوں	۴۳	۴۷	دھنشٹھا	۳۸	۸	سوبھاگ	۱	۱۰	۳۲	۴۵			کنبھ	۹	۳۴	پورنربس (۱) کے شکر ۶۳+۱۵-
۱۲	۲	۳۷	۴۱	ستبکھا	۳۳	۱۲	آتگنڈ	۴۶	۱	۳۲	۴۲						
۱۳	۳	۴۱	۵۰	پورباپھادرپد	۳۰	۳۱	سوکرم	۳۹	۰	۳۲	۳۹	۵۴ ۴	۴۱ ۵۰	مین	۱۶	۲۸	اشلیکھا (۱) کے بدھ-۳۹+۱-
۱۴	۴	۳۶	۰	اتراپھادرپد	۲۵	۳۰	دھرت	۳۲	۱۰	۳۲	۳۵						
۱۵	۵	۱۹	۴۸	ریوتی	۲۲	۴۱	شول	۲۴	۸	۳۲	۳۳			میکھ	۲۲	۴۱	مگھا (۱) پر سنگھ کے سورج ۵۶+۵۱- مہورت ۱۵-
۱۶	۶	۱۴	۹	اسونی	۱۸	۳۰	گنڈ	۱۶	۲	۳۲	۲۹	۴ ۹	۴۱ ۳۶				
۱۷	۷	۹	۴	بھرنی	۱۶	۳۳	بردھ	۱۱	۱۰	۳۲	۲۶			برکھ	۳۰	۳۴	
۱۸	۸	۴	۵۲	کرتکا	۱۳	۸	دھرو	۳	۱۰	۳۲	۲۳						
۱۹	۹ ۱۰	۵۹ ۱	۵۲ ۴۱	روہنی	۱۱	۱۶	ہرکھن	۵۴	۲	۳۲	۱۹	۳۴ ۳۴	۵۹ ۴۱	متھن	۴۰	۳۶	
۲۰	۱۱	۵۸	۰	مرگسرا	۱۰	۲۱	بجر	۵۱	۲	۳۲	۱۶						
۲۱	۱۲	۵۸	۰	اردرا	۱۲	۳۰	سدھ	۴۸	۱	۳۲	۱۳			کرک	۵۹	۴۸	
۲۲	۱۳	۵۹	۴۷	پورنربس	۱۵	۱۵	بیتی پات	۴۷	۰	۳۲	۱۰	۵۹ ۴۷					
۲۳	۱۴	۶۰	۰	پکھ	۱۸	۸	بریان	۴۶	۱۲	۳۲	۷		۳۵ ۴۵				
۲۴	۱۴	۱	۵۴	اشلیکھا	۲۳	۱۵	پرگھ	۴۶	۰	۳۲	۴			سنگھ	۲۴	۱۵	
۲۵	۳۰	۵	۵۴	مگھا	۲۷	۱۱	شیو	۴۷	۰	۳۲	۰						
۲۶	سدی	۱۰	۵۰	پورباپھالگنی	۴۴	۱۲	سدھ	۴۸	۸	۳۱	۵۶			کنیا	۵۰	۵۹	
۲۷	۲	۱۴	۳۰	اتراپھالگنی	۴۰	۳۱	سادھیہ	۵۰	۱۵	۳۱	۵۲						مگھا (۱) پر سنگھ کے بدھ ۱+۲۰-
۲۸	۳	۱۹	۳۸	ہست	۴۷	۴۱	شبھ	۵۱	۲۰	۳۱	۴۸	۱۹ ۵۰					پورنربس (۱) کے منگل ۲۷+۱۸-
۲۹	۴	۲۴	۲	چترا	۵۲	۳۰	سوکل	۵۲	۱۲	۳۱	۴۴		۲۴ ۲	تلا	۲	۱۵	پورباپھالگنی (۱) کے سورج ۴۹+۲۰-
۳۰	۵	۲۸	۱۳	سواتی	۵۹	۰	برہم	۵۳	۲۲	۳۱	۴۰						پورنربس (۴) پر کرک کے شکر ۵۱+۲۸-
۳۱	۶	۳۱	۲۹	بساکھا	۶۰	۰	ایندر	۵۵	۳۸	۳۱	۳۶			برچھیک	۴۶	۱	

تقویم کواکب متعلقہ ماہ اگست

نمبر	گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بکت
نمبر (۲۹) بتاریخ ۴-اگست وقت صبح	سورج	کرک	۱۶	۳۱	۱۸	۵۷	۱۴
	منگل	متھن	۳	۵۶	۱۰	۴۱	۰
	بدھ	کرک	۴	۳۳	۳۸	۲۳	۱۲
	برہسپت	برچھیک	۱۰	۵۲	۴۸	۰	۵۴
	شکر	متھن	۱۱	۳۰	۳۲	۱۰	۳۸
	کیتو	دھن	۳	۳	۱۲	۲	۴۰
	۲/۱۵	برچھیک	۱۳	۴۶	۱۰	۳	۱۱
نمبر (۳۰) بتاریخ ۱۰-اگست وقت صبح	سورج	کرک	۲۳	۱۷	۵۳	۵۴	۵۲
	منگل	متھن	۸	۳۴	۵۱	۴۱	۰
	بدھ	کرک	۱۰	۱۵	۳۰	۵۶	۳۳
	برہسپت	برچھیک	۱۱	۱۰	۳۲	۰	۵۷
	شکر	متھن	۱۶	۳۰	۳۳	۲۰	۳۰
	کیتو	دھن	۳	۳	۳۰	۲	۴۰
	۲/۱۵	برچھیک	۱۴	۳۶	۴	۳	۱۱
نمبر (۳۱) بتاریخ ۱۸-اگست وقت صبح	سورج	کرک	۱	۵۵	۱۳	۵۶	۳۸
	منگل	متھن	۱۳	۱۲	۲۵	۳۹	۵۱
	بدھ	کرک	۱۶	۴۵	۵۸	۸۲	۱۱
	برہسپت	برچھیک	۱۳	۲۲	۴۲	۳	۳۴
	شکر	متھن	۳۰	۴۸	۳۱	۴۱	۵۰
	کیتو	دھن	۲	۳۷	۱۱	۰	۴۳
	۲/۱۵	برچھیک	۱۴	۱	۳۲	۳	۱۱
نمبر (۳۲) بتاریخ ۲۵-اگست وقت صبح	سورج	سنگھ	۸	۳۹	۲	۵۴	۴۸
	منگل	متھن	۱۸	۲۸	۳۱	۳۹	۵۱
	بدھ	کرک	۲۵	۴۱	۳۰	۸۲	۱۱
	برہسپت	برچھیک	۱۳	۵۱	۳۳	۳	۳۴
	شکر	متھن	۲۵	۳۶	۱۱	۴۲	۴۸
	کیتو	دھن	۲	۲۵	۱۵	۰	۴۳
	۲/۱۵	برچھیک	۱۳	۳۹	۵۱	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار بھادون

اس مہینے میں بارش کے آثار حد سے زیادہ معلوم ہوتے ہیں۔ پانی کثرت سے برسے مکانات منہدم ہوں۔ انسانوں کی جانیں خطرے میں پڑیں۔ غلہ کا نرخ بڑھا ہوا کسی قدر گھٹ جائے۔ عوارض فصلی کا اندیشہ ہے۔

استعمال

تازہ پانی سے نہانا۔ آچار کھانا۔ باغوں کی سیر کرنا۔ جلد کپڑے بدلنا۔ بلند مکان پر رہنا۔ غذا زود ہضم کھانا مفید ہے۔

پرہیز

گیلی زمین پر لیٹنا۔ بیٹھنا۔ رات کو جاگنا۔ فصد کھلوانا۔ فاقہ کرنا۔ دن کو لیٹنا۔ ننگے بدن سونا مضر ہے۔

ایام	ستمبر سنہ ۱۹۰۰ عیسوی	جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۱۸ ہجری	[illegible] فصلی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب: طلوع	جدول آفتاب: غروب	جدول ماہتاب	نقشہ	یادداشت
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		درگاسمتی	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رادھا اسمٹی	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پدما اکادشی	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		باون دوادشی	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		عرس جمال بہار	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		اننت چودس	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پتر پکش	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنہ ۱۳۱۰ فصلی	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		گنیش چوتھ	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		عرس قطب الدین قدس سرہٗ	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنکرانت کنیان	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		مہالچھمی اشٹک	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ایندرا اکادشی	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پتر سنبادھنی اماوس	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رویت ہلال - نو درگا	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			

تاریخ انگریزی	بھادوں سمبت ۱۹۵۷ بکرمی: تتھ	گھڑی	پل	نچھتر: نام	گ	پ	جوگ: نام	گ	پ	دنمان: گ	پ	بھدرا: ابتدا	انتہا	چندرمان: راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۷	۳۳	۵۱	بساکھا	۱	۳۱	بیدھرت	۵۱	۴۱	۳۱	۳۲	۳۳/۵۱					انرادھا (۳) کے راہ روہنی (۱) کے کیت ۴۲+۱۷-
۲	۸	۳۴	۳۲	انرادھا	۵	۲۲	بسکمبھ	۴۸	۴۲	۳۱	۲۸		۳۲/۳۲				بدھ پورب میں غروب ہوا- ۷+۱۸-
۳	۹	۳۳	۱۲	جیشٹھا	۵	۶	پریت	۴۶	۸	۳۱	۲۴			دھن	۵	۶	سنیچر مارگی ہوا- ۸+۲-
۴	۱۰	۳۱	۲۶	مول	۶	۱۸	آیوکھمان	۴۱	۱۲	۳۱	۳۰						
۵	۱۱	۲۸	۲۷	پورباکھاڑ	۵	۲۳	سوبھاگ	۳۶	۸	۳۱	۱۶			مکر	۱۹	۵۸	پچھ (۱) کے سکر ۲۹+۴۷-
۶	۱۲	۲۴	۳۰	اتراکھاڑ	۴	۲۰	شوبھن	۲۹	۱۳	۳۱	۱۲						
۷	۱۳	۱۹	۴۲	سرون	۱	۳۰	اتگنڈ	۲۳	۱۵	۳۱	۸	۴/۲۹		کنبھ	۲۹	۵۶	
۸	۱۴	۱۴	۳۴	ست بکھا	۵۴	۳۰	سوکرم	۱۹	۳۵	۳۱	۴		۴/۴۰				
۹	۱۵	۸	۲۵	پوربا بھادرپد	۵۰	۳۰	دھرت	۸	۳۰	۳۱	۰			مین	۳۶	۱۰	
۱۰	[illegible]	۲/۵۶	۷/۳۰	اترابھادرپد	۴۵	۴۰	سول	۰	۵۳	۳۰	۵۶						
۱۱	۳	۵۳	۳۰	ریوتی	۴۱	۳۸	بردھ	۴۵	۱۸	۳۰	۵۲	۳/۳۰	۲۵/۰	میکھ	۴۱	۴۸	پوربا پھالگنی (۱) کے بدھ ۵۷+۵۹-
۱۲	۴	۴۴	۵۱	اسونی	۳۸	۱	دھرو	۳۸	۲۰	۳۰	۴۸						اتراپھالگنی (۱) کے سورج ۴۴+۳۴-
۱۳	۵	۳۹	۵۰	بھرنی	۳۵	۵۰	ویاگھات	۳۱	۲۴	۳۰	۴۴			برکھ	۴۹	۴۸	اتراپھالگنی (۲) پر کنیان کے بدھ ۲۲+۲۳- پورنبس (۴) پر کرک کے منگل ۵۵+۵۵-
۱۴	۶	۳۵	۴۲	کرتکا	۳۳	۱۸	ہرکھن	۲۵	۲۸	۳۰	۴۰	۳/۲۲	۳۵/۴۲				
۱۵	۷	۳۱	۲۳	روہنی	۳۰	۴۰	بجر	۱۹	۳۱	۳۰	۳۶						اتراپھالگنی (۲) پر کنیان کے سورج ۵۹+۵۹- مہورت ۴۵-
۱۶	۸	۳۰	۲	مرگسرا	۳۰	۳۵	سدھ	۱۴	۲۰	۳۰	۳۲			متھن	۰	۳۲	آشلیکھا (۱) کے سکر ۵۷+۵۹-
۱۷	۹	۲۸	۵۵	آردرا	۳۰	۴۱	بیتی پات	۱۰	۲۵	۳۰	۲۸	۵۵/۵۸					
۱۸	۱۰	۲۹	۱	پورنبس	۳۲	۲۳	بریان	۷	۴۱	۳۰	۲۴		۲۹/۱	کرک	۱۶	۱	ہست (۱) کے بدھ ۱۶+۱۹-
۱۹	۱۱	۳۰	۲۱	پکھ	۳۴	۳۰	پرکھ	۵	۴۲	۳۰	۲۰						
۲۰	۱۲	۳۳	۱	آشلیکھا	۴۰	۱۸	شیو	۴	۳۸	۳۰	۱۶			سنگھ	۴۰	۱۸	پکھ (۱) کے منگل ۵۹+۰۰-
۲۱	۱۳	۳۶	۴۳	مگھا	۴۶	۱۱	سدھ	۴	۱۲	۳۰	۱۲	۳۶/۴۳					
۲۲	۱۴	۴۱	۲	پوربا پھالگنی	۵۱	۲۰	سادھ	۵	۵۱	۳۰	۸		۴۱/۲				جیشٹھا (۱) کے برہسپت ۲۷+۱۹-
۲۳	۳۰	۴۵	۴۷	اتراپھالگنی	۵۶	۲۸	سبھ	۶	۴۰	۳۰	۴			کنیان	۷	۳۰	
۲۴	سدی	۵۱	۵۲	ہست	۶۰	۰	سوکل	۸	۲۲	۳۰	۰						
۲۵	۲	۵۵	۳۳	ہست	۴	۵۰	برہم	۸	۱۸	۲۹	۵۶			تلا	۳۷	۵۹	
۲۶	۳	۵۹	۱۸	چترا	۱۰	۲۰	ایندر	۱۰	۳۲	۲۹	۵۲						ہست (۱) کے سورج ۱۲+۴۵- چترا (۱) کے بدھ ۱+۵۷-
۲۷	۴	۶۰	۰	سواتی	۱۶	۱۵	بیدھرت	۱۱	۲۸	۲۹	۴۸	۳۱/۱۸					
۲۸	۴	۳	۱۹	بساکھا	۲۰	۴۱	بسکمبھ	۱۰	۳۶	۲۹	۴۴		۳/۱۹	برچھک	۴	۲۲	
۲۹	۵	۵	۹	انرادھا	۲۳	۲۲	پریت	۹	۳۵	۲۹	۴۰						
۳۰	۶	۵	۴۹	جیشٹھا	۴۴	۸	آیوکھمان	۷	۴۱	۲۹	۳۶			دھن	۲۴	۸	چترا (۳) پر تلا کے بدھ ۲۰+۲۸- مگھا (۱) پر سنگھ کے سکر ۳۳+۴۰-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ ستمبر

	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۳۳) بتاریخ ۲ ستمبر وقت صبح	سورج	سنگھ	۱۶	۲۲	۲۹	۵۷	۵۸
	منگل	متھن	۲۲	۵۷	۳۱	۳۶	۵۰
	بدھ	سنگھ	۱۱	۱۸	۳۳	۱۰۳	۱۲
	برہسپت	برچھک	۱۳	۳	۵۱	۵	۴۰
	سکر	کرک	۳	۱۰	۳۰	۵۱	۴۶
	سنیچر	دھن	۲	۳۶	۱۲	۰	۳۷
	۲/۵	برچھک	۱۳	۱۵	۱۲	۳	۱۱
نمبر (۳۴) بتاریخ ۹ ستمبر وقت صبح	سورج	سنگھ	۲۳	۹	۴۷	۵۸	۱۷
	منگل	متھن	۲۷	۵۸	۳۸	۳۷	۵۰
	بدھ	سنگھ	۲۱	۳۰	۲۸	۱۰۳	۱۲
	برہسپت	برچھک	۱۳	۲۲	۳۵	۵۵	۵۱
	سکر	کرک	۱۱	۲۲	۳۵	۶۰	۶
	سنیچر	دھن	۲	۳۸	۱۲	۰	۳۷
	۲/۵	برچھک	۱۲	۵۳	۳۱	۳	۱۱
نمبر (۳۵) بتاریخ ۱۶ ستمبر وقت صبح	سورج	کنیان	۰	۰	۱	۵۸	۳۳
	منگل	کرک	۲	۳۳	۲۲	۳۵	۵۸
	بدھ	کنیان	۵	۲۸	۳۱	۱۰۶	۰
	برہسپت	برچھک	۱۴	۱	۱۰	۷	۴۰
	سکر	کرک	۱۴	۴۱	۲۲	۵۸	۵۳
	سنیچر	دھن	۲	۵۱	۴۳	۱	۴۰
	۲/۵	برچھک	۱۲	۳۲	۳۰	۳	۱۱
نمبر (۳۶) بتاریخ ۲۳ ستمبر وقت صبح	سورج	کنیان	۶	۴۹	۳۶	۵۸	۴۸
	منگل	کرک	۶	۱۲	۱۵	۳۵	۵۸
	بدھ	کنیان	۲۳	۲۸	۵۲	۱۰۶	۱۲
	برہسپت	برچھک	۱۴	۵۰	۳۱	۷	۴۰
	سکر	کرک	۲۲	۱۸	۵۲	۵۸	۵۳
	سنیچر	دھن	۳	۵۹	۳۴	۱	۴۱
	۲/۵	برچھک	۱۲	۱۰	۱۵	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار کنوار

بارش تمام ملک میں ایک ہفتے کے اوسط سے ہو- غلے کا نرخ روبارزانی ہو- کرانہ گران، کپڑہ ارزان، اور دودھ دہی کی قلت ہو-

استعمال

علی الصباح اٹھنا- تالاب کی سیر کرنا- دریا نہانا- ہلکی غذا کھانا- گنڈیریاں چوسنا- سرمہ لگانا مفید ہے-

پرہیز

پان بغیر عادت کے کھانا- دن کا سونا- زیادہ حقہ پینا- دھوپ میں پھرنا- زیادہ تر محنت کرنا- چاے کا پینا مضر صحت ہے-

ایام ہفتہ	اکتوبر ۱۹۰۰ عیسوی	جمادی الاخری ۱۳۱۸ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	جدول ماہتاب	اجیالا اندھیری	تیوہار	یادداشت
دوشنبہ	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			درگا اشٹمی	
سہ شنبہ	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			مہا نومی	
چہارشنبہ	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بجے دسمی	
پنجشنبہ	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			پاپانکشا اکادشی	
جمعہ	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنہ ۱۳۱۰ فصلی الہی	
دوشنبہ	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سرد پونو	
سہ شنبہ	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			کروا چوتھ	
شنبہ	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنکرانت تلا ۱ ہوئی	
چہارشنبہ	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رادھا کنڈ اشنان	
پنجشنبہ	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رما اکادشی	
شنبہ	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بجیا دوادشی	
یکشنبہ	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			جم تیرس	
دوشنبہ	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			روپ چودس	
سہ شنبہ	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			دیپ مالکا	
چہارشنبہ	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گوبردھن پریوا	
پنجشنبہ	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رویت ہلال جم دوج	
جمعہ	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سوامی کارتک چھٹھ	
سہ شنبہ	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			عرس خواجہ اجمیری رحمۃ گوپاشٹمی	

سیاروں کی چال

تاریخ اکتوبر	تتھی	گھڑی	پل	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۷	۵	۱۴	مول	۲۵	۳۰	سوبھاگ	۴	۴۷	۲۹	۳۲	۵/۱۴	۳۴/۱۸				سواتی (۱) کے بدھ ۲۷+۹-
۲	۸	۳	۲۳	پوربا کھاڈ	۲۵	۱۲	شوبھن	۰	۴۰	۲۹	۳۹			مکر	۳۹	۳۸	
۳	۹/۱۰	۱/۵۹	۵۹/۴	اتراکھاڈ	۲۳	۱۸	سوکرم	۴۹	۲۳	۲۹	۳۶						بدھ پچھم سے طلوع ہوا- ۲۲+۱۸-
۴	۱۱	۵۲	۴	سرون	۲۱	۲۷	دھرت	۴۲	۳۱	۲۹	۲۳	۲۴/۱۵	۵۲/۴	کنبھ	۴۸	۳۸	
۵	۱۲	۴۷	۱	دھنشٹھا	۱۷	۳۰	شول	۳۵	۳۱	۲۹	۱۹						
۶	۱۳	۴۰	۵۷	ست بھکھا	۱۴	۱۵	گنڈ	۲۸	۱۲	۲۹	۱۶			مین	۵۵	۵۹	مول (۲) کے سنیچر ۴۴+۲۱-
۷	۱۴	۳۵	۱۳	پوربا بھادرپد	۱۰	۱۵	بردھ	۲۰	۱۳	۲۹	۱۲	۳۵/۱۲	۲/۱۸				
۸	۱۵	۲۹	۲۴	اترا بھادرپد	۵	۵۰	دھرو	۱۳	۳۱	۲۹	۸						
۹	کاتک	۲۳	۱۲	ریوتی	۱	۳۱	بیاگھات	۵	۱۴	۲۹	۴			میکھ	۱	۳۱	چترا (۱) کے سورج ۴۴+۱-
۱۰	۲	۱۸	۴۱	بھرنی	۵۴	۱۰	بجر	۵۰	۱۲	۲۹	۲	۴۵/۴۵					
۱۱	۳	۱۳	۴۵	کرتکا	۵۳	۱۱	سدھ	۴۳	۷	۲۸	۵۹		۲/۴۵	برکھ	۸	۵۵	بساکھا (۱) کے بدھ ۹+۱۸-
۱۲	۴	۸	۴۲	روہنی	۵۰	۳۱	بیتی پات	۳۸	۰	۲۸	۵۶						
۱۳	۵	۵	۲۸	مرگسرا	۴۹	۸	بریان	۳۳	۴	۲۸	۵۲			متھن	۱۹	۴۹	
۱۴	۶	۳	۱۱	آردرا	۵۰	۹	پرگھ	۲۸	۱۲	۲۸	۴۸	۳/۱۱	۳۳/۴۵				اشلیکھا (۱) کے منگل ۳۰+۴۹-
۱۵	۷	۲	۲۰	پونربس	۵۱	۳۰	شیو	۲۵	۱۳	۲۸	۴۴			کرک	۳۶	۴	
۱۶	۸	۲	۲۱	پکھ	۵۴	۱۵	سدھ	۲۲	۸	۲۸	۴۰						چترا (۳) پر تلا کے سورج ۲۶+۱۲- صورت ۳۰-
۱۷	۹	۳	۴۸	اشلیکھا	۵۸	۱۲	سادھ	۲۱	۱۸	۲۸	۳۶	۴۴/۱۴		سنگھ	۵۸	۱۲	
۱۸	۱۰	۵	۴۴	مگھا	۶۰	۰	سبھ	۱۹	۲۰	۲۸	۳۴		۵/۴۴				بساکھا (۴) پر برچھیک کے بدھ ۴۱+۴۵-
۱۹	۱۱	۱۰	۴۲	مگھا	۳	۳۱	سوکل	۲۲	۳۱	۲۸	۲۸						
۲۰	۱۲	۱۴	۵۳	پوربا پھالگنی	۸	۱۸	برہم	۲۳	۱۰	۲۸	۲۴			کنیان	۲۴	۲۸	
۲۱	۱۳	۱۹	۳۸	اترا پھالگنی	۱۵	۱۷	ایندر	۲۴	۱۸	۲۸	۲۰	۲/۱۸	۵۲/۱۶				اترادھا (۱) کے بدھ ۲۰+۱۸-
۲۲	۱۴	۲۴	۵۴	ہست	۲۲	۲۰	بیدھرت	۲۵	۶	۲۸	۱۶			تلا	۵۵	۲۰	
۲۳	۳۰	۲۹	۳۴	چترا	۲۸	۱۵	بشکمبھ	۲۶	۷	۲۸	۱۲						سواتی (۱) کے سورج ۸+۱- اترا پھالگنی (۱) کے سکر ۴۳+۱۱-
۲۴	سدی	۳۳	۱۴	سواتی	۳۳	۲۲	پریت	۲۷	۱۲	۲۸	۸						
۲۵	۲	۳۶	۲۱	بساکھا	۳۸	۱۵	آیوشمان	۲۶	۲۵	۲۸	۴			برچھیک	۲۲	۰	
۲۶	۳	۳۹	۳۳	انرادھا	۴۱	۸	سوبھاگ	۲۶	۲۱	۲۸	۱	۳۹/۳۴					
۲۷	۴	۴۰	۲۰	جیشٹھا	۴۳	۱۲	شوبھن	۳۴	۲۳	۲۶	۵۷		۹/۱۵	دھن	۴۳	۱۴	اترا پھالگنی (۲) پر کنیان کے سکر ۴۳+۱۶-
۲۸	۵	۳۹	۴۰	مول	۴۴	۱۹	اتگنڈ	۲۱	۱۸	۲۶	۵۳						
۲۹	۶	۳۸	۳۱	پورباکھاڈ	۴۴	۳۰	سوکرم	۱۷	۳۱	۲۶	۵۱			مکر	۵۸	۵۲	
۳۰	۷	۳۵	۳۰	اتراکھاڈ	۴۲	۳۱	دھرت	۱۳	۲۱	۲۶	۴۷	۳/۲۷	۳۵/۳۰				
۳۱	۸	۳۱	۲۵	سرون	۴۰	۴۱	شول	۶	۳۰	۲۶	۴۴						جیشٹھا (۲) کے برہسپت ۵+۱۲-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ اکتوبر

	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بکست
نمبر (۳۶) بتاریخ ۲- اکتوبر وقت صبح	سورج	کنیان	۱۵	۴۰	۳۵	۵۹	۱۰
	منگل	کرک	۱۰	۴۰	۲۱	۴۴	۴۵
	بدھ	تلا	۲	۵۰	۵۸	۱۰۰	۳۸
	برہسپت	برچھیک	۱۵	۵۸	۳۲	۹	۱۲
	سکر	سنگھ	۲	۵۱	۳۱	۶۴	۰
	سنیچر	دھن	۳	۲۲	۴۹	۲	۴۶
	۱۵/۲	برچھیک	۱۱	۳۹	۴۱	۳	۱۱
نمبر (۳۸) بتاریخ ۸- اکتوبر وقت صبح	سورج	کنیان	۲۱	۳۴	۱۹	۵۹	۲۳
	منگل	کرک	۱۴	۵۱	۵۰	۴۴	۴۵
	بدھ	تلا	۱۱	۵۸	۵۲	۱۹	۳۸
	برہسپت	برچھیک	۱۶	۱۵	۳۳	۹	۱۲
	سکر	سنگھ	۱۱	۲۰	۳۱	۶۴	۱۵
	سنیچر	دھن	۳	۴۱	۴۸	۲	۴۷
	۱۵/۲	برچھیک	۱۱	۱۷	۲	۳	۱۱
نمبر (۳۹) بتاریخ ۱۶- اکتوبر وقت صبح	سورج	کنیان	۲۹	۳۲	۹	۵۹	۳۹
	منگل	کرک	۱۸	۳۳	۵۱	۳۲	۲۲
	بدھ	تلا	۲۹	۵۹	۵۹	۰	۷
	برہسپت	برچھیک	۱۸	۲۲	۵۱	۱۰	۳۲
	سکر	سنگھ	۱۶	۳۸	۵۲	۶۴	۰
	سنیچر	دھن	۴	۱۲	۱۳	۳	۴۶
	۱۵/۲	برچھیک	۱۰	۵۴	۴۶	۳	۱۱
نمبر (۴۰) بتاریخ ۲۴- اکتوبر وقت صبح	سورج	تلا	۶	۳۱	۴۴	۵۹	۵۶
	منگل	کرک	۲۲	۲۱	۲۱	۳۲	۴۲
	بدھ	برچھیک	۶	۱۵	۲۲	۸۲	۶
	برہسپت	برچھیک	۱۸	۵۹	۵۹	۱۰	۳۰
	سکر	سنگھ	۲۳	۵۱	۵۸	۶۴	۲
	سنیچر	دھن	۸	۴۰	۳۱	۳	۴۶
	۱۵/۲	برچھیک	۱۰	۳۳	۲۰	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار کاتک

اس مہینے کے پھل متوجہانہ طبیعتوں کے لیے اس طرح بیان کیے گئے ہیں کہ شاہوں میں جنگ کے آثار نظر آویں پورب کی طرف سے مفسدہ پردازی کا سخت ظہور ہو۔ رعایا میں اور پولیس میں ناچاقی ہو۔

استعمال - نہار منہ کسی قدر پانی پینا۔ پلاؤ کھانا۔ جلاب لینا۔ کرارا دی غذا کھانا۔ صبح کو چہل قدمی کرنا۔ اور قدرتی چشمے سے نہانا یا باغوں کی سیر کرنا۔ صاف کپڑے پہننا مفید ہے۔

پرہیز

دہی کھانا۔ دھوپ میں رہنا۔ شب بیداری کرنا۔ شبنم میں سونا۔ گوشت کھانا۔ شربت پینا۔ گرم غذا کا استعمال کرنا۔ کھٹی چیز کھانا مضر ہے۔

بکست	۱۱	۴۶	۴۸	۴۳	۴۶	۱۰	۴۸
گت	۳	۳	۶۶	۱۱	۳۸	۳۰	۲۰
بکلا	۳۰	۵۶	۱۵	۵۱	۳۳	۳۳	۵۳
کلا	۲۲	۵۱	۷۵	۳۳	۱۱	۳	۳۳
انس	۱۰	۵	۳	۱۳	۷	۳۳	۱۳
راس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
گرہ	۱۵/۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

یاد داشت	تہوار	[illegible]	صورت ہلال	جدول آفتاب غروب	جدول آفتاب طلوع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایام ہفتہ
	آکش نومی			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	کنس لیلا			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جمعہ
	دیو استھانی اکادشی		○	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	بیکنٹھ چودس			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	کاتک اشنان			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			○	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جمعہ
	گنیش چوتھ			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			◠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			◠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	سنکرانت برچھیک			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جمعہ
	اوتپنا اکادشی			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			◠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	شب معراج			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			●	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	رویت ہلال صبح		◡	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جمعہ
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			◡	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	درگا اسٹمی			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			◡	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جمعہ

ستاروں کی چال

تاریخ	تتھ	گھڑی	پل	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	دنمان پ	بھدرا ابتدا	بھدرا انتہا	چندرمان راس	گ	پ	ستاروں کی چال
۱	۹	۲۶	۳۰	دھنشٹھا	۳۷	۳۲	گنڈ	۰	۱۵	۲۷	۴۱			کنبھ	۸	۴۹	
۲	۱۰	۲۱	۲۱	ست بکھا	۳۴	۴۱	دھرو	۴۶	۳	۲۷	۳۸	۴۸/۵۱					بدھ بکری ہوا - ۷+۱۸ -
۳	۱۱	۱۵	۲۲	پورباکھادرپد	۳۰	۳۸	بیاگھات	۳۸	۰	۲۷	۳۵		۱۵/۴۲	مین	۱۶	۴۰	ہست (۱) کے سکر ۴۵+۱۳ -
۴	۱۲	۱۰	۳۱	اتراکھادرپد	۲۵	۳۱	ہرکھن	۳۰	۵۱	۲۷	۳۱						اترادھا (۲) کے راہ کرتکا (۴) کے کیت ۳۹+۵۱ -
۵	۱۳/۱۴	۴/۵۵	۱۵/۳۴	ریوتی	۲۱	۲۰	بجر	۲۲	۲۰	۲۷	۲۶	۵۵/۴۳		میکھ	۲۱	۲۰	بساکھا (۱) کے سورج ۲۵+۳۳ - بدھ پچھم مین غروب ہوا ۲۲+۰ -
۶	۱۵	۵۴	۴۲	سواتی	۱۷	۳۱	سدھ	۱۴	۱۳	۲۷	۲۵		۲۵/۱۲				بساکھا (۲) پر تلا کے بدھ ۱۴+۴۹ -
۷	اگھن	۴۷	۴۰	بھرنی	۱۵	۴۲	بتی پات	۷	۴۹	۲۶	۲۲			برکھ	۲۹	۳۵	
۸	۲	۴۳	۴۲	کرتکا	۱۲	۱۵	بریان	۰	۵۰	۲۶	۱۹						مگھا (۱) پر سنگھ کے منگل ۲۲+۳۰ -
۹	۳	۴۰	۳۰	روہنی	۹	۱۷	شیو	۴۹	۴	۲۶	۱۵	۱۲/۶	۴۴/۳۰	متھن	۳۸	۴۸	
۱۰	۴	۳۸	۲۱	مرگسرا	۸	۲۰	سدھ	۴۴	۱۲	۲۶	۱۲						جیشٹھا (۲) کے برہسپت ۵۴+۲۲ -
۱۱	۵	۳۸	۰	آردرا	۸	۳۱	سادھ	۴۱	۱۶	۲۶	۹			کرک	۵۴	۳۶	
۱۲	۶	۳۷	۳۰	پونربس	۹	۴۱	سبھ	۳۸	۲۰	۲۶	۶	۳۷/۳۰					
۱۳	۷	۳۹	۱۱	پکھ	۱۲	۳۸	سوکل	۳۶	۱۱	۲۶	۳		۸/۲۱				
۱۴	۸	۴۲	۳۰	اشلیکھا	۱۶	۱۰	برہم	۳۶	۸	۲۶	۵۹			سنگھ	۱۶	۱۰	
۱۵	۹	۴۶	۲۰	مگھا	۲۱	۱۲	ایندر	۳۶	۷	۲۶	۵۶						بساکھا (۴) پر برچھیک کے سورج ۲۰+۲ - مہورت ۳۰ -
۱۶	۱۰	۵۱	۱۳	پوربا پھالگنی	۲۶	۱۵	بیدھرت	۳۶	۰	۲۶	۵۳	۱۶/۴۶	۵۱/۱۲	کنیان	۴۲	۴۲	چترا (۱) کے سکر ۱۰+۴۴ - مول (۳) کے سنیچر ۳۵+۰ -
۱۷	۱۱	۵۶	۶	اترا پھالگنی	۳۲	۳	بشکمبھ	۳۸	۸	۲۶	۵۰						
۱۸	۱۲	۶۰	۰	ہست	۳۹	۱۰	پریت	۳۹	۱۵	۲۶	۴۶						اترادھا (۱) کے سورج ۳۷+۲۹ -
۱۹	۱۲	۰	۵۱	چترا	۴۶	۴	آیوکھمان	۴۰	۳۲	۲۶	۴۳			تلا	۱۲	۳۷	
۲۰	۱۳	۵	۳۳	سواتی	۵۲	۱	سوبھاگ	۴۱	۴۱	۲۶	۴۱	۳/۳۳	۲۶/۵۴				
۲۱	۱۴	۸	۱۵	بساکھا	۵۶	۴	شوبھن	۴۱	۳۰	۲۶	۳۷			برچھیک	۴۰	۳۰	بدھ پورب مین طلوع ہوا - ۷+۱۸ - چترا (۳) پر تلا کے سکر ۵۶+۲۳ -
۲۲	۳۰	۱۳	۲۱	انرادھا	۵۹	۳	اتگنڈ	۴۰	۳۸	۲۶	۳۴						
۲۳	سدی	۱۵	۲۳	جیشٹھا	۶۰	۰	سوکرم	۳۹	۱۶	۲۶	۳۱						جیشٹھا (۴) کے برہسپت ۴۲+۴۹ -
۲۴	۲	۱۶	۶	جیشٹھا	۱	۵۵	دھرت	۳۶	۲۰	۲۶	۲۷			دھن	۱	۵۵	
۲۵	۳	۱۵	۴۴	مول	۳	۱۵	شول	۳۲	۳۸	۲۶	۲۴	۴۴/۴۴					
۲۶	۴	۱۳	۵۵	پورباکھاڈ	۳	۱۸	گنڈ	۲۸	۴۰	۲۶	۲۳		۱۳/۵۵	مکر	۱۸	۸	
۲۷	۵	۱۱	۳	اتراکھاڈ	۲	۲۹	بردھ	۲۲	۳۰	۲۶	۲۱						
۲۸	۶	۸	۱۱	سرون	۰	۴۴	دھرو	۱۶	۲۲	۲۶	۲۰			کنبھ	۲۹	۲۲	سواتی (۱) کے سکر ۲۳+۴۸ -
۲۹	۷/۸	۲/۵۷	۳۴/۲۹	ست بکھا	۵۷	۱۴	بیاگھات	۹	۱۸	۲۶	۱۹	۳/۲۴	۳۰/۰				
۳۰	۹	۵۱	۳۶	پورباکھادرپد	۵۰	۱۵	ہرکھن	۲	۳۰	۲۶	۱۸			مین	۳۶	۱۰	برہسپت پورب مین غروب ہوا - ۱۲+۵۰ -

تقویم کواکب متعلقہ ماہ نومبر

	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۴۲) بتاریخ ۶ نومبر وقت صبح	سورج	تلا	۲۰	۳۴	۴۴	۶۰	۲۶
	منگل	کرک	۲۹	۴۲	۵۲	۳۰	۱۰
	بدھ	برچھیک	۶	۱۱	۱۱	۲۸	۱۰
	برہسپت	برچھیک	۲۱	۵۸	۳۴	۱۱	۳۸
	سکر	کنیان	۱۳	۳۰	۵۱	۴۹	۲۸
	سنیچر	دھن	۵	۵۱	۳۰	۴	۳۸
	ر/۱۵	برچھیک	۹	۴۵	۱۰	۳	۱۱
نمبر (۴۳) بتاریخ ۱۴ نومبر وقت صبح	سورج	تلا	۲۸	۳۹	۱۹	۶۰	۳۹
	منگل	سنگھ	۳	۳۱	۳۸	۲۹	۵۱
	بدھ	برچھیک	۵	۲۵	۲۸	۲۸	۸
	برہسپت	برچھیک	۲۲	۵۱	۵۹	۱۲	۴۰
	سکر	کنیان	۲۳	۳۰	۵۱	۴۹	۳۸
	سنیچر	دھن	۶	۳۱	۳۲	۴	۴۰
	ر/۱۵	برچھیک	۹	۲۱	۲۱	۳	۱۱
نمبر (۴۴) بتاریخ ۲۲ نومبر وقت صبح	سورج	برچھیک	۶	۴۵	۴۳	۶	۵۱
	منگل	سنگھ	۷	۱۵	۲۰	۲۴	۴۴
	بدھ	تلا	۴	۱۰	۱۸	۲۲	۱۵
	برہسپت	برچھیک	۲۴	۳۰	۳۸	۱۲	۴۴
	سکر	کنیان	۲۹	۴۰	۱۵	۶۲	۲۲
	سنیچر	دھن	۶	۵۹	۵۸	۴	۲۸
	ر/۱۵	برچھیک	۹	۰	۱۰	۳	۱۱
نمبر (۴۵) بتاریخ ۲۹ نومبر وقت صبح	سورج	برچھیک	۱۴	۵۳	۴۵	۶۱	۳
	منگل	سنگھ	۹	۱۵	۵۹	۲۰	۵۶
	بدھ	تلا	۲۶	۱	۱۲	۶۰	۲۰
	برہسپت	برچھیک	۲۶	۴۵	۵۲	۱۳	۱۰
	سکر	تلا	۱۰	۱۱	۳۱	۶۳	۱۸
	سنیچر	دھن	۸	۲۵	۳۱	۶	۱۲
	ر/۱۵	برچھیک	۸	۳۳	۵۶	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار ماہ اگھن

اس مہینے کے پھل لوگون کے دلون مین اس طرح باور کرائے گئے ہین کہ بیماریان زیادہ ہون - مگر جانون کا نقصان نہو - غلے کا نرخ اوسط مین رہے - کرانہ اور دودھ دہی بافراط ہو -

استعمال

تڑکے اٹھنا - ورزش کرنا - پنڈلیون کے بال منڈوانا - چاء مع دودھ کے استعمال کرنا - بھینس کا دودھ گرم کر کے پینا - ریشمی کپڑے حتی المقدور پہننا - سرد پانی سے نہانا مفید ہے -

پرہیز

آفتاب نکلنے تک سوتے رہنا - غذائے غیر سرد کر کے کھانا - اور انگریزی کپڑے مثل زین وسٹن کے پہننا مضر ہے -

ایام ۳۱	دسمبر ۱۹۰۰ عیسوی	شعبان ۱۳۱۸ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	حالات قمر	[illegible]	تہوار	یادداشت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			موکشدا اکادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بھن دوادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			شب برات لیلۃ القدر	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گنیش چوتھ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنکرانت دھن	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سپھلا اکادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			اتھیا اماوس	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رویت ہلال	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بڑا دن	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				

ستاروں کی چال

تاریخ	تتھ	گھڑی	پل	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرما راس	گ	پ	ستاروں کی چال
۱	۱۰	۴۶	۰	اترابھادرپد	۵۸	۱۰	سدھ	۴۶	۴	۲۶	۱۶						جیشٹھا (۱) کے سورج ۴۴+۵۱-
۲	۱۱	۴۰	۱۵	ریوتی	۴۱	۱۳	بیاپات	۳۸	۱۲	۲۶	۱۴	۱/۷	۱۴/۵	میکھ	۴۱	۱۲	
۳	۱۲	۳۴	۲۰	اسونی	۳۷	۱۸	بریان	۳۰	۱۳	۲۶	۱۲						
۴	۱۳	۲۹	۵۰	بھرنی	۳۳	۳۰	پرگھ	۲۲	۲۸	۲۶	۱۰			برکھ	۴۸	۸	بساکھا (۴) پر بدھ مارگی ہوا-۶-۵۶+۵۰-
۵	۱۴	۲۴	۰	کرتکا	۳۲	۳۰	شیو	۱۶	۳۰	۲۶	۸	۲۴	۵۴/۲				
۶	۱۵	۲۰	۴	روہنی	۲۹	۱۱	سدھ	۹	۱۱	۲۶	۶			متھن	۵۸	۲۲	انرادھا (۱) کے بدھ ۳۹+۱-
۷	پوس	۱۷	۶	مرگسرا	۲۷	۱۶	سادھ	۳	۴۵	۲۶	۵						سنیچر پورب مین غروب ہوا-۵۸+۲۰-
۸	۲	۱۵	۴	آردرا	۲۸	۲۵	سوکل	۵۴	۴۱	۲۶	۳	۴۵/۴					
۹	۳	۱۵	۴	پونربس	۲۸	۵۱	برہم	۵۱	۴۰	۲۶	۲		۱۵/۴	کرک	۱۳	۴۵	بساکھا (۱) کے سکر ۲۸+۴۶-
۱۰	۴	۱۶	۱۴	پکھ	۳۰	۳۳	ایندر	۴۹	۳۰	۲۶	۱						بدھ پورب مین غروب ہوا-۲۳+۲۵-مول (۱) پردھن کے برہسپت ۱۶+۳۰-
۱۱	۵	۱۶	۴۰	اشلیکھا	۳۴	۴۱	بیدھرت	۴۸	۱۶	۲۶	۰			سنگھ	۳۳	۴	
۱۲	۶	۱۹	۲۳	مگھا	۳۸	۲۲	بشکمبھ	۴۸	۵۱	۲۵	۵۹	۹/۲۲	۵۱/۲۵				
۱۳	۷	۲۳	۲۶	پوربا پھالگنی	۴۵	۱۸	پریت	۴۶	۲۸	۲۵	۵۸						
۱۴	۸	۲۷	۲۴	اترا پھالگنی	۵۰	۲۵	آیوکھمان	۵۰	۴۱	۲۵	۵۷			کنیان	۱	۳۴	مول (۱) پردھن کے سورج ۴۹+۵۵-مہورت ۴۵-
۱۵	۹	۳۳	۵۴	ہست	۵۷	۲۶	سوبھاگ	۵۱	۵۵	۲۵	۵۶						جیشٹھا (۱) کے بدھ ۱۵+۹-
۱۶	۱۰	۳۸	۱۷	چترا	۶۰	۰	شوبھن	۵۳	۲۸	۲۵	۵۵	۹/۵	۳۴/۱۷	تلا	۳۰	۲۸	بساکھا (۴) پر برچھیک کے سکر ۳۸+۱۸-
۱۷	۱۱	۴۳	۳۷	چترا	۳	۳۱	اتگنڈ	۵۳	۱۲	۲۵	۵۳						
۱۸	۱۲	۴۷	۲۵	سواتی	۹	۲۸	سوکرم	۵۴	۱۵	۲۵	۵۲			برچھیک	۵۸	۵۹	
۱۹	۱۳	۵۱	۵۲	بساکھا	۱۴	۳۵	دھرت	۵۳	۵۱	۲۵	۵۱						انرادھا (۱) کے سکر ۲۵+۲۱-
۲۰	۱۴	۵۳	۱۱	انرادھا	۱۸	۳۱	شول	۵۲	۳۹	۲۵	۴۹	۲۱/۱	۵۳/۱۱				
۲۱	۳۰	۵۳	۳۸	جیشٹھا	۲۱	۲۸	گنڈ	۴۹	۴۰	۲۵	۴۸			دھن	۲۱	۲۸	
۲۲	سدی	۵۳	۱۵	مول	۲۱	۴۰	بردھ	۴۶	۱۶	۲۵	۴۵						پوربا پھالگنی (۱) کے منگل ۱۷+۵۸-مول (۴) کے سنیچر-۱۶+۱-
۲۳	۲	۵۱	۳۳	پورباکھاڑ	۲۱	۵۰	دھرو	۴۲	۸	۲۵	۴۵			مکر	۳۸	۵۲	
۲۴	۳	۴۸	۵۴	اتراکھاڑ	۲۱	۴۰	بیاگھات	۳۶	۲۲	۲۵	۴۴						مول (۲) کے برہسپت ۵۱+۱۹-
۲۵	۴	۴۴	۳۰	سرون	۲۰	۲۲	ہرکھن	۳۰	۳۲	۲۵	۴۵	۱۶/۴۷	۴۴/۲۰	کنبھ	۴۸	۵۶	
۲۶	۵	۴۰	۵۰	دھنشٹھا	۱۷	۳۰	بجر	۲۳	۲۱	۲۵	۴۶						مول (۱) پردھن کے بدھ ۵۲-۲۵-
۲۷	۶	۳۴	۳۰	ست بکھا	۱۳	۲۴	سدھ	۱۶	۳۱	۲۵	۴۸			مین	۵۵	۲۷	پورباکھاڑ (۱) کے سورج ۵۱+۰-
۲۸	۷	۲۹	۲۸	پوربا بھادرپد	۹	۲۸	بیاپات	۸	۳۰	۲۵	۴۹	۲۹/۲۸	۵۶/۲۰				
۲۹	۸	۲۳	۱۲	اترابھادرپد	۵	۳۱	بریان	۰	۵۵	۲۵	۵۱						
۳۰	۹	۱۷	۲۵	ریوتی	۱	۳۸	شیو	۴۵	۲۰	۲۵	۵۲			میکھ	۱	۳۸	برہسپت پچھم کے طلوع ہوا-۴۴+۴۵-
۳۱	۱۰	۱۱	۳۰	بھرنی	۵۳	۳۳	سدھ	۳۷	۱۵	۲۵	۵۳	۳۸/۵۵					جیشٹھا (۱) کے سکر ۰+۳۵-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ دسمبر

نمبر و تاریخ	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۴۶) تاریخ ۷ - دسمبر وقت صبح	سورج	برچھیک	۲۱	۰	۴۵	۶۱	۹
	منگل	سنگھ	۱۱	۵۱	۵۳	۲۰	۵۶
	بدھ	برچھیک	۲	۲۲	۴۱	۷۶	۱
	برہسپت	برچھیک	۲۹	۲۰	۱۳	۱۳	۱۰
	سکر	تلا	۱۹	۲۸	۳۱	۷۳	۲۰
	سنیچر	دھن	۹	۰	۶	۶	۱۰
	ر ۱۵	برچھیک	۸	۱۱	۵۵	۳	۱۱
نمبر (۴۷) تاریخ ۱۴ - دسمبر وقت صبح	سورج	برچھیک	۲۹	۱۰	۳۵	۶۱	۱۷
	منگل	سنگھ	۱۴	۳۸	۳۹	۱۳	۸
	بدھ	برچھیک	۱۲	۵۵	۵۸	۹۳	۵۵
	برہسپت	دھن	۱	۱	۱۰	۱۳	۱۶
	سکر	تلا	۲۰	۲۰	۲۲	۶۳	۵۱
	سنیچر	دھن	۱۰	۳	۱۲	۶	۲۰
	ر ۱۵	برچھیک	۷	۴۸	۳۲	۳	۱۱
نمبر (۴۸) تاریخ ۲۱ - دسمبر وقت صبح	سورج	دھن	۶	۱۹	۵۸	۶۱	۲۰
	منگل	سنگھ	۱۶	۳۰	۱۲	۱۳	۸
	بدھ	برچھیک	۲۲	۳۸	۳۰	۹۳	۵۵
	برہسپت	دھن	۲	۴۴	۲۳	۱۳	۱۶
	سکر	برچھیک	۶	۵۱	۵۰	۶۳	۵۶
	سنیچر	دھن	۱۰	۲۸	۶	۶	۲۰
	ر ۱۵	برچھیک	۷	۲۳	۳۰	۳	۱۱
نمبر (۴۹) تاریخ ۲۹ - دسمبر وقت صبح	سورج	دھن	۱۴	۳۱	۰	۶۱	۲۳
	منگل	سنگھ	۱۸	۲۹	۲۲	۵	۴۰
	بدھ	دھن	۴	۳	۲۲	۱۰۳	۵۱
	برہسپت	دھن	۴	۳۲	۳۳	۱۳	۲
	سکر	برچھیک	۱۵	۵۲	۱۲	۶۳	۵۶
	سنیچر	دھن	۱۰	۵۹	۵۹	۶	۱۰
	ر ۱۵	برچھیک	۶	۵۶	۳۰	۳	۱۱

آثار ماہ اور اسباب حفظ صحت

آثار ماہ پوس

اس مہینے کے پھل تیرہ والے بیان کرتے ہین کہ فصل ربیع عمدہ پیدا ہو۔ غلے کا نرخ ارزان ہو۔ ہوا زیادہ چلے۔ تندرستی عمدہ رہے۔ تجارت بحیثیت درآمد کے زیادہ اور برآمد کے کم ہو۔ مال مین منافع ہو۔ ملک مین امن و امان رہے۔

استعمال

گلے اور کانون کو ہوا سے حفاظت مین رکھنا۔ غذا گرم کھانا یخنی پلاؤ کا استعمال۔ تازہ پانی پینا۔ چاے بلا دودھ کی پینا۔ زیادہ روئی کے کپڑے جس سے بدن مین گرمی قائم رہے پہننا مفید ہے۔

پرہیز

زیادہ گرم پانی سے نہانا۔ دھوئین دار کوئلون سے مکان گرم کرنا یا تاپنا۔ ایک یا کئی شخصون کا ایک ہی لحاف مین منھ بند کرکے سونا مضر ہے۔

نقشہ تعطیلات عدالت دیوانی و کلکٹری بابت ۱۹۰۰ء عیسوی

عدالت دیوانی

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد	کیفیت
نیوپرس ڈے	یکم جنوری	دوشنبہ	۱	
جمعۃ الوداع	۲۶-جنوری	جمعہ	۱	احاطہ پنجاب کے لیے
سوتی اماوس	۳۰-جنوری	سہ شنبہ	۱	
عید الفطر	۲ و ۳-فروری	جمعہ و شنبہ	۲	
بسنت پنچمی	۴-فروری	یکشنبہ	۱	
شیورات	۲۸-فروری و یکم مارچ	چارشنبہ و پنجشنبہ	۲	
ہولی	۱۶ تا ۱۸-مارچ	جمعہ تا یکشنبہ	۳	
رام نومی	۸-اپریل	یکشنبہ	۱	فیض آباد میں ۲ یوم
عید الضحیٰ	۱۱ و ۱۲-اپریل	چارشنبہ و پنجشنبہ	۲	
گڈ فرائیڈے	۱۳-اپریل	جمعہ	۱	
محرم	۳ تا ۱۲-مئی	پنجشنبہ تا شنبہ	۱۰	
سالگرہ حضور قیصر ہند	•	•	۱	تاریخ بحکم گورنمنٹ
میلہ بھدرکالی	۲۳ و ۲۴-جون	چارشنبہ و پنجشنبہ	۲	شہر لاہور کے لیے
چہلم	۱۹-جون	سہ شنبہ	۱	
بارہ وفات	۱۰-جولائی	سہ شنبہ	۱	
بیاس پوجا	۱۲-جولائی	پنجشنبہ	۱	احاطہ پنجاب کے لیے
سلونو	۱۰-اگست	جمعہ	۱	
جنم اسٹمی	۱۸ و ۱۹-اگست	شنبہ	۲	
اننت چودس	۸-ستمبر	شنبہ	۱	
مہالیا اماوس	۲۳-ستمبر	یکشنبہ	۱	
تعطیل کلاں	۲۹-ستمبر تا ۲۸-اکتوبر	شنبہ تا یکشنبہ	۳۰	خاص ممالک مغربی و شمالی کے لیے ہیں
[illegible]				
دیواستھان	۳-نومبر	شنبہ	۱	
کاتکی اشنان	۶-نومبر	سہ شنبہ	۱	
شب برات	۷-دسمبر	جمعہ	۱	
بڑا دن	۲۵ تا ۳۱-دسمبر	سہ شنبہ تا دوشنبہ	۷	

عدالت کلکٹری

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد	کیفیت
نیوپرس ڈے	یکم جنوری	دوشنبہ	۱	
عید الفطر	۲-فروری	جمعہ	۱	
بسنت پنچمی	۴-فروری	یکشنبہ	۱	
شیورات	۲۸-فروری	چارشنبہ	۱	
ہولی	۱۶-مارچ	جمعہ	۱	کمایون میں ۲ یوم
رام نومی	۸-اپریل	یکشنبہ	۱	
عید الضحیٰ	۱۱-اپریل	چارشنبہ	۱	
گڈ فرائیڈے	۱۳-اپریل	جمعہ	۱	
محرم	۸ تا ۱۰-مئی	سہ شنبہ تا پنجشنبہ	۳	
سالگرہ حضور قیصر ہند	•	•	۱	تاریخ بحکم گورنمنٹ
بارہ وفات	۱۰-جولائی	سہ شنبہ	۱	
سلونو	۱۰-اگست	جمعہ	۱	
جنم اسٹمی	۱۸-اگست	شنبہ	۱	
اننت چودس	۸-ستمبر	شنبہ	۱	
دسہرہ	یکم تا ۴-اکتوبر	دوشنبہ تا پنجشنبہ	۴	
دیوالی	۲۴-اکتوبر	چارشنبہ	۱	
شب برات	۷-دسمبر	جمعہ	۱	
بڑا دن	۲۵ تا ۳۱-دسمبر	سہ شنبہ تا دوشنبہ	۷	

ہر یکشنبہ کو جو سال کے اندر واقع ہو تعطیل ہوگی۔ اہل اسلام کی تعطیلیں بسبب فرق رویت ہلال کم یک دن آگے پیچھے ہوسکتی ہیں۔ علاوہ ایام مندرجہ بالا کے جب کبھی سومواری اماوس یا سورج گرہن ہو تو اسی دن اور جب چاند گرہن ہو تو اسکے دوسرے دن تعطیل متصور ہوگی۔ مزید براں وہ ایام واقع تعطیل دسہرہ کے جنکو مال اور دیگر صیغوں میں جو عاملانہ کارروائی کرتے ہیں تعطیلہائے مندرجہ گزٹ ہوں تو عدالتہائے ضلع اور سشن جج میں ایام تعطیل متصور ہونگے۔
تنبیہ ضلع دیرہ دون کی عدالتہائے دیوانی میں تعطیل دسہرہ کے عوض ایک مہینے کی تعطیل میں ابتدا ۱۶-دسمبر ۱۹۰۰ء لغایت ۱۵-جنوری ۱۹۰۱ء ہوگی۔ جب صاحب جج ضلع سہارنپور کا اجلاس بمقام دیرہ دون ہو تو انکی عدالت اس استثنا متعلقہ قاعدہ عام میں داخل نہ ہوگی۔

فہرست تعطیلات محکمہ جات ممالک محروسہ سرکار نظام حیدرآباد دکن بابت ۱۹۰۰ء

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد یوم	کیفیت
رمضان المبارک	۲۴ تا ۲۶-اسفندار	۳	اہل اسلام کے لیے
عید الفطر	یکم تا ۴-فروردین	۴	اور ۲ عام ۳ و ۴-اہل اسلام
عرس گلبرگہ شریف	۱۳ و ۱۴-اردی بہشت	۲	دفاتر گلبرگہ کے لیے
عید الضحیٰ	۶ تا ۹ خورداد	۴	۶ و ۷ عام ۸ و ۹-اہل اسلام
عرس شمس عالم	•	۱	دفاتر رائچور کے لیے
محرم	۲۶ خورداد تا ۴ تیر	۴	عام
عرس حضرت منتجب الدین	۲۸ تا ۳۰-امرداد	۳	دفاتر اورنگ آباد کے لیے
دوازدہم شریف	۳-شہریور	۱	اہل اسلام کے لیے
سالگرہ حضور نظام	۲۷-شہریور	۱	عام
یازدہم شریف	یکم مہر	۱	اہل اسلام کے لیے
عرس جمال بہار	۱ و ۲-آبان	۲	دفاتر بھونگیر کے لیے
عرس خواجہ اجمیر	۲۵-آذر	۱	اہل اسلام کے لیے

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد یوم	کیفیت
شب برات	۴-بہمن	۱	اہل اسلام کے لیے
عید نوروز	۱۷-اردی بہشت	۱	پارسیوں کے لیے
بسنت پنچمی	۳-فروردین	۱	ہنود کے لیے
شیوراتری	۲۶-فروردین	۱	ایضاً
ہولی	۱۱-اردی بہشت	۱	"
دھولینڈی	۱۲-اردی بہشت	۱	عام
اوگادی	۲۸-اردی بہشت	۱	ہنود کے لیے
راکھی پونم	۳-مہر	۱	ایضاً
جنم اسٹمی	۱۱-مہر	۱	ایضاً
گنیش چوتھ	۲۲-مہر	۱	ایضاً
اننت چودس	۳-آبان	۱	ایضاً
دسہرہ	۲۶ و ۲۷-آبان	۲	ایضاً

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد یوم	کیفیت
دیوالی	۱۷-آذر	۱	ہنود کے لیے
ایشو بدھ سنڈے	۲۷-فروردین	۱	عیسائیوں کے لیے
گڈ فرائیڈے	۹-خورداد	۱	ایضاً
ایسٹر منڈے	۱۲-خورداد	۱	ایضاً
وہٹ منڈے	۲۹-تیر	۱	ایضاً
سالگرہ حضور قیصر ہند	•	۱	ایضاً
کرسمس ڈے	۲۲ تا ۲۹-بہمن	۸	ایضاً

واضح ہو کہ علاوہ تعطیلات مندرجہ بالا کے ہر جمعہ کو تعطیل ہوتی ہے اور جو جمعہ کہ درمیان تعطیلات مندرجہ بالا کے واقع ہو تو اسکا معاوضہ نہ دیا جائیگا۔ سورج گرہن کے روز اور چاند گرہن کے صبح کو ایک ایک روز کی تعطیل ہنود کے لیے مقرر ہے فقط۔

شیعون کا اُنکے ساتھ ہوکر مشرقی روم مین بغاوت برپا کیے ہوئے تھا اور جب اس مجمع نے پوری ترقی پاکر پولیٹکل قوت پکڑلی تو اُنکے ہیرو یعنی بہادر عسکر نے اسمٰعیل صفوی کی حمایت سے اپنا لقب "شاہ قلی" اختیار کیا۔ بایزید کے عہد مین ایک مرتبہ شاہ قلی پر بذریعہ وزیر اعظم فوجکشی ہوئی تھی مگر اُس جنگ مین شاہ قلی اور وزیر دونون کھیت رہے۔ اسلیے سلیم کو اب تخت نشین ہوتے ہی گذشتہ فساد کی آڑ پکڑکر ایران پر حملہ آور ہونے کا ایک عمدہ حیلہ ہاتھ آگیا۔

سلیم نے پہلے خط وکتابت سے چھیڑ چھاڑ شروع کی جسمین دینی اور دنیاوی پہلوؤن سے نوک جھوک ہوتی رہی آخر ۹۲۰ھ ۱۵۱۴ء مین سلیم نے ایک لاکھ چالیس ہزار سپاہ لیکر ایران پر چڑھائی کردی۔ اسوقت شاہ اسمٰعیل کا دارالسلطنت تبریز تھا۔ سلیم دیار بکر، کردستان، اور آذربیجان کے شمالی حصون کو طے کرتا ہوا وسط ایران مین پہونچگیا۔ مگر جسقدر وہ اندرون ملک مین داخل ہوتا جاتا تھا اُسی قدر اسمٰعیل اپنا ملک ویران کرتا ہوا پیچھے ہٹتا چلا جاتا تھا۔ جب ترکی لشکر مین رسد، باربرداری، اور چارے کی تکلیف ہونے لگی تو ینگچری فوج مین برہمی کے آثار نمایان ہوگئے۔ چونکہ یہ فوج ہمیشہ سے سرکش سمجھی جاتی تھی اور خیال تھا کہ مبادا بغاوت کربیٹھے اسلیے سلیم فوراً گھوڑے پر سوار ہوکر لشکر مین درآیا اور بآواز بلند پکار کر کہا کہ "دیے سپاہیو! مین نے تمھاری نمایشی فرمان برداری، زبانی شیخی، اور جھوٹی وفاداری دیکھ لی۔ جو لوگ تم مین سے اپنے گھرون کو واپس جانا چاہتے ہون وہ اسی وقت صفون سے علحدہ ہوجائین۔ مین ہرگز نہین چاہتا کہ کوئی بزدل میرے اُن دلیر بہادرون کے ساتھ شامل رہے جو اپنی تلوار، ترکش، جسم، اور جان کو وقف کرکے ہمہ تن شریک جنگ ہین۔ مین اپنے وطن دور دراز سے اس لیے بڑھا ہوا نہین چلا آیا ہون کہ جن قدمون سے بہزار مصیبت اتنی زمین طے کی ہو انھین قدمون سے بے نیل مرام واپس چلا جاؤن۔ یہ بات میرے عزم بالجزم کے بالکل خلاف ہے۔

آن نہ من باشم کہ روز جنگ بینی پشت من
این منم کاندر میان خاک وخون بینی سرے"۔

اسکے بعد سلیم نے صف آرائی کرکے کوچ کا حکم دیدیا چونکہ اُسکی تقریر کا فوج پر بھرپور اثر پڑچکا تھا اسلیے کسی ینگچری سردار نے تعلم چھوڑنے کی جرأت نہ کی۔

شاہ اسمٰعیل کو ہر طرح معلوم تھا کہ اُسکو سلیم سے عہدہ برآ ہونے مین دقت ہے اور اسلیے وہ ابتک برابر پیچھے ہٹتا جاتا تھا اور جنگ کے لیے قابل اطمینان جگہ چاہتا تھا۔ مگر سلیم کو اسوقت یہ چال سوجھی کہ اُسنے ایک زنانہ لباس اسمٰعیل کے پاس بھجوایا اور یہ کہدیا کہ اسکو پہنکر پردے مین بیٹھ رہے۔ سلیم کے ارادے کے موافق اُسکا فقرہ اسمٰعیل پر کارگر ہوگیا یعنی اسمٰعیل کا طیش اُسکی دوراندیشی پر غالب آگیا۔ فوراً اُسنے بھی تبریز سے ۲۰ میل آگے بڑھکر وادی چالدران مین اپنی فوجین آراستہ کردین سلیم کو جب ایرانی لشکر نظر آیا تو وہ یہ سمجھکر کہ میرا جادو اسمٰعیل پر چل گیا بے انتہا خوش ہوا اور پہاڑیون پر اپنے لشکر کو ترتیب دیکر جنگ کا اعلان کردیا۔ اسوقت فریقین کی فوجون کی تعداد برابر تھی۔ فرق اس قدر تھا کہ ایرانی لشکر تازہ دم تھا اور ترکی سپاہ صعوبات سفر برداشت کرنیکی وجہ سے کمزور ہوگئی تھی۔ لیکن بعوض اسکے وہ ایک توپخانہ ساتھ رکھتی تھی جو ایرانیون کے پاس نہ تھا۔

سلیم نے اپنے اناطولیا رسالے کو سنان پاشا کے زیر کمان کرکے میمنہ پر جمایا اور رومیلیا کے سوارونکو حسن پاشا کے ماتحت کرکے میسرہ پر جمایا۔ توپخانے کے دو حصے کیے ایک حصے کو میمنہ کے بائین اور دوسرے کو میسرہ کے داہنے جانب نصب کرکے اُنکے آگے عربی سپاہیون کو جو ہلکے ہتیارون سے مسلح تھے کھڑا کیا اور اُنسے کہدیا کہ جب ایرانی سپاہیون کا حملہ ہو تو تم بظاہر پیچھے ہٹنا یہان تک کہ ایرانی فوج ترکی توپون کی زد پر آجاے۔ ینگچری فوج مال گاڑیون کی آڑ لیکر قلب لشکر مین صف آرا ہوئی۔ جنکے پیچھے خود سلطان سلیم مع اپنے اردلی کے سوارون کے کھڑا ہوکر جنگ کا تماشا دیکھنے لگا۔

اسمٰعیل سلیم کے ارادون سے بیخبر نہ تھا۔ اُسنے بھی اپنی فوج کے دو حصے کیے ایک کی کمان اپنے لائق جنرل استاد یوعلی کو سپرد کی اور دوسرے کی اپنے ہاتھ مین لی۔ وہ پہلے سے سمجھا ہوا تھا کہ عربون پر حملہ کرنا گویا توپونکے منھ مین چلا جانا ہے اسلیے اُسنے ارادہ کیا کہ ایرانی فوج اس قاعدے سے لڑائی جائے کہ اُسکے اور ترکی توپخانے کے درمیان ہر حالت مین عرب حائل رہین اور اسیطرح آگے بڑھتے بڑھتے جب ایرانی فوج توپون کی حد سے تجاوز کرجائے اُسوقت ترکی فوج کے بازوؤن اور عقب پر حملہ کیا جائے۔ اسمٰعیل کا یہ طرز جنگ بہت مفید تھا خصوصاً اسلیے کہ ترکی توپخانہ دونون بازو نپر زنجیرون سے جکڑا ہوا تھا اور جنگ شروع ہوجانے پر اُسکا رخ فوراً بدل دینا دشوار تھا۔

یکم رجب المرجب مطابق ۲۳ اگست ۹۲۰ھ ۱۵۱۴ء کو ایرانیون اور ترکون سے جنگ شروع ہوگئی۔ ایرانی ڈویزن جسکی کمان خود اسمٰعیل کررہا تھا عربون کے دستہ کو توپونکے درمیان حائل رکھتا ہوا کسی قدر چکر کھاکر اُسکے پہلو سے صاف نکلگیا اور ترکونکے میسرہ پر بجلی کیطرح ٹوٹکر چشم زدن مین اُنکے قدم اکھاڑدیے مگر دوسرا ڈویژن جو ترکی میمنہ پر بڑھ رہا تھا اُسکو یہ موقع حاصل نہو سکا جب استاد یوعلی عربون کے دستہ سے گذرنے لگا تو اُسوقت ترکی جنرل سنان پاشا نے

عربون کو آواز دی کہ خبردار داہنے بائیں نہ ہو جانا بلکہ ٹھیک توپونکے دہانون کی سمت لیے ہوئے بخطِ مستقیم پیچھے ہٹتے چلے آنا - اس آواز کے سنتے ہی عربون نے رجعت قہقری اختیار کی - اور ہٹتے ہٹتے جب توپونکے سلسلے تک پہنچے تو سنان پاشا نے انکو زنجیرون سے پھندوا کر توپخانے کے پیچھے کرلیا - چونکہ اب ایرانی سوارون اور ترکی توپونکے درمیان بجز ملک الموت کے اور کوئی حائل نہ رہا اسلیے پہلی فیر ہوتے ہی سارا ایرانی ڈویژن مع استاد بوعلی کے زمین پر لیٹ گیا ایرانی جنرل کے گرتے ہی بقیہ فوج بدحواس ہو کر فرار ہونا شروع ہوئی -

سلیم نے دیکھا کہ جب اسکے ایک بازو کی فوج کو دشمن کے خطرون سے نجات ملگئی تو وہ اپنی ینگچری فوج کو لیکر دوسرے شکست خوردہ بازو کی مدد پر پہنچ گیا اس تازہ دم امداد کے آجانے سے تھکے ہوئے ایرانیہ انکو مجبوراً پسپا ہونا پڑا - فرار کے وقت شاہ اسمٰعیل زخمی ہوکر گھوڑے سے گرا اور ساتھ ہی ترکون کے حلقے مین آگیا - مگر فوراً ایک جان نثار خادم نے آگے بڑھکر کہدیا کہ مین اسمٰعیل ہون - ترک تو ادھر متوجہ ہوئے اور ادھر دوسرے خادم نے اسمٰعیل کو زمین سے اٹھا کر اپنے گھوڑے پر سوار کردیا اور اسمٰعیل عزت کے ساتھ میدان جنگ سے صاف نکلگیا -

سلیم کو اس جنگ مین فتح تو حاصل ہوئی مگر بڑے نقصان کے ساتھ ترکی سپاہ اور اسکے افسر اسقدر مقتول و مجروح ہوئے جتنے کہ ایرانی - سلیم نے خزانۂ شاہی اور حرمِ شاہی پر اپنا تصرف کرلیا - فتح سے تیرھوین روز دار السلطنت تبریز مین پہونچا مگر اسمٰعیل سلیم کے داخل ہونے سے پہلے تبریز سے آذربیجان کو مفرور ہوگیا - سلیم کو تبریز مین جواہرات اور نقد و جنس بیشمار ہاتھ لگا مگر سب سے بڑی غنیمت وہ ایکہزار صناع و کاریگر تھے جنکو سلیم نے ایران سے لیجا کر ہمیشہ کیلیے قسطنطنیہ مین آباد کرلیا - سلیم نے تبریز مین ۸ دن قیام کرنیکے بعد مراجعت کی - وہ چاہتا تھا کہ موسم سرما آذربیجان مین بسر کرکے فصل بہار مین ایران کا کامل استیصال کردے مگر اس ارادے کے معلوم ہونیپر فوج نے شور مچانا شروع کردیا اور سلیم کو مجبوری واپس ہونا پڑا تاہم راہ مین جارجیا اور آرمینیا کے بعض مضبوط قلعے فتح کرتا ہوا اور کوہ قاف کے وحشی قبائل پر اپنا تسلط بٹھاتا ہوا ۹۲۲ھ / ۱۵۱۶ع مین قسطنطنیہ واپس آیا اور اسی عرصے مین اسکے افسران فوج نے صوبۂ کردستان اور الجزائر[1] کو ترکی سلطنت سے الحاق کردیا -

جب سلیم ایرانی دشمن سے اپنے باپ کا بدلہ لیچکا تو وہ دوسرے دشمن یعنی سلطانِ مصر کی جانب متوجہ ہوا جسنے بایزید کے عہد مین سرحدِ شام کے تین قلعون پر قبضہ کرلیا تھا - اسوقت مصر مین مملوکیونکی سلطنت تھی جو خاندان ایوبیہ مین غلام کہلاتے تھے جنکو مانے مین خاندان ایوبیہ مصر پر حکمران تھا تو اسکے ساتوین بادشاہ یعنی ملک الصالح نے بارہ ہزار کسرشین و جارجین غلام خرید کر شاہی فوج طیار کی اور اسکا نام فوج مملوک رکھا چونکہ اسمین سیاہ رنگ کا کوئی شخص نہ تھا اسلیے آگے چلکر مملوک کی خصوصیت مین یہ بات داخل ہوگئی کہ وہ سفید رنگ کا ہو - مملوکی فوج نے بوجہ اپنی اطاعت گزاری کے بڑا رسوخ اور اعتبار پیدا کرلیا اور یہی سبب تھا کہ جب خاندان ایوبیہ کا خاتمہ ہوا تو مملوکیون نے سلطنت مصر پر آسانی سے قبضہ کرلیا - ۶۵۲ھ / ۱۲۵۴ع مین تمام مملوکی فوج کے اتفاق سے ملک المعز عزالدین ایبک تخت نشین ہوکر خاندان مملوک کا بانی ہوا - اس خاندان نے ساڑھے آٹھ سو برس مصر پر حکومت کی مگر اسطرح کہ ایک سلطان کے مرنے پر دوسرا سلطان تمام مملوکیون کی راے سے انتخاب ہوتا تھا - اور بجز سفید رنگ غلام کے کوئی دوسرا اسمین داخل نہوسکتا تھا اور سلطان کا لقب امیر الکبیر ہوتا تھا -

سلیم کے عہد مین جو مصر کا امیر الکبیر تھا اسکا نام قانصوہ الغوری تھا - سلیم نے مصر پر حملہ آور ہونے سے پہلے دو سفیر قانصو کے پاس اظہار اطاعت کرنے کی غرض سے بھیجے مگر بلا انتظار جواب ایک جرار فوج اپنے ساتھ لیکر خود بھی روانہ ہوگیا - جب سلیم کے سفیرون نے حلب مین پہونچکر قانصو کو سلیم کا پیام پہونچایا تو اسنے سنتے ہی سفیرون کو بیحرمتی کے ساتھ قید کرلیا - مگر جب اسکو خبر پہونچی کہ سلیم بھی مع فوج کے آپہونچا تو گھبرا کر صلح اور صفائی کی فکر مین کرنے لگا - مگر جس شخص نے بایزید کی سلطنت سے تین قلعے نکال کر اپنی قلمرو مین داخل کرلیے ہون وہ اسکے اولو العزم فرزند سے کہان تک صلح کی امید رکھ سکتا ہے - غرضکہ سلیم کا پہلا حملہ ۹۲۲ھ / ۱۵۱۶ع مین ہوا - اس معرکے مین امیر قانصو گھوڑے سے گر کر مقتول ہوا جس سے اسکی فوج فرار ہوگئی اور سلیم کو نہایت آسانی سے فتح حاصل ہوگئی - حلب، انطاکیہ، بیت المقدس اور دمشق ترکی قبضے مین آگئے - یہان سلیم نے چار ماہ تک قیام کیا - اس عرصے مین مقامات متبرکہ کی سیر کرتا اور قبائل عرب کو اپنا طرفدار بناتا رہا اور اس طرح اپنا اندرونی انتظام مستحکم کرتا رہا -

ادھر مملوکیون نے طومان بے کو اپنا امیر منتخب کرکے سلیم کے حملہ روکنے کا ارادہ کیا اور اپنی فوج مصر سے بڑھا کر شام کے سرحدی قلعہ غزا پر جمع کی سلیم اپنے انتظام سے فارغ ہونے کے بعد صحراے لق و دق طے کرتا ہوا مصری جمعیت کے سامنے خیمہ زن ہوگیا اور ہراول کی فوج پر سنان پاشا کو مقرر کرکے آگے روانہ کیا جسنے جاتے ہی قلعہ غزا پر توپون کی بھرمار کردی مملوکی قلعہ چھوڑ کر بھاگ گئے اس فتح سے سلیم کے لیے قاہرہ کا راستہ صاف ہوگیا - مگر طومان بے کی فوج جو قاہرہ کے قریب مقام رضوانیہ مین جمع تھی

[1] الجزائر اس حصۂ زمین کا نام ہے جو بین دریاے دجلہ و فرات واقع ہے انگریزی نقشون مین اسکا نام میسوپوٹامیہ لکھا ہوتا ہے ۱۲

حکم دیا اور ۹۰ جدید بڑے جہاز اور بیڑا تیار کرائے۔ ساٹھ ہزار فوج کو مع توپخانے کے حکم دیا کہ وہ ایشیاے کوچک مین مستعد ہو کر ہر وقت حکم کی منتظر رہے۔ مگر دفعتاً پیام اجل آگیا اور وہ آٹھوین شوال مطابق ۲۲۔ ستمبر ۹۲۶ھ ۱۵۲۰ء کو اِس دار ناپائدار سے انتقال کر گیا۔

سلاطین ترک مین سلیم پہلا شخص ہے جسنے افیون بھی کھائی اور ڈاڑھی بھی منڈائی۔ اُسنے صرف آٹھ برس سلطنت کی مگر اِس مختصر زمانے مین سلطنت عثمانیہ کو قریب المضاعف کے پہونچا دیا۔ سلیم کا بدن سُوڈول اور بھرا ہوا تھا۔ اُسکی آنکھین بڑی اور غضب آلود تھین جسمانی طاقت مین شہرۂ تھا۔

سلیم اور اسمٰعیل کے زمانے مین تعصبی دنیا شباب پر تھی۔ اِن دونون جنگجو حکمرانو نکے ہاتھ سے جسقدر مسلمان محض شیعہ اور سُنّی ہونیکے جرم مین قتل، غارت، اور خانمان برباد ہوئے اُسکی تفصیل لکھنے کے لیے نہ موجودہ زمانیکی مصلحت ہے اور نہ ہمارے صفحات کافی ہین۔ بہر حال سلیم کی عمر کا مسلمانون ہی سے انتقام لیتے لیتے خاتمہ ہو گیا۔

وہ امیر المومنین اور خلیفۃ المسلمین بننے کے شوق مین ملوکیانِ مصر کو خاک مین ملاتا رہا اور یورپ کی سلطنتین اطمینان اور آرام سے اُسکی اولو العزمیونکا نظارہ کیا کین۔

سلیم مورخ بھی تھا اور شاعر بھی تھا شعر خوب کہتا تھا۔ مگر فارسی زبان مین کہتا تھا وہ بہت کم سُوتا تھا اور رات کا بڑا حصّہ کتب علمی کے مطالعے مین صرف کرتا تھا۔ علم دوست تھا۔ اور ذی علم لوگون کا بڑا قدر دان تھا۔ اُسکے عہد مین مفتی جمالی کے علم و فضل کا بڑا شہرہ تھا اور سلیم اُسکا نہایت ادب و احترام کرتا تھا۔ سلیم کے بیہودہ اور خلاف شرع احکام کا وہی مقابلہ کرتا تھا جسوقت سلیم نے عیسائیان یونان کے قتل عام پر کمر باندھی تو اُس وقت مفتی جمالی ہی کی حکمت عملی سے سب کی جانین بچین۔

لاریب کہ سلیم بڑا خود سر، بیرحم، اور سفّاک بادشاہ گذرا ہے مگر سوانح عمری دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اُسکے دلی جذبات کبھی کبھی خدا کی عظمت اور جلال سے بے انتہا متاثر ہو جایا کرتے تھے۔ لکھا ہے کہ سلطان

سلیم جب آخری مرض مین مبتلا ہو کر اپنے بستر پر لیٹا ہوا تھا اُسوقت اُسکا ایک مصاحب حسن شان برابر بیٹھا ہوا کلام اللہ سُنا رہا تھا۔ سلیم کے ہونٹون کی جنبش سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ بھی آیاتِ قرآنی کو دوہرا رہا ہے جب حسن شان اِس آیة پر پہونچا اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ[1] تو سلیم نے فوراً مُٹھی بند کر لی اور جان بحق تسلیم ہو گیا۔

سلطانِ سلیمانِ صاحبقران



سلیمان اعظم

گذشتہ سال کی جنتری مین ناظرین پر واضح ہو چکا ہے کہ سلطانِ بایزید کا ۳۲ سالہ مگر کمزور زمانۂ سلطنت تمام شاہانِ یورپ کے حق مین رحمتِ الٰہی ہو گیا۔ اور امسال یہ بھی پڑھا جا چکا ہے کہ اُسکے بعد سلیم کی ۸ سالہ حکومت مین گو بڑی بڑی مہمین اور فتوحات ہوئین مگر اُنکا اثر ایشیا کی اسلامی سلطنتون تک محدود رہا اور اِسلیے یورپ کی عیسائی طاقتون کو اپنی ترقی کرنیکے لیے اطمینان اور خاموشی کے ساتھ پورے چالیس برس کا زمانہ ہاتھ آگیا۔ اور یہی وہ زمانہ ہے جہان سے یورپ کے علوم و فنون اور تمدّنی ترقی کا آغاز ہوتا ہے۔ پُرانے ہتیار بیکار ہو کر نئے کام مین آنے لگے تھے۔ اسلحۂ آتشبار اور نئے جدید ساز و سامانکے اختراع، ایجاد، اور پیدا نے نہ صرف انکے استعمال کرنیوالے ہی پیدا کر دیے تھے بلکہ اُن استعمال کرنیوالون کی طبیعتون مین غیر معمولی شجاعت اور مردانگی کے جاگزین ہو جانے سے خود بخود جنگ کے ولولے اُٹھنے لگے تھے۔ اسپین سے مسلمان خارج ہو چکے تھے اور حال ہی مین امریکا کے دریافت ہو جانے سے عیسائی نظرون مین دنیا نے وسعت پکڑنا شروع کر دی تھی۔ بڑی بڑی سلطنتون سے فیوڈل سسٹم[2] ٹوٹ ٹوٹ کر مستقل اور باضابطہ فوجین قائم ہونے لگی تھین

[1] ترجمہ۔ بیشک تیرے پروردگار کی مغفرت بڑی وسیع ہے ۱۲

[2] سلطنت کی جانب سے بڑے بڑے رئیسون اور بااثر جاگیرداروں کو اپنے اپنے پاس ایک مقررہ تعداد سے فوج رکھنے کی بایں شرط اجازت ہوتی تھی کہ عند الضرورت مالک مع اپنی فوج کے شاہی جنگ مین مدد دے۔ ایسی فوج کو فیوڈل سسٹم کہتے ہین۔ اسمین ایسا بھی ہو جاتا تھا کہ جب کبھی کوئی رئیس باغی ہو جاتا تھا تو اُسوقت اُسکی فوج ساتھ دے جاتی تھی ۱۲

اور باہمی تنازعات موقوف ہوتے جیسے چھوٹی چھوٹی ریاستین بڑی سلطنتون کے ماتحت ہو کر یکجائی قوت پکڑنے لگی تھین۔

اسوقت گو سلطنتِ عثمانیہ مین کسی قسم کا ضعف نہ تھا مگر موجودہ حالت کے دیکھتے اُسکے مخالفین کا پلّہ اسقدر بھاری ہو گیا تھا جس سے اُس خطرناک نتیجے کے پیدا ہو جانے کا ہر وقت اندیشہ ہو سکتا تھا جو ایک ضعیف سلطنت کو قوی مخالف سے ہونا چاہیے۔ مگر قدرت نے اس نازک وقت کے لیے ایک ایسا فرمانروا منتخب کر رکھا تھا جو اسوقت کی دنیا مین نہ صرف خاندانِ عثمانیہ مین بلکہ تمام عالم کی سلطنتون مین اپنا آپ نظیر تھا۔

سلیمان سلیم مرحوم کا اکلوتا فرزند تھا جو بعد انتقال اپنے باپ کے ۲۶ برس کی عمر مین عین ناتجربہ کاری کے زمانے مین تخت نشین ہوا لیکن وہ ناتجربہ کار نہ تھا کیونکہ وہ اپنے دادا بایزید کے عہد مین جبکہ نہایت خوردسال تھا کئی صوبون کا گورنر کر دیا گیا تھا۔ اور اپنے باپ سلیم کے وقت مین خاص صوبہ قسطنطنیہ کا ولیسرائے رہ چکا تھا اور جسوقت سلیم مہم ایران اور مصر مین بذاتِ خود مصروف تھا سلیمان ایڈریا نوپل کا گورنر تھا۔ وہ نائب السلطنت کی حیثیت سے پہلے سے ہر ایک صیغے مین دخیل اور واقفکار ہو چکا تھا اسلیے جب اُسکی جہانبانی کا وقت آیا تو وہ اپنے سِن کے اعتبار سے کہین زیادہ تجربہ کار ہو کر سریرآرائے سلطنت ہوا۔ سلیمان کا مادۂ صالح سلیم کی اُن اُولو العزمیون کے جوہر کو جو اُس سے وقتاً فوقتاً ظہور پذیر اور نمایان ہوتا رہا برابر قبول کرتا رہتا تھا اور نیز اُن فروگذاشتون کو جن سے سلیم اپنی رعایا کا نشانۂ اور مذہب کے نزدیک موردِ الزام ہوا کیا سلیمان اُنکو ہمیشہ محترزانہ نگاہ سے دیکھتا رہتا تھا۔ لہذا جب اُسکے ہاتھ مین عنانِ حکومت آئی تو وہ پورا مُصلحِ سلطنت ثابت ہوا۔ اُسکے انصاف اور دادگستری نے بہت جلد اُسکا وقار اور دبدبہ قائم کر دیا۔ اور اطرافِ ملک مین جو خفیف بدنظمیان پھیلی ہوئی تھین خود بخود دور ہو گئین۔

اِسکے وقت مین پہلی بغاوت گورنرِ شام سے جو ایک مملوکی غدار تھا ظہور مین آئی۔ یہ گورنری اُسنے اپنے آقا کے ساتھ نمکحرامی کے صلے مین حاصل کی تھی اس لیے وہ نمکحرامی کا عادی تھا۔ جب سلیمان نے اُسکی سرکوبی کو لشکر روانہ کیا تو اسمٰعیل صفوی والی ایران نے اپنی فوجون کو ترکی سرحد پر بڑھا کر سلیمان کی ظاہری کمزوری سے فائدہ اٹھانا چاہا۔ مگر اسمٰعیل کی امید کے خلاف سلیمان کو نہایت جلد فتح حاصل ہو گئی جس سے ایرانی لشکر کو اپنے ارادے مین کامیابی نہو سکی۔

شام سے فراغت کرنے کے بعد سلیمان اُن لڑائیون کے فیصلہ کر دینے پر مستعد ہوا جو سلیم کے وقت سے ہنگری کی سرحد پر بطور چھیڑ چھاڑ کے برپا تھین۔ سلیمان اپنی بشّاش فوج لیکر روانہ ہو گیا۔ کئی شہر اور قلعے فتح کرنے کے بعد اُسنے قلعۂ بلغراد پر (جو سلطان فاتح سے بھی فتح نہو سکا تھا) حملہ کر دیا اور ۹۲۵ھ/۱۵۲۱ء مین اُسپر قبضہ کر کے مظفر و منصور قسطنطنیہ واپس آیا۔

سلیمان قریب ایک سال کے ملکی انتظام مین مصروف رہ کر سلطانِ فاتح کے ناتمام ارادون کی جانب متوجہ ہوا اور جزیرۂ رہوڈس کی فتح کا خیال جو اس سے پہلے تین بادشاہ اپنی قبرون مین ساتھ لیگئے تھے اپنے دماغ مین تازہ کیا۔ سلطان سلیم نے موت سے پہلے اِسکی فتح کے ارادے سے بہت کچھ سامان فراہم کیا تھا مگر سلیمان اعظم نے اب اُسپر اور اضافہ کر کے ۱۸- جون ۹۲۹ھ/۱۵۲۲ء کو تین سو جنگی جہاز براہ تری روانہ کیے اور خود مع ایک لاکھ فوج کے ایشیائے کوچک کے مغربی کنارے سے براہِ خشکی روانہ ہو گیا۔ جزیرۂ رہوڈس پر سلطان محمد فاتح اپنے حملے مین ناکامیاب ہو چکا تھا اگر حاکمِ جزیرہ بھی ترکون کی طرف سے خائف اور ہوشیار ہو چکا تھا اسلیے اُسنے جزیرہ کو سابقہ حالت سے دوچند مضبوط اور مستحکم کر رکھا تھا۔

سلیمان جزیرے مین ۲۸- جولائی کو اُترا اور یکم اگست کو محاصرہ شروع کر دیا پانچ مہینے تک طرفین سے سخت جنگ کا سامنا رہا اور کوئی نتیجہ برآمد نہوا۔ آخر ترکی سفرمینا زمین کو قدِ آدم سے زیادہ اندر ہی اندر کھودتی ہوئی[1] اور اپنے مورچے آگے بڑھاتی ہوئی دشمن کی صفِ اوّلین مین داخل ہو گئی۔ سلیمان نے جزیرے کے نائٹون کو اطلاع دی کہ اُنکو ۱۲ دن مین جزیرہ چھوڑ دینا ہوگا۔ اگر اُسکا اسباب لیجانے کے لیے اُنکی کشتیان ناکافی ہونگی تو سلطانی جہازون سے مدد دی جائیگی۔ باشندگانِ جزیرہ کو سلطانی رعایا ہونے پر دینی و دنیاوی آزادی حاصل ہوگی۔ اور پانچ برس کے لیے تمام محصول معاف ہونگے۔ اُنکی اولاد فوجی خدمت سے مستثنےٰ رہیگی۔ ۲۵- دسمبر ۹۲۹ھ/۱۵۲۲ء کو نائٹون نے فیصلہ سلطانی منظور کر کے جزیرے کو خالی کر دیا اور اُسکے بعد سے ترکی قبضہ ہو گیا۔

سلیمان جزیرۂ رہوڈس فتح کر کے پھر قسطنطنیہ واپس آیا اور اس مرتبہ ۱۸ ماہ تک اندرونی نظم و نسق اور سیر و تفریح مین مشغول رہا۔ اِس درمیان مین گورنر مصر کی بغاوت کی خبر معلوم ہوئی جسپر سلیمان نے اپنے وزیر ابراہیم

[1] زمین کھود کر جو طریقہ ترکون نے پیشقدمی کا اختیار کیا اُسکا نقشہ اس حاشیہ مین دکھایا گیا ہو اور آجکل یہ طریقہ تمام یورپ مین جاری ہے چنانچہ گذشتہ جنگ روم و روس مین جب روسی محاصرہ پلونا مین حملہ کرنے سے عاجز آگئے تھے تو انھون نے اسی ترکیب سے کام لیا تھا۔ مگر اس طریقے کے اصلی موجد ترک ہین اور سب سے پہلے انھون نے اس طریقہ پیشقدمی سے جزیرۂ رہوڈس مین کام لیا تھا ۱۲

کو اسکی سرکوبی کے لیے بھیجدیا اور مصر کا انتظام وزیر ہی کے سپرد کردیا۔
۹۳۲ھ / ۱۵۲۶ء مین سلیمان نے تین سو توپین اور ایک لاکھ سے زائد فوج لیکر ملک ہنگریہ پر فوجکشی کی۔ لوئیس شاہ ہنگریہ مقابلے پر آیا اُسکے دلیر سوار سر توڑ حملہ کرتے ہوئے اور ترکی صفون کو چیرتے ہوئے اُس مقام تک پہونچ گئے جہان سلیمان ینگچری افسرون کے حلقے مین کھڑا تھا۔ ایک سوار نے آگے بڑھکر نیزہ مارا۔ اگر وہ نیزہ سلیمان کی زرہ سے ٹکراکر پاش پاش ہوگیا ہوتا تو سلیمان اور اُسکی جنگ کا وہین خاتمہ تھا۔ مگر چونکہ خدا کے علم مین معاملہ برعکس ہونے والا تھا اس لیے دو گھنٹے نگذرنے پائے تھے کہ ترکون کی کامل فتح ہوگئی۔ ۲۴ ہزار سوار اور بکثرت سردار مع شاہ ہنگریہ کے قتل ہوئے۔ اور بیشمار مال غنیمت اور لونڈی غلام ترکون کے ہاتھ آئے جو قسطنطنیہ مین لاکر فروخت کیے گئے۔ مقام مہاکس ہنگریہ کی قلمرو سے نکلکر ترکی قبضے مین آیا اور اس جنگ کا لقب یورپ کی تاریخون مین مہاکس کی تباہی قرار پایا۔ جب یہان سلیمان کا سکہ بیٹھ گیا تو وہ دریا ڈینیوب کے کنارے کنارے بڑھتا چلا گیا اور اس طرح شہر بودا[۱] اور پستھ پر ترکی فوجون کے بڑھجانے سے ہنگریہ کے دار الخلافہ پر بلا کسی مزاحمت کے قبضہ ہوگیا۔ مگر سردست ملک ہنگریہ کو ترکی سلطنت سے الحاق کرلینے کی مصلحت نہ سمجھکر سلیمان نے وہان کے ایک حقدار جان زپولیا کو بادشاہ بنادیا اور خود اپنے وطن کو واپس آیا۔

تین برس کے بعد ۹۳۶ھ / ۱۵۲۹ء مین سلیمان کو پھر ملک ہنگریہ پر فوجکشی کرنا پڑی۔ اور یہ اسوجہ سے کہ گذشتہ جنگ مین طے پایا تھا کہ زپولیا کی وفات کے بعد چارلس پنجم شاہ آسٹریا کا بھائی یعنی فرڈی نینڈ ہنگریہ کا بادشاہ ہوگا۔ مگر سلطان کے واپس آتے ہی ہنگریہ کی پارلیمنٹ کو آزادی ہوگئی۔ اُسنے زپولیا کو غاصب قرار دیکے تخت سے اُتار دیا اور بجاے اُسکے فرڈی نینڈ کو قبل از وقت اپنا پادشاہ تسلیم کرلیا۔ زپولیا نے سلطان سے مدد کی درخواست کی اور وہ فوراً پچھلی تعداد سے لشکر اور توپین ہمراہ لے کر ہنگریہ کی جانب روانہ ہوگیا۔ مگر اس مرتبہ اُسکے ارادون مین بارش نے بڑی مزاحمت کی وہ بمشکل چار ماہ مین مقام بودا تک پہونچا۔ فرڈی نینڈ کے ساتھ آسٹریا کی فوج تھی جسنے چھ روز تک ترکون کا جم کر مقابلہ کیا مگر بالآخر فرڈی نینڈ مفرور ہوکر آسٹریا مین پناہ گزین ہوا۔ سلیمان نے زپولیا کو دوبارہ ہنگریہ کا بادشاہ بنایا اسکے بعد اپنی اور زپولیا کی فوج لیکر آسٹریا کی دار السلطنت وائنا کا محاصرہ کرلیا۔ اسوقت قلعہ کی حفاظت کے لیے ۱۶ ہزار فوج اور ۲۷ توپین موجود تھین فرڈی نینڈ نے اُسنے مقابلہ شروع کیا اور سلاطین

[۱] اس شہر کو آفن بھی کہتے ہین اور جرمنی اٹلسون مین اسکا یہی نام مندرج ہے ۱۲

یورپ سے مدد کا خواہان ہوا۔ چونکہ خدا کو بھی یہی منظور تھا کہ ترکون کی فتوحات کی اسی جگہہ حد قرار پائے اس لیے ایک طرف عیسائی امداد آنے لگی اور دوسری طرف بارش نے زور کرنا شروع کیا۔ اگرچہ اس حالت مین بھی ترکون نے بار بار قلعہ پر حملہ کیا، دیوارون مین سرنگون سے رخنے ڈالدیے، اور اُسکے اندر سے شہر مین بھی داخل ہوگئے۔ تاہم اُنکو پیچھے ہٹنا پڑا اور متعدد ناکامیون کے بعد اپنا محاصرہ اُٹھالینے ہی پر آخری فیصلہ کرنا پڑا۔ اسوقت تک سلیمان کے پاس جسقدر قیدی آچکے تھے اُنکو قتل کرادیا اور جسقدر مال غنیمت ہاتھ آگیا تھا اُسکو ساتھ لیکر ترکی فوج قسطنطنیہ واپس آئی۔

تین برس کے بعد یعنی ۹۳۹ھ / ۱۵۳۲ء مین سلیمان نے ایک دورہ پھر کیا اور اس مرتبہ جرمنی[۱] جیتنے پر حملہ آور ہوا۔ ایک چھوٹے سے قصبۂ گونترا پر قبضہ کرنے اور صوبۂ سٹائرہ کو برباد کرنے کے بعد پھر اپنے ملک مین واپس آگیا۔ ان بار بار حملونکا سلاطین یورپ پر بڑا اثر پڑا خصوصاً فرڈی نینڈ نے گھبراکر صلح کا پیام بھیجا جسمین نہایت عاجزی کے ساتھ چند حقوق حاصل کرنے کی درخواست شامل تھی۔ سلیمان نے ۹۴۰ھ / ۱۵۳۳ء مین زپولیا اور فرڈی نینڈ کے جدا جدا حقوق قائم کرکے ملک ہنگریہ کو دونون مین تقسیم کردیا۔ ہنوز یہ صلح پایۂ تکمیل کو پہونچنے نپائی تھی[۲] کہ ایرانیون کی جانب سے پھر سرحد پر چھیڑ چھاڑ شروع ہوگئی اور سلیمان کو اپنا خیال یورپ سے ایشیا کی طرف فی الفور متوجہ کرنا پڑا۔ ایک لشکر جرار اپنے وزیر ابراہیم کے ماتحت کرکے ایران پر بھیجا۔ جسنے جاتے ہی شہر تبریز پر قبضہ کرلیا اور سلیمان کو جسوقت فرڈی نینڈ کے صلحنامے سے فراغت ہوئی تو وہ خود بھی وزیر کی مدد پر جا پہونچا۔ اس مہم مین شہر تبریز (دار السلطنت ایران) ترکی سلطنت سے ملحق ہوگیا۔ اُسکے بعد ۹۴۰ھ / ۱۵۳۳ء سے ۹۶۲ھ / ۱۵۵۴ء تک پانچ مرتبہ ایرانیون اور ترکون سے جنگ ہوئی جسمین ہر مرتبہ ایرانی فوج کی ذاتی شجاعت اور ملک کی قدرتی مشکلات ترکون کی مزاحمت کرتی رہی تاہم صوبۂ آرمینیہ اور الجزیرہ مین مقبوضات عثمانیہ کو وسعت ہوگئی اور شہر اریوان، وان، موصل، اور بغداد ترکی قلمرو مین شامل ہوگئے۔ ۹۴۶ھ / ۱۵۳۹ء مین جان زپولیا نے قضا کی اور فرڈی نینڈ کل ہنگریہ کا دعوے دار بن بیٹھا۔ زپولیا کی بیوہ اپنے نابالغ لڑکے کی حمایت مین ترکون سے مدد کی خواستگار ہوئی اور سلیمان نے فوراً اپنی فوج روانہ کردی ۹۴۸ھ / ۱۵۴۱ء سے ۹۵۱ھ / ۱۵۴۴ء تک سلیمان اعظم اس حیلے سے کہ زپولیا کا نابالغ فرزند بدستور

[۱] اس زمانے مین ملک جرمنی بھی شاہ آسٹریا کے زیر حکومت تھا ۱۲

[۲] ایک عیسائی سفیر کا قول ہے کہ ایرانی ترکون کے یورش اور عیسائیون کی تباہی کے درمیان حائل ہین ترک فوراً ہمپر جھپٹ پڑین مگر ایرانی اُنکو روکے ہوئے ہین۔ اُنکی باہمی نزاع گو ہمکو کچھ مہلت دیجاتی ہو تاہم وہ ہماری کامل نجات اور مخلصی کا باعث نہین ہوسکتی ۱۲

سنِ بلوغ کے تخت نشین کیا جائیگا، وہین مقیم رہکر بڑے بڑے شہروتین فوجین بڑھاتا اور تمام صوبجات کو ترکی گورنرونکے زیر انتظام کرتا رہا اور اسی طریقے کے ساتھ ۹۵۴ھ ۱۵۴۷ء تک آہستہ آہستہ تمام ملک ہینگریہ کو مع صوبہ سلوینیا کے سلیمان کی اشتہائے صادق نے کلیتہً ہضم کرلیا۔ جب فرڈینینڈ ہرطرح سے بیدست وپا ہوگیا تو اُسنے نہایت لجاجت اور انکسار کے ساتھ ۳۰ ہزار ڈیوکٹ سالانہ بطور خراج کے ادا کرنے کی شرط پر پانچ برس کے لیے دبی ہوئی صلح کرلی۔ اِس صلح کے بعد تمام یورپ مین ترکون کی وہ عظمت قائم ہوگئی بڑے بڑے جلیل القدر بادشاہ سرِ نیاز خم کرنے لگے۔

اب ترکی بری فتوحات کو ملتوی کرکے کچھ اُسکے بحری کارنامون کا مختصراً ذکر کردینا مناسب ہے۔ کیونکہ اس زمانے مین ترکی سلطنت جس طرح اپنی بری طاقت مین لاجواب سمجھی جاتی تھی اسیطرح بحری طاقت مین وہ تمام یورپ اور ایشیا کی سلطنتون مین اپنا آپ ہی نظیر تھی۔ محمد خان فاتح اور سلیم اول کے وقت سے جہازون اور اُنکے آلات حربی مین ترقی ہونا شروع ہوچکی تھی مگر سلیمان اعظم کے وقت مین ایسا عروج ہوا کہ بحیرۂ ایڈریاٹک، بحر الروم، خلیج فارس، بحیرۂ عمان، بحیرۂ قلزم، بحیرۂ عرب، اور بحر الہند، یہ سب سمندر ہر وقت اُسکے جنگی جہازونکے جولانگاہ تھے۔ اُسکے امیر البحرون مین سب سے زیادہ مشہور، فاتح، اور نام آور



امیر البحر خیر الدین پاشا عرف باربروسہ ثانی

خیر الدین پاشا عرف باربروسا ثانی

تھا جسنے افریقہ کے شمالی ساحل پر مصر اور مراکو کے درمیان کی وسیع زمین اپنے قوتِ بازو سے فتح کی اور سلیمانِ اعظم کو حوالہ کردی۔ وہ جزیرۂ مٹی لین مین پیدا ہوا تھا۔ یہ جزیرہ اسمرنا سے شمال و مغرب کی جانب سمندر مین واقع ہے ۸۶۶ھ ۱۴۶۲ء مین جبکہ سلطانِ فاتح نے اس جزیرہ کو فتح کیا تو اُسکی حکومت اپنے ایک فوجی افسر کو جسکا نام یعقوب تھا سپرد کی جس نے کچھ دنون کے بعد وہین انتقال کیا۔ یعقوب کے چار بیٹے تھے اسحاق، الیاس، عروج، اور خضر (آخر الذکر خیر الدین کے لقب سے مشہور ہوا)۔ عروج اور خیر الدین کو دریائی قزاقی کا مذاق پیدا ہوگیا جسکی وجہ سے وہ اُن جلاوطن مسلمانون کی دستگیری پر آمادہ ہوگئے جو حال ہی مین اسپین سے خارج اور مغربی و شمالی افریقہ مین آباد ہوکر عیسائیون کے جہازون پر انتقامانہ غارتگری کا بازار گرم کیے ہوئے تھے۔ عروج اور خیر الدین ٹیونس مین آئے اور یہان کے حاکم کو کسی قدر محصول ادا کرنے کے وعدے سے اُسکے بندرون پر اپنے جہازون کی آمد ورفت جاری رکھنے کی سند حاصل کرلی۔ اور اِس طرح یورپ کے تجارتی جہاز لوٹنے کا اُنکو ذریعہ ہاتھ آگیا۔ جب اسپین کے جلاوطن مسلمانون نے حاکم الجزائر سے اپنے مصائب بیان کرکے مدد کی درخواست کی تو وہ خود کچھ نہ کرسکا مگر عروج اور خیر الدین سے سفارش کی۔ چونکہ دونون بھائیون کی تقدیر عروج پر تھی اِسلیے مسلمانون کی مدد کے سہارے پر ۹۲۲ھ ۱۵۱۶ء مین الجزائر کا ملک اُنکے قبضے مین آگیا۔ ۹۲۴ھ ۱۵۱۸ء مین طلمسان پر قبضہ ہوگیا اور ۹۲۵ھ ۱۵۱۹ء مین باستثنای بعض مقامات پورا صوبۂ الجزائر انھین دونون بھائیون کے تصرف مین آگیا اور اب اسپین کے مسلمانون کی جان معرضِ ہلاکت سے بچی۔ آخر ایک جنگ مین کپتان عروج قتل ہوا اور اُسکا بھائی خیر الدین اُسکا جانشین ہوا۔ عروج کو عیسائی باربروسا کہتے تھے اِسلیے خیر الدین کا بھی یہی لقب ہا اور وہ آخر عمر تک باربروسا ثانی کہلایا۔

خیر الدین کی عاقبت اندیش طبیعت نے ایک نیا خیال پیدا کیا اور اُسنے ۹۲۵ھ ۱۵۱۹ء مین زمامِ حکومت ہاتھ مین لیتے ہی پہلا کام یہ کیا کہ اپنے کو سلطان سلیم کی حمایت مین دیکے تمام مقبوضات بحری و بری کو سلطنتِ ترک سے وابستہ کردیا اور سلیم نے بھی خیر الدین کو افریقہ کا گورنر قبول کرلیا۔ اِسوقت سے جسقدر فتوحات خیر الدین کو حاصل ہوتی تھین اُنکی باضابطہ اطلاع وہ باب عالی کو دیتا جاتا تھا۔ فرانس مین ڈوریا نامے ایک امیر البحر تھا جو تمام یورپ کا فخر سمجھا جاتا تھا مگر خیر الدین کے ہاتھ سے اُسکو شدید ذلتین حاصل ہوئین جسوقت دریا نے ترکی سلطنت پرورش کی تو خیر الدین جہازی بیڑے سے ایسی شکست فاحش اُٹھائی کہ اُسکی گذشتہ نیکنامی کو بڑا صدمہ پہونچا۔ ۹۴۰ھ ۱۵۳۳ء مین اُسکے پاس ۱۸ جنگی جہاز طیار تھے جنکو لیکر خیر الدین سلیمان اعظم کی خدمت مین حاضر ہوا اور قسطنطنیہ مین ۸۴ جدید جہاز بنوا کر ۹۴۱ھ ۱۵۳۴ء مین بحکم سلطانی وہ اٹلی پر حملہ آور ہوا اور مقام فونڈی کو مع دیگر قصبجات کے تاراج کردیا وہان سے واپس ہوتے وقت ٹیونس کو فتح کرلیا۔ والی ٹیونس جو عربی الاصل تھا اُسنے بادشاہ اسپین سے مدد چاہی جسنے اپنی ضرورت سے مدد کرکے خیر الدین کو شکست دی اور ۹۹۶ھ ۱۵۸۸ء تک کیلیے ٹیونس ترکی عملداری سے باہر ہوگیا۔ خیر الدین نے اسپین سے اُسکا بدلا اسطرح لیا کہ اُسکے جزیرۂ منورکا کو تاخت وتاراج کرکے اپنے نقصان سے زیادہ فائدہ

اُٹھایا اور مزید بران اُسکے قصبہ کردن پر بھی کرلیا۔ سنہ ۹۴۸ھ ۱۵۴۱ء مین اہل اسپین نے مقام الجیرز پر حملہ کیا سلیمانِ اعظم نے خیرالدین کو مقابلے کے لیے تجویز کیا مگر اس سے پہلے طوفان نے حملہ آورون کو واپس ہونے پر مجبور کیا۔ سنہ ۹۵۰ھ ۱۵۴۳ء مین بحکم سلطان المعظم وہ فرانسیسی بیڑے کی مدد پر روانہ ہوا جسکی وجہ سے شہر نائیس فتح ہوا۔

غرضکہ سلیمانِ اعظم کی خوش اقبالی سے اُسکو ایسا بہادر دستیاب ہوگیا تھا جو اپنی ذاتی محنت سے سمندرون مین ہل چل ڈالتا پھرتا تھا اور جسقدر مقبوضات کے گوہر بے بہا ہاتھ آتے تھے وہ سلیمانِ اعظم کی نذر کرتا تھا۔ اُسنے اپنی آخر عمر تک گورنمنٹ ترکی سے اپنی ارادتمندی قائم رکھی اور سلیمانِ اعظم اُسکے مشورون سے بہت کچھ فائدہ اُٹھاتا رہا۔ خیرالدین نے سنہ ۹۵۳ھ ۱۵۴۶ء مین وفات پائی اور قسطنطنیہ کے محلہ بشکطاش مین لب دریای باسفرس دفن ہوا۔

سلیمان کے پاس خیرالدین کے علاوہ اور بھی نامی امیر البحر تھے جنھون نے سلیمان کی بحری فتوحات مین اعلیٰ درجے کی کامیابیان حاصل کین اُنمین چار بہت مشہور تھے پیری رئیس، سیدی علی، طرغود، اور پیالی۔ دو آخر الذکر عیسائی نژاد تھے اور اپنے ذاتی عقائد سے مسلمان ہوگئے تھے۔ سلیمان کے جنگی جہاز ہر وقت بحیرۂ قلزم مین طیار رہا کرتے تھے جسنے تمام سواحل عرب، ایران، اور ہندوستان پر دھمکی رہا کرتی تھی۔ سلیمان کے جہازون نے ساحل گجرات پر ۲۰ روز تک قبضہ رکھا مگر بسبب دوری کے اُٹھا لینا پڑا۔ افریقہ کے طرابلس اور مہدیہ وغیرہ مقامات بعد خیرالدین کے فتح ہوئے۔

اسوقت ترکی سلطنت سے زیادہ اور کوئی سلطنت وسیع نظر نہ آتی تھی مگر افسوس ہے کہ سلیمان کی زندگی کے چند آخری سال نہایت بے لطفی سے کٹے۔ وہ پہلے اپنے وزیر ابراہیم پاشا سے (جو یونانی الاصل اور نومسلم تھا) مشتبہ ہوا یہان تک کہ اُسکی جان کا خواہان ہوگیا آخر جب اُسکو قتل کراچکا اور اُسکی جگہ رستم پاشا کو وزیر بنا لیا۔ تب اطمینان میسر آیا۔

سلیمان کے تین فرزند تھے بڑا مصطفےٰ، منجھلا بایزید، چھوٹا سلیم۔ بڑا فرزند مصطفےٰ قاعدۂ ترکی سے ولیعہدِ سلطنت تھا اور جسقدر لائق، مدبر اور ہوشیار مانا جاتا تھا اُسی قدر چھوٹا فرزند سلیم بیوقوف، شرابی، اور نالائق سمجھا جاتا تھا۔ سلیم ایک روسی کنیز کے بطن سے تھا جسکا نام خورم تھا۔ سلیم کے ایک بہن بھی تھی جو رستم پاشا وزیر اعظم کو بیاہی ہوئی تھی۔ اب ساس اور داماد مین اندر ہی اندر سازش شروع ہوئی اور سلیمانِ اعظم کی طبیعت مین شاہزادہ مصطفےٰ کی جانب سے خیالی بغاوت کے الزام لگا لگا کر نفاق پیدا کرنے لگے کچھ عرصے تک بیرونی اور اندرونی سرگوشیان ہوتے ہوتے اُسکا انجام بالآخر مصطفےٰ کے قتل پر ہوگیا۔ اِسکے بعد دوسرے فرزند بایزید کے قتل کی فکر ہوئی وہ اِن ابلیسانہ سازشون سے آگاہ ہوچکا تھا اِس لیے ایران کو چل دیا مگر سلیمان کے پے در پے خطوط شاہ طہماسپ صفوی کے نام پہونچے جس سے وہ گھبرا کر بایزید کا حوالہ کر دینا ہی اپنے حق مین بہتر سمجھا۔ ایران مین شاہ طہماسپ کی یہ حرکت نہایت ناپسند ہوئی سلیمان کے حکم سے بایزید ایران سے لایا گیا اور بیرحمی سے قتل کیا گیا۔

سلیمان جب اپنے نزدیک خانگی پیچیدگیون سے فارغ ہوا تو اُسکو اب بیرونی پیچیدگیونکا سامنا ہوا۔ یاد ہوگا کہ جب جزیرۂ رہوڈس پر ترکی قبضہ ہوا تھا تو وہان کے نائٹ جلاوطن ہوکر مالٹا مین آباد ہوگئے تھے اُسوقت سے اب تک وہ برابر ترکی جہازون کو لوٹ لیا کرتے تھے اور جہان تک اُنکے امکان مین تھا اُنکو نقصان پہونچایا کرتے تھے سنہ ۹۷۱ھ ۱۵۶۴ء مین سلیمان نے اُنپر بحری فوج کشی کی۔ پانچ مہینے تک خونریزی ہوا کی اور باوجود سخت محاصرہ کے جزیرۂ مالٹا ترکون سے فتح نہو سکا آخر مین نقصانِ کثیر برداشت کرنے کے بعد واپس آنا پڑا۔

سنہ ۹۷۴ھ ۱۵۶۶ء مین جبکہ سلیمان نہایت ضعیف العمر ہوگیا تھا اُسکی طبیعت مین ایک مرتبہ پھر آسٹریا پر فوجکشی کرنے کا ولولہ اُٹھا۔ وجع مفاصل کا عارضہ تھا۔ گھوڑے پر سوار نہو سکتا تھا مگر فوج کے ساتھ جانے پر مستعد ہوگیا۔ پالکی مین سوار ہوکر فوج کے ہمراہ سرحد آسٹریا پر پہونچا۔ گورنر زیجات یعنی کونٹ زرینی نے قلعہ بند ہوکر مقابلہ کیا۔ ترکون نے قلعہ کا ہر طرف سے محاصرہ کرلیا۔ عرصے تک جنگ ہوا کی مگر کامیابی نہوئی۔ آخر ترکون نے سرنگ لگا کر قلعے کے برجون کو اُڑا دیا سلیمان بیمار تھا مگر بار بار دریافت کرتا تھا کہ قلعے کے فتح ہونے مین کیا دیر ہے؟! افسوس ہے کہ اِس فتح سے اُسکے کان آشنا نہونے پائے تھے کہ ۱۳ صفر المظفر مطابق ۶ ستمبر سنہ ۹۷۴ھ ۱۵۶۶ء کو اُسکا طائرِ روح بوسیدہ قفس عنصری سے پرواز کرگیا۔ ترکی وزیر نے سلطان کی موت کو مخفی رکھا اور پالکی کے گرد اُسی طرح پہرہ جاری رہا۔ تمام احکامات سلیمان ہی کے نام سے نافذ ہوتے رہے یہانتک کہ جنگ کا انجام بخیر ہوا۔ اور جب قلعہ فتح ہوگیا تو سلطانی وفات کا اعلان ہوا۔ شاہزادہ سلیم کو پہلے سے خبر دیدی گئی تھی اِسلیے اِدھر سے لشکر واپس ہوا اور اُدھر سے شاہزادہ سلیم ماتمی لباس پہنے ہوئے مقام بلغراد مین ملا اور سلیمان کے جنازے کو شاہی اعزاز کے ساتھ قسطنطنیہ مین لاکر اپنی والدہ کی قبر کے برابر دفن کرادیا۔

سلیمان کی عمر وفات کے وقت ۷۴ سال کی تھی اُسنے بڑی عزت، بڑی عظمت، اور بڑے استحکام کے ساتھ ۴۸ برس سلطنت کی سلطنتِ عثمانیہ کو

جو عروج اسکے عہد مین حاصل ہوا اسکے بعد پھر اسکے کسی جانشین کو حاصل نہوا سلیمان کی حکومت ۲۵۰ ضلعون اور ۲۱ صوبون پر تقسیم تھی جنپر ہمیشہ ۲۱ گورنر حکمرانی کرتے تھے لیکن دہر کیا ہے زوال کی مثل بھی اسی جگہ صادق آتی ہے کہ آئندہ چلکر اس سلطنت مین جن جن شکلون سے زوال لازوال پیدا ہونا شروع ہوا ان سب کا ہیولا سلیمان اعظم کے وقت مین قائم ہو چکا تھا - مثلاً عیسائی رعایا کی آزادی، دیگر سلطنتون کو تجارت کی آزادی، اور ممالک غیر کے باشندونکے تنازعات مین ترکی حکام کی بے اختیاری وغیرہ کا آغاز اس عہد نامہ سے ہوا جو سلیمان نے اپنی ضرورت سے زیادہ بے تعصبی اور حد سے زیادہ ناعاقبت اندیشی کی وجہ سے شاہ فرانس سے کر لیا تھا - یا بعد کے زمانے مین ترکی حکام کا پیٹ بھر بھر کر رشوت کھانا - اسکا ذائقہ سلیمان کے آخری عہد مین سب سے پہلے رستم پاشا نے چکھا تھا جو سلطان کا وزیر اعظم بھی تھا اور داماد بھی - یا سلاطین ترک مین ذاتی شجاعت کا باقی نہ رہنا - یہ فوج ینگچری سے اُس خصوصیت کا توڑ دینا ہے جو اسکو ابتدا سے حاصل تھی یعنی جب تک اُسکی کمان سلطانِ وقت اپنے ہاتھ مین نہ لیتا تھا وہ کسی مہم کے لیے کوچ نہ کرتی تھی -

خیر کچھ ہو - مگر اُسکا دور حکومت عدل و انصاف اور رعایا پروری کے ساتھ گذرا ہے - وہ جس قدر ملک فتح کرتا تھا ساتھ کے ساتھ اُسکا معقول انتظام کر دیتا تھا - اور رعایا کے لیے ایسے سہل قوانین جاری کرتا اور ایسا آسان ٹیکس مقرر کرتا تھا جو انکو ناگوار نہوتا تھا - افسرانِ فوج کو جو جاگیرین عطا کرتا تھا اُنکی زمینی ملکیت وہانکے باشندون اور کاشتکارونکی برقرار رکھتا تھا کسی زمیندار کو دسوین حصے سے زیادہ کاشتکار سے لینے کا حق نہ تھا - اور نہ اُسکو کوئی مجسٹریٹی اختیار اپنی رعایا پر حاصل تھا بلکہ یہان تک احتیاط تھی کہ کوئی جاگیردار اپنے علاقہ مین بود و باش اختیار کرنے کا مجاز نہ تھا - چونکہ عیسائی حکومت مین عیسائی رعایا کو باوجود ہمقوم اور ہم مذہب ہونے کے اس قسم کی رعایات حاصل نہتھین اس لیے نواحِ سلطنت کے اکثر عیسائی غول کے غول سمٹ سمٹ کر سلطانی مقبوضات مین آباد ہوتے جاتے تھے سلیمان کی رعایا تعداد مین پانچ کروڑ تھی اور یہ تعداد بجز چین کے اُسوقت کی

دنیا مین کسی سلطنت کو حاصل نہ تھی - اُسکی سلطنت مین مختلف قومین اس تعداد سے آباد تھین ترک ڈیڑھ کرور، عرب ۶۰ لاکھ، سلائیو (عیسائی) ۶۵ لاکھ، ارمنی (عیسائی) ۲۶ لاکھ، یونانی (عیسائی) ۴۰ لاکھ، رومانین (عیسائی) ۵ لاکھ اور چھوٹی چھوٹی متفرق قومون کا شمار نہین - اُسنے اپنی رعایا کے لیے ہر طرح کے دیوانی، کلکٹری، اور میونسپلٹی کے قوانین جاری کر رکھے تھے - اشیاے خوردنی مین خراب چیزون کی آمیزش کرنے والون، گیارہ فیصدی سالانہ سے زائد سود لینے والون، بدگوئی اور بدزبانی کرنے والون اور بارکش مویشیون کو ظالمانہ طور سے ہانکنے والون کے لیے حسب حیثیت سزائین اور جرمانے مقرر تھے -

یہ تو ظاہر ہو چکا کہ سلیمان کی سلطنت کے وسیع ہونیکا بڑا سبب تھا کہ وہ بڑی بڑی مہمون مین بذات خود شریک ہوتا تھا - اور ہر مشکل مقام پر فوج کی حوصلہ افزائی کیا کرتا تھا - ایک ایک سپاہی کی فرداً فرداً قدر کرتا تھا - اور بعد فتح کے بے تعداد انعام بخشتا تھا جس سے ہر شخص آسپر اپنی جان نثار کرنا فخر سمجھتا تھا - لیکن اسکے علاوہ ہمیشہ اپنی فوج مین بطور گشت کے تنہا جایا کرتا تھا اور ہر ایک فوج کا جائزہ لیتا تھا - افسرانِ فوج سے برابر کے دوستانہ تعلقات رکھتا تھا - ایک فوج مین اُسنے خود بھی اپنا نام بطور سپاہی کے درج کرا رکھا تھا اور اُسکا مستقل ثبوت دینے کیلیے ہر مہینے کی مقررہ تاریخ کو اُس فوج کے کرنل کے روبرو نہایت ادب سے حاضر ہو کر مثل دیگر سپاہیون کے اپنی تنخواہ لیتا تھا -

ترک سلاطینِ یورپ مین کسیکو بادشاہ تسلیم نکرتے تھے سلیمان نے سب سے پہلے شاہ فرانسیس اول فرانس کو امپراطور یعنی بادشاہ کا لقب عطا کیا جسکو اُسنے بڑی عزت سے تسلیم کیا - شاہ ہنگریہ ہمیشہ سلطان کے وزیر کو اپنے بھتیجا مومنین برادر کے لقب سے تحریر کرتا تھا - اور جب فرانس پر کسی شخص کا حملہ ہوتا تھا تو شاہ فرانسیس عاجزانہ طور پر مدد کی درخواست کیا کرتا تھا اور سلیمان ہمیشہ اُسکو منظور کرتا تھا -

سلیمان نہایت مستقل اور متین تھا کسی خوشی اور کسی رنج کا نہ اُسکے دل پر اثر پڑتا تھا اور نہ اُسکے چہرے سے نمایان ہوتا تھا - باقی آیندہ

لڑکون اور لڑکیون کا نشو و نما

لڑکون مین سب سے زیادہ نشو و نما ۱۷ برس کے سن مین ہوتا ہے اور لڑکیون کا ۱۴ برس کی عمر مین - لڑکیان اپنے قامت کی پوری بلندی پر ۱۵ برس کی عمر مین پہونچتی ہین مگر پورا وزن ۲۰ برس کی عمر مین ہوتا ہے - لڑکے روزِ پیدائش سے ۱۱ برس کی عمر تک بہ نسبت لڑکیون کے زیادہ طاقتور ہوتے ہین - لیکن لڑکیان ۱۱ برس سے ۱۷ برس کی عمر تک بہ نسبت لڑکون کے قوی تر ہوتی ہین - ۱۷ برس کی عمر کے بعد سے تا دمِ مرگ مرد بہ نسبت عورتون کے زیادہ طاقتور ہوتے ہین -

نومبر سے اپریل تک بچے وزن اور قد دونون مین بڑھتے ہین اور اپریل سے جولائی تک صرف قد مین بڑھتے ہین مگر وزن مین کم ہو جاتے ہین - جولائی سے نومبر تک وزن مین زیادتی ہوتی ہے مگر قد نہین بڑھتا ہے -

جنتری ۱۹۵۴ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
یکشنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
دوشنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
سہ شنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
چہارشنبہ	۶ ۱۳ ۱۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
پنجشنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
جمعہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱

جنتری ۱۹۵۵ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
یکشنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
دوشنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
سہ شنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۱	۱ ۸ ۱۵ ۲۱ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
چہارشنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
پنجشنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
جمعہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰

جنتری ۱۹۵۶ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
یکشنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
دوشنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
سہ شنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
چہارشنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
پنجشنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
جمعہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹

جنتری ۱۹۵۷ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
یکشنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
دوشنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
سہ شنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
چہارشنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
پنجشنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
جمعہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶

قیافہ

عِلمِ فرنیالوجی
یعنی دماغی تحقیقات

منبر ۱

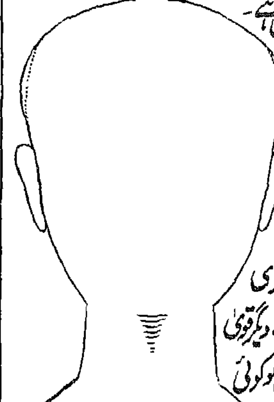
سال گذشتہ کی جنتری مین دماغ کے باب دوم کے خانہ نمبر ۱ سے ۱۲ تک تفصیل وار دکھائے جا چکے ہین امسال باب سوم کے ۵ خانے نمبر ۱۳ سے ۱۷ تک درج کیے جاتے ہین۔

باب سوم
انانیت کی ترتیبین

اِس باب مین ۵ خانے شامل ہین جنکے نام یہ ہین (۱۳) ہوشیاری (۱۴) تکبر (۱۵) خودداری (۱۶) استقلال (۱۷) عدل۔ اِنکو ذیل مین ترتیب سے لکھا جاتا ہے۔

(۱۳) ہوشیاری
یعنی چوکنّا رہنے کی قوت

یہ آلہ انسان کی کنپٹی کے اوپر اور ذرا پیچھے ہٹا ہوا خانہ ''اخفا'' سے بلندی کی جانب واقع ہے۔ اگر اِس قوت کا چہرے کے سامنے سے معائنہ کرنا ہو تو ہرگز نہ معلوم ہوگا اِسلیے کہ کنپٹی سے پیچھے کو ہٹا ہوا ہے ہان اگر کسی انسان کو پس پشت سے دیکھا جاے تو یہ قوت کانون سے اوپر بخوبی نظر آئیگی حجامت بنے ہوئے آدمی کی گُدّی کی جانب سے یہ قوت بہت اچھی طرح دور سے معلوم ہو سکتی ہے۔



جس شخص مین یہ استعداد بڑی ہوتی ہے وہ وحشیانہ دلیری اور مضطربانہ خوف مین ہر وقت بتلا رہتا ہے۔ وہ ہر کام مین اور ہر بات مین ضرورت سے زیادہ ہوشیاری کو کام مین لاتا ہے۔ اگر انسان کے دیگر قوی مسلسل ضرر اٹھانیکے قابل ہون تو کوئی استعداد اِس سے زیادہ تکلیف دہ اور تندرستی کی بگاڑنے والی نہین ہے اِس استعداد سے انسان مین یہ خواہشات ہر وقت موجود رہتی ہین کہ چوکنے رہو، ہر کام کو ہوشیاری سے کرو، خطرات سے بچو، فلان شخص کو قابو مین لانے کی فکر کرو۔ یہ استعداد از خود کوئی کام نہین کرتی بلکہ دوسری استعدادون کو مدد پہونچایا کرتی ہے، مثلاً ''مقاومت'' کو آگاہ کرتی ہے کہ غفلت سے باز رہے ''غضب'' کو روکتی ہے کہ وحشیانہ جرأت کو کام مین لانے سے پرہیز کرے۔ ''استقلال'' کو اشارہ کرتی ہے کہ عقل کو ہاتھ سے جانے نہ دو ''امساک'' کو بتاتی ہے کہ فلان فلان ضرورتون پر دولت یا محنت کا خرچ کرنا جائز نہین ہے۔ ''خودداری'' کو نصیحت کرتی ہے کہ تکبر مین پڑ جانے سے زندگی خراب ہوگی۔ ''والدینی محبت'' کو متنبہ کرتی ہے کہ بچون کو ہر ایک آفت سے نگہبانی مین رکھا کرو۔ یہ آلہ قوت امید کے بالکل برعکس ہے کیونکہ جس شخص مین اِسکا زور ہوتا ہے اُسپر امید کے تمام ابواب مسدود ہو جایا کرتے ہین اور اپنی حفاظت کرنے سے پہلے اپنے اوپر نا امیدی طاری کر لیتا ہے اُسپر احتیاط اور عاقبت اندیشی مبالغہ کے ساتھ اپنا کام کرنے لگتی ہے۔ اور بات کے شروع ہونے سے پہلے اضطراب اور بے صبری پیدا کرتی ہے۔ اور جس چیز مین کوئی خطرہ نہ معلوم ہوتا ہو اُسمین بکثرت خطرات پیدا کر دیتی ہے۔

جن جانورون کے چہرے گول ہوتے ہین جیسے شیر، بلّی، چیتا، چیل، گدھ، باز، طوطا وغیرہ انمین یہ قوت کمزور ہوتی ہے۔ مگر جن جانورون کے منہ اِسطرح کے لانبے ہوتے ہین کہ منہ کی طرف تپلے اور کھوپڑی کے پچھلے حصے کی طرف چوڑے جیسے خرگوش، لومڑی، چوہا، کوّا، وغیرہ انمین یہ قوت شہ زور ہوتی ہے۔ جن پرندون مین یہ قوت کمزور ہوتی ہے وہ باوجود صحرائی ہونے کے آسانی سے رام ہو کر بے تکلف پنجرون مین بود و باش اختیار کر لیتے ہین مگر جنمین یہ قوت شہ زور ہوتی ہے وہ باوجود بستیون مین بسیرا لینے

کے حضرت انسان کے یا تو پھندے ہی مین نہین آتے اور اگر اتفاق سے آجاتے ہین تو پنجرے مین جان دیدیتے ہین مگر چین نہین لیتے ہین یہ قوّت انسان مین بہ نسبت مرد کے عورت مین زیادہ اور جانورون مین بہ نسبت نر کے مادہ مین زیادہ قوّت دار ہوتی ہے اور انسان کی مختلف قومونمین مختلف حیثیت سے پائی جاتی ہے - مثلاً انگریزون اور ہندؤن مین قوّت شہرو رہے ترکون اور فرانسیسون مین متوسط درجے کی ہے اور حبشیون اور گرجستانیون مین کمزور ہے -

(١٤) تکبّر

خود پسندی کی نا جائز خواہش

یہ قوّت انسان کے سر کی چوٹی پر خانۂ "ہوشیاری" سے بلند اور "خودداری" سے نیچے زاویۂ ترکشی پر واقع ہے - اسکا اُبھار بھی سر کے کسی قدر پچھلے حصّے سے نظر آتا ہے - جس شخص مین یہ قوّت زوردار ہوتی ہے وہ انسانون مین بدترین انسان سمجھا جاتا ہے - اور اخلاق معاشرت کی نفرت کا نشانہ بنا رہتا ہے - چونکہ متکبّر آدمی اپنی فطرت سے مجبور ہوتا ہے اسلیے خاصکر اُسکی اس قوّت پر مذہبی احکامات کا مطلق اثر نہین ہونے پاتا ہے - یہ قوّت متوارث ہوتے ہوتے بعض اشخاص مین ایسی ترقّی کرجاتی ہے کہ مجنونانہ حرکات سرزد ہونے لگتے ہین - اُسکی گردن مغرورانہ خیال سے ہردم اُٹھی رہتی ہے اور سامنے کے رُخ سے خم نظر آتا ہے - جسکو دیکھتا ہے ترچھی نظر سے دیکھتا ہے - دیگر بندگان خدا سے مساویت کا برتاؤ جائز نہین رکھتا ہے - اُنکی ترقی پر حسد کرتا ہے - اگر خود تعلقہ دار یا جاگیردار ہوتا ہے تو دوسرے تعلقہ دارون اور جاگیردارون کی حقارت کرنے کے لیے وجوہات تصنیف کرلیتا ہے - اپنی آمدنی کے جائز اور دوسرون کی آمدنی کے ناجائز وسائل بنا کر بیان کرتا ہے - اگر خود دولتمند ہوتا ہے تو دوسرے دولتمند کو نو دولت قرار دیکر اپنی ذات مین موروثی دولتمند ہونے کا افتخار قائم کرتا ہے اور اگر اتفاق سے دونون موروثی دولتمند ہوئے تو اپنے مورث مین کوئی خاص صفت یا جوہر قائم کرکے اُس سے اپنے متوّا او ہمرازات کو شریک کرلیتا ہے - اگر خود صنّاع اور کاریگر ہے تو اپنی اشیا کے سوداگرون کو اپنے سے کمتر سمجھتا ہے اور اگر خود تھوک فروش سوداگر ہے تو دوسرے خوردہ فروشون کو حقارت سے دیکھتا ہے

متکبّر

وہ اپنے ہمعصرون اور ہمسایون کو ہمیشہ اپنے سے نیچا سمجھتا ہے اُنکی کمزوریون اور لغزشون کو خود بھی بڑے شوق سے بیان کرتا ہے اور اگر کوئی دوسرا شخص بیان کرے تو اُس سے بہت خوش ہوتا ہے - اُسکی ہر بات سے یہ ایما ظاہر ہوا کرتا ہے کہ جو عیوب اور بندگان خدا مین پائے جاتے ہون اُنسے اُسکی ذات والا صفات بالکل بری رہے - وہ اپنی ذاتی عظمت اور قومی شرافت کے وہم مین اس قدر مبتلا ہو جاتا ہے کہ اُسکی ہر ایک ادا سے تحکمانہ اطوار پیدا ہوکر دوسرون کی نفرت کا باعث ہوتے ہین اور جسکی وجہ سے وہ عاقلانہ اور عالمانہ سوسائٹی کے اُن فوائد سے محروم ہو جاتا ہے جو ایک حیوان کو اشرف المخلوقات اور ایک انسان کو اشرف الانسان بنا دیتے ہین -

کہا جاتا ہے کہ یہ قوّت جانورونمین گھوڑے، اونٹ، کتّے اور طاؤس مین بھی ہوتی ہے مگر اِسکو زیادہ خصوصیت انسان ہی کے ساتھ ہے - انسانی قومونمین بہ نسبت فرانسیسی کے انگریزمین اور بہ نسبت ترکی کے ایرانی مین زیادہ پائی جاتی ہے -

(١٥) خودداری

اپنا رکھ رکھاؤ

کاسۂ دماغ مین خودداری کا خانہ ٹھیک تکبّر کے خانے سے اوپر کی جانب واقع ہے اور چونکہ چندیا کے قریب ہے اور اِس سے بلند کبھی دوسری قوّت کا خانہ نہین ہے اِس لیے اُسکو معائنہ کرتے وقت سر کو آڑا ترچھا کرنے کی ضرورت نہین ہے - یہ چہرے کے نصف جانب یعنی کنپٹی کے رُخ سے بخوبی نظر آتا ہے - جس شخص مین یہ قوّت زوردار ہوتی ہے وہ اپنے اعزاز ذاتی کو برقرار رکھنے مین ہمیشہ کوشان رہتا ہے اُسکو ہر دم خیال رہتا ہے کہ مجھسے کوئی کام عزّت کے خلاف سرزد نہ ہونے پائے ایسے شخص کی اگر جُہلا اور نادانون مین عزّت نہین ہوتی تو وہ خود اپنی عزّت کرتا ہے - اسمین انانیّت ضرور ہوتی ہے مگر وہ اُسکو تکبّر کی حد تک نہین پہونچنے دیتا ہے اور کسی وقت ناجائز وسائل استعمال مین لانے کی کوشش نہین کرتا ہے - ایسے شخص کو دوسرون کی ترقی پر شاید غبطہ ہوتا ہو مگر حسد نہین ہوتا ہے - یہ قوّت اگر تکبّر سے ملنے نہ پائے تو انسان کے لیے معیوب نہین سمجھی جاتی ہے وہ کثیف طبائع لوگون سے ملنے مین حذر کرتا ہے - اشخاص خفیف الحرکات

کی صحبت سے پرہیز رکھتا ہے- کمینون اور نامعقولون سے دور دور بھاگتا ہے مگر بسبب اپنی احتیاط کے نہ بوجہ تکبر کے- وہ ہمیشہ لائق آدمی کا قدردان رہتا ہے نہ کہ محض دولتمند کا- وہ ذاتی لیاقت پیدا کرنیوالے کو محض بزرگون کی بڑائی پر فخر کرنیوالون پر ترجیح دیتا ہے-

جس طرح سخاوت اور فضولخرچی مین- جزرسی اور بخل مین فرق ہے اُسی طرح خودداری اور تکبر مین ایک عظیم فاصلہ ہے جو بغیر دوربین نظر کے دکھلائی نہین دے سکتا- جس شخص مین تکبر کی قوت زوردار ہوتی ہے وہ بلا کسی سبب کے اپنے کو خلائق پر قابل ترجیح بنا لیتا ہے بخلاف اِس شخص کے جسمین خودداری کی قوت ہو، اگرچہ وہ بھی اپنے تئین قابل ترجیح ثابت کرنے کی کوشش کرتا ہے مگر اِس سے پہلے وہ اپنی ذات مین ایسی لیاقت پیدا کر لیتا ہے جس سے وہ دوسرون پر قابلِ ترجیح حقیقت مین بھی ہو سکے-

اِس قوت مین کبھی کبھی ایک مشکل بھی درپیش ہو جاتی ہے یعنی یہ رجحانِ طبیعت اگر دماغ کی دیگر عمدہ قوتون سے مدد پاتا ہے تو انسان شاعر، مصوّر، فصیح، عالم، اور صنّاع ہونے کی کوشش کرتا ہے- اور اگر قواے رذیلہ سے مدد پاتا ہے تو بعض اوقات شرابی یا جنگجو ہو جاتا ہے- اسلیے کہ اِن مذاق مین بھی اُسکے دیگر ہمخیال اور ہمعصر اُسپر سبقت نہ لیجا سکین- یہ قوت بہ نسبت عورتون کے مردون مین زیادہ قوی پائی جاتی ہے-

(۱۶) استقلال

کسی چیز مین لگاتار متوجہ رہنا

یہ خانہ انسان کی کھوپڑی مین سب سے بلند جگہ پر واقع ہے اور خانہ خودداری سے آگے کی جانب ہے- "ہوشیاری" کا خانہ جس جگہ واقع ہے اُسکے اوپر جس قدر جگہ کھوپڑی مین باقی ہے اُسکو فرنیالوجی کے قاعدے سے چار حصون پر تقسیم کیا ہے اِسطرح کہ اگر "ہوشیاری" کے خانے سے ایک حصہ بلندی پر نظر کی جاے تو آگے "عدل" اور پیچھے "تکبر" کا خانہ ملے گا اور اگر اِس حد سے اور ایک حصہ بلند دیکھا جاے تو آگے "استقلال"



اور پیچھے خودداری کا خانہ ملے گا- اِسلیے "استقلال" اور "عدل" کے خانے آگے کے جانب ہٹے ہونے سے دونون کی تصویر کا رُخ بدلنا پڑا کیونکہ گذشتہ قوتون کے خانے کنپٹی سے پیچھے کی طرف ہٹے ہونے سے گدی کی جانب سے دکھلائی گئی تھی اور یہ دونون قوتین چہرے کو سامنے لانے سے مگر ذرا ترچھا رُخ کر دینے سے نظر آجائینگی- دونون تصویرون کا اُبھار ایک ہی جگہ ہے مگر دیکھنے والے کو اُنکی بلندی و پستی پر نہایت غور سے امتیاز کر لینے کے بعد راے زنی کرنی چاہیے-

اِس قوت کا یہ کام ہے کہ انسان کسی شغل مین لگاتار متوجہ رہے مگر کس شغل مین رہے؟ یہ نہین بتایا جا سکتا- یہ اُسی انسان کے دماغ کی دوسری طاقتون کے مطالعہ سے معلوم ہو سکے گا- مثلاً ایک شخص کا خانہ "الحان" قوی نظر آتا ہے اگر اُسکا خانہ استقلال بھی قوی ہے تو وہ موسیقی کے شوق مین ہمہ تن متوجہ رہے گا یا ایک شخص کا خانہ "مصورہ" بڑا اور اُسکے ساتھ خانہ استقلال بھی قوی ہے تو وہ شاعری یا مصوری مین تمام عمر مشغول رہیگا- پس یہ خانہ اِس بات کا فیصلہ نہین کر سکتا کہ اُسکے بڑے ہونے سے انسان نیک کام مین متوجہ رہیگا یا کسی برے کام مین-

(۱۷) عدل

منصف مزاجی

یہ خانہ "استقلال" کے خانے سے ذرا نیچے کی جانب واقع ہے اور اِسکا کام ہر بات کو اعتدال کے ساتھ سمجھنا اور دنیا کے معاملات کو انصاف کی نظر سے دیکھنا ہے جن لوگون مین اِس قوت کا زور نہین ہوتا اُنکو دوسرون کے معاملات سے کچھ سروکار نہین ہوتا مگر جس شخص مین یہ قوت زور پر ہوتی ہے اگر اُسکے سامنے ایک شخص دوسرے شخص پر کسیطرح کی زیادتی کر جاے تو اگرچہ اُسکو اس معاملے سے کوئی ذاتی تعلق نہو تو بھی جبتک دوسرا شخص پہلے شخص سے اپنا انتقام حاصل نکر لے اُسکی طبیعت کو چین نہ پڑیگی- یہ شخص اگر سرکاری عہدہ حاصل کرے تو بہ نسبت کلکٹری کے ججی کو خوب انجام دیگا- غرضکہ جسقدر انسانیت کی خصلتین مین اُنکو بہ نسبت جانورونکے انسان ہی سے زیادہ تعلق ہے-



باقی آیندہ

یورپ کے کتبخانے

نام ملک	کتبخانون کی تعداد	کتابون کی تعداد	نقشے اور کتبے وغیرہ	فیصدی باشندگان کیلیے
آسٹریا	۹۷۷	۵۴ لاکھ ۷۵ ہزار	ایک لاکھ ۵۰ ہزار	۳۶
فرانس	۵۰۰	۴۵ لاکھ ۹۸ ہزار	ایک لاکھ ۳۵ ہزار	۱۲
اٹلی	۴۹۳	۴۳ لاکھ ۹۴ ہزار	۳ لاکھ ۳۰ ہزار	۱۶
جرمنی	۳۰۸	۲۶ لاکھ ۴۰ ہزار	" " ۵۸ ہزار	۱۱
گریٹ برٹن	۲۰۰	۲۸ لاکھ ۷۱ ہزار	" " ۲۶ ہزار	"
روس	۱۴۵	۹ لاکھ ۵۲ ہزار	" " ۲۴ ہزار	"

یہ بھی قابل یاد رکھنے کے ہے کہ بویریا مین جو جرمنی کا ایک چھوٹا سا صوبہ ہے ۱۶۹ کتب خانے ہین جن مین ۱۳ لاکھ ۸۶ ہزار کتابین موجود ہین
یورپ مین سب سے بڑا کتبخانہ پیرس مین ہے جس مین قریباً ۱۵ لاکھ کتابین موجود ہین ؎

دنیا کی بڑی بڑی سلطنتون کا نقشہ

نمبر	نام سلطنت	آبادی	رقبہ مربع میل	آبادی فی میل	نام دار الخلافہ	جاے وقوع	آبادی دار الخلافہ
۱	سلطنت چین ٭	۳۸ کرور	۴۰ کرور	۹۵	پیکن	متصل دریاے پیہانسو	۵ لاکھ
۲	سلطنت برٹش	۳۰ کرور	۸۹ لاکھ ۸۰ ہزار	۳۳	لندن	برلب دریاے ٹیمز	۳۸ لاکھ
۳	سلطنت روس ٭	۱۰ کرور	۸۵ لاکھ	۱۱	سینٹ پٹرسبرگ	برلب دریاے نینوا	۶ لاکھ
۴	ریاستہاے متحدہ (امریکہ)	۵ کرور	۳۶ لاکھ	۱۴	نیویارک	برلب دریاے ہڈسن	۱۲ لاکھ
۵	سلطنت فرانس	۴ کرور ۶۰ لاکھ	۹ لاکھ ۵۰ ہزار	۴۸	پیرس	برلب دریاے سپری	۲۳ لاکھ ۳۹ ہزار
۶	سلطنت جرمن	۴ کرور ۵۰ لاکھ	۲۰ لاکھ ۸ ہزار	۲۱۶	برلن	برلب دریاے سین	۱۱ لاکھ
۷	سلطنت ترک	۴ کرور	۲۰ لاکھ	۲۰	قسطنطنیہ	برلب آبناے قسطنطنیہ	۷ لاکھ
۸	سلطنت آسٹریا	۴ کرور ۸۰ لاکھ	۲۴ لاکھ	۱۵۷	وائنا	برلب دریاے ڈینوب	۱۰ لاکھ
۹	سلطنت جاپان ٭	۴ کرور ۶۰ لاکھ	ایک لاکھ ۵۰ ہزار	۲۴۰	ٹوکیو	جزیرہ ہنشن مین	۱۰ لاکھ
۱۰	سلطنت ہالینڈ (یورپ)	۳ کرور ۸۰ لاکھ	۶ لاکھ ۷۸ ہزار	۴۱۱	امسٹرڈم	برلب دریاے امسٹل	۳ لاکھ ۵۰ ہزار
۱۱	سلطنت اٹلی (یورپ)	۳ کرور ۸۰ لاکھ	ایک لاکھ ۱۴ ہزار	۲۴۹	روم	برلب دریاے ٹائبر	۲ لاکھ ۲۷ ہزار
۱۲	سلطنت اسپین (یورپ)	۲ کرور ۳۰ لاکھ	۳۲ لاکھ	۷۲	میڈرڈ	برلب دریاے منزنریس	۳ لاکھ ۶۷ ہزار
۱۳	سلطنت انام ٭ (ایشیا)	۲ کرور ۱۰ لاکھ	ایک لاکھ ۱ ہزار	۱۲۴	ہیو	برلب دریاے ہیو	ایک لاکھ
۱۴	سلطنت برازیل (امریکہ)	ایک کرور	۳۲ لاکھ ۷۵ ہزار	۳	رائیو ڈی جنیرو	برلب دریاے جنیرو	۲ لاکھ ۷۵ ہزار
۱۵	سلطنت میکسیکو (امریکہ)	۹۰ کرور	۷ لاکھ ۵۰ ہزار	۱۲	میکسیکو	مرکز ملک مین	۲ لاکھ
۱۶	سلطنت پرتگال (یورپ)	۸۰ لاکھ	۷ لاکھ ۵۰ ہزار	۱۱	لزبن	برلب دریاے ٹیگس	۲ لاکھ ۴۵ ہزار
۱۷	سلطنت فارس ٭	۷۰ لاکھ	۶ لاکھ ۴۰ ہزار	۱۱	طہران	شمال مین	۸۵ ہزار
۱۸	سلطنت سویڈن ناروے (یورپ)	۶۰ لاکھ	۲ لاکھ ۹۰ ہزار	۲۱	سٹاک ہام	جھیل باٹیلر پر	ایک لاکھ ۶۷ ہزار
۱۹	سلطنت سیام (ایشیا)	۶۰ لاکھ	۲ لاکھ ۵۰ ہزار	۳۴	بنگ کاک	برلب دریاے مینم	۲ لاکھ ۵۵ ہزار
۲۰	سلطنت بلجیم (یورپ)	۵۵ لاکھ	۱۱ ہزار ۴ سو	۴۸۱	برسلز	برلب دریاے سین	۳ لاکھ ۹۰ ہزار

٭ جن پر یہ نشان ہے اُن کی آبادی وغیرہ قیاساً ہے ۱۲

جدول سنہ ہجری اور سنہ عیسوی کی مطابقت مین

اِس جدول مین سنہ ہجری سے سنہ ۱۳۲۰ تک سالانہ درج ہے جسکی مطابقت سنہ ۶۲۲ عیسوی سے سنہ ۱۹۰۲ع تک کی گئی ہے اور اِسطرح سے ۱۳۲۰ برس کا زمانہ دونون سنون کے ساتھ برابر برابر دکھلایا گیا ہے۔

کتب تاریخ کے مطالعہ کرنیوالون کو بسا اوقات ایک سنہ سے دوسرے سنہ کے مطابق کرنے کی دقت پیش آجایا کرتی ہے اور حساب لگاکر نکالنے مین تضیع اوقات ہوتی ہے اِس لیے یہ جدول امسال کی جنتری مین درج کردی گئی تاکہ صرف ورق اُلٹ کر دیکھ لینے سے فوراً مطلب حاصل ہوجاے۔

سنہ ہجری جناب رسالتمآب صلعم کے سال ہجرت سے ماناجاتا ہے اور وقت شروع سے آجتک ایک قاعدہ سے جاری ہے اسکا شمار قمری مہینون کے ساتھ ہے جسمین نہ گھٹاؤ ہے نہ بڑھاؤ ہے۔ مگر سنہ عیسوی نے (جسکو حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش سے مناسبت ہے) زمانہ کی طرح بہت سے رنگ پلٹے ہین۔ پیشتر وہ قمری حساب سے تھا پھر شمسی ہوگیا۔ سابق مین دن کے گھٹنے کی تاریخ ۲۴۔ جون اور دن کے بڑھنے کی تاریخ ۲۵۔ دسمبر تھی مگر بعد مین ہٹکر ۲۴ سے ۲۱۔ جون ہوگئی اور ۲۵ سے ۲۳۔ دسمبر ہوگئی جو آجتک جاری ہے کسی وقت جولائی ۳۱ دن کا اور اگست ۳۰ دن کا ہوتا تھا مگر آگے چل کر دونون ۳۱ دن کے ہوگئے۔ فروری کبھی ۲۵ دن کا کبھی ۳۰ دن کا کبھی ۲۹ دن کا اور کبھی ۲۸ دن کا ہوا کیا اور اسی قسم کے بہت سے تغیرات واقع ہوئے ہین۔

آج جو سنہ عیسوی عموماً رائج ہے وہ قیصر جولیس کا ترتیب دیا ہوا ہے لیکن جس مقدار سے مہینون کے دن قائم ہین (باستثنای فروری) آگسٹس کے وقت سے ہین۔ سنہ ۱۵۸۲ع سے پوپ گریگوری نے ماہ فروری کا حساب نئی شکل سے ترتیب دیا یعنی ۳ سال تک ۲۸ دن کا اور چوتھے سال ۲۹ دن کا، پوری صدی کے لیے اور قاعدہ اور پورے ہزار کے لیے اور قاعدہ مقرر کیا اور یہی حساب اسوقت جاری ہے گذشتہ سنین بھی اسی قاعدہ سے مانے جاتے ہین عام اس سے کہ اُنکے دن اُسوقت کے حساب سے ٹھیک ہوتے ہون یا نہون۔

سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	سنہ عیسوی
۱	۶۲۲	۱۱	۶۳۲	۲۱	۶۴۱	۳۱	۶۵۱	۴۱	۶۶۱	۵۱	۶۷۱
۲	۶۲۳	۱۲	۶۳۳	۲۲	۶۴۲	۳۲	۶۵۲	۴۲	۶۶۲	۵۲	۶۷۲
۳	۶۲۴	۱۳	۶۳۴	۲۳	۶۴۳	۳۳	۶۵۳	۴۳	۶۶۳	۵۳	۶۷۲
۴	۶۲۵	۱۴	۶۳۵	۲۴	۶۴۴	۳۴	۶۵۴	۴۴	۶۶۴	۵۴	۶۷۳
۵	۶۲۶	۱۵	۶۳۶	۲۵	۶۴۵	۳۵	۶۵۵	۴۵	۶۶۵	۵۵	۶۷۴
۶	۶۲۷	۱۶	۶۳۷	۲۶	۶۴۶	۳۶	۶۵۶	۴۶	۶۶۶	۵۶	۶۷۵
۷	۶۲۸	۱۷	۶۳۸	۲۷	۶۴۷	۳۷	۶۵۷	۴۷	۶۶۷	۵۷	۶۷۶
۸	۶۲۹	۱۸	۶۳۹	۲۸	۶۴۸	۳۸	۶۵۸	۴۸	۶۶۸	۵۸	۶۷۷
۹	۶۳۰	۱۹	۶۳۹	۲۹	۶۴۹	۳۹	۶۵۹	۴۹	۶۶۹	۵۹	۶۷۸
۱۰	۶۳۱	۲۰	۶۴۰	۳۰	۶۵۰	۴۰	۶۶۰	۵۰	۶۷۰	۶۰	۶۷۹

سنهٔ هجری	سنهٔ عیسوی	سنهٔ هجری	سنهٔ عیسوی	سنهٔ هجری	سنهٔ عیسوی	سنهٔ هجری	سنهٔ عیسوی	سنهٔ هجری	سنهٔ عیسوی	سنهٔ هجری	سنهٔ عیسوی
۶۱	۶۸۰	۹۶	۷۱۴	۱۳۱	۷۴۸	۱۶۶	۷۸۲	۲۰۱	۸۱۶	۲۳۶	۸۵۰
۶۲	۶۸۱	۹۷	۷۱۵	۱۳۲	۷۴۹	۱۶۷	۷۸۳	۲۰۲	۸۱۷	۲۳۷	۸۵۱
۶۳	۶۸۲	۹۸	۷۱۶	۱۳۳	۷۵۰	۱۶۸	۷۸۴	۲۰۳	۸۱۸	۲۳۸	۸۵۲
۶۴	۶۸۳	۹۹	۷۱۷	۱۳۴	۷۵۱	۱۶۹	۷۸۵	۲۰۴	۸۱۹	۲۳۹	۸۵۳
۶۵	۶۸۴	۱۰۰	۷۱۸	۱۳۵	۷۵۲	۱۷۰	۷۸۶	۲۰۵	۸۲۰	۲۴۰	۸۵۴
۶۶	۶۸۵	۱۰۱	۷۱۹	۱۳۶	۷۵۳	۱۷۱	۷۸۷	۲۰۶	۸۲۱	۲۴۱	۸۵۵
۶۷	۶۸۶	۱۰۲	۷۲۰	۱۳۷	۷۵۴	۱۷۲	۷۸۸	۲۰۷	۸۲۲	۲۴۲	۸۵۶
۶۸	۶۸۷	۱۰۳	۷۲۱	۱۳۸	۷۵۵	۱۷۳	۷۸۹	۲۰۸	۸۲۳	۲۴۳	۸۵۷
۶۹	۶۸۸	۱۰۴	۷۲۲	۱۳۹	۷۵۶	۱۷۴	۷۹۰	۲۰۹	۸۲۴	۲۴۴	۸۵۸
۷۰	۶۸۹	۱۰۵	۷۲۳	۱۴۰	۷۵۷	۱۷۵	۷۹۱	۲۱۰	۸۲۵	۲۴۵	۸۵۹
۷۱	۶۹۰	۱۰۶	۷۲۴	۱۴۱	۷۵۸	۱۷۶	۷۹۲	۲۱۱	۸۲۶	۲۴۶	۸۶۰
۷۲	۶۹۱	۱۰۷	۷۲۵	۱۴۲	۷۵۹	۱۷۷	۷۹۳	۲۱۲	۸۲۷	۲۴۷	۸۶۱
۷۳	۶۹۲	۱۰۸	۷۲۶	۱۴۳	۷۶۰	۱۷۸	۷۹۴	۲۱۳	۸۲۸	۲۴۸	۸۶۲
۷۴	۶۹۳	۱۰۹	۷۲۷	۱۴۴	۷۶۱	۱۷۹	۷۹۵	۲۱۴	۸۲۹	۲۴۹	۸۶۳
۷۵	۶۹۴	۱۱۰	۷۲۸	۱۴۵	۷۶۲	۱۸۰	۷۹۶	۲۱۵	۸۳۰	۲۵۰	۸۶۴
۷۶	۶۹۵	۱۱۱	۷۲۹	۱۴۶	۷۶۳	۱۸۱	۷۹۷	۲۱۶	۸۳۱	۲۵۱	۸۶۵
۷۷	۶۹۶	۱۱۲	۷۳۰	۱۴۷	۷۶۴	۱۸۲	۷۹۸	۲۱۷	۸۳۲	۲۵۲	۸۶۶
۷۸	۶۹۷	۱۱۳	۷۳۱	۱۴۸	۷۶۵	۱۸۳	۷۹۹	۲۱۸	۸۳۳	۲۵۳	۸۶۷
۷۹	۶۹۸	۱۱۴	۷۳۲	۱۴۹	۷۶۶	۱۸۴	۸۰۰	۲۱۹	۸۳۴	۲۵۴	۸۶۷
۸۰	۶۹۹	۱۱۵	۷۳۳	۱۵۰	۷۶۷	۱۸۵	۸۰۱	۲۲۰	۸۳۵	۲۵۵	۸۶۸
۸۱	۷۰۰	۱۱۶	۷۳۴	۱۵۱	۷۶۸	۱۸۶	۸۰۲	۲۲۱	۸۳۵	۲۵۶	۸۶۹
۸۲	۷۰۱	۱۱۷	۷۳۵	۱۵۲	۷۶۹	۱۸۷	۸۰۲	۲۲۲	۸۳۶	۲۵۷	۸۷۰
۸۳	۷۰۲	۱۱۸	۷۳۶	۱۵۳	۷۷۰	۱۸۸	۸۰۳	۲۲۳	۸۳۷	۲۵۸	۸۷۱
۸۴	۷۰۳	۱۱۹	۷۳۷	۱۵۴	۷۷۰	۱۸۹	۸۰۴	۲۲۴	۸۳۸	۲۵۹	۸۷۲
۸۵	۷۰۴	۱۲۰	۷۳۷	۱۵۵	۷۷۱	۱۹۰	۸۰۵	۲۲۵	۸۳۹	۲۶۰	۸۷۳
۸۶	۷۰۵	۱۲۱	۷۳۸	۱۵۶	۷۷۲	۱۹۱	۸۰۶	۲۲۶	۸۴۰	۲۶۱	۸۷۴
۸۷	۷۰۵	۱۲۲	۷۳۹	۱۵۷	۷۷۳	۱۹۲	۸۰۷	۲۲۷	۸۴۱	۲۶۲	۸۷۵
۸۸	۷۰۶	۱۲۳	۷۴۰	۱۵۸	۷۷۴	۱۹۳	۸۰۸	۲۲۸	۸۴۲	۲۶۳	۸۷۶
۸۹	۷۰۷	۱۲۴	۷۴۱	۱۵۹	۷۷۵	۱۹۴	۸۰۹	۲۲۹	۸۴۳	۲۶۴	۸۷۷
۹۰	۷۰۸	۱۲۵	۷۴۲	۱۶۰	۷۷۶	۱۹۵	۸۱۰	۲۳۰	۸۴۴	۲۶۵	۸۷۸
۹۱	۷۰۹	۱۲۶	۷۴۳	۱۶۱	۷۷۷	۱۹۶	۸۱۱	۲۳۱	۸۴۵	۲۶۶	۸۷۹
۹۲	۷۱۰	۱۲۷	۷۴۴	۱۶۲	۷۷۸	۱۹۷	۸۱۲	۲۳۲	۸۴۶	۲۶۷	۸۸۰
۹۳	۷۱۱	۱۲۸	۷۴۵	۱۶۳	۷۷۹	۱۹۸	۸۱۳	۲۳۳	۸۴۷	۲۶۸	۸۸۱
۹۴	۷۱۲	۱۲۹	۷۴۶	۱۶۴	۷۸۰	۱۹۹	۸۱۴	۲۳۴	۸۴۸	۲۶۹	۸۸۲
۹۵	۷۱۳	۱۳۰	۷۴۷	۱۶۵	۷۸۱	۲۰۰	۸۱۵	۲۳۵	۸۴۹	۲۷۰	۸۸۳

سنه هجری	سنه عیسوی	سنه هجری	سنه عیسوی	سنه هجری	سنه عیسوی	سنه هجری	سنه عیسوی	سنه هجری	سنه عیسوی	سنه هجری	سنه عیسوی
۲۷۱	۸۸۴	۳۰۶	۹۱۸	۳۴۱	۹۵۲	۳۷۶	۹۸۶	۴۱۱	۱۰۲۰	۴۴۶	۱۰۵۴
۲۷۲	۸۸۵	۳۰۷	۹۱۹	۳۴۲	۹۵۳	۳۷۷	۹۸۷	۴۱۲	۱۰۲۱	۴۴۷	۱۰۵۵
۲۷۳	۸۸۶	۳۰۸	۹۲۰	۳۴۳	۹۵۴	۳۷۸	۹۸۸	۴۱۳	۱۰۲۲	۴۴۸	۱۰۵۶
۲۷۴	۸۸۷	۳۰۹	۹۲۱	۳۴۴	۹۵۵	۳۷۹	۹۸۹	۴۱۴	۱۰۲۳	۴۴۹	۱۰۵۷
۲۷۵	۸۸۸	۳۱۰	۹۲۲	۳۴۵	۹۵۶	۳۸۰	۹۹۰	۴۱۵	۱۰۲۴	۴۵۰	۱۰۵۸
۲۷۶	۸۸۹	۳۱۱	۹۲۳	۳۴۶	۹۵۷	۳۸۱	۹۹۱	۴۱۶	۱۰۲۵	۴۵۱	۱۰۵۹
۲۷۷	۸۹۰	۳۱۲	۹۲۴	۳۴۷	۹۵۸	۳۸۲	۹۹۲	۴۱۷	۱۰۲۶	۴۵۲	۱۰۶۰
۲۷۸	۸۹۱	۳۱۳	۹۲۵	۳۴۸	۹۵۹	۳۸۳	۹۹۳	۴۱۸	۱۰۲۷	۴۵۳	۱۰۶۱
۲۷۹	۸۹۲	۳۱۴	۹۲۶	۳۴۹	۹۶۰	۳۸۴	۹۹۴	۴۱۹	۱۰۲۸	۴۵۴	۱۰۶۲
۲۸۰	۸۹۳	۳۱۵	۹۲۷	۳۵۰	۹۶۱	۳۸۵	۹۹۵	۴۲۰	۱۰۲۹	۴۵۵	۱۰۶۳
۲۸۱	۸۹۴	۳۱۶	۹۲۸	۳۵۱	۹۶۲	۳۸۶	۹۹۶	۴۲۱	۱۰۳۰	۴۵۶	۱۰۶۳
۲۸۲	۸۹۵	۳۱۷	۹۲۹	۳۵۲	۹۶۳	۳۸۷	۹۹۷	۴۲۲	۱۰۳۰	۴۵۷	۱۰۶۴
۲۸۳	۸۹۶	۳۱۸	۹۳۰	۳۵۳	۹۶۴	۳۸۸	۹۹۸	۴۲۳	۱۰۳۱	۴۵۸	۱۰۶۵
۲۸۴	۸۹۷	۳۱۹	۹۳۱	۳۵۴	۹۶۵	۳۸۹	۹۹۸	۴۲۴	۱۰۳۲	۴۵۹	۱۰۶۶
۲۸۵	۸۹۸	۳۲۰	۹۳۲	۳۵۵	۹۶۵	۳۹۰	۹۹۹	۴۲۵	۱۰۳۳	۴۶۰	۱۰۶۷
۲۸۶	۸۹۹	۳۲۱	۹۳۲	۳۵۶	۹۶۶	۳۹۱	۱۰۰۰	۴۲۶	۱۰۳۴	۴۶۱	۱۰۶۸
۲۸۷	۹۰۰	۳۲۲	۹۳۳	۳۵۷	۹۶۷	۳۹۲	۱۰۰۱	۴۲۷	۱۰۳۵	۴۶۲	۱۰۶۹
۲۸۸	۹۰۰	۳۲۳	۹۳۴	۳۵۸	۹۶۸	۳۹۳	۱۰۰۲	۴۲۸	۱۰۳۶	۴۶۳	۱۰۷۰
۲۸۹	۹۰۱	۳۲۴	۹۳۵	۳۵۹	۹۶۹	۳۹۴	۱۰۰۳	۴۲۹	۱۰۳۷	۴۶۴	۱۰۷۱
۲۹۰	۹۰۲	۳۲۵	۹۳۶	۳۶۰	۹۷۰	۳۹۵	۱۰۰۴	۴۳۰	۱۰۳۸	۴۶۵	۱۰۷۲
۲۹۱	۹۰۳	۳۲۶	۹۳۷	۳۶۱	۹۷۱	۳۹۶	۱۰۰۵	۴۳۱	۱۰۳۹	۴۶۶	۱۰۷۳
۲۹۲	۹۰۴	۳۲۷	۹۳۸	۳۶۲	۹۷۲	۳۹۷	۱۰۰۶	۴۳۲	۱۰۴۰	۴۶۷	۱۰۷۴
۲۹۳	۹۰۵	۳۲۸	۹۳۹	۳۶۳	۹۷۳	۳۹۸	۱۰۰۷	۴۳۳	۱۰۴۱	۴۶۸	۱۰۷۵
۲۹۴	۹۰۶	۳۲۹	۹۴۰	۳۶۴	۹۷۴	۳۹۹	۱۰۰۸	۴۳۴	۱۰۴۲	۴۶۹	۱۰۷۶
۲۹۵	۹۰۷	۳۳۰	۹۴۱	۳۶۵	۹۷۵	۴۰۰	۱۰۰۹	۴۳۵	۱۰۴۳	۴۷۰	۱۰۷۷
۲۹۶	۹۰۸	۳۳۱	۹۴۲	۳۶۶	۹۷۶	۴۰۱	۱۰۱۰	۴۳۶	۱۰۴۴	۴۷۱	۱۰۷۸
۲۹۷	۹۰۹	۳۳۲	۹۴۳	۳۶۷	۹۷۷	۴۰۲	۱۰۱۱	۴۳۷	۱۰۴۵	۴۷۲	۱۰۷۹
۲۹۸	۹۱۰	۳۳۳	۹۴۴	۳۶۸	۹۷۸	۴۰۳	۱۰۱۲	۴۳۸	۱۰۴۶	۴۷۳	۱۰۸۰
۲۹۹	۹۱۱	۳۳۴	۹۴۵	۳۶۹	۹۷۹	۴۰۴	۱۰۱۳	۴۳۹	۱۰۴۷	۴۷۴	۱۰۸۱
۳۰۰	۹۱۲	۳۳۵	۹۴۶	۳۷۰	۹۸۰	۴۰۵	۱۰۱۴	۴۴۰	۱۰۴۸	۴۷۵	۱۰۸۲
۳۰۱	۹۱۳	۳۳۶	۹۴۷	۳۷۱	۹۸۱	۴۰۶	۱۰۱۵	۴۴۱	۱۰۴۹	۴۷۶	۱۰۸۳
۳۰۲	۹۱۴	۳۳۷	۹۴۸	۳۷۲	۹۸۲	۴۰۷	۱۰۱۶	۴۴۲	۱۰۵۰	۴۷۷	۱۰۸۴
۳۰۳	۹۱۵	۳۳۸	۹۴۹	۳۷۳	۹۸۳	۴۰۸	۱۰۱۷	۴۴۳	۱۰۵۱	۴۷۸	۱۰۸۵
۳۰۴	۹۱۶	۳۳۹	۹۵۰	۳۷۴	۹۸۴	۴۰۹	۱۰۱۸	۴۴۴	۱۰۵۲	۴۷۹	۱۰۸۶
۳۰۵	۹۱۷	۳۴۰	۹۵۱	۳۷۵	۹۸۵	۴۱۰	۱۰۱۹	۴۴۵	۱۰۵۳	۴۸۰	۱۰۸۷

سنه هجریه	سنه عیسویه	سنه هجریه	سنه عیسویه	سنه هجریه	سنه عیسویه	سنه هجریه	سنه عیسویه	سنه هجریه	سنه عیسویه	سنه هجریه	سنه عیسویه
۴۸۱	۱۰۸۸	۵۱۶	۱۱۲۲	۵۵۱	۱۱۵۶	۵۸۶	۱۱۹۰	۶۲۱	۱۲۲۴	۶۵۶	۱۲۵۸
۴۸۲	۱۰۸۹	۵۱۷	۱۱۲۳	۵۵۲	۱۱۵۷	۵۸۷	۱۱۹۱	۶۲۲	۱۲۲۵	۶۵۷	۱۲۵۸
۴۸۳	۱۰۹۰	۵۱۸	۱۱۲۴	۵۵۳	۱۱۵۸	۵۸۸	۱۱۹۲	۶۲۳	۱۲۲۶	۶۵۸	۱۲۵۹
۴۸۴	۱۰۹۱	۵۱۹	۱۱۲۵	۵۵۴	۱۱۵۹	۵۸۹	۱۱۹۳	۶۲۴	۱۲۲۶	۶۵۹	۱۲۶۰
۴۸۵	۱۰۹۲	۵۲۰	۱۱۲۶	۵۵۵	۱۱۶۰	۵۹۰	۱۱۹۳	۶۲۵	۱۲۲۷	۶۶۰	۱۲۶۱
۴۸۶	۱۰۹۳	۵۲۱	۱۱۲۷	۵۵۶	۱۱۶۰	۵۹۱	۱۱۹۴	۶۲۶	۱۲۲۸	۶۶۱	۱۲۶۲
۴۸۷	۱۰۹۴	۵۲۲	۱۱۲۸	۵۵۷	۱۱۶۱	۵۹۲	۱۱۹۵	۶۲۷	۱۲۲۹	۶۶۲	۱۲۶۳
۴۸۸	۱۰۹۵	۵۲۳	۱۱۲۸	۵۵۸	۱۱۶۲	۵۹۳	۱۱۹۶	۶۲۸	۱۲۳۰	۶۶۳	۱۲۶۴
۴۸۹	۱۰۹۵	۵۲۴	۱۱۲۹	۵۵۹	۱۱۶۳	۵۹۴	۱۱۹۷	۶۲۹	۱۲۳۱	۶۶۴	۱۲۶۵
۴۹۰	۱۰۹۶	۵۲۵	۱۱۳۰	۵۶۰	۱۱۶۴	۵۹۵	۱۱۹۸	۶۳۰	۱۲۳۲	۶۶۵	۱۲۶۶
۴۹۱	۱۰۹۷	۵۲۶	۱۱۳۱	۵۶۱	۱۱۶۵	۵۹۶	۱۱۹۹	۶۳۱	۱۲۳۳	۶۶۶	۱۲۶۷
۴۹۲	۱۰۹۸	۵۲۷	۱۱۳۲	۵۶۲	۱۱۶۶	۵۹۷	۱۲۰۰	۶۳۲	۱۲۳۴	۶۶۷	۱۲۶۸
۴۹۳	۱۰۹۹	۵۲۸	۱۱۳۳	۵۶۳	۱۱۶۷	۵۹۸	۱۲۰۱	۶۳۳	۱۲۳۵	۶۶۸	۱۲۶۹
۴۹۴	۱۱۰۰	۵۲۹	۱۱۳۴	۵۶۴	۱۱۶۸	۵۹۹	۱۲۰۲	۶۳۴	۱۲۳۶	۶۶۹	۱۲۷۰
۴۹۵	۱۱۰۱	۵۳۰	۱۱۳۵	۵۶۵	۱۱۶۹	۶۰۰	۱۲۰۳	۶۳۵	۱۲۳۷	۶۷۰	۱۲۷۱
۴۹۶	۱۱۰۲	۵۳۱	۱۱۳۶	۵۶۶	۱۱۷۰	۶۰۱	۱۲۰۴	۶۳۶	۱۲۳۸	۶۷۱	۱۲۷۲
۴۹۷	۱۱۰۳	۵۳۲	۱۱۳۷	۵۶۷	۱۱۷۱	۶۰۲	۱۲۰۵	۶۳۷	۱۲۳۹	۶۷۲	۱۲۷۳
۴۹۸	۱۱۰۴	۵۳۳	۱۱۳۸	۵۶۸	۱۱۷۲	۶۰۳	۱۲۰۶	۶۳۸	۱۲۴۰	۶۷۳	۱۲۷۴
۴۹۹	۱۱۰۵	۵۳۴	۱۱۳۹	۵۶۹	۱۱۷۳	۶۰۴	۱۲۰۷	۶۳۹	۱۲۴۱	۶۷۴	۱۲۷۵
۵۰۰	۱۱۰۶	۵۳۵	۱۱۴۰	۵۷۰	۱۱۷۴	۶۰۵	۱۲۰۸	۶۴۰	۱۲۴۲	۶۷۵	۱۲۷۶
۵۰۱	۱۱۰۷	۵۳۶	۱۱۴۱	۵۷۱	۱۱۷۵	۶۰۶	۱۲۰۹	۶۴۱	۱۲۴۳	۶۷۶	۱۲۷۷
۵۰۲	۱۱۰۸	۵۳۷	۱۱۴۲	۵۷۲	۱۱۷۶	۶۰۷	۱۲۱۰	۶۴۲	۱۲۴۴	۶۷۷	۱۲۷۸
۵۰۳	۱۱۰۹	۵۳۸	۱۱۴۳	۵۷۳	۱۱۷۷	۶۰۸	۱۲۱۱	۶۴۳	۱۲۴۵	۶۷۸	۱۲۷۹
۵۰۴	۱۱۱۰	۵۳۹	۱۱۴۴	۵۷۴	۱۱۷۸	۶۰۹	۱۲۱۲	۶۴۴	۱۲۴۶	۶۷۹	۱۲۸۰
۵۰۵	۱۱۱۱	۵۴۰	۱۱۴۵	۵۷۵	۱۱۷۹	۶۱۰	۱۲۱۳	۶۴۵	۱۲۴۷	۶۸۰	۱۲۸۱
۵۰۶	۱۱۱۲	۵۴۱	۱۱۴۶	۵۷۶	۱۱۸۰	۶۱۱	۱۲۱۴	۶۴۶	۱۲۴۸	۶۸۱	۱۲۸۲
۵۰۷	۱۱۱۳	۵۴۲	۱۱۴۷	۵۷۷	۱۱۸۱	۶۱۲	۱۲۱۵	۶۴۷	۱۲۴۹	۶۸۲	۱۲۸۳
۵۰۸	۱۱۱۴	۵۴۳	۱۱۴۸	۵۷۸	۱۱۸۲	۶۱۳	۱۲۱۶	۶۴۸	۱۲۵۰	۶۸۳	۱۲۸۴
۵۰۹	۱۱۱۵	۵۴۴	۱۱۴۹	۵۷۹	۱۱۸۳	۶۱۴	۱۲۱۷	۶۴۹	۱۲۵۱	۶۸۴	۱۲۸۵
۵۱۰	۱۱۱۶	۵۴۵	۱۱۵۰	۵۸۰	۱۱۸۴	۶۱۵	۱۲۱۸	۶۵۰	۱۲۵۲	۶۸۵	۱۲۸۶
۵۱۱	۱۱۱۷	۵۴۶	۱۱۵۱	۵۸۱	۱۱۸۵	۶۱۶	۱۲۱۹	۶۵۱	۱۲۵۳	۶۸۶	۱۲۸۷
۵۱۲	۱۱۱۸	۵۴۷	۱۱۵۲	۵۸۲	۱۱۸۶	۶۱۷	۱۲۲۰	۶۵۲	۱۲۵۴	۶۸۷	۱۲۸۸
۵۱۳	۱۱۱۹	۵۴۸	۱۱۵۳	۵۸۳	۱۱۸۷	۶۱۸	۱۲۲۱	۶۵۳	۱۲۵۵	۶۸۸	۱۲۸۹
۵۱۴	۱۱۲۰	۵۴۹	۱۱۵۴	۵۸۴	۱۱۸۸	۶۱۹	۱۲۲۲	۶۵۴	۱۲۵۶	۶۸۹	۱۲۹۰
۵۱۵	۱۱۲۱	۵۵۰	۱۱۵۵	۵۸۵	۱۱۸۹	۶۲۰	۱۲۲۳	۶۵۵	۱۲۵۷	۶۹۰	۱۲۹۱

سنه عیسوی	سنه هجری	سنه عیسوی	سنه هجری	سنه عیسوی	سنه هجری	سنه عیسوی	سنه هجری	سنه عیسوی	سنه هجری	سنه عیسوی	سنه هجری
۱۴۶۱	۸۶۶	۱۴۲۷	۸۳۱	۱۳۹۳	۷۹۶	۱۳۵۹	۷۶۱	۱۳۲۵	۷۲۶	۱۲۹۱	۶۹۱
۱۴۶۲	۸۶۷	۱۴۲۸	۸۳۲	۱۳۹۴	۷۹۷	۱۳۶۰	۷۶۲	۱۳۲۶	۷۲۷	۱۲۹۲	۶۹۲
۱۴۶۳	۸۶۸	۱۴۲۹	۸۳۳	۱۳۹۵	۷۹۸	۱۳۶۱	۷۶۳	۱۳۲۷	۷۲۸	۱۲۹۳	۶۹۳
۱۴۶۴	۸۶۹	۱۴۳۰	۸۳۴	۱۳۹۶	۷۹۹	۱۳۶۲	۷۶۴	۱۳۲۸	۷۲۹	۱۲۹۴	۶۹۴
۱۴۶۵	۸۷۰	۱۴۳۱	۸۳۵	۱۳۹۷	۸۰۰	۱۳۶۳	۷۶۵	۱۳۲۹	۷۳۰	۱۲۹۵	۶۹۵
۱۴۶۶	۸۷۱	۱۴۳۲	۸۳۶	۱۳۹۸	۸۰۱	۱۳۶۴	۷۶۶	۱۳۳۰	۷۳۱	۱۲۹۶	۶۹۶
۱۴۶۷	۸۷۲	۱۴۳۳	۸۳۷	۱۳۹۹	۸۰۲	۱۳۶۵	۷۶۷	۱۳۳۱	۷۳۲	۱۲۹۷	۶۹۷
۱۴۶۸	۸۷۳	۱۴۳۴	۸۳۸	۱۴۰۰	۸۰۳	۱۳۶۶	۷۶۸	۱۳۳۲	۷۳۳	۱۲۹۸	۶۹۸
۱۴۶۹	۸۷۴	۱۴۳۵	۸۳۹	۱۴۰۱	۸۰۴	۱۳۶۷	۷۶۹	۱۳۳۳	۷۳۴	۱۲۹۹	۶۹۹
۱۴۷۰	۸۷۵	۱۴۳۶	۸۴۰	۱۴۰۲	۸۰۵	۱۳۶۸	۷۷۰	۱۳۳۴	۷۳۵	۱۳۰۰	۷۰۰
۱۴۷۱	۸۷۶	۱۴۳۷	۸۴۱	۱۴۰۳	۸۰۶	۱۳۶۹	۷۷۱	۱۳۳۵	۷۳۶	۱۳۰۱	۷۰۱
۱۴۷۲	۸۷۷	۱۴۳۸	۸۴۲	۱۴۰۴	۸۰۷	۱۳۷۰	۷۷۲	۱۳۳۶	۷۳۷	۱۳۰۲	۷۰۲
۱۴۷۳	۸۷۸	۱۴۳۹	۸۴۳	۱۴۰۵	۸۰۸	۱۳۷۱	۷۷۳	۱۳۳۷	۷۳۸	۱۳۰۳	۷۰۳
۱۴۷۴	۸۷۹	۱۴۴۰	۸۴۴	۱۴۰۶	۸۰۹	۱۳۷۲	۷۷۴	۱۳۳۸	۷۳۹	۱۳۰۴	۷۰۴
۱۴۷۵	۸۸۰	۱۴۴۱	۸۴۵	۱۴۰۷	۸۱۰	۱۳۷۳	۷۷۵	۱۳۳۹	۷۴۰	۱۳۰۵	۷۰۵
۱۴۷۶	۸۸۱	۱۴۴۲	۸۴۶	۱۴۰۸	۸۱۱	۱۳۷۴	۷۷۶	۱۳۴۰	۷۴۱	۱۳۰۶	۷۰۶
۱۴۷۷	۸۸۲	۱۴۴۳	۸۴۷	۱۴۰۹	۸۱۲	۱۳۷۵	۷۷۷	۱۳۴۱	۷۴۲	۱۳۰۷	۷۰۷
۱۴۷۸	۸۸۳	۱۴۴۴	۸۴۸	۱۴۱۰	۸۱۳	۱۳۷۶	۸۷۸	۱۳۴۲	۷۴۳	۱۳۰۸	۷۰۸
۱۴۷۹	۸۸۴	۱۴۴۵	۸۴۹	۱۴۱۱	۸۱۴	۱۳۷۷	۷۷۹	۱۳۴۳	۷۴۴	۱۳۰۹	۷۰۹
۱۴۸۰	۸۸۵	۱۴۴۶	۸۵۰	۱۴۱۲	۸۱۵	۱۳۷۸	۷۸۰	۱۳۴۴	۷۴۵	۱۳۱۰	۷۱۰
۱۴۸۱	۸۸۶	۱۴۴۷	۸۵۱	۱۴۱۳	۸۱۶	۱۳۷۹	۷۸۱	۱۳۴۵	۷۴۶	۱۳۱۱	۷۱۱
۱۴۸۲	۸۸۷	۱۴۴۸	۸۵۲	۱۴۱۴	۸۱۷	۱۳۸۰	۷۸۲	۱۳۴۶	۷۴۷	۱۳۱۲	۷۱۲
۱۴۸۳	۸۸۸	۱۴۴۹	۸۵۳	۱۴۱۵	۸۱۸	۱۳۸۱	۷۸۳	۱۳۴۷	۷۴۸	۱۳۱۳	۷۱۳
۱۴۸۴	۸۸۹	۱۴۵۰	۸۵۴	۱۴۱۶	۸۱۹	۱۳۸۲	۷۸۴	۱۳۴۸	۷۴۹	۱۳۱۴	۷۱۴
۱۴۸۵	۸۹۰	۱۴۵۱	۸۵۵	۲۴۱۷	۸۲۰	۱۳۸۳	۷۸۵	۱۳۴۹	۷۵۰	۱۳۱۵	۷۱۵
۱۴۸۶	۸۹۱	۱۴۵۲	۸۵۶	۱۴۱۸	۸۲۱	۱۳۸۴	۷۸۶	۱۳۵۰	۷۵۱	۱۳۱۶	۷۱۶
۱۴۸۶	۸۹۲	۱۴۵۳	۸۵۷	۱۴۱۹	۸۲۲	۱۳۸۵	۷۸۷	۱۳۵۱	۷۵۲	۱۳۱۷	۷۱۷
۱۴۸۷	۸۹۳	۱۴۵۳	۸۵۸	۱۴۲۰	۸۲۳	۱۳۸۶	۷۸۸	۱۳۵۲	۷۵۳	۱۳۱۸	۷۱۸
۱۴۸۸	۸۹۴	۱۴۵۴	۸۵۹	۱۴۲۱	۸۲۴	۱۳۸۷	۷۸۹	۱۳۵۳	۷۵۴	۱۳۱۹	۷۱۹
۱۴۸۹	۸۹۵	۱۴۵۵	۸۶۰	۱۴۲۱	۸۲۵	۱۳۸۸	۷۹۰	۱۳۵۴	۷۵۵	۱۳۲۰	۷۲۰
۱۴۹۰	۸۹۶	۱۴۵۶	۸۶۱	۱۴۲۲	۸۲۶	۱۳۸۸	۷۹۱	۱۳۵۵	۷۵۶	۱۳۲۱	۷۲۱
۱۴۹۱	۸۹۷	۱۴۵۷	۸۶۲	۱۴۲۳	۸۲۷	۱۳۸۹	۷۹۲	۱۳۵۶	۷۵۷	۱۳۲۲	۷۲۲
۱۴۹۲	۸۹۸	۱۴۵۸	۸۶۳	۱۴۲۴	۸۲۸	۱۳۹۰	۷۹۳	۱۳۵۶	۷۵۸	۱۳۲۳	۷۲۳
۱۴۹۳	۸۹۹	۱۴۵۹	۸۶۴	۱۴۲۵	۸۲۹	۱۳۹۱	۷۹۴	۱۳۵۷	۷۵۹	۱۳۲۳	۷۲۴
۱۴۹۴	۹۰۰	۱۴۶۰	۸۶۵	۱۴۲۶	۸۳۰	۱۳۹۲	۷۹۵	۱۳۵۸	۷۶۰	۱۳۲۴	۷۲۵

سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	سنہ عیسوی
۹۰۱	۱۴۹۵	۹۳۶	۱۵۲۹	۹۷۱	۱۵۶۳	۱۰۰۶	۱۵۹۷	۱۰۴۱	۱۶۳۱	۱۰۷۶	۱۶۶۵
۹۰۲	۱۴۹۶	۹۳۷	۱۵۳۰	۹۷۲	۱۵۶۴	۱۰۰۷	۱۵۹۸	۱۰۴۲	۱۶۳۲	۱۰۷۷	۱۶۶۶
۹۰۳	۱۴۹۷	۹۳۸	۱۵۳۱	۹۷۳	۱۵۶۵	۱۰۰۸	۱۵۹۹	۱۰۴۳	۱۶۳۳	۱۰۷۸	۱۶۶۷
۹۰۴	۱۴۹۸	۹۳۹	۱۵۳۲	۹۷۴	۱۵۶۶	۱۰۰۹	۱۶۰۰	۱۰۴۴	۱۶۳۴	۱۰۷۹	۱۶۶۸
۹۰۵	۱۴۹۹	۹۴۰	۱۵۳۳	۹۷۵	۱۵۶۷	۱۰۱۰	۱۶۰۱	۱۰۴۵	۱۶۳۵	۱۰۸۰	۱۶۶۹
۹۰۶	۱۵۰۰	۹۴۱	۱۵۳۴	۹۷۶	۱۵۶۸	۱۰۱۱	۱۶۰۲	۱۰۴۶	۱۶۳۶	۱۰۸۱	۱۶۷۰
۹۰۷	۱۵۰۱	۹۴۲	۱۵۳۵	۹۷۷	۱۵۶۹	۱۰۱۲	۱۶۰۳	۱۰۴۷	۱۶۳۷	۱۰۸۲	۱۶۷۱
۹۰۸	۱۵۰۲	۹۴۳	۱۵۳۶	۹۷۸	۱۵۷۰	۱۰۱۳	۱۶۰۴	۱۰۴۸	۱۶۳۸	۱۰۸۳	۱۶۷۲
۹۰۹	۱۵۰۳	۹۴۴	۱۵۳۷	۹۷۹	۱۵۷۱	۱۰۱۴	۱۶۰۵	۱۰۴۹	۱۶۳۹	۱۰۸۴	۱۶۷۳
۹۱۰	۱۵۰۴	۹۴۵	۱۵۳۸	۹۸۰	۱۵۷۲	۱۰۱۵	۱۶۰۶	۱۰۵۰	۱۶۴۰	۱۰۸۵	۱۶۷۴
۹۱۱	۱۵۰۵	۹۴۶	۱۵۳۹	۹۸۱	۱۵۷۳	۱۰۱۶	۱۶۰۷	۱۰۵۱	۱۶۴۱	۱۰۸۶	۱۶۷۵
۹۱۲	۱۵۰۶	۹۴۷	۱۵۴۰	۹۸۲	۱۵۷۴	۱۰۱۷	۱۶۰۸	۱۰۵۲	۱۶۴۲	۱۰۸۷	۱۶۷۶
۹۱۳	۱۵۰۷	۹۴۸	۱۵۴۱	۹۸۳	۱۵۷۵	۱۰۱۸	۱۶۰۹	۱۰۵۳	۱۶۴۳	۱۰۸۸	۱۶۷۷
۹۱۴	۱۵۰۸	۹۴۹	۱۵۴۲	۹۸۴	۱۵۷۶	۱۰۱۹	۱۶۱۰	۱۰۵۴	۱۶۴۴	۱۰۸۹	۱۶۷۸
۹۱۵	۱۵۰۹	۹۵۰	۱۵۴۳	۹۸۵	۱۵۷۷	۱۰۲۰	۱۶۱۱	۱۰۵۵	۱۶۴۵	۱۰۹۰	۱۶۷۹
۹۱۶	۱۵۱۰	۹۵۱	۱۵۴۴	۹۸۶	۱۵۷۸	۱۰۲۱	۱۶۱۲	۱۰۵۶	۱۶۴۶	۱۰۹۱	۱۶۸۰
۹۱۷	۱۵۱۱	۹۵۲	۱۵۴۵	۹۸۷	۱۵۷۹	۱۰۲۲	۱۶۱۳	۱۰۵۷	۱۶۴۷	۱۰۹۲	{ ۱۶۸۱
۹۱۸	۱۵۱۲	۹۵۳	۱۵۴۶	۹۸۸	۱۵۸۰	۱۰۲۳	۱۶۱۴	۱۰۵۸	۱۶۴۸	۱۰۹۳	۱۶۸۱
۹۱۹	۱۵۱۳	۹۵۴	۱۵۴۷	۹۸۹	۱۵۸۱	۱۰۲۴	۱۶۱۵	۱۰۵۹	{ ۱۶۴۹	۱۰۹۴	۱۶۸۲
۹۲۰	۱۵۱۴	۹۵۵	۱۵۴۸	۹۹۰	۱۵۸۲	۱۰۲۵	{ ۱۶۱۶	۱۰۶۰	۱۶۴۹	۱۰۹۵	۱۶۸۳
۹۲۱	۱۵۱۵	۹۵۶	۱۵۴۹	۹۹۱	{ ۱۵۸۳	۱۰۲۶	۱۶۱۶	۱۰۶۱	۱۶۵۰	۱۰۹۶	۱۶۸۴
۹۲۲	۱۵۱۶	۹۵۷	۱۵۵۰	۹۹۲	۱۵۸۳	۱۰۲۷	۱۶۱۷	۱۰۶۲	۱۶۵۱	۱۰۹۷	۱۶۸۵
۹۲۳	۱۵۱۷	۹۵۸	{ ۱۵۵۱	۹۹۳	۱۵۸۴	۱۰۲۸	۱۶۱۸	۱۰۶۳	۱۶۵۲	۱۰۹۸	۱۶۸۶
۹۲۴	۱۵۱۸	۹۵۹	۱۵۵۱	۹۹۴	۱۵۸۵	۱۰۲۹	۱۶۱۹	۱۰۶۴	۱۶۵۳	۱۰۹۹	۱۶۸۷
۹۲۵	{ ۱۵۱۹	۹۶۰	۱۵۵۲	۹۹۵	۱۵۸۶	۱۰۳۰	۱۶۲۰	۱۰۶۵	۱۶۵۴	۱۱۰۰	۱۶۸۸
۹۲۶	۱۵۱۹	۹۶۱	۱۵۵۳	۹۹۶	۱۵۸۷	۱۰۳۱	۱۶۲۱	۱۰۶۶	۱۶۵۵	۱۱۰۱	۱۶۸۹
۹۲۷	۱۵۲۰	۹۶۲	۱۵۵۴	۹۹۷	۱۵۸۸	۱۰۳۲	۱۶۲۲	۱۰۶۷	۱۶۵۶	۱۱۰۲	۱۶۹۰
۹۲۸	۱۵۲۱	۹۶۳	۱۵۵۵	۹۹۸	۱۵۸۹	۱۰۳۳	۱۶۲۳	۱۰۶۸	۱۶۵۷	۱۱۰۳	۱۶۹۱
۹۲۹	۱۵۲۲	۹۶۴	۱۵۵۶	۹۹۹	۱۵۹۰	۱۰۳۴	۱۶۲۴	۱۰۶۹	۱۶۵۸	۱۱۰۴	۱۶۹۲
۹۳۰	۱۵۲۳	۹۶۵	۱۵۵۷	۱۰۰۰	۱۵۹۱	۱۰۳۵	۱۶۲۵	۱۰۷۰	۱۶۵۹	۱۱۰۵	۱۶۹۳
۹۳۱	۱۵۲۴	۹۶۶	۱۵۵۸	۱۰۰۱	۱۵۹۲	۱۰۳۶	۱۶۲۶	۱۰۷۱	۱۶۶۰	۱۱۰۶	۱۶۹۴
۹۳۲	۱۵۲۵	۹۶۷	۱۵۵۹	۱۰۰۲	۱۵۹۳	۱۰۳۷	۱۶۲۷	۱۰۷۲	۱۶۶۱	۱۱۰۷	۱۶۹۵
۹۳۳	۱۵۲۶	۹۶۸	۱۵۶۰	۱۰۰۳	۱۵۹۴	۱۰۳۸	۱۶۲۸	۱۰۷۳	۱۶۶۲	۱۱۰۸	۱۶۹۶
۹۳۴	۱۵۲۷	۹۶۹	۱۵۶۱	۱۰۰۴	۱۵۹۵	۱۰۳۹	۱۶۲۹	۱۰۷۴	۱۶۶۳	۱۱۰۹	۱۶۹۷
۹۳۵	۱۵۲۸	۹۷۰	۱۵۶۲	۱۰۰۵	۱۵۹۶	۱۰۴۰	۱۶۳۰	۱۰۷۵	۱۶۶۴	۱۱۱۰	۱۶۹۸

سنه ہجری	سنه عیسوی	سنه ہجری	سنه عیسوی	سنه ہجری	سنه عیسوی	سنه ہجری	سنه عیسوی	سنه ہجری	سنه عیسوی	سنه ہجری	سنه عیسوی
۱۱۱۱	۱۶۹۹	۱۱۴۶	۱۷۳۳	۱۱۸۱	۱۷۶۷	۱۲۱۶	۱۸۰۱	۱۲۵۱	۱۸۳۵	۱۲۸۶	۱۸۶۹
۱۱۱۲	۱۷۰۰	۱۱۴۷	۱۷۳۴	۱۱۸۲	۱۷۶۸	۱۲۱۷	۱۸۰۲	۱۲۵۲	۱۸۳۶	۱۲۸۷	۱۸۷۰
۱۱۱۳	۱۷۰۱	۱۱۴۸	۱۷۳۵	۱۱۸۳	۱۷۶۹	۱۲۱۸	۱۸۰۳	۱۲۵۳	۱۸۳۷	۱۲۸۸	۱۸۷۱
۱۱۱۴	۱۷۰۲	۱۱۴۹	۱۷۳۶	۱۱۸۴	۱۷۷۰	۱۲۱۹	۱۸۰۴	۱۲۵۴	۱۸۳۸	۱۲۸۹	۱۸۷۲
۱۱۱۵	۱۷۰۳	۱۱۵۰	۱۷۳۷	۱۱۸۵	۱۷۷۱	۱۲۲۰	۱۸۰۵	۱۲۵۵	۱۸۳۹	۱۲۹۰	۱۸۷۳
۱۱۱۶	۱۷۰۴	۱۱۵۱	۱۷۳۸	۱۱۸۶	۱۷۷۲	۱۲۲۱	۱۸۰۶	۱۲۵۶	۱۸۴۰	۱۲۹۱	۱۸۷۴
۱۱۱۷	۱۷۰۵	۱۱۵۲	۱۷۳۹	۱۱۸۷	۱۷۷۳	۱۲۲۲	۱۸۰۷	۱۲۵۷	۱۸۴۱	۱۲۹۲	۱۸۷۵
۱۱۱۸	۱۷۰۶	۱۱۵۳	۱۷۴۰	۱۱۸۸	۱۷۷۴	۱۲۲۳	۱۸۰۸	۱۲۵۸	۱۸۴۲	۱۲۹۳	۱۸۷۶
۱۱۱۹	۱۷۰۷	۱۱۵۴	۱۷۴۱	۱۱۸۹	۱۷۷۵	۱۲۲۴	۱۸۰۹	۱۲۵۹	۱۸۴۳	۱۲۹۴	۱۸۷۶
۱۱۲۰	۱۷۰۸	۱۱۵۵	۱۷۴۲	۱۱۹۰	۱۷۷۶	۱۲۲۵	۱۸۱۰	۱۲۶۰	۱۸۴۴	۱۲۹۵	۱۸۷۷
۱۱۲۱	۱۷۰۹	۱۱۵۶	۱۷۴۳	۱۱۹۱	۱۷۷۷	۱۲۲۶	۱۸۱۱	۱۲۶۱	۱۸۴۴	۱۲۹۶	۱۸۷۸
۱۱۲۲	۱۷۱۰	۱۱۵۷	۱۷۴۴	۱۱۹۲	۱۷۷۸	۱۲۲۷	۱۸۱۲	۱۲۶۲	۱۸۴۵	۱۲۹۷	۱۸۷۹
۱۱۲۳	۱۷۱۱	۱۱۵۸	۱۷۴۵	۱۱۹۳	۱۷۷۹	۱۲۲۸	۱۸۱۲	۱۲۶۳	۱۸۴۶	۱۲۹۸	۱۸۸۰
۱۱۲۴	۱۷۱۲	۱۱۵۹	۱۷۴۶	۱۱۹۴	۱۷۷۹	۱۲۲۹	۱۸۱۳	۱۲۶۴	۱۸۴۷	۱۲۹۹	۱۸۸۱
۱۱۲۵	۱۷۱۳	۱۱۶۰	۱۷۴۷	۱۱۹۵	۱۷۸۰	۱۲۳۰	۱۸۱۴	۱۲۶۵	۱۸۴۸	۱۳۰۰	۱۸۸۲
۱۱۲۶	۱۷۱۴	۱۱۶۱	۱۷۴۷	۱۱۹۶	۱۷۸۱	۱۲۳۱	۱۸۱۵	۱۲۶۶	۱۸۴۹	۱۳۰۱	۱۸۸۳
۱۱۲۷	۱۷۱۴	۱۱۶۲	۱۷۴۸	۱۱۹۷	۱۷۸۲	۱۲۳۲	۱۸۱۶	۱۲۶۷	۱۸۵۰	۱۳۰۲	۱۸۸۴
۱۱۲۸	۱۷۱۵	۱۱۶۳	۱۷۴۹	۱۱۹۸	۱۷۸۳	۱۲۳۳	۱۸۱۷	۱۲۶۸	۱۸۵۱	۱۳۰۳	۱۸۸۵
۱۱۲۹	۱۷۱۶	۱۱۶۴	۱۷۵۰	۱۱۹۹	۱۷۸۴	۱۲۳۴	۱۸۱۸	۱۲۶۹	۱۸۵۲	۱۳۰۴	۱۸۸۶
۱۱۳۰	۱۷۱۷	۱۱۶۵	۱۷۵۱	۱۲۰۰	۱۷۸۵	۱۲۳۵	۱۸۱۹	۱۲۷۰	۱۸۵۳	۱۳۰۵	۱۸۸۷
۱۱۳۱	۱۷۱۸	۱۱۶۶	۱۷۵۲	۱۲۰۱	۱۷۸۶	۱۲۳۶	۱۸۲۰	۱۲۷۱	۱۸۵۴	۱۳۰۶	۱۸۸۸
۱۱۳۲	۱۷۱۹	۱۱۶۷	۱۷۵۳	۱۲۰۲	۱۷۸۷	۱۲۳۷	۱۸۲۱	۱۲۷۲	۱۸۵۵	۱۳۰۷	۱۸۸۹
۱۱۳۳	۱۷۲۰	۱۱۶۸	۱۷۵۴	۱۲۰۳	۱۷۸۸	۱۲۳۸	۱۸۲۲	۱۲۷۳	۱۸۵۶	۱۳۰۸	۱۸۹۰
۱۱۳۴	۱۷۲۱	۱۱۶۹	۱۷۵۵	۱۲۰۴	۱۷۸۹	۱۲۳۹	۱۸۲۳	۱۲۷۴	۱۸۵۷	۱۳۰۹	۱۸۹۱
۱۱۳۵	۱۷۲۲	۱۱۷۰	۱۷۵۶	۱۲۰۵	۱۷۹۰	۱۲۴۰	۱۸۲۴	۱۲۷۵	۱۸۵۸	۱۳۱۰	۱۸۹۲
۱۱۳۶	۱۷۲۳	۱۱۷۱	۱۷۵۷	۱۲۰۶	۱۷۹۱	۱۲۴۱	۱۸۲۵	۱۲۷۶	۱۸۵۹	۱۳۱۱	۱۸۹۳
۱۱۳۷	۱۷۲۴	۱۱۷۲	۱۷۵۸	۱۲۰۷	۱۷۹۲	۱۲۴۲	۱۸۲۶	۱۲۷۷	۱۸۶۰	۱۳۱۲	۱۸۹۴
۱۱۳۸	۱۷۲۵	۱۱۷۳	۱۷۵۹	۱۲۰۸	۱۷۹۳	۱۲۴۳	۱۸۲۷	۱۲۷۸	۱۸۶۱	۱۳۱۳	۱۸۹۵
۱۱۳۹	۱۷۲۶	۱۱۷۴	۱۷۶۰	۱۲۰۹	۱۷۹۴	۱۲۴۴	۱۸۲۸	۱۲۷۹	۱۸۶۲	۱۳۱۴	۱۸۹۶
۱۱۴۰	۱۷۲۷	۱۱۷۵	۱۷۶۱	۱۲۱۰	۱۷۹۵	۱۲۴۵	۱۸۲۹	۱۲۸۰	۱۸۶۳	۱۳۱۵	۱۸۹۷
۱۱۴۱	۱۷۲۸	۱۱۷۶	۱۷۶۲	۱۲۱۱	۱۷۹۶	۱۲۴۶	۱۸۳۰	۱۲۸۱	۱۸۶۴	۱۳۱۶	۱۸۹۸
۱۱۴۲	۱۷۲۹	۱۱۷۷	۱۷۶۳	۱۲۱۲	۱۷۹۷	۱۲۴۷	۱۸۳۱	۱۲۸۲	۱۸۶۵	۱۳۱۷	۱۸۹۹
۱۱۴۳	۱۷۳۰	۱۱۷۸	۱۷۶۴	۱۲۱۳	۱۷۹۸	۱۲۴۸	۱۸۳۲	۱۲۸۳	۱۸۶۶	۱۳۱۸	۱۹۰۰
۱۱۴۴	۱۷۳۱	۱۱۷۹	۱۷۶۵	۱۲۱۴	۱۷۹۹	۱۲۴۹	۱۸۳۳	۱۲۸۴	۱۸۶۷	۱۳۱۹	۱۹۰۱
۱۱۴۵	۱۷۳۲	۱۱۸۰	۱۷۶۶	۱۲۱۵	۱۸۰۰	۱۲۵۰	۱۸۳۴	۱۲۸۵	۱۸۶۸	۱۳۲۰	۱۹۰۲

نقشۂ محصول اسٹامپ جدید

یادداشت عرضی دعوے — مالیت اسامی دعوے	محصول	بیعنامہ یا بیمہ نامہ — تعداد روپیہ	محصول	تمسک — تعداد روپیہ	محصول	ہنڈوی جبکہ عند الطلب واجب الادا ہو — تعداد روپیہ	محصول	محصول	محصول
عہ سے نغایت ۵۰	۶/	صہ	۸/	عہ	۲/	ما سے نغایت مالہ	۲/	۱/	۱/
صہ سے نغایت عہ	۱۲/	ما/	عہ/	صہ	۴/	مالہ نغایت الما	۴/	۲/	۲/
عہ سے نغایت [illegible]	[illegible]	مالہ	[illegible]	ما/	۸/	الما نغایت سما	۶/	۳/	۲/
[illegible] سے نغایت سہ	[illegible]	سما/	سے/	مالہ	عہ/	سما نغایت الـ	۱۰/	۵/	۴/
سہ سے نغایت [illegible]	[illegible]	الما	للعہ/	سما/	[illegible]	الـ نغایت المالہ	۱۲/	۶/	۴/
[illegible] سے نغایت سہ	[illegible]	صما/	صہ/	الما/	[illegible]	المالہ نغایت السما	عہ/	۸/	۶/
سہ سے نغایت [illegible]	[illegible]	سا/	سے/	صما/	[illegible]	السما نغایت الصا	[illegible]	۱۲/	۸/
[illegible] سے نغایت للعہ	سے/	لما/	معہ/	سا/	لے/	۰	۰	۰	۰
للعہ سے نغایت [illegible]	[illegible]	لا/	سلے/	لما/	[illegible]	اور الصا پر یا اسکے جزو پر جبکہ الصا سے زیادہ ہو تو ہر ایک	[illegible]	۱۲/	۸/
[illegible] سے نغایت صہ	[illegible]	کا/	لعہ/	لا/	ملعہ/				
صہ سے نغایت [illegible]	[illegible]	الـ	عہ	کا/	[illegible]				
[illegible] سے نغایت سہ	[illegible]	[illegible]							
سہ سے نغایت [illegible]	[illegible]	[illegible]	عہ/	الـ	عہ/	[illegible]	سلے/	[illegible]	عہ/
[illegible] سے نغایت معہ	[illegible]			[illegible]					
معہ سے نغایت [illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]				
[illegible] سے نغایت سہ	سے/					اور بابت عہ یا اسکے جزو کے جو سہ سے زیادہ ہو	سے/	سلے/	[illegible]
سہ سے نغایت [illegible]	[illegible]								
[illegible] سے نغایت ما/	[illegible]					ہو			

یعنی فی صہ پر ۲/ بڑھتے جاوینگے ۱۲

الف جب ایسے پٹے کی روسے زرلگان مقرر ہو اور کوئی نذرانہ ادا یا حوالہ ہوا ہو اور پٹے مین میعاد ایک سال سے کم ہو " " " " "

ب جبکہ پٹہ ایکسال سے کم اور تین برس سے زیادہ نہو " " وہی رسوم لیجاوینگی جو تمسک مد ۱۳ کیلیے مقرر ہے بابت اُس کل تعداد کے جو ایسے پٹے کی روسے واجب الادا یا لائق حوالگی کے ہو

ج جبکہ پٹہ تین برس سے زیادہ نہو یا پٹے کے مضمون سے کسی میعاد معین کے لیے ہونا پایا نہ جاوے " " " وہی رسوم جو تمسک مد ۱۳ کیلیے مقرر ہے بابت اُس تعداد کے جو واسطے زرلگان مندرجہ پٹہ کے برابر ہو " " "

د جب پٹہ بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش کے دیا جاوے اور لگان اُسمین مندرج نہو " " " " وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۱۲ کیلیے مقرر ہے بابت اُسقدر میعاد معاوضے کے جو واسطے لگان سالانہ مندرجہ دستاویز کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو " -

وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۱۲ کے لیے مقرر ہے بابت اُس قدر معاوضے کے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو " " " " "

ہ جب پٹہ علاوہ زرلگان مقررہ کے بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش کے دیا جاوے " " " " وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۱۲ کے لیے مقرر ہے بابت اُس قدر معاوضے کے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو علاوہ اُس رسوم کے جو ایسے پٹے کی بابت اُس صورت مین لی جاوے جبکہ کوئی نذرانہ یا پیشکش ادا یا حوالہ نہ کیا جاتا ہو -

بل آف ایکسچینج یعنی ہنڈوی اور پرامیسری نوٹ یعنی رقعہ مین جبکہ روپیہ عند الطلب واجب الادا ہو اور تعداد عہ سے زیادہ ہو — ۱/

سید بابت کسی رقم نقد یا اور جائداد کے جسکی تعداد یا مالیت عہ سے زیادہ ہو باستثنا زرلگان کے جو کاشتکار ایسی زمین کی بابت ادا کرے جسپر مالگزاری سرکار مشخص ہو اور مستثنیات پر — ۱/

ہندوستان مین برٹش تمغے

دی موسٹ اکزالٹڈ آف دی اسٹار آف انڈیا



یہ تمغہ نیپالی اور سلیمانی تختی سے جسپر جناب ملکہ معظمہ قیصر ہند کی اُبھری ہوئی تصویر بنائی گئی ہے مرتب ہوا ہے اور سونے کے حلقے مین بٹھائے جانے سے اسکا آسمانی رنگ نہایت خوشنما نظر آتا ہے۔ سونے کے چوکھٹے پر ہیرے کے حرفون سے تصویر کے گرد دائرہ بناتی ہوئی یہ عبارت مندرج ہے۔

خدا کی روشنی ہماری رہنما ہو

بلندی کی جانب ایک ستارہ ہے جسپر چھوٹے چھوٹے نقرئی نقاط ہین اور اُسکے اوپر تاج شاہی ہے جسکے دونون جانب گلابی رنگ کے دو پھول ہین۔ یہ تاج ایک آسمانی رنگ کے فیتے مین نصب کیا ہوا ہے جو ہندوستانی کنول کے پھولون اور کھجور کی شاخون سے ریشمی صنعت کاری کے ساتھ گُتھا ہوا ہے۔ فیتے کی بیل سونے کی بنی ہے اور سونے کی مہین زنجیر کے ساتھ ایک حلقے کی صورت مین سینے پر آویزان کیا جاتا ہے۔ اِس حلقے کے بیچ مین آرڈر کا نشان ہے اِسکے گرد بھی وہی عبارت ہیرے کے حرفون سے لکھی ہے جو اوپر بیان کی گئی ہے۔

یہ تمغہ جناب ملکہ معظمہ نے ۲۳۔ فروری ۱۸۶۱ء کو قائم کیا اور ۲۸ مارچ ۱۸۶۶ء مین اسمین توسیع کی گئی اور ۱۸۷۶ و ۱۸۹۷ء مین اور بھی اضافہ کیا گیا۔ اِس آرڈر مین بادشاہ، والیانِ ریاست، گرینڈ ماسٹر اور ۲۴۶ ایسے ممبر جنمین علاوہ معمولی معززین کے آنریری ممبر بھی شامل ہونگے جنکو جناب ملکہ معظمہ یا انکے جانشین وقتاً فوقتاً مقرر کرینگے۔ اور یہ ۲۴۶ ممبر تین درجون مین تقسیم ہین۔ پہلے حصے کے ممبرون کو ”نائیٹس گرینڈ کمانڈر“ کہتے ہین جسمین ۳۰ ممبر ہوتے ہین ۱۲ یوروپین اور ۱۸ ہندوستانی۔ دوسرے حصے کے ممبرون کو ”کمانڈرس“ کہتے ہین جسمین ۲۶ ممبر ہوتے ہین۔ تیسرے حصے کے ممبرون کو کمپینین کہتے ہین۔ اور اسمین جناب ملکہ معظمہ کا وزیر اعظم دوگرینڈ ماسٹر ہے۔

اِس قاعدہ کے موافق جناب ملکہ معظمہ یا اُنکا جانشین نائٹ گرینڈ کمانڈر آف دی آرڈر کا خطاب ایسے نوابون اور مہاراجون کو دیسکتا ہے جنھون نے جناب ملکہ معظمہ کی مہربانی کا حق حاصل کیا ہو۔ نیز ایسی برٹش رعایا کو جسنے بذریعۂ خیر خواہی یا ملازمت کے شاہی عنایت حاصل کی ہو۔ دوسرے اور تیسرے درجہ کا خطاب ایسے لوگون کو مل سکتا ہے جنھون نے اپنی نیک روش یا عہدہ ملازمت کے ذریعے سے شاہی مہربانی حاصل کی ہو۔ ذیل مین ہر سہ درجات کے ممبرون کی فہرست باستثنائے صاحبانِ یوروپین درج کیجاتی ہے۔

آنریری نائیٹس گرینڈ کمانڈر یعنی جی۔سی۔ایس۔آئی

ہز ہائینس بیگلربیگی میر سر محمد خداداد خان والی قلات۔

ہز ہائینس سر محمد عبدالرحمان خان جی۔سی۔بی۔ امیر افغانستان وغیرہ۔

ہز ہائینس سر سلطان مسعود میرزا یمین الدولہ ظل السلطان گورنر اصفہان۔

ہز ہائینس سر سید حامد بن تھوانی سلطان زنجبار۔

ہز ہائینس داتو تومنگانگ مہاراجہ سر ابوبکر صاحب سلطانِ جہور جی۔سی۔ایم۔جی۔

نائیٹس گرینڈ کمانڈر یعنی جی۔سی۔ایس۔آئی

ہز ہائینس نواب شاہجہان بیگم سی۔آئی۔ والیۂ بھوپال۔

ہز ہائینس فرزندِ ارجمند عقیدت پیوند دولتِ انگلشیہ برار بنس سر مند راجہ راجگان سر ہیرا سنگھ مالوندہ بہادر والی نابھ۔

ہز ہائینس رکن الدولہ نصرت جنگ حافظ الملک مخلص الدولہ نواب سر صادق محمد خان بہادر والی بہاول پور۔

ہز ہائینس آصف جاہ مظفر الممالک نظام الملک نظام الدولہ نواب میر محبوب علیخان بہادر فتح جنگ والی حیدر آباد دکن۔

ہز ہائینس فرزند خاص دولتِ انگلشیہ مہاراجہ سر سیاجی راؤ گیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر والی بڑودہ۔

ہز ہائینس مہارانا ادھراج سر فتح سنگھ بہادر اودے پور۔

ہز ہائینس راجہ سر شمشیر پرکاش بہادر والی سرمور۔
ہز ہائینس مہاراجہ ادھراج راج راجیشور سوائی سر سیواجی راؤ ہلکر بہادر مہاراجہ اندور۔
ہز ہائینس سر آمدِ راجگانِ ہندوستان راج راجیندر سری مہاراجہ ادھراج سوائی سر مادھو سنگھ بہادر۔ مہاراجہ جے پور۔
ہز ہائینس سری پدمانابھ داس وانچی سر بالرام ورما کلیش کھراکر تاپتی مانی سلطان مہاراجہ راجہ رام راجہ بہادر شمشیر جنگ (ٹراونکور)۔
ہز ہائینس مہاراجہ سر پرتاب سنگھ اندر مہیندر بہادر سپرِ سلطنتِ دولت انگلشیہ۔ والی جموں و کشمیر۔
ہز ہائینس سر ساہو چھترپتی مہاراجہ راجہ آف کولھاپور۔
ہز ہائینس مختار الملک عظیم الاقتدار رفیع الشان والا شکوہ محتشمِ دوران عمدۃ الامرا مہاراجہ ادھراج عالی جاہ حُسام السلطنت مہاراجہ سر مادھو راؤ سیندھیا بہادر۔ سری ناتھ منصورِ زمان فدویِ حضرت ملکہ معظمہ رفیع الدرجہ انگلستان والی گوالیار۔
ہز ہائینس مہاراجہ ڈینکیٹس رامن سنگھ بہادر والی ریوان (گھیل کھنڈ)
ہز اکسلنسی مہاراجہ سر بیر شمشیر جنگ رانا بہادر۔ وزیر نیپال۔
لفٹننٹ کرنل مہاراجہ ادھراج سر پرتاب سنگھ بہادر والی جودھپور۔
ہز ہائینس سر فرزند خاص دولت انگلشیہ منصور زمان امیر الامرا مہاراجہ ادھراج راجیشور سری مہاراجہ راجگان راجیندر سنگھ مہیندر بہادر والی ریاست پٹیالہ۔

نائٹ کمانڈر یعنی۔ کے۔ سی۔ ایس۔ آئی

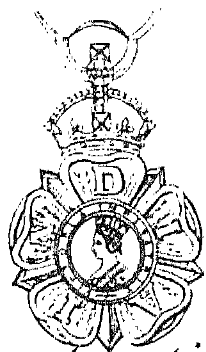
راجہ سر ڈنکر راؤ بہادر مشیر خاص (اگر)
راجہ سر کاشی راؤ ہلکر دادا صاحب (اندور)
ہز ہائینس مہاراجہ سر آنند راؤ پوار۔ سی۔ آئی۔ ای۔ والی دھار۔
ہز ہائینس جام سری ویبھاجی رتمال جی۔ والی ناوانگر۔
مہاراجہ سر جوتیندر موہن ٹیگور بہادر کلکتہ۔
ہز ہائینس مہاراجہ سری سر کیشری سنگھ جی جوان سنگھ جی والی ایدر۔
نواب سر محمد اکرم خان بہادر والی امب (ہزارہ)
ہز ہائینس مہاراؤ سر کیشری سنگھ بہادر والی سروہی۔
ٹھاکر صاحب مان سنگھ جی چیف پالیتانہ (کاٹھیاوار)۔
ہز ہائینس مہاراو راجہ سر گھمبیر سنگھ بہادر کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔
ہز ہائینس راجہ سری رام ورما والی کوچین۔
ہز ہائینس فرزند دلبند راسخ الاعتقاد دولتِ انگلشیہ راجہ راجگان راجہ

سر جگت سنگھ بہادر والی کپور تھلہ۔
ہز ہائینس مہاراجہ سر لوکیندر رگھوناتھ سنگھ بہادر والی دتیا۔
ہز ہائینس نواب سر رسول خان جی مہابت خان جی والی جوناگڈھ۔

کمپینین آف دی اسٹار یعنی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔

نواب سید اصغر علیخان۔
سیر اکبر علی خان بہادر (حیدرآباد دکن)
راجہ جگیشن داس بہادر (مرادآباد)
نواب محمد حیات خان بہادر (راولپنڈی)
نواب سید فتح علی خان بہادر (ننگنا پلی)
بخشی کھمان سنگھ جی (اندور)
داسا بھائی فرامجی اسکوائر۔
صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان بہادر وزیر ٹونک۔
سردار بخشی گنڈا سنگھ بہادر (پٹیالہ)
دیوان رام جس (کپورتھلہ)
آنریری لفٹننٹ کرنل وزیرزادہ نواب محمد افضل خان بہادر۔
سر جمشید جی جی جی بھائی (بمبئی)
راجہ پیارے موہن مکرجی (اوترپارہ)
راؤ چھترپتی بہادر جاگیردار علی پورہ۔
سردار جیون سنگھ شہزادپور۔
آنریبل راجہ اودے پرتاب سنگھ تعلقدار بھنگا (اودھ)
کھاچار الہ چیلا والی جسوان (کاٹھیاوار)
کاشی راؤ ساردی سردار بہادر۔
راجہ تصدق رسول خان تعلقہ دار جہانگیرآباد (اودھ)
یار محمد خان خان بہادر۔

دی موسٹ امینٹ آرڈر آف دی انڈین امپائر



اِس نقرئی تمغے کی شکل مثل ایک ستارے کے ہے جو پانچ کرنیں رکھتا ہے

اور یہ پانچون کرنین نقرئی اور گول ہین مگر ان کرنون کے درمیان پانچ
اور چھوٹی کرنین ہین جو طلائی رنگ کی ہین - اسکا درمیانی دائرہ بھی سونے
کا ہے جسمین جناب ملکہ معظمہ امپرس آف انڈیا کی تصویر بنی ہے اس
ستارے کے اوپر شاہنشاہی تاج ہے جو طلائی رنگ کا نہایت خوشنما
ہے یہ تمغہ ایک فیتے مین آویزان ہے جسپر ہاتھی کنول کے پھول، طاؤس،
اور ہندوستانی گلاب کے نقش و نگار ہین اور وہ باریک زنجیر کے
ساتھ امپیریل تاج مین گتھا ہے -

یہ تمغہ جناب ملکہ معظمہ نے ۱۸۷۸ء مین دہلی کے دربار سے جاری فرمایا
ہے اور امپرس آف انڈیا کے خطاب کی یادگار ہے اور ہمین بادشاہ،
گرینڈ ماسٹر اور کمپینین شامل ہین - اسکو ۱۸۸۶ء مین زیادہ وسعت
دی گئی ہے اسکے بھی تین درجے ہین اول نائیٹس گرینڈ کمانڈرس ہین
جنکی تعداد ۲۵ ہے - دوم نائیٹس کمانڈرس ہین جنکی تعداد ۵۰ ہے - سوم
کمپینینس ہین اسمین ایسے آنریری اور اکسٹرا ممبر بھی شامل رہین گے
جنکو ہز امپیریل مجسٹی اور اسکا نائب مقرر کریگا - ویسراے ہند جب تک
اپنے عہدہ پر رہیگا گرینڈ ماسٹر کہلائیگا -

یہ تمغہ ان شخصون کو جنھون نے اپنی خدمات سے (عام اس سے کہ
ملازمت ہو یا غیر ملازمت) شاہی مہربانی کا استحقاق حاصل کیا ہو ملیگا
نیز ایسے مشرقی بادشاہون کے سفیرون کو جو ملکہ معظمہ یا اسکے جانشین کے
نزدیک اسکے لائق ہون -

جن لوگون کو یہ تمغہ حاصل ہوا ہوگا انکا درجہ وہی نائیٹس گرینڈ کمانڈرس
نائیٹس کمانڈرس، کمپینین سینٹ مائیکل اور سینٹ جارج والون کے
درجے کے بعد سمجھا جائیگا - ذیل مین ہر سہ درجات کے ممبران کی فہرست
باستثناے صاحبان یورپین درج کیجاتی ہے -

آنریری نائیٹس گرینڈ کمانڈر یعنی جی - سی - آئی - ای

ہز اکسلنسی سر علی قلی خان مخبر الدولہ (ایران) -

نائیٹس کمانڈر یعنی جی - سی - آئی - ای

ہز ہائینس مہاراؤ سری مرزا راجہ سوائی کھینگر جی بہادر راؤ کچھ -
ہز ہائینس امین الدولہ وزیر الممالک نواب سر حافظ محمد ابراہیم علیخان بہادر
صولت جنگ والی ٹونک -
احتشام الملک رئیس الدولہ امیر الامرا نواب سر سید حسن علی خان بہادر
مہابت جنگ والی مرشد آباد -
ہز ہائینس مہاراجہ ادھراج سر سردول سنگھ بہادر والی کشن گڑھ -
ہز ہائینس بیگلربیگی سر میر محمد خداداد خان والی قلات -
ہز ہائینس مہاراجہ سر بھنور پال دیو بہادر یدوکول چندر بھال والی قرولی -
ہز ہائینس سر میر فیض محمد خان تالپور والی خیرپور (سندھ)
ہز ہائینس سری بھگوت سنگھ جی سگرام جی ٹھاکر صاحب گونڈل -
ہز ہائینس مہاراجہ سر پربھو نراین سنگھ بہادر والی بنارس -
ہز ہائینس شیر محمد خان بہادر دیوان ریاست پالن پور -

نائٹ کمانڈر یعنی کے - سی - آئی - ای -

رانا شنکر بخش سنگھ والی بھلرائی -
ہز ہائینس سر واگھ جی راؤ جی ٹھاکر صاحب مروی -
سر جسونت سنگھ جی فتح سنگھ جی ٹھاکر صاحب لمری -
نواب شمس الامرا امیر اکبر سر خورشید جاہ بہادر (حیدرآباد دکن)
ہز ہائینس راجہ سر ویراکیرالہ ورما (کوچین)
سردار سر نوروز خان (کھاران)
نواب سر امام بخش خان مزاری (ڈیرہ غازی خان)
مہامہوپادھیای ملاذ العلماء افضل الفضلا سردار عطر سنگھ (بھدور)
راجہ سر ویلوگوٹی سر راجہ گوپال کرشن یاچیندر پنچ ہزار منصبدار زمیندار
وینکٹاگری -
مہارانا سری سروا کھید سنگھ جی دلیپ سنگھ جی راجہ آف لیونادا
سر میر علیخان (جام آف لسبیلا)
راجہ سر محمد امیر حسن خان خان بہادر والی محمود آباد (اودھ)
ہز ہائینس مہاراؤ راجہ سر رگھبیر سنگھ بہادر والی بوندی -
ہز ہائینس سرآمد راجگان بوندیل کھنڈ مہاراجہ مہندر سوائی پرتاب سنگھ بہادر
والی ریاست اورچھا (دتیا)
راجہ سر سودھل دیو بہادر (دمبر)
نواب سر سیدی احمد خان سیدی ابراہیم خان (جنجیرا)
راجہ سر وینکٹا سری سوبیٹا چالاپتی دنگا راؤ زمیندار آف بوبیلی -
آنریبل مہاراجہ سر پرتاب سنگھ آف اجودھیا (اودھ)
مہاراجہ سر امیشور پرشاد سنگھ بہادر آف گدھاور -
سردار سر کرشنا راؤ بابو صاحب جادو - (گوالیار)
نواب سر سکندر جنگ اقبال الدولہ اقتدار الملک وقار الامرا بہادر
وزیر حیدرآباد دکن -
آنریبل نواب سر امیر الدین احمد خان بہادر والی لوہارو -
سر محمد منور علی خان بہادر نواب ارکاٹ -
سر خواجہ احسن اللہ خان بہادر نواب ڈھاکہ -

آنرایبل بابو کھیم سنگھ بیدی-کلار- (راولپنڈی)

ہزہائینس سر آغا سلطان محمد شاہ-آغاخان (مجتہد اقوام خوجہ)

کنور ہرنام سنگھ اہلو والیہ (پنجاب)

سردار گوہر خان سردار جلاوان (قلات)

نواب سید ولایت علیخان بہادر (پٹنہ)

کمپینین یعنی سی- آئی- ای-

بابا ان جی جاماسپ جی اسکوائر (پونا)

پنڈت سروپ نراین (اندور)

راجہ سر سوریندر موہن ٹیگور، کلکتہ-

دیوان بشن سنگھ نابھہ-

سردار نبی بخش کپور تھلہ-

نواب مرزا حسن علی خان فارس-

مہامہوپادھیاے مہیش چندر نیا یارکنا-کلکتہ-

مرزا غلام احمد پنجاب-

سردار سلطان جان سدوزئی (پنجاب)

راے دھتورام بہادر (بلوچستان)

سید عبدالحق سردار دلیر جنگ بہادر (حیدرآباد دکن)

سید اولاد حسین خان بہادر جبل پور-

پستن جی جہانگیر خان بہادر بمبئی-

ہزہائینس مہاراجہ سر انند راؤ پوار- کے-سی-ایس-آئی- دھار-

ڈاکٹر مہیندر لال سرکار (کلکتہ)

راجہ سید باقر علیخان (بلند شہر)

ٹھاکر بیجے سنگھ دھول پور-

پنڈت ہیت رام ریوان-

راجہ سورکا ترمیدی تنکرا راباں جسونت بہادر پور نگاتور (شمالی ارکاٹ)

بابو چھوٹے لال سجور (گیا)

راے کنہیا لال دے بہادر (کلکتہ)

مہاراجہ درگا چرن لاہا (کلکتہ)

دلپت رام دیابھی (گجرات)

راجہ سر سوامی رام سوامی مودلیار (مدراس)

محمد حسن خان (بھوپال)

راجہ جنگ بہادر خان والی نان پارہ (اودھ)

بابو سرب چندر داس (بنگال)

راجہ سیٹھ لچھمن داس (متھرا)

آنرایبل راؤ ریچند لال چھوٹے لال بہادر (احمدآباد)

راے مہتا پنا لال جی (اودے پور)

آنرایبل مہادیو گوبند راونیدر راؤ بہادر ایم-اے-ایل-ایل-بی-

سردار شیر احمد خان (پنجاب)

آنریری لفٹنٹ کرنل رسالدار میجر نواب محمد اسلم خان سردار بہادر (پنجاب)

آنرایبل سید امیر علی جسٹس ہائی کورٹ کلکتہ-

کمار سری کلوبا (کچھ)

شاہزادہ نادر (لودھیانہ)

قاضی سید احمد خان بہادر (پنجاب)

نواب مولوی سید امیر حسن پریسیڈنسی مجسٹریٹ کلکتہ-

ہیرا صاحب لال راما ناتھ پرشاد سنگھ (ریوان)

مہرجی بھائی کنور جی تارا پور والی (کولھاپور)

رسالدار میجر مظفر خان سردار بہادر- (حیدرآباد کینٹنمنٹ)

ایس- سبرامنیا ایار دیوان بہادر-

رام کرشن گوپال بھنڈرکار (بمبئی)

آنرایبل نوروز جی نسروان جی وادیا (بمبئی)

سردار بھگت سنگھ (کپور تھلہ)

راجہ پرتاب نراین سنگھ دیو بہادر (جس پور)

پنڈت راے سورج کول بہادر-

حافظ محمد عبدالکریم- خان بہادر- (میرٹھ)

ٹی- رام راؤ سابق دیوان ٹراونکور-

راجہ جگموہن سنگھ راے بریلی-

راؤ کانتی چندر مکرجی بہادر وزیر جے پور-

مہاراجہ مہیندر جمیندر سنگھ بہادر والی بھدا ور (آگرہ)

نیجر جی کاؤس مرزبان خان بہادر- بی- اے- بمبئی-

راجہ گودی نراین کجاپتی راؤ (وزیگاپٹام)

محمد عبداللہ خان بہادر عیسیٰ خیل (بنوں پنجاب)

رومیش چندر دت اسکوائر- آئی- سی- ایس- (کلکتہ)

راے جے پرکاش لال بہادر (ڈمراؤں)

قادر داد خان خان بہادر گل خان (سندھ)

دیوان گنپت راے (بلوچستان)

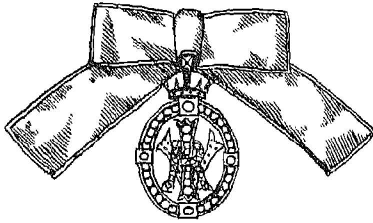
مہاراجہ ہربلب نراین سنگھ (سونبرسا)

جگت سنگھ سردار بہادر کالال والہ (پنجاب)
نوروزجی نانک جی وادیا اسکوائر (بمبئی)
ٹھاکر بہادر سنگھ راؤ صاحب مسعود (اجمیر)
شیخ بہاءالدین نواب عام وزیر جوناگڈھ (کاٹھیاوار)
آنرابل ایس سری نواسا گھوا آیانگر- دیوان بہادر- بی- اے-
آنرابل فیروز شاہ میروانجی مہتا- ایم- اے- بیرسٹرایٹ لا-
ہز ہائینس میر محمد حسن علیخان- تالپور-
کاؤس جی دھن شاہ اسکوائر (عدن)
ٹیکارگھوناتھ سنگھ (پوٹھوہر)
سری رام گھیکاجی جتر راؤ بہادر- بی- اے-
آنرابل فاضل بھائی ویسرام جی- (بمبئی)
دیوان جوجھر سنگھ جو دیو راؤ بہادر دیوانِ ریاستِ چرکھاری-
رائے درگا گتی بنرجی بہادر (کلکتہ)
خان بہادر حق نواز خان (بلوچستان)
آنرابل گنگا دھر راؤ مادھو چیٹ نویس-
آنرابل رائے نیبالکم دیتانت بہادر- اے نگر-
خان بہادر مولوی عبدالجبار وزیر بھوپال-
منشی حافظ عبدالکریم اتالیق جناب ملکۂ معظمہ (لندن)
رانا دلیپ سنگھ چیف آف باغات-
یامن آباجی ڈھوک سابق ممبر ایگزیکٹیل ڈیپارٹمنٹ- (بمبئی)
سردار رتن سنگھ (جھیند)
راجہ بھوپ ایندر بکرم سنگھ- پیاگ پور (بہرائچ)
چنی لال منی لال راؤ بہادر (بھڑوچ)
مہاراج راجیشوری شنکر سوبیار (ٹراونکور)
رائے پنڈت بھاگ رام بہادر-
نوروزجی پیستن جی وکیل- خان بہادر- (احمدآباد)
رائے پنا کھم انند چارلو دقیا دیشو دھا اورکال بہادر-
نواب افسر جنگ افسر الدولہ بہادر میجر محمد علی بیگ تیسری لانسرز- (حیدرآباد کنٹنجنٹ)-
پورنا نور سنگھار و کرشن مورتی (میسور)
پیستن جی رستم جی دھن جی بھائی مہتا اسکوائر (کلکتہ)
منچر جی رستم جی دھولو- خان بہادر (عدن)
آنرابل صاحبزادہ محمد بختیار شاہ (کلکتہ)
راجہ بلونت سنگھ رئیس آوا (اٹیہ)

رائے بین کرشن بوس بہادر (ناگ پور)
بیر چند دیپ چند (حیدرآباد دکن)
لفٹننٹ کنور بیر بکرم سنگھ (سرمور)
رائے ٹھاکر منگل سنگھ بہادر (لاہور)
رائے دھنپت راؤ بہادر سردار بہادر-
خان بہادر دھن جی بھائی فقیرجی (راولپنڈی)
ایڈل جی دین شاہ (کراچی)
قاضی جلال الدین خان بہادر بلوچستان ایجنسی-

امپیریل آرڈر آف دی کرون آف انڈیا

یہ تمغہ جناب ملکہ معظمہ نے خطاب قیصری کی یادگار میں قائم کیا تھا- شاہی خاندان اور ہندوستانی والیان ریاست کی شاہزادیوں، والیسرائے وگورنران اور سکرٹری آف اسٹیٹ کی اُن لیڈیوں کو عطا ہوتا ہے جنکو حضور قیصر ہند مناسب سمجھیں حضور ملکہ معظمہ کی تمام بہو بیٹیوں کے علاوہ دیسیوں میں مندرجۂ ذیل خاتونوں کو یہ عزت حاصل ہو چکی ہے-



لیڈیز آف دی آرڈر

ہز ہائینس نواب شاہجہان بیگم صاحبہ جی- سی- ایس- آئی- والیہ ریاست بھوپال-
ہز ہائینس لکھمی بائی سینیر رانی (ٹراونکور)
ہز ہائینس مہارانی سینتی دیوی (کوچ بہار)
ہز ہائینس لیڈی نند کنور بائی بھگوت سنگھ جی رانا صاحب (گونڈل)
ہز ہائینس مہارانی کمپا نجا منی بنی ملاس سینندھیا (میسور)
ہز ہائینس مہارانی ساکھیا راجہ صاحب سیندھیا عالیجاہ بہادر (گوالیار)
ہز ہائینس مہارانی جمنا بائی صاحبہ گیکوار آف بڑودہ-
ہز ہائینس مہارانی صاحبہ اودے پور)
ہز ہائینس نواب شمس جہان بیگم صاحبہ (مرشدآباد)

تمام شد

پانچ ہزار روپیہ انعام

اگر کوئی شخص ممیرےکے سرمے کی سندات مین سے جو قریب بارہ ہزار کے ہین ایک کو بھی فرضی ثابت کردے اسکو مبلغ

ممیرے کا سرمہ

پانچ ہزار روپیہ انعام دیا جاویگا جو پنجاب نیشنل بنک مین ماہ مارچ سنہ ۱۸۹۶ء کو اسی مطلب کے لیے جمع کیا گیا ہے۔

مصدقہ جناب سٹنٹ میڈیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزون میڈیکل کالج کے پروفیسرون نامور ڈاکٹرون والیان ریاست و ولایت کی یونیورسٹی کے سندیافتہ یوروپین ڈاکٹرون نے بعد تجربہ اس سرمے کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ امراض ذیل کیلیے اکسیر ہے **ضعف بصارت - تاریکی چشم - دھندھ - جالا - پڑوال - غبار - پھولا - سیل - سرخی - ابتدائی موتیابند - ناخونہ - پانی جانا - خارش وغیرہ** - معزز حکیم اور اعلیٰ ڈاکٹر بجای اوراد دیہ کے آنکھ کے مریضون پر اب اس قسم کے سرمے کا استعمال کرتے ہین چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ سکتی ہے - اور عینک کی حاجت نہین رہتی بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے **قیمت** اسلیے کم رکھی ہے کہ خاص و عام اس سرمے سے فائدہ اٹھا سکین - قیمت فی تولہ جو سال بھر کیلیے کافی ہے **دو روپیہ** (عہ) ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ **تین روپیہ** (للعہ) **خالص ممیرہ** فی ماشہ **بیس روپیہ** (عنعہ) مصری سرمہ فی تولہ چار آنہ (۴) **خرچ ڈاک** ذمہ خریدار - درخواست کے وقت جس ذریعے سے ہمارا اشتہار ملاحظہ ہو اسکا حوالہ ضرور دین - نقلی اور جعلی ممیرے کے سرمے کے اشتہارون سے بچنا چاہیے - **المشتہر پروفیسر میا سنگھ اہلو والیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور - ملک پنجاب**

ان سے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہوسکتی ہے

(۱) مین بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہون کہ ممیرے کا سرمہ جو سردار میا سنگھ صاحب اہلو والیہ نے ایجاد کیا ہے بڑی مفید اور بیش قیمت دوا ہے بالخصوص مفصلہ ذیل امراض کے لیے تو بمنزلہ اکسیر ہے آنکھون سے بہت پانی کا جانا - دھندھ سوزش ہر قسم جسکو عموماً آنکھ کا آنا کہتے ہین جلن - کمزوری نظر - ناخن - باہر اور اندر کی جھلی کا زخم - اور ان سے میل کا گرنا - چونکہ اس سرمے مین کوئی مضر کیمیاوی شے نہین ہے اسلیے ہر شخص کے لیے اسکا استعمال مفید ہے - مفصلات مین جہان لائق ڈاکٹر کا ملنا مشکل ہے وہان ایسی مفید دوا کو ضرور پاس رکھنا چاہیے - آخر مین بلاشک و شبہ شہادت دیتا ہون کہ مذکورہ بالا امراض کے لیے ممیرے کا سرمہ ضروری مفید ہے۔

راقم - ڈاکٹر ڈی - ایم - سانگلی صاحب بہادر - ایم - ڈی - ایم - ایس - سندیافتہ یونیورسٹی ایڈنبرا - انگلینڈ

(۲) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم - مینے آپکے ممیرے کے سفید سرمے کو تین مریضون پر استعمال کیا جنکو انگریزی ادویہ کے استعمال کرنے سے کچھ فائدہ نہین ہوا تھا - ایک مریض کو جسکی آنکھ کے پردے مین زخم تھا اور دوسرے ہندوستانی کو جسکو شروع کیٹرکٹ (موتیابند) تھا اور تیسرے کو دھندھ اور ناخونہ تھا - آپکا سرمہ مثل اکسیر ثابت ہوا جیسی تعریف سنی تھی ویسا ہی مفید پایا میری راے مین برھا مین جہان ہر ایک قسم کی دوائی آنکھ کے امراض کے لیے میسر نہین ہوسکتی - آپکا سرمہ مثل پوڑیہ کونین کے بذریعہ ڈاکخانہ جات فروخت ہونا چاہیے تاکہ ہر ایک امیر و غریب اس نادر سرمے سے مستفید ہو کر آپ کو یاد کرے - براہ مہربانی دو تولہ سرمہ وی - پی پوسٹ میرے نام روانہ فرماوین -

راقم - ڈاکٹر شیخ عبدالعزیز میڈیکل انچارج شفاخانہ جنبال - اپر برھما

(۳) جناب پروفیسر صاحب تسلیم - آپکا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جسکو عرصے سے دھندھ - ناخونہ تھا - زنک لوشن کاٹنگ لوشن - بدریکلوشن - لیڈ لوشن کسی سے اسکو فائدہ نہوا - آپکے سرمے کے ایک ہفتے کے استعمال سے کلی فائدہ ہوگیا -

راقم - ڈاکٹر نوازش علی پنشنر - مقام دیوبند -

(۴) مین نے اور میرے بہت سے متعلقین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ اہلو والیہ نے تیار کیا ہے استعمال کیا - نہایت مفید پایا - آنکھون کی بیماری کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے - علاوہ اسکے یہ آنکھونکو تر و تازہ رکھتا ہے اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو قائم رکھنے کے واسطے نہایت مفید اور زود اثر دوا ہے - مین نے آجتک کبھی کوئی دوائی اس سرمے سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھی -

راقم - سردار محمد حیات خان بہادر - سی - ایس - آئی - ڈویزنل ودسشن جج قسمت جالندھر

(۵) جناب من! مین نے آپکے ممیرے کے سفید سرمے کو اپنے کئی ایک مریضون پر استعمال کیا واقعی نہایت فائدہ مند ہے مہربانی کرکے ایک تولہ سرمہ سفید میرے پاس قیمت طلب بھیجدین -

راقم شمس الحکما خان بہادر حکیم محمد شمس الدین خان صاحب حیدرآباد دکن محلہ چوک

(۶) مینے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ صاحب نے بنایا ہے آپ جنکے اور بہت بیمارون پر استعمال کرکے دیکھا ہے اور مین اس کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہون کہ یہ نادر ممیرے کا سرمہ نہایت ہی مفید اور آنکھونکی تمام بیماریون کے واسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہے مینے اپنے تجربے مین آجتک کوئی سرمہ اس سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھا - مین ان لوگون کو جنکی آنکھون مین ذرا بھی کسی قسم کی شکایت ہے بڑے زور سے استعمال کرنیکی سفارش کرتا ہون ہر طرح پر مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوگا - پانی آنے - دھندھ و خارش و سرخی چشم کے واسطے تمام انگریزی ادویات سے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوا ہے اور سچ ہے آپ نے اس قدر سستے داموں مین یہ سرمہ ایجاد کرکے ملک و قوم پر بڑا بھاری احسان کیا ہے اسکا شکریہ الفاظ مین ادا ہونا محال ہے - ضرور ہے کہ ملک کے تمام لوگ آپ کے ایسے مفید سرمے سے فیضیاب ہوکر فائدہ اٹھاوین اور ہر طرح آنکھ کی بیماریون سے نجات حاصل کرین -

راقم - ڈاکٹر پنڈت گنگا رام صاحب ڈاکٹر ایل ایم ایس معتمد نواب صاحب بہادر والی ریاست بہاولپور

(۷) جناب من میری آنکھ مین ایک مرض ہے جسکا علاج حکما اور ڈاکٹران لاہور مثل ڈاکٹر پیری صاحب بہادر اور کیلیٹ صاحب بہادر وغیرہ نے کیا - کچھ فائدہ نہوا - آپکے سرمے سے تخفیف ہوئی - ضرورت ہے دھندھ اور کم طاقتی ہماری چشم مین ہے اور ایک تولہ سفید سرمہ ممیرہ بذریعہ قیمت طلب پارسل بھیجدین -

دستخط سردار محمد صالح خان بارکزئی شہزادہ کابل خلف الرشید جناب امیر شیر محمد خان صاحب مرحوم والی ملک ترکستان

(۸) مینے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ نے تیار کیا ہے ان بعض مریضون جنکی آنکھین بہت مرور ہو رہی تھین استعمال کرکے دیکھا مفید پایا میری راے مین خاصکر ان مریضون کے واسطے جنکی آنکھون سے پانی جاری رہتا ہے اور دھندلا اور غبار اور کمزوری نظر ہو یہ سرمہ نہایت ہی مفید ہے -

راقم ڈاکٹر برج لال گھوش راے بہادر ایل ایم ایس سرجن اسسٹنٹ سرجن ریٹائرڈ پروفیسر میڈیکل کالج لاہور آنریری سرجن جنرل ہسپتال

(۹) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب آداب و تسلیم مزاج شریف - آپکے بہان بذریعہ وی پی ایل سرمہ منگا کر استعمال کیا - صد درجے کا مفید ہوا بلکہ صحت کلی ہوگئی آپکا تیار کیا ہوا سرمہ علاوہ پانی - سرخی چشم - دھندھ - خارش چشم و پڑوال کی کہ جنکو اکثر ڈاکٹر نے تجویز شروع کیٹرکٹ (ابتدائی موتیابند) مین بھی مفید ہے بصارت کو طاقت دیتا ہے بہت سے مریضون پر تین دن فائدہ معلوم ہوا - واقعی اکسیر کا حکم رکھتا ہے - ایک تولہ سرمہ سفید اور بھیجدیجیے -

راقم ڈاکٹر ریاض الدین مقام گرانگ ضلع مجینا سرحد ملک چین

(۱۰) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم بتعظیم۔ شاید آنجناب کو یاد ہوگا کہ بندہ نے آپ سے میرے کا سرمہ سفید منگوایا تھا جس نے جادو کا اثر دکھلایا یعنی ایک دکاندار مسمی دولامل کی آنکھ میں پھولا پڑ گیا تھا اور بسبب پتلی پر پھولے کے ہونے کے نظر قطعاً بند ہو گئی تھی لیکن بیس روز کے استعمال کے پھولا روپوش ہو گیا اور پتلی صاف و شفاف ہو کر نظر بدستور سابق قائم ہو گئی ہے اور مریض دعا گو ہے پس بندہ بھی بصد شکر گذاری جوش طبیعت کو ظاہر کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کہ جو آپ نے ایسی نادر دوا کو اسقدر قلیل قیمت پر لگا کر خاص و عام خلقت خدا پر بہت احسان اور ثواب کا کام کیا ہے۔ لہٰذا بندہ بخدمت ہر خاص و عام بلا تعلق تاکید کرتا ہے کہ بروقت مبتلا ہونے مرض چشم خواہ کسی قسم کا مرض ہو اس اکسیر بلکہ حیات چشم (سرمہ ممیرہ) کے استعمال کرنیکا موقع ہرگز ہاتھ سے نہ دیں۔ لہٰذا ملتمس ہوں کہ دو تولہ ممیرہ کا سرمہ بذریعہ قیمت طلب پارسل عنایت فرما دیں۔

راقم۔ ڈاکٹر نراین سنگھ انچارج شفا خانہ کوٹ گڑھ ڈسپنسری شملہ

جناب پروفیسر سردار میا سنگھ صاحب مخدوم عنایتکم۔ تسلیم۔ میں کئی برس سے اپنے زیر علاج آنکھ کے مریضوں پر آپکا تیار کردہ ممیرے کا سرمہ استعمال کرتا ہوں۔ واقعی یہ سرمہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور آنکھ کی کل بیماریوں کے لیے ازحد مفید ثابت ہوا ہے یہاں تک کہ ابتدائی موتیا بند میں بھی اسکا استعمال نہایت کامیابی سے کیا گیا ہے جہاں تک میرا خیال ہے میں اس سرمے سے بڑھکر اور کوئی دوا مرض چشم کے لیے بہتر نہیں سمجھتا۔ لہٰذا مریضان چشم و برادران ہم پیشہ سے التماس ہے کہ اس سرمے کو امراض چشم کیلیے ضرور استعمال کریں اور آنکھ جیسی نعمت عظمیٰ کی حفاظت میں ہرگز ہرگز غفلت نہ کریں انشاء اللہ تعالیٰ بہت قلیل عرصے میں حسب دلخواہ فائدہ اٹھائینگے میں نے بہت سے امراض چشم میں اسکا استعمال نہایت کامیابی سے کیا ہے۔ اسکے استعمال سے سوائے فائدے کے کسیطرح کا نقصان متصور نہیں ہے۔

راقم۔ نیازمند ڈاکٹر سید محمد علی معالج خاص عالیجناب معلے القاب جناب مہارانیصاحبہ بہادر کوچ بہار۔ سی۔ ایس آئی۔ میڈیکل آفیسر لیڈی ڈفرن ہاسپٹل علی پور کلکتہ۔ یکم اپریل۔

مکرم بندہ سردار صاحب تسلیم۔ پارسل سرمہ پہونچگیا ازحد مشکور ہوں اگرچہ آپکا سرمہ میرے سرٹیفکیٹ کا محتاج نہیں ہے۔ مگر مجھے خود اس سے فائدہ پہونچا ہے لہٰذا تعریف کیے بغیر دل نہیں مانتا۔ سو حاضر ہے میرے بڑے لڑکے کی آنکھ میں کوکرے ہو گئے تھے۔ آنکھوں میں سرخی رہتی تھی مینے گورداسپور میں مرض کا علاج سرکاری ہاسپٹل جناب سول سرجن صاحب بہادر سے کرانا شروع کیا چنانچہ چھ مہینے تک علاج ہوتا رہا۔ اس عرصے کے بعد آنکھوں کو ذرا آرام معلوم ہوا اور اسوجہ سے میں نے ہسپتال کا علاج بند کر دیا کہ اب آرام ہے۔ مگر آٹھ سات دن کے بعد پھر کوکرے نظر آنے لگے اور آنکھیں سرخ ہو گئیں پھر ہسپتال کا علاج شروع کیا معلوم ہوا کہ جبتک دوائی آنکھ میں پڑتی رہی تبتک تو آرام معلوم ہوا پھر دو چار روز دوائی ڈالنی بند ہو گیا آنکھیں پھر ویسی سرخ رہنے لگیں۔ پھر ایک روز خیال ہوا کہ آپکا سرمہ آزماؤں مینے ایسا ہی کیا۔ ایک ہفتہ سرمہ لگانیکے بعد کوکرے اور سرخی دور ہو گئی اور اسکے بعد آجتک کبھی نہیں ہوئے۔

راقم رائے میری لال ڈسٹرکٹ انجینیر و اسسٹنٹ انجینیر مقام دینا نگر پور

بوجہ عدم گنجایش چند صاحبان کے صرف نام نامی مع پتہ ذیل میں درج کیے جاتے ہیں کہ جنھوں نے تجربہ کرکے میرے کے سرمے کے مفید بلکہ اکسیر ہونے کی بابت تصدیق فرمائی ہے۔

جناب خان بہادر ڈاکٹر محمد حسین خانصاحب ایل۔ ایم۔ ایس۔ اسسٹنٹ سرجن پنشنر و آنریری مجسٹریٹ لاہور۔ سابق پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔
خان بہادر جناب ڈاکٹر امیر شاہ صاحب ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر ویٹرنری کالج لاہور۔
جناب ڈاکٹر پنڈت بالکشن صاحب کول۔ ایل۔ ایم۔ ایس۔ اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر و کمیوسن ٹریٹر میڈیکل کالج لاہور۔
جناب ڈاکٹر رام پرشاد صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ مین ڈسپنسری نرسنگھ پور صوبہ ممالک مغربی و شمالی۔
جناب ڈاکٹر دلیپ سنگھ صاحب بیجا۔ ایل ایم۔ ایس۔ اسسٹنٹ سرجن میو ہسپتال لاہور۔
جناب ڈاکٹر خیر الدین صاحب سپل ڈویژنل میڈیکل افسر شفاخانہ کور دیو بام۔ ملک آسام۔
جناب ڈاکٹر افتخار الدین صاحب انچارج شفاخانہ چھوٹی سادری میواڑ۔
جناب مہاراج صاحب بہادر والی ریاست گوالیار۔
جناب ڈاکٹر خیرات علی خان صاحب انچارج شفاخانہ ملکھاٹ۔ ملک آسام۔
جناب ڈاکٹر سید فدا حسین صاحب میڈیکل افسر شفاخانہ تاج پور۔
جناب ڈاکٹر اسمٰعیل خانصاحب پریسیڈنٹ میونسپل و لوکل بورڈ علاقہ بمبئی۔
جناب ڈاکٹر سری پت سہائے صاحب ایل ایم۔ ایس۔ اسسٹنٹ سول سرجن شفاخانہ مئو ضلع جھانسی۔
جناب ڈاکٹر بخشی لچھمن داس صاحب ایچ۔ اے۔ انچارج شفاخانہ بھیلواڑہ (میواڑ)
جناب ڈاکٹر سید جلیل شاہ صاحب شفاخانہ محکمہ کمسریٹ۔ عدن۔ ملک عرب۔
جناب ڈاکٹر عبد الصمد خانصاحب انچارج شفاخانہ مواد علاقہ سندھ۔

جناب بشن لال صاحب وکیل ہائی کورٹ مقام بریلی۔
جناب سلطان زمان حکیم سید امام علی صاحب سب پیرجی نبیرہ خواجہ غریب نواز صاحب مقام اجمیر۔
جناب اے رام ناتھ صاحب رائے بہادر ڈسٹرکٹ جج ہوشیارپور۔
جناب رائے بہادر چنی لال صاحب ایم۔ اے۔ ڈسٹرکٹ جج منٹگمری۔
جناب سردار نہال سنگھ صاحب سردار بہادر ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس سیالکوٹ۔
جناب دیوان اودھو داس صاحب ہیڈ اسسٹنٹ گورنر جنرل صاحب بہادر مقام کیچ۔ ملک بلوچستان۔
جناب عزت علیخان صاحب صوبہ دار میجر رسالہ نمبر ۱۰ مقام سلچر ملک برہما۔
جناب سردار دیال سنگھ صاحب مجیٹھیہ مالک اخبار ٹریبیون لاہور۔
جناب شیخ ممتاز الدین صاحب بہادر تعلقہ دار موہریہ ضلع ایٹہ۔
جناب سری ٹھاکر بلونت سنگھ صاحب بہادر تعلقہ دار پشادہ ضلع علی گڑھ۔
جناب ارباب محمد فرید خان صاحب کمانڈنگ آفیسر ملٹری پولیس ہزارہ۔
جناب رائے بہادر حکم چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر وزیر اعظم ریاست سوکیٹ۔
جناب سردار گوپال سنگھ صاحب کمانڈنگ افسر ملٹری پولیس بھامون۔ برہما۔
جناب راجہ کشن کمار صاحب بہادر تعلقہ دار مقام بلاری ضلع مراد آباد۔
جناب خان بہادر ڈاکٹر محمد بخش صاحب مقام ٹنڈو ارباب خان ملک سندھ۔
جناب ڈاکٹر ولی احمد صاحب سول سرجن شفاخانہ دھاراشیو۔ حیدرآباد دکن۔
جناب ڈاکٹر سعید الدین خانصاحب انچارج شفاخانہ مقام وادی علاقہ حیدرآباد۔

جناب مہاراج کنور چھتر پال سنگھ صاحب بہادر ریاست منجھگواں اودھ | یورپین صاحبان | ڈاکٹر کاشی رام صاحب میڈیکل انچارج شفاخانہ بٹیر ریاست نیپال۔

جناب مسٹر الفریڈ فینتھم صاحب بہادر وکیل ہائی کورٹ بریلی۔
جناب مسٹر پی اوبرلینڈ صاحب بہادر مالک ریتھ ویسٹرن ہوٹل لاہور
جناب مسٹر نکسن صاحب بہادر جزیرہ انڈمان (پورٹ بلیر)
جناب مسٹر این صاحب بہادر بیرسٹرایٹ لا ہائی کورٹ کلکتہ۔
جناب پوپ نیڈ اوپی ڈبلیو کیلیٹ بہادر گوجرانوالہ
جناب کرنیل ایف پیری صاحب بہادر (فرید کوٹ)

تمام فرمایشیں مندرجہ ذیل پتہ پر آنی چاہئیں

المشتہر۔ پروفیسر میا سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور۔ ملک پنجاب

تندرستی ہزار نعمت ہے

نہایت جستجو اور تلاش کے بعد یہ نسخے پر تاثیر حاصل ہوئے ہین جو پورے تجربے کے بعد پبلک کے فائدے کیلیے مشتہر کیے جاتے ہین

معجون حیات - تجربے سے یہ بات ثابت ہے کہ کل بیماریون کے پیدا ہونے کا باعث عصبی ضعف ا ور فساد خون اور ضعف معدہ ہے - یہ معجون اسکے لیے اکسیر ہے اسکے استعمال کرنے سے علاوہ سابقہ اندرونی اعضا کی بیماریون کے رفع ہونیکے آئیندہ انکو تندرست رکھتی ہے ذیل کی بیماریونکے رفع کرنیکے لیے تیر بہدف ہے - ضعف دماغ - بدہضمی - کمزوری دل - پٹھونکی کمزوری - سرعت .... - جریان - دردسر - لاغری - شروع تپ دق - بچپن کی غلط کاریون یا جوانی کی بے اعتدالیون سے جو بالکل بیکار اور نکمے ہو چکے ہون - انکے لیے تو یہ معجون حیات اکسیر سے بڑھکر ہے - قیمت فی پیکٹ جو ایک ماہ کے لیے کافی ہے - مبلغ دو روپیہ - عہ

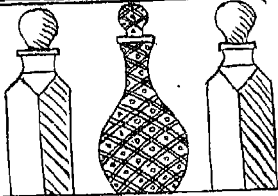
حبوب اکسیر - دائمی قبض - ضعف معدہ و دل - تاپلی درد گردہ - قولنج - درد سر - وجع مفاصل کی بیماریونمین فی الفور آرام ہوتا ہے - ہر روزہ یا باری کے بخار کے لیے ستل کونین مفید ہین - رات کو دو گولی کھانے سے صبح دو دست با فراغت آجاتے ہین - قیمت فی پیکٹ جو عرصے کے لیے کافی ہے مبلغ ڈیڑھ روپیہ - خرچ ڈاک ہر ایک دوا ذمہ خریدار -

بوجہ عدم گنجائش چند صاحبان کے نام نامی مع پتہ درج ذیل کیے جاتے ہین جنھون نے بعد تجربہ ادویہ مذکورہ کے مفید بلکہ اکسیر ہونے کی بابت تصدیق فرمائی ہے

جناب ڈاکٹر جیمین شاہ صاحب بہادر سول سرجن شفاخانہ لودھیانہ -
جناب ڈاکٹر دلیپ سنگھ صاحب ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن میو ہسپتال لاہور -
جناب ایل این گھوس صاحب بیرسٹر ایٹ لا ایڈوکیٹ ہائیکورٹ کلکتہ -
جناب ڈاکٹر عبد الرزاق صاحب سول اسسٹنٹ رنگون -
جناب لالہ شادی رام صاحب ہیڈ ٹریژری کلرک لاہور -
جناب لالہ رام سرن داس صاحب میونسپل کمشنر بٹالہ -
جناب دار دیال سنگھ صاحب مجیٹھیہ مالک اخبار ٹریبون لاہور -
جناب پی اوربینڈ صاحب مالک رتھ ویسٹرن ہوٹل لاہور -

المشتہر
پروفیسر میان سنگھ اہلووالیہ مالک کارخانہ اکسیر کا مقام بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب

لکھنؤ کی ساخت کی مشہور چیزین



اشیاء مفصلہ ذیل سوائے لکھنؤ کے اور کہین نہ ملینگی اور اگر اتفاق سے مل بھی گئین تو چوگنے دام خرچ ہونگے - لکھنؤ کو ان چیزون سے شہرت ہے اور یہ بھی لکھنؤ سے ایسا انس رکھتی ہین کہ لکھنؤ مٹ بھی گیا مگر اسکے نام کو روشن کیے ہوئے ہین - ویلیو پے ایبل کی درخواست آنے پر فوراً روانہ ہونگی - اس کارخانے کی راستبازی اور دیانت داری سے ملک بخوبی واقف ہے رؤسا و قدردان کے خطوط مثل سارٹیفکٹ صدہا موجود ہین

فہرست عطر موجودہ

عطر حنا فی تولہ صر، وللعہ ہے، وعا، وعمہ و ۱۲ ار و ۸ ر	عطر سہاگ فی تولہ عہ و عہ
	عطر گلاب فی تولہ عـہ
عطر موتیا فی تولہ ع، و عہ ر و عمہ و ۱۲ ار و ۸ ر	عطر روح خس فی تولہ صہ
	عطر برگ حنا فی تولہ ع
عطر چنبیلی فی تولہ ع، و عہ ر و عمہ و ۱۲ ار و ۸ ر	عطر شمامۃ العنبر فی تولہ صہ ر و سے
عطر جوہی فی تولہ ع، و عہ و ۱۲ ار و ۸ ر	عطر عروس فی تولہ ع
	عطر فتنہ فی تولہ للعہ و عا
عطر کیوڑہ فی تولہ ع، و عہ و ۱۲ ار و ۸ ر	عطر اگر فی تولہ سے
	عطر روح باڑی فی تولہ سے
عطر گل فی تولہ ع، و عہ	عطر شہناز فی تولہ سے
عطر حسن فی تولہ ع، و عہ و عہ و ۱۲ ار و ۸ ر	عطر ایجاد بندہ معروف بہ نازبو فی تولہ سے

روغن

روغن حنائی آثار صلے، وللعہ ہے	روغن کیوڑہ فی آثار للعہ و عا
روغن بیلائی آثار للعہ و عا	روغن چنبیلی فی آثار للعہ و عا

پان مین کھانیکی خوشبودار تمباکو کی گولیان

جو بہت عمدہ تمباکو کے خالص ست کی مشک و زعفران اور عنبر وغیرہ مقوی و مفرح اجزا سے مرکب کرکے ایک گلوری کی خوراک کے موافق بنائی گئی ہین نہایت مزیدار اور مقوی دماغ مفرح دل دافع درد دندان و رطوبات دہن اکثر ریاستون مین جاتی ہین اسکی عمدگی کی بڑی دلیل ہے کہ اگر ناپسند ہون بصیغہ ڈاک واپس ہون فوراً قیمت پھیر دیجائیگی - گولیان ورق دار فی روپیہ ۲ تولہ

اور قوام افیمین گولیون کا فی روپیہ ۴ تولہ -

چکن

تھان چکن بیلدار عمدہ صہ سے عـہ تک -
ساری چکن آڑھی بیل فی عا، و عہ و سے، وللعہ،
رومال چکن عرض و طول برابر بیلدار و بوٹہ دار و جالدار فی عہ و عا، و عا و سے، وللعہ،
دوپٹہ مولی تنزیب بیلدار و بوٹہ دار فی عہ و عہ
تھان تنزیب ساخت لکھنؤ سے صہ تک
کرتہ چکن کے بوٹہ دار عمدہ لائق پہننے کے گز بھر لانبے بڑے فی عہ، و عہ و عہ
تھان چکن بوٹہ دار ہر وضع سے عـہ تک
ساری چکن بوٹہ دار ہر وضع فی عہ و عا، و سے،
دوپٹہ چکن چھین ململ کے بیلدار و بوٹہ دار فی عا، و سے
تھان ململ مثل آب رواں سے سے عہ تک
پائجامہ چکن بیلدار و بوٹہ دار عہ سے عہ تک
رومال چکن دستی فی عدد قیمت ۱۰
کلاہ چکن دوپلی و چوگوشہ ۲ سے عہ تک -
فرد رضائی جالدار و بوٹہ دار عمدہ خوشرنگ فی عا و عا و سے، و سے تک
لحاف مین سکھ بوٹہ دار عمدہ خوشرنگ قیمت فی عدد عا و سے، و سے تک -
پلنگ پوش جھاڑ دار و جالدار عمدہ فی عہ و سے، و سے تک
فرد رضائی و لحاف و پلنگ پوش کم قیمت عہ سے عا تک
فرد رضائی تیار گوٹ کرنٹ آتر کی ہوئی صہ سے عہ تک
کلاہ سلمہ ستارے کی مخملی مندیل دار صہ سے عہ تک
کلاہ کشتی دار سلمہ ستارے کی مخمل کی للعہ سے عـہ تک
کیل طلائی ناک مین پہننے کی مرصع فی عدد ۱۰ ار و ۱۲ ار و عہ و عا، و سے تک
انگوٹھی نقرہ ساڑھکاری کی ۳ سے عہ تک -
چھلا نقرئی فی ۶ سے ۱۰ ار تک -
الائچی مسی مثل سچی الائچی فی صد عا، و عہ تک -
ساز قلمدان جو لکھنؤ ہی کا حصہ ہے پھولدار و جالدار ۸ ر و ۱۰ تک
کیسے نہانے کے فی ۳ ر و ۴ ر و ۶ ر
انگوٹھی بواسیر کی نہایت مفید فی ۸ ر و عہ،

عرق مجلس حیران یہ مستی کا نرا ایجاد ہے مفید ہونٹھون پر جیسے پان کھایا فوراً مستی آگئی عجیب چیز ہے قیمت فی تولہ ۴ ر

المشتہر
حاجی محمد یوسف تاجر عطر و کمیشن ایجنٹ چوک لکھنؤ متصل مسجد حیدر بخش مرحوم

(صفحہ آئندہ ملاحظہ ہو)

سندات

ایک سرکاری عہدہ دار از پشاور ۷ مئی ۱۸۹۹ء مجمل ازین جو تشیشی جواہر سوزاک آپنے روانہ کی تھی وہ نہایت ہی فائدہ مند ثابت ہوئی ایک شیشی اور روانہ فرمایئے۔

جناب سوپروائزر صاحب بہادر نارتھ ویسٹرن ریلوے۔ آپکا جوہر عشبہ فیروزی کئی ایک مریضون پر آزمایا۔ بیشک یہ خون کی بیماریون کو استیصال لاثانی ہے۔

جناب ڈاکٹر کشوری لال صاحب از شفاخانہ ریاست جھالاوار۔ آپکا جوہر عشبہ فیروزی قابل تعریف ہے ایک مریض جو چار برس سے مرض پیری اسائی نس مین مبتلا تھا اس سے صحت یاب ہوا۔

جناب ڈاکٹر دلیپ سنگھ صاحب اسسٹنٹ سرجن ایل ایم ایس۔ جوہر عشبہ فیروزی میری رائے مین ولایتی عرق عشبہ کی نسبت عمدہ اور قیمت مین بھی ارزان ہے۔

جناب نواب امیر علیخان صاحب رئیس منٹگمری۔ آپکا جوہر عشبہ فیروزی و حبوب خیری دونون قابل تعریف ہین۔

جناب دار پریم سنگھ صاحب منصف از مقام دہلی ایک دوست نے تجربہ سے بیان کیا کہ آپکا جوہر عشبہ فیروزی واقعی ایسا ہے جیساکہ اسکی تعریف اخبار عام مین چھپی ہے ایک شیشی کلان (عہ) ارسال کیجیئے۔

جناب سردار اوتار سنگھ صاحب جاگیردار رئیس اعظم بھدوڑ (ریاست پٹیالہ) دو شیشی بادنگار جلد ارسال فرماوین۔ کیونکہ ان شیشیون سے بہت اشخاص کو فائدہ پہنچا ہے۔

جناب جوتی سیام منوہر صاحب بہادر ناظم نظامت سیکم ریاست کوٹہ (راجپوتانہ) آپکی دوائی محافظ دندان سے فائدہ دکھلائی دیا۔ اب دو شیشی اور روانہ فرماوین۔

ایک ریاستی عہدہ دار سپرنٹنڈنٹ راج سوائی جے پور۔ ڈاکٹر ٹامس صاحب آپ کے جواہر دافع سوزاک کی بہت تعریف لکھتے ہین اسلیے عرض ہے کہ جلدتر جواہر دافع سوزاک وقرحہ روانہ فرماوین۔

ایک عہدہ دار صاحب محکمہ انہار ضلع حصار بیکے جواہر سوزاک نے اکسیر کا کام دیا۔ آپ نے جس قدر تعریف لکھی ہے وہ بہت کم ہے۔

جناب بابا گلاب داس صاحب حکیم از ضلع فیروزپور۔ حبوب خیری و عرق طحال چند بیمارون پر آزمایا۔ جس قدر آپ کی فہرست (اشتہار) مین انکے اوصاف درج ہین۔ انسے بڑھکر پایا۔

عرق طحال

یہ بے نظیر عرق تپ تلی (لف) کے دفعیہ کے لیے غایت درجہ مفید اور مجرب ثابت ہوا ہے اکثر لوگ جو ڈاکٹری اور یونانی اور بیدکی علاج سے مایوس ہوگئے تھے وہ اس عجیب الاثر اور تیر بہدف عرق کے استعمال سے صحت پا چکے ہین قیمت فی شیشی۔ (عہ)

جواہر دافع سوزاک وقرحہ

اسکے پینے سے پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا۔ درد جلن اور پیپ عموماً ۲۴ گھنٹے کے اندر کم ہونی شروع ہوجاتی ہے ہر حالت کے مریض کے لیے مفید اور تیر بہدف ہے قیمت فی شیشی جسمین دو اونس دوا ہوگی۔ (عہ) صدہا مرتبہ کا آزمودہ اور مجرب ہے

جبوب فیروزی

تپ تلی کے لیے یہ گولیان اکسیر ہین انکی بڑی تعریف یہ ہے کہ قوت ہاضمہ پیدا کرکے قبض کو رفع کردیتی ہین۔ قیمت فی بکس ۴۰ گولی۔ صرف (۱۲ر)

نوٹ۔ تھوڑے عرصے کے مریض کے لیے صرف جبوب فیروزی اور دیرینہ بیمار کے لیے عرق اور جبوب دونون استعمال کرین۔

فیروزلالف پوڈر

موسم گرما کیلیے نرالی دوائی ہے " یہ ایک پوڈر ہے اسکو ایک چھٹانک پانی مین ملا کر صبح ہی تین تولے پی لیا کرو۔ پیاس مطلق نہ لگی او لطف یہ کہ بھوک خوب پیدا ہوگی اور ہاضمہ درست رہیگا۔ دھوپ میں اور آگ کے سامنے کام کرنے والون کے لیے ایک قیمتی تحفہ ہے قیمت فی پوڈیہ۔ (۱۲ر)

لورٹانک (یا) لورریگولیٹر

بخار یا شراب یا نہ خراب غیرہ کے استعمال سے اگر جگر بڑھ گیا ہو یا ہاضمہ درست نہو اسکے تھوڑے ہی دنون کے استعمال سے درست ہوجاتا ہے۔ قیمت فی شیشی عرق (عہ) بکس گولیان۔ (۱۵ر)

اور سندات ملاحظہ فرمایئے

جناب پنڈت ہرلب سہا صاحب از مقام جلال آباد۔ آپ کا جواہر دافع تپ حقیقی واقعی جادو کا اثر رکھتا ہے۔

جناب میر احمد شریف صاحب منتظم صدر عدالت دیوانی صوبہ اورنگ آباد دکن آپکی ایجاد کردہ دوائیون کی شہرت دیکھکر مینے فیروزنام منگوا کر ایک پرانے دمہ کے بیمار کو استعمال کرایا۔ پورا نفع ہوا۔ فی الحقیقت اس سے قبل جسقدر دوائین استعمال کی گئین ان سب سے زیادہ آپ کا فیروزنام مفید ثابت ہوا۔

جناب میجر ملیک صاحب بہادر فوجی عہدہ دار از مقام ڈلہوزی۔ براہ مہربانی ایک بوتل کلان فیروزنام بذریعہ ویلیو پے ایبل جلد بھیج دیجیے۔ درحقیقت تمھارا فیروزنام دمہ کھانسی کے رفع کرنے کے لیے نہایت مفید ہے۔

جناب ڈاکٹر گوبند حسن صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ مقام کھوست علاقہ بلوچستان جواہر سوزاک مرسلہ پہنچا۔ آزمانے سے مفید پایا۔

جناب حکیم دیوی دیال صاحب محرر نشی نظامت جنگلات ریاست پٹیالہ۔ آپکا ایجاد کردہ عرق جو تقیہ عجیب اثر رکھتا ہے ایک شیشی اور ارسال فرمادین۔

جناب ڈاکٹر عزیز محمد خان صاحب از ہوتی مردان (رسالہ گائیڈ) عرق طحال کی شہادت مین تحریر فرماتے ہین۔ عرض ہے کہ اس رسالہ گائیڈ کا ایک سوار پورن سنگھ نامی بسبب بڑھجانے طحال کے (لاعلاج خیال کرکے) خارج کیا گیا تھا۔ اور اسکی طحال بہت ہی بڑھی ہوئی تھی ۵ بعد پھر وہ بھرتی ہونے کو آیا۔ ملاحظہ سے اسکی طحال بالکل غائب معلوم ہوئی۔ پورن سنگھ بیان کرتا ہے کہ مین نے آپ کی دکان سے دوائی لیکر کھائی تھی۔ اس لیے عرض ہے کہ اگر آپ اس دوائی کا نام تبلادین تو عین نوازش ہوگی تاکہ وہ دوائی اور آپ کی دکان سے منگوائی جاوے آپ کی مہربانی ہوگی۔ اور بہت سے بندگان خدا کا بھلا ہوگا۔

نوٹ۔ پرچہ ترکیب استعمال ہر ایک دوا کے ساتھ ارسال ہوگا۔ تمام ادویات کی تعمیل بذریعہ ویلیو پے ایبل ہوگی۔

نوٹ۔ ادویات مندرجہ اشتہار ہذا کی علاوہ ہزارہا سندات موجود ہین جنمین نواب راجا و جاگیردار لیکن کے صدہا سارٹیفکیٹ ہین جنکے اسمائے گرامی ظاہر کرنے مناسب نہین ہے۔

سندات

جناب محمد قادر محی الدین صاحب ٹھیکہ دار از مقام... ضلع گورکھپور علاقہ مدراس (۲۹ مارچ ۱۸۹۶ء) جواہر سوزاک وقرحہ مجھے بہت ہوکر سرفراز فرمایا مرحبا صد مرحبا۔ آفرین صد آفرین پانچ دفعہ کی استعمال سے مریض کو کامل شفا بخشی۔ ایک سال سے کل اطبا بیان کے عاجز تھے۔ یہ بندہ بھی حکمت کا پیشہ کرتا ہے آپکی بدولت مجھے یہ نام آوری حاصل ہوئی۔ اسلیے آپکا شکریہ خلوص دل سے ادا کرتا ہون۔

جناب سردار مست سنگھ صاحب رجمنٹ نمبر ۶ بنگال کیولری چھاونی نوگانگ (۲۳ مئی ۱۸۹۶ء) آپکی دوائی سوزاک تیر بہدف ہے مہربانی کرکے دو شیشی علیحدہ علیحدہ ارسال کردیجیے کیونکہ یہان دو آدمی بیمار ہین۔

جناب .... جاگیردار ریاست جھجال ۴ محرم ۱۳۱۶ھ۔ جواہر سوزاک ۲ یوم سے پیتا ہون ماشاءاللہ جیسی تعریف آپنے لکھی ہے۔ اس سے دو چند پایا۔ بالکل پیشاب بند ہوگیا تھا۔ سوا سلائی کے کوئی دوا اثر نہین کرتی تھی۔ مگر جواہر موصوف سے بفضلہ تعالی پیشاب جاری ہوگیا۔ آپکا نہایت ممنون و مشکور ہون آپنے مجھے سلائی کی تکلیف سے بچایا اور آپ کی دوائی نے اکسیر کا کام دیا۔

جناب ڈاکٹر رحمت علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ جگراون (۲۴ مئی ۱۸۹۶ء) ایک شیشی جیسی پہلے منگوایا کرتا ہون جسکا نام جواہر سوزاک ہے بذریعہ وی پی پارسل بھیجدین۔

جناب حکیم سید احمد حسن صاحب از مقام رجبلی ضلع گیا۔ آپکی مرسلہ ادویہ عرق طحال اور حبوب فیروزی سے ایک مریض کو جو عرصہ تین سال سے مرض تلی مین مبتلا تھا بالکل اسکو صحت ہوگئی۔

جناب مولوی شیخ عبدالحکیم صاحب کلانوری پروفیسر یونیورسٹی کالج لاہور۔ آپکا بکٹوریل بام یعنی فیروزنام حقیقت مین زکام نزلہ اور آواز کے لیے عجیب ہے۔

جناب شیخ حسین بخش صاحب قریشی ہاشمی۔ رئیس اعظم ملتان۔ آپ کے جوہر عشبہ فیروزی سے میرا ایک ملازم اللہ بخش نامی جو باعث کہنہ آتشک کے نہایت تنگ حالت میں تھا اور بہت قسم کی ادویہ استعمال کرتے کرتے عاجز آگیا تھا خدا کے فضل اور آپکی دوا کے اثر سے بخوبی صحت یاب ہوگیا۔

تمام فرمایشین بنام فیروزالدین سوداگر ادویات انگریزی وغیرہ آنریری مجسٹریٹ میونسپل کمشنر بھاٹی دروازہ لاہور پنجاب کے آوین

۱۷/

(صفحہ آئندہ ملاحظہ ہو)

فیروزالدین کی ایجاد کردہ مصدقہ و مستند عجیب و غریب مشہور عالم



حبوب خیری

انسان کی صحت کی مسلمہ اور محافظ دوائی ہے جسکو قریباً تمام ملک نے مفید پایا ہے۔ اس دوائی نے میڈیکل افسران اعلیٰ سے اعلیٰ ڈاکٹران و عہدہ داران سرکار انگلشیہ و مشیران ریاست و حکماء یونانی اور عام پبلک جاگیرداران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط اور طاقتور بنانے کے لیے صرف یہی ایک بےنظیر دوائی ہے۔ نامردی ضعف ... ضعف اعصاب - جریان - سرعت ... ضعف معدہ ضعف بصر ضعف دماغ - لقوہ وغیرہ کے لیے ایک ہی دوا ہے جو اپنی آپ ہی نظیر ہے۔ حبوب خیری خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بےنظیر اثر کے ساتھ جوانی کے نقص دور کرنے والی دوائی ہے۔ اُن لوگوں کو غلط کاریوں اور بے احتیاطیوں نے بالکل نکما کر دیا ہو دوبارہ جوانی بلکہ شباب کا لطف دکھاتی ہے جنکو کثرت ... یا (....) نے بالکل نکما کر دیا ہو۔

حبوب خیری طالبعلمون - اسکول اسٹوڈنٹ کلارک اور عام مطالعہ کرنے والوں حضرات اور امتحان کے امیدوارون اور دماغی محنت سے کام لینے والون کے لیے ایک نادر اور قیمتی تحفہ ہے۔ کوئی صوبہ اور کوئی ضلع نہیں ہے جہان انکے فائدون کا شہرہ اور قدردانی کا چرچا نہو۔

حبوب خیری کی نسبت چند شہادتین

جناب ڈاکٹر دلیپ سنگھ صاحب ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن سابق میڈیکل افسر ریاست بہاولپور حال میو ہسپتال لاہور۔ آپکی حبوب خیری ضعف دماغ و ضعف ... کے لیے ازحد مفید ہین۔

جناب ڈاکٹر بھگوان سنگھ صاحب انچارج شفاخانہ سنگرور - جناب مہاراجہ صاحب جیند۔ میرے زیر علاج دو مریض تھے کہ جنکو مرض امپوٹینسی یعنی نامردی کا تھا ایک کو باعث ... کے جو کہ ابھی خورد سالہ ہی تھا اور دوسرا ضعیف العمری کے باعث تھا۔ آپکی ایجاد کردہ (فیروز ٹانک پلز (حبوب خیری) دونون کو کھلائی گئین تو ایک ہی ہفتے کے اندر دونون مریض اپنی کارروائی کے لائق ہو گئے ہین بہت علاج معالجہ انکا کر چکا تھا بلکہ ایک کے پلستر بھی لگایا گیا مگر آپکی گولیون جیسا فائدہ کسی دوائی نے دکھلایا۔ دونون مریض آنجناب کے دعاگو ہین۔ امید کہ اور بکس بھی آپکے یہان سے منگوائے جاوینگے اسکے صلے مین وہ آپکو جتنا دعائے خیر یاد کرین تھوڑا ہے۔ پبلک کو اسکی قدر کرنی چاہیے۔

جناب ڈاکٹر لال سنگھ صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ انچارج شفاخانہ سنٹرل جیل امرتسر۔ آپکی حبوب خیری مین عرصے سے مریضون کو استعمال کراتا ہون اب مین نے خود بھی استعمال کین بڑی خوشی سے ظاہر کرتا ہون کہ بہت فائدہ بخشا۔ واقعی یہ عمدہ ترین ٹانک ہین یعنی تقویت اعضاء رئیسہ اور اُن لوگون کے لیے جو ایک سے زیادہ شادیان کرنا چاہین۔ یا کسی دماغی محنت کے سبب کمزور ہو گئے ہون اُنکے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہین۔

جناب ڈاکٹر مہتہ دین چند صاحب اسسٹنٹ سرجن انچارج صدر شفاخانہ سیالکوٹ۔ آپکی حبوب خیری بتجربہ کی گئین اب مین کہہ سکتا ہون کہ بیشک گولیان مقوی کے لیے خاصکر جوانی کی غلط کاریون کے سبب نامرد شدہ کے لیے ازبس مفید ہین۔

جناب ڈاکٹر کرپارام صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ درجہ اول - آپکو حبوب خیری کی نسبت جسقدر مبارکباد دون کم ہے ان کو جس قدر استعمال مریضان کرتا ہون یہی اسکی سند اور شہادت ہے۔

جناب ڈاکٹر محمد عبد الجبار صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ آپکی (ایجاد کردہ) حبوب خیری نے اپنا نام اپنا ثانی نہین رکھتی ہین آپکی سچائی اور راست گوئی کا خدا حافظ ہے۔

جناب ڈاکٹر پنڈت گنگا رام صاحب

... اور طلا جو آپ سے منگایا گیا تھا انھون نے عجیب فائدہ دکھلایا۔

جناب ..... خانصاحب میر منشی محکمہ ... بلوچستان آپکی حبوب خیری نے میری گئی ہوئی طاقت کو صرف ۳ یوم مین بحال کر دیا۔

ایک صاحب اسٹوڈنٹ تھرڈ ایئر انگلش کلاس میڈیکل کالج لاہور۔ آپکی پیٹنٹ دوائی حبوب خیری کے بکس استعمال کیے مجھے اس سے بالکل فائدہ ہے جیسا آپ نے لکھا اس سے بڑھکر دیکھا۔

جناب منشی عبد الغنی صاحب کلرک لیبر ہاؤس ازمقام عدن - دسوان بازار۔ مین نے آپسے ایک بکس حبوب خیری منگوا کر بذاتہ استعمال کیے واقعی نہایت ہی عمدہ اور قابل تعریف پایا - براہ مہربانی ۳ بکس بذریعہ ویلیو پے ایبل روانہ فرما دین۔

ایک صاحب چیدرٹی کمشنر بہادر ..... آپ کی حبوب خیری کی تعریف سنتی ہے دو بکس بھیجدو

ایل ایم ایس ڈاکٹر شفاخانہ حضور نواب صاحب بہادر والی ریاست بہاولپور۔ آپکے مشہور کارخانے کی حبوب خیری کی گولیان مینے بہت بیمارون پر تجربہ کی ہین اور وہ سچ مچ ایک بےنظیر دوائی ہے۔ اور مین تصدیق کرتا ہون کہ ضعف اور نامردی کے لیے بشرطیکہ پرانا نہو نہایت ہی مفید اور قابل تعریف گولیان ہین اور اسکے علاوہ یہ گولیان بدن کو مضبوط اور طاقتور بنانے کے لیے بھی میرے تجربے کی موافق اکسیر کا حکم رکھتی ہین۔

جناب ڈاکٹر نانک چند صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ درجہ اول شفاخانہ مانجھال ضلع شاہپور۔ آپکی فیروز ٹانک پلز یعنی حبوب خیری جادو کی تاثیر رکھتی ہے میرا ایک دوست جو بالکل ناکارہ ہو گیا تھا آپکی گولیون سے مرد ہو گیا۔

جناب ڈاکٹر غفار داد خانصاحب از شفاخانہ بنور - ریاست پٹیالہ۔ حبوب خیری

حبوب خیری کی نسبت چند شہادتین

جناب ڈاکٹر سید حامد شاہ صاحب مقام بمبئی ۱۸۹۸ء مین بارہا حبوب خیری آپسے منگوا چکا۔ نہایت ہی مفید پایا۔ اگر ان گولیون کے موجد آپ ہین تو مین آپکو مبارکباد دیتا ہون کہ آپ دنیا مین باوقار سچے تاجر ہین۔ خدا آپ کو برکت دے۔ مکرر مشکور ہون کہ چار ڈبیہ روانہ فرما کر مشکور فرماوین۔

جناب ڈاکٹر دولت سنگھ صاحب میڈیکل افسر انچارج سفر مینا قلعہ درویش ملک چترال ۲ مئی ۱۸۹۸ء مین نے اپنے بیمارون پر دو برس کی نوکری مین صرف آپ ہی کی دوائین استعمال کین مفید پائین براہ مہربانی فی الفور مفصلہ ذیل بذریعہ وی پی بھیجدین۔

جناب مولوی قطب الدین صاحب اکاؤنٹنٹ ... ای او - ایل پٹیالوی کے عنایت نامے کا اقتباس میرا دماغ بہت ہی کمزور ہو گیا تھا۔ حبوب خیری کے استعمال سے پورا فائدہ ہوا میرے ایک ہم پیشہ دوست کا ایک عزیز جو مرض نامردی مین مبتلا تھا اور لاعلاج ہو کر اپنی ۱۶ سالہ بی بی کو طلاق دینا چاہتا تھا آپکے روغن طلا و حبوب خیری کے استعمال سے بالکل تندرست ہو گیا۔ آپکا شکرگزار ہے۔

جناب منشی عبد الحمید خان صاحب سب ڈویژنل افسر کا تعلقہ کارٹار ودر ۲۴ اگست ۱۸۹۴ء۔ جو کہ کئی بکس حبوب خیری آپسے منگا کر مین نے بذاتہ استعمال کیے بلکہ اپنے کئی دوستون کو بھی دیے۔ مین تعریف کرتا ہون کہ بلاشک یہ گولیان اکسیر اعظم ہین بلکہ میرے دوست بھی ازحد شکرگذار ہین۔

جناب رای بہادر شودیال صاحب تحصیلدار عیسیٰ خیل ضلع بنون ۲۵ ستمبر ۱۸۹۴ء دو ڈبی حبوب خیری بذریعہ ویلیو پے ایبل بھیجیے جتنے اوصاف ان حبوب کے آپ لکھتے ہین وہ درست ہین۔ اور لوگون کی صحت اور تندرستی قائم رکھنے کے واسطے عمدہ پائی گئین جو کہ صبح و شام کار سرکار مین دماغ سے اُن تھک محنت کرنی چاہین۔

جناب ڈاکٹر شیخ غلام محمد صاحب اسسٹنٹ سرجن فاضلکا ضلع فیروزپور۔ آپکی حبوب خیری واقعی قوت کے لیے یا تقویت بدن کے لیے ہماری دیسی ایجاد کا ایک عجیب تحفہ ہے۔

المشتہر فیروزالدین سوداگر ادویات انگریزی و آنریری مجسٹریٹ میونسپل کمشنر ہال بازار - امرتسر ملک پنجاب

کارخانہ مرزا سجاد حسین عطار لکھنؤ چوک

سفوف مسیحا دافع جریان و ضعف

یہ وہ دوا ہے کہ اکسیر کا حکم رکھتی ہے چونکہ عوام جریان کی تشریح سے بخوبی واقف نہیں لہذا مجھکو بتلانا ضرور ہے تاکہ اس مرض کے مریض تو آگاہ ہو کر اپنی پیاری جان پر رحم فرما کر ایک بکس سفوف مسیحا طلب کرکے ضرور استعمال فرماوین جریان کو عربی مین سیلان... ہندی مین میو پرمیو وغیرہ دھات بہنا کہتے ہین اور دھات جو کہ تہی ہضم کا جوہر لطیف ہے جب کہ اعضا مین تقسیم ہو جاتی ہے تو اسکا فضلہ عرق ٹپک کر تیار ہو جاتا ہے اور یہی مشہور ہے کہ ہم قطرہ خون سے ایک قطرہ بنتا ہے اسکو خون بلکہ انسان کا جوہر لینی ست کہنا زیبا ہے کیونکہ تمام طاقتون خصوصاً اعضاء رئیسہ کا بادشاہ دماغ کا صحت دینے والا زندگی کی روح ہے کبھی یہ بعد پیشاب اور کبھی قبل پیشاب اور کبھی پیشاب کی ساتھ اور وقت... بہت خارج ہوتی ہے اور کبھی بطور جریان کے پگھل کر جاری ہو جاتی ہے اور کبھی بعد پیشاب کرنے کے کوئی چیز مائل سفیدی خارج ہوتی ہے اور انسان کو ناتوان کر دیتی ہے اور کبھی سرعت پیدا کرتا ہے اور کبھی... خون بھی آتا ہے سبب اسکا ضعف اعضا خصیہ کا ہے کہ خون کو تمام سفید نہ ہونے دیا اور مجری کی طرف بھیج دیا جسکی وجہ سے کبھی کبھی بدخوابی اور احتلام اور وقت خواہش نفسانی... کا نکلنا۔ بلکہ نہ نکلنا ضعف کی علامت ہے مگر جب کثرت خواہش نفسانی و دیگر حرکات بیہودہ مثل جلق وغیرہ کی ہوتی ہے تو اول مثانے کی حالت بگڑتی ہے یعنی حالت بول مین گرمی کا بار بار یا کثیر المقدار پیشاب کا ہونا اور عضو مخصوصہ کا سفر تسنج ہو جانا۔ کمی لذت۔ مسرت کا نہونا خواہش ہو کر فوراً یا تدریجاً ٹھہر کر زائل ہو جانا۔ جوہر انسانی کے قوام کا بگڑ کر رقیق ہو جانا اولاد کا نہونا یا اولاد کا کمزور پیدا ہونا۔ درد کمر ہتھیلیون اور تلوون کا جلنا۔ سنسنانا۔ پیر کی پنڈلیون کا اینٹھنا۔ دوران سر۔ سستی اور کاہلی نیند کی کمی سوا اسکے صدہا علامات ہین اگر جلد تر بڑھتے سخت مثل مرگی۔ لقوہ و فالج و تپ شدید وغیرہ لاحق ہو جاتے ہین اور جان پر نوبت پہونچتی ہے اس سفوف کا کام بگڑے ہوئے گردون کو درست کرنا۔ گندہ خون کو صاف کرکے عمدہ بنانا۔ کمزور معدے کو طاقتور بنا دینا اور ہضمی کام کیلیے انسان کو آمادہ کرتا ہے اور تمام اعضا کی رسد انتہائی قوت یا والاقت سے کرتا ہے کیونکہ تمام امر کے دخل ہونیکا دروازہ جسم مین معدہ ہے اور تمام امراض کے دور کرنے اور دوا کو اعضا پر پہونچانیکا ذریعہ بھی معدہ ہے یہ سفوف بلا احتیاط سے بھی بچے کو کھلا دیجیے تو کوئی نقصان نہوگا کیونکہ یہ معدنیات سے پاک ہے صرف جڑی بوٹی سے طیار کیا گیا ہے اگر قاعدے سے کھلائیے تو نئے سر سے دوبارہ قوت نوجوانی پیدا کرکے لطف زندگی دکھلائے یہ سفوف پیٹ مین جاتے ہی گھل کر مثانے کی راہ سے سیدھا اعضای مخصوصہ کی رگون پر تاثیر کرتا ہے اور انکو مضبوط کرکے اعضای رئیسہ کو قوت بخشتا ہے بڑھاپے اور کمزوری کے تمام عذرات کو رفع کرتا ہے اور ہر قسم کے جریان کو صحت بخشتا ہے یہ سفوف عورتون کے خاص مرض سیلان کو یعنی جو رطوبت لسدار سفید مانند بیاض کی پیچ یا زردی یا رنگ کی خارج ہوتی ہو یا اگر عورتین بانجھ ہون یا دونون مین سے کسی کا عیب معلوم ہو جس سے اولاد نہوتی ہو تو دونون کو بلا قید موسم و پرہیز کے اس سفوف کا استعمال کرنا چاہیے۔ اکسیر کا حکم پیدا کرتا ہے اور قابل اولاد پیدا کرنے کے بنا دیتا ہے قیمت فی بکس تین روپیہ (ـــ ۳ ـــ)

طلاء اعجاز مسیحی

یہ طلاء ہم بانسنے ہے ہر زمانے مین بلا کراہت ہر مذہب کے بڈھے جوانون کے استعمال مین آسکتا ہے اسکے استعمال سے تمام عمر کی خرابیان اور عوارض جو بیہودہ شرمناک افعال سے بعض نوجوان حضرات کو شکایت لاغری و کجی و سستی وغیرہ کی پیدا ہو جاتی ہے اور شرم سے اسکا اظہار نہین کرتے اور دوا بھی نہین کرتے ہین نتیجہ یہ کہ لطف زندگی کی بے بہا دولت کھو کر اور سینے پر لا ولدی کا داغ لیکر ایسے حسرت کفن مین منہ چھپائے چلے جاتے ہین۔ لہذا جن حضرات کو کسی قسم کی شکایت ہو اپنے حال پر رحم فرما کر جلد تر اسکو استعمال کرین تو قوت ثبتہ ایک تولہ کے استعمال مین عود کر آئیگی اور کسیطرح کی تکلیف چھالہ سوزش وغیرہ کی نہین ہوتی قیمت فی تولہ۔ تین روپیہ (ـــ ۳ ـــ)

پان مین کھانیوالی تمباکو کی خوشبودار مشکی گولیان

جو نہایت عمدہ زردے یعنی تمباکو کے ست کو اعلیٰ درجے کے مشک اور زعفران اور دیگر مقوی اجزا سے ترکیب دیا گیا ہے اور ایک گلوری کی خوراک کے برابر تیار ہوتی ہین یہ گولیان اعلیٰ درجے کی خوشبودار ہونے کے علاوہ نہایت مزیدار اور خوش ذائقہ مقوی دماغ و مفرح قلب و دافع درد دندان وغیرہ ہین اکثر ریاستون اور قریب قریب تمام ہندوستان مین جاتی ہین انکی عمدگی کی سب سے بڑی قوی دلیل یہ ہے کہ اگر ناپسند ہون تو پارسل بیرنگ واپس فرماوین مگر بفضلہ تعالے آجتک کوئی پارسل واپس نہین آیا بلکہ روز بروز فرمایشات کی ترقی ہے ورق دار گولیان جو چمک دمک مین سچے موتی معلوم ہوتی ہین فی روپیہ ۲ تولہ۔ اور قوام انھین گولیونکا فی روپیہ ۴ تولہ۔

اطلاع - نیاز مند کے کارخانے مین ہر قسم کا مربہ و اچار چٹنی نورتن۔ ترش و شیرین و شربت و عرقیات ہمہ قسم و روغن ہمہ قسم و ادویات یونانی مفرد و مرکب روزمرہ کی ہر مرض کے لیے موجود ہین نقد قیمت آنے پر خواہ بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل روانہ ہوگا محصول ہر حال مین ذمہ خریدار ہوگا۔

علاوہ اسکے ہر قسم کا اسباب لکھنؤ وغیرہ کا مثل ظروف مسی۔ و بیدری۔ و گوٹہ کناری۔ و اسباب زردوزی و سامان چکن۔ و کامدانی۔ فرد رضائی۔ و لحاف۔ اور پلنگ پوش۔ ناک کی کیل طلائی۔ و انگوٹھیان نقرئی۔ اور مسی خوشبودار۔ سرمہ۔ و عطر ہمہ قسم۔ و روغن ہمہ قسم عمدہ قلمدان کا سازہ ہاتھی دانت و ہڈی کا۔ کتابین ہر مذاق اور ہر قسم کی بکفایت یعنی صرف فی روپیہ ارکمیشن پر صاحبان فرمایش کی خدمت مین روانہ ہوتا ہے۔ امتحاناً ہمارے یہان سے کوئی فرمایش منگا کر چھوٹ سچ کو آزمانا چاہیے۔

المشتہر

مرزا سجاد حسین عطار مالک کارخانہ ادویہ یونانی و جنرل کمیشن ایجنٹ لکھنؤ چوک

مثنوی مولانا روم علیہ الرحمۃ

مع حواشی

مطلا و مینا کار

خاکسار نے اس مثنوی شریف کو جس اہتمام سے **مطبع نامی کانپور** مین چھپوایا ہے وہ دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے ہر دفتر علیحدہ علیحدہ چھپتا جائیگا اور فروخت ہوتا جائیگا ہر ایک ابتدائی چو صفحہ مطلا اور اوپر کی لوح مینا کار قابل دید ہے متن نہایت ممتاز قلم سے دو مصرعہ لکھا گیا ہے جسکو ہر ایک ضعیف بلا امداد عینک پڑھ سکتا ہے۔ حواشی نہایت کثرت سے چڑھے ہوئے ہین جنمین سب سے پہلے مرشدنا جناب حاجی **محمد امداد اللہ صاحب** مہاجر بیت اللہ شریف دام برکاتہم کے حواشی مندرج ہین انکے علاوہ کثیر شارحین کے اقوال نہایت وضاحت سے ہر ایک شعر کے ساتھ ساتھ درج ہین جنکے سمجھنے مین پڑھنے والے کو کچھ بھی دقت نہین ہوتی ہے۔

اس کتاب مین جیسا چھپائی کا اہتمام ہے ویسا ہی **صحت** کا التزام ہے یعنی چند ایسے نسخ قلمیہ فراہم کیے گئے ہین جنمین بعض نوٹنگے نسخون سے مقابلہ شدہ ہین۔ اور ان تمام نسخون سے مقابلہ ہو کر یہ کتاب ترتیب پائی ہے۔ اسکا پہلا۔ دوسرا اور تیسرا دفتر چھپکر طیار ہو گیا ہے جو ہاتھون ہاتھ فروخت ہو رہا ہے۔ اور چوتھا دفتر زیر طبع ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ جلد شائع ہوا چاہتا ہے قیمت ہر ایک دفتر کی قریب قریب مساوی ہے جو درج ذیل ہے۔

کاغذ سفید چکنا گندہ سفید۔ لوح و دیباچہ مطلا و مینا کار مجلد۔ ـــ ۳ غیر مجلد ـــ ۲ــ

کاغذ بادامی گندہ۔ بادامی۔ لوح و دیباچہ مطلا مینا کار مجلد ـــ ۲ غیر مجلد ۱ــ محصول وغیرہ ذمہ خریدار

المشتہر

احمد حسن مسجد رنگیان کانپور

اشتہار مفید عام

اگر مجھے عنایت ایزدی سلائی نہ ملجاتی تو بظاہر یہ کتابت کا کام (جو نہایت باریک و اندھا کر دینے والا ہے) مجھسے اب تک نہ چل سکتا اور میری بسر اوقات مشکل ہو جاتی کیونکہ ۲۰ برس کے سن تک نزلے کی شکایت ہوگئی تھی مگر شکر ہے سلائی قاطع نزلہ ایک بیش کامل کی عنایت سے ہاتھ لگی ہزارہا آدمی استعمال کر چکے ہین اور مجرب نظر آئی قیمت سلائی کلان عہ سلائی خرد ۸ دھات اول۔ عہ غربا کو ۲ رکے ٹکٹ پر بیرنگ پارسل سلائی نزلہ مفت بھیجی جاتی ہے۔

ہر قسم کی عمدہ کتابت۔ تصویر۔ یا چھپائی۔ یا صحت۔ یا ترجمہ کا کام ہمارے یہان سے بکفایت انجام پا سکتا ہے۔ نوجوان۔ غریب نیز طلبا جو خاص الخاص خوشنویسی یا کتابت سیکھین تو ہم صرف مہ پر کاتب بنا سکتے ہین۔ فہرست مفت منگا لیجیے

المشتہر

بالک رام گہر کاپی نویس کانپور وپیرہ منا

کتب مندرجہ ذیل و نیز ہر قسم کی کتابیں نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی سے بذریعہ ویلیو پی ایبل منگالو !

نادبنود گرنتھہ اردو قیمت ولایتی للعہ دیسی کاغذ سے

مصنفہ شری گسائیں پنالعل و شری گسائیں جینی لال جی مہاراج جو بین وستار کے بجانے میں یکتا ہیں چھپکر تیار ہوئی - اسمیں تمام راگ و راگنیوں کا ایسا مفصل بیان کیا ہے کہ جسے کچھہ بھی ستار یاد ہوگا وہ بآسانی سمجھہ لیگا یعنی اول راگ کا دھیان کہ وہ کس شکل کا ہے مع تصویر دکھایا ہے - اسکے بعد اسکے ارتھہ یعنی معنی - پھر انس - بیاس گرہ - بعدہ جن راگوں سے ملکر بنا ہے - بعد ازاں الاپ سرگم - استھائی - زاں بعد انترہ - پھر اسکی پڑہت - دھرپد - پھر اسکی گت - یہ مذکورہ بالا چیزیں ہر ایک راگ راگنی کے ساتھہ لکھی گئی ہیں - اسی ترکیب سے دوسو راگ راگنیوں کا خلاصہ بیان کیا ہے - اور دوسو گتیں جدید ہر تال کی بندھی ہوئی اور لے و تال کا مشرح بیان - اور ایکہزار دھرپد - دہمار - خیال - ترانے - سرگمیں - دادرے - ٹھمریاں - ٹپے وغیرہ درج ہیں - اور ہندوستان کے بعض راگ انگریزی سروں میں لکھے ہیں - یہ کتاب ناگری خط میں بھی چھپی ہے - قیمت کاغذ ولایتی بغیر جلد صہ، مجلد صہ - کاغذ دیسی للعہ مجلد کے للعہ

راماین تلسی کرت سٹیک بھاکا بخط اردو پر قلم

راماین تلسی کرت سٹیک بھاکا - اگرچہ یہ اردو خط میں بہت سی چھپی ہیں مگر اسکو اردو خوان لیکر بہت پچھتاتے ہیں کیونکہ تلسی داس جی مہاراج کا کلام ایسا ہے کہ بڑے بڑے پنڈت بھی مشکل سمجھتے ہیں - لہذا یہ تلسی کرت راماین کا ٹیکا نہایت عمدہ طور پر موٹی قلم سے قابل دید علیحدہ علیحدہ سات کانڈوں میں چھپا ہے ایسی راماین آجتک نہ ناگری خط میں چھپی تھی نہ اردو خط میں - یہ راماین اپنی خوبی کے باعث ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے - اب اسکی خرید میں توقف نہ فرمائیں - اگر میری اس تحریر کو غلط تصور کریں تو صرف ایک کانڈ منگاکر دیکھ لیں بعد میں باقی چھ کانڈ اور منگالیں - کامل راماین کی قیمت للعہ ہے مجلد کی ؏ دو جلدیں علیحدہ علیحدہ ہونگی - محصول ذمہ خریدار - ساتوں کانڈ کی قیمت جداگانہ یہ ہے - بال کانڈ ؏ اجودھیا کانڈ ؏ ارن کانڈ ۲ر کسکندہ کانڈ لنکا کانڈ ۱۲ر اُتر کانڈ ۱۲ر سندر کانڈ ۵ر - اسکے نمونہ کی ایک سطر ذیل میں درج ہے - واضح ہو کہ راماین کا قلم نمونہ سے موٹا ہے +

رام بان اہی گن سرس + نگر نشاچر بھیک

جب لگ گرست نہ تہی لگ + جتن کرہو تج ٹیک

ہے ناتھہ رامچندر جی کی بان سانپوں کے جھنڈ کی مانند اور راجھسوں کی سینا مینڈکوں کی مانند ہے - سو جب تک سانپ مینڈکوں کو نہیں پکڑتا تب ہی تک کشل ہے اسلئے تم اپنی ہٹ کو چھوڑ کر تدبیر کرو یعنی سیتاجی کو دیکر رامچندر جی سے ملو -

ترجمہ سچار ساگر اردو و انگریزی قیمت اردو ؏ ۸ر

یہ پنڈت شوامی نشچل داس جی مہاراج کی بنائی ہوئی بیدانت میں اول درجہ کی کتاب ہے جسکا ترجمہ بابو سریرام صاحب وکیل دہلی نے کیا ہے قیمت بخط اردو ؏ اور قیمت ترجمہ بخط انگریزی صہ

ترجمہ سبھا بلاس اردو قیمت ۳ر

یہ بڑی مشہور و معروف کتاب ہے اسمیں کل طرح کے گیت - دوہے - کنڈلی اور صد ہا

قسم کی چیزیں ایک سے ایک عمدہ قابل دید درج ہیں +

ترجمہ بدہ بلاس ہر دو حصے

یہ وہی نایاب کتاب ہے جسکے نصیحت آمیز اور صوفیانہ کلام کو بڑے بڑے داناؤں نے مان رکھا ہے - شائقین کو چاہئے کہ اس گوہر نایاب کا دل سے ملاحظہ فرماکر قدر کریں نہایت عمدہ کتاب ہے قیمت حصہ اول ۳ر دوم ۳ر + اور ان ہی کی تصنیف سے اور بھی کئی کتابیں ہیں :- گلزار سخن طرہ حصہ اول ۳ر دوم ۳ر - گلشن خیالات جواب طرہ ۴ر +

شری بھگوت گیتا سٹیک اردو قیمت ؏ ۱۲ر

اسمیں سری کرشن چندر اور ارجن کا سمباد ہے جس کے روزمرہ پڑھنے سے آدمی موکش کو پراپت ہوتا ہے - اول سنسکرت میں لکھا پھر اسی سنسکرت کا ترجمہ اردو میں لکھکر نیچے ترجمہ اردو میں کیا ہے - نہایت عمدہ موٹا کاغذ قلم جلی ہے

مہابھارت اردو قیمت ۱۵ر

مترجمہ لالہ سریرام صاحب قیمت پندرہ روپے + ایضاً مع سنسکرت یعنی اول اصل مہابھارت سنسکرت اور پھر اردو ترجمہ چھاپہ قدیم آگرہ قیمت پچاس روپے

گنگا لہری - مہمن - بشن سہنسر نام - گوپال سہنسر نام ٹیک

اسمیں سنسکرت گنگا لہری کو پورا پورا لکھکر اسکے نیچے اسکا ارتھ لکھا ہے بمقابلہ اسکے گنگا لہری کو اردو خط میں تحریر کرکے اسکے ارتھ بھی اردو میں لکھے ہیں ایسی عمدہ گنگا لہری کہیں نہیں چھپی قیمت ۳ر + اسی طرح مہمن ۲ر - بشن سہنسر نام ۵ر گوپال سہنسر نام ۵ر چھپی ہیں +

بارہ ماسہ سنگرہ قیمت ۳ر

اسمیں چار بارہ ماسے جین کے ہیں مصنفہ بین سکھہ داس جی نیمناتھ جی وغیرہ کے اردو و ہندی میں -

سانگیت بالکرام جگیشور کرت اردو و ہندی

سانگیت گوپی چند ناگری باتصویر ؏	سانگیت پورن بھگت باتصویر پورا پورا
ایضاً اردو باتصویر ۱۴ر	سوانگ سے پہلے یہ دھورا تھا اب پورا چھپا
سانگیت سیلادے ناگری باتصویر ۱۰ر	ایضاً اردو و پورا سوانگ ۱۲ر ناگری ؏
ایضاً اردو باتصویر ۸ر	سانگ لبر کنجڑی باتصویر ہندی ۴ر
سانگ ہر سنگہ ناگری باتصویر ۸ر	ایضاً اردو باتصویر ۳ر
ایضاً اردو باتصویر ۶ر	سانگ راجہ جسمت سنگہ راٹھور ناگری ۶ر
سانگ راجہ رسالو ورانی نوبدے ناگری ۳ر	ایضاً اردو باتصویر ۴ر

سرمایہ عشرت معروف بہ قانون موسیقی ؏

اس کتاب میں باون باجوں کے بنانے اور بجانے کی ترکیبیں لکھی ہیں مثلاً اکتا کمانچہ - ستار - بین - نفیری - انگریزی باجہ وغیرہ کا بنانا - چھہ راگ اور تیس راگنیوں کے سروپ - اور بین و ستار کی گتیں مع توڑوں فقروں پلٹوں وغیرہ کے - ترانے دھرپد دہمار خیال وغیرہ بڑے بڑے نائکوں و استادوں کے درج ہیں - علاوہ اسکے ناچنے کی گتیں بھی مع تصویرات نرت قابل دید درج ہیں

سرور حصہ اول یعنی رسالہ ہارمونیم

یہ کتاب شری گسائیں جینی لال جی و لد گسائیں پنالعل جی مہاراج کی مصنفہ ہے

پتہ کتابوں کے ملنے کا۔ نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی دریبہ کلاں کٹڑہ مشروع

لاگ بازی کی نایاب کتابیں

اِن میں آپ کو وہ صنعتیں معلوم ہونگی جو ہولی دیوالی محرم میں چھوٹے برتن میں بہت بڑی چیز اُتار لیتے ہیں اور اسکے علاوہ ہر طرح کی لاگیں درج کی گئی ہیں - اسکے دو حصے ہیں قیمت حصہ اول ۲ر حصہ دوم ۳ر + ایضاً ناگری میں ۵ر

گلدستہ ظرافت قیمت ۳ر

اِس کتاب میں یہ خوبی ہے کہ کیسا ہی آدمی رنجیدہ ہو اسکو ایکبار پڑھے تو سنتے ہی ہنسنے لگے گا - پسند نہو کتاب محصول دیکر بدل لو + ایضاً ناگری میں ۴ر

بیربر نامہ و ملا نامہ سہ حصہ قیمت فی ۱ر

ہنسنے ہنسانے کی کل - ظرافت کا بنڈل - اکبری دربار کے لطائف کا مجموعہ - اہل دربار کے مذاق کا مرقعہ یعنی اکبر - بیربر - ملا دو پیازہ کے عمدہ عمدہ لطیفے ہیں

رسالہ ورزش قیمت ۳ر

اِس میں طرح طرح کے داؤ پیچ جو انگریزی مدارس میں سکھائے جاتے ہیں جسکو جمناسٹک کہتے ہیں درج ہیں اور ہر مقام پر تصویریں دی گئی ہیں اور تیراکی کی ترکیبیں ہیں + ایضاً ناگری میں ۳ر +

رسالہ گلٹ قیمت ۶ر

اِس میں ہر قسم کے تیزاب - نمک اور ہر قسم کی دھات پر ملمع کرنا - پھول بنانا اور ایسا ملمع کرنا جس سے زمین صاف رہے اور پھولوں پر ملمع ہو جائے اور اسکی کلوں کے نقشے اور آخر میں روغن بنانے کا ایک رسالہ لکھا ہے جو ہاتھی دانت وغیرہ پر چڑھایا جاتا ہے قابل دید کتاب ہے - ایضاً ناگری میں دو حصے فی ۵ر

اورنٹیل کیمسٹری یعنی کیمیائے مشرقی - ۱۰ر

اِسمیں کل دھاتوں کا مارنا - زندہ کرنا - طرح طرح کے کشتے - اور سونا چاندی وغیرہ بنانے کا بیان نہایت عمدہ قابل دید درج ہے +

(۱۲ر) یادگار سکندری ترجمہ تجربات شہریاری

یہ کتاب الگزنڈر واسٹن صاحب کی تصنیف کی ہوئی ہے اسمیں صنعت حرفت اور کیمیا کو اچھی طرح سے بیان کیا ہے + ایضاً فارسی میں ۸ر

کرکٹ گائڈ مع کھیل لونگ ٹینس و فٹ بول قیمت ۳ر

اسمیں کرکٹ وغیرہ کے وہ وہ عمدہ قاعدے مع تصویر درج ہیں جو کہ مدبّر ہیں صاحب لوگوں میں ہوتے ہیں قیمت ۴ر +

تماش بینی ناٹک قیمت ۳ر

اِسمیں تماش کے وہ تماشے ہیں جو ۱۸۷۳ء میں انگریزی تماشہ گھر دہلی میں ہوئے تھے - اسکے علاوہ اور بہت سے عمدہ عمدہ تماشے لکھے ہیں جنکی خوبی بیان سے باہر ہے - اور ہر کھیل و تماشے کی تصویریں بھی بنا دی ہیں تاکہ مبتدی کی سمجھ میں جلدی سے آجائے +

سیر دہلی قیمت ۶ر

کتاب کیا ہے مرقع جہان کا انتخاب یا سیر و سیاحت کا باب یا دہلی کا لب لباب ہے نظم و نثر قابل ملاحظہ ہے +

سوانح دہلی قیمت ۴ر

اِسمیں تمام سانحات ماضی و حال کو از ابتدائے آبادی دہلی تا بہادر شاہ بادشاہ دہلی بیان کیا ہے - اِس سرزمین پر جسقدر راجاؤں نوابوں بادشاہوں نے حکومت کی اُسکو بقید سنہ لکھا ہے آخر میں تمام لارڈوں کے حال تحریر ہیں

فغان دہلی قیمت ۴ر

اسمیں ۱۸۵۷ء کے غدر کا حال نہایت دلچسپ قصہ کے پیرایہ میں نظم میں درج ہے - گویا نظر کے سامنے اُسوقت کا سماں بندھا ہوا ہے +

جلسۂ قیصریہ - قیمت ۴ر

جسمیں تمام ہندوستان کے راجگان و مہاراجگان و نوابان والاشان کے حالات مشرح مع تاریخ و سنہ جلوس اور سلامی ہائے توپ و خطاب وغیرہ جو ۱۸۷۷ء کے دربار میں عطا ہوئے درج ہیں گویا سوانح عمری کے طور پر پاکٹ بک ہے

مرقع سلاطین - کاغذ دیسی ۱۲ر کاغذ ولایتی ۱۴ر

اِس نایاب کتاب میں خاندان تیموریہ کی تصویریں اور نیز تمام شاہان پورپ کی مع حالات بقید سنہ و تاریخ درج ہیں - اسکے بعد تمام پُرانی عمارات کی تاریخ بنا اور اُنکے بنانیوالے کا نام مع عرض و طول اور اُنکے نقشے بنائے گئے ہیں +

شرح انتخاب دیوان ذوق - قیمت ۸ر

جو اُردو زباندانی کے لئے نہایت ہی کارآمد ہے - اسمیں دیوان ذوق کی غزلیات و رباعیات اور مثنوی کے ۷۰۵ اشعار اور مثنوی گلزار نسیم کے ۵۰ مشکل اشعار کی فرداً فرداً نہایت عمدہ شرح لکھی ہے - یہ کتاب گیارہ جزو کی ہے - اگر پسند نہو محصول چھوڑ کر اور کتاب بدل لو +

دیوان فیضی فارسی کاغذ دیسی ۱۲ر ولایتی ۱۴ر

یہ دیوان اُسی فیضی ابو الفضل کے بھائی کا ہے جس سے سلطنت اکبر کو زیب زینت تھی - اسکی نظم و نثر کی کیفیت - نازک خیالی - عالی دماغی اظہر من الشمس ہے - دیوان کے تمام اشعار مرصع ہیں - آخر میں مقطعات وغیرہ ہیں +

دیوان نشاط افزا - ۶ر

اسمیں ہندوستان کی نامی گرامی طوائفوں - پردہ نشین عورتوں کی نازو انداز سے بھری ہوئی شوخ چلبلی پھڑکتی ہوئی غزلیں - ٹھمریاں دوہے اور بیان علم راگ و اصطلاحات نظم و نثر وغیرہ درج ہیں - غضب کا خیال ہے آفت کی چال ڈھال ہے - شوخی اور رنگینی ادا کا نیا ہی رنگ ہے رفرد کنا یہ کا عجیب ہی ڈھنگ ہے

عجائب غرائب - ۱۲ر

چند پریوں کا دلچسپ حال - بھوت پلید آسیبوں کے شعبدے - حاضرات تسخیر کے کرشمے - پُرانے خیالات کے نمونے - آج سے پچاس برس پہلے کے حالات کا ذخیرہ ہے - قصہ خوب بیان مرغوب سیدھی سادھی عبارت میں لکھا گیا ہے +

ہندوستانی پہیلیاں قیمت ۳ر

اسمیں حضرت امیر خسرو طوطی ہند - سودائی بوجھ دار نادرگونگی اور سادی پہیلیاں معمے اور درشت کوٹ - کہہ مکرنیاں - دوسخنے - ہندی نسبتیں و سخن ہندی و فارسی

کتب حکمت مندرجہ ذیل و نیز ہر قسم کی کتابیں تاجران جنگلی مل تاجر کتب دہلی سے صرف ایک کارڈ بھیجکر بذریعہ ویلیو پی ایبل منگالو -

مخزن مفردات و مرکبات معروف بہ خواص الادویہ

یہ مخزن جو طبیبوں عطاروں اور جہوموں کے لئے ایک بڑا تجربہ کار حکیم ہے حال میں بہ نسبت سابق بہت سی ادویہ اضافہ ہوکر تیسری مرتبہ چھپی ہے +

پہلے حصہ میں تمام ادویہ کے نام اردو فارسی عربی ہندی یونانی زبانوں میں ایک دوسرے کے مقابل متعدد جدولوں میں بترتیب حروف تہجی درج ہیں اور ہر دوا کی ماہیت خاصیت رنگ ذائقہ اسکی اصلاح - بدل قدر خوراک اور اسکے افعال و خواص تحریر کئے ہیں - آخر میں مجرب نسخہ جات کشتے بنانے - ادویہ کو مقتول کرنے - ہر قسم کے پانی تیار کرنے کا بیان ہے جسکے نمونہ کی دو سطریں دکھائی جاتی ہیں

خاصیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اسکا دودھ جلد میں زخم و سوزش پیدا کرتا ہے - دست لاتا بلغم نکالتا ہے - اسکے پتے سرد ورم کو تحلیل کرتے درد کو آرام دیتے ہیں کھانے سے پیٹ کے کیڑے مرتے ہیں - پھول ہاضم اور ہیضہ میں خاصیت اکسیر رکھتے ہیں +	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	آک و مدار

دوسرے حصہ میں تمام ادویہ کے نام انگریزی زبان میں مع تلفظ اور اسکے مقابل اردو میں نہایت صحت کے ساتھ درج کئے گئے ہیں قیمت ۸ر

تیسرے حصہ میں اُن درخت اور بوٹیوں کی شکلیں نہایت عمدہ صحیح بنائی گئی ہیں جو روزمرہ استعمال میں آتی ہیں اور اُنکے نام مختلف زبانوں یعنی عربی فارسی ہندی انگریزی گجراتی بنگلہ وغیرہ میں لکھے گئے ہیں جس سے یہ بہت بڑا فائدہ ہوگا کہ ہر شخص اس کتاب کے ذریعہ سے ہر ایک جڑی بوٹی اور درخت کو دیکھتے ہی شناخت کرسکتا ہے طبیبوں و نیز دیگر اشخاص کے علاوہ عطاروں کو اس سے بہت بڑا فائدہ پہنچیگا - قیمت حصہ اول عہ دوم ۸ر سوم ۱۲ر مجموعہ کی ۲ر

توضیح الادویہ قیمت ۸ر عصر

مصنفہ طبیب نامی جناب حکیم محمد حسن صاحب المتخلص بہ حاذق - اس مخزن سے طبیبوں عطاروں عطائیوں کو بہت ہی فائدہ پہنچیگا - اسمیں خوبی یہ ہے کہ اگر کسی چیز کے دس نام ہیں تو انکو دس ہی ردیفوں میں لکھا ہے خواہ حکیم منجملہ دس ناموں کے کوئی سا نام نسخہ میں لکھے وہ اُسی ردیف میں ملجاویگا - علاوہ اسکے ہر دوا کے افعال و خواص - طبیعت ماہیت مضرات مصلحات بدل اور مقدار خوراک تحریر کی ہے - نہایت مفید و کارآمد کتاب ہے زیادہ خوبی اسکے دیکھنے سے معلوم ہوگی +

رسالہ جنین اردو قیمت ۶ر

اسمیں زچہ و بچہ کی حفاظت کی تدبیریں اور دائیوں کو جسقدر ترکیبیں بچہ ہونے کے وقت کرنی لازم ہیں انکو نہایت مشرح بیان کیا ہے - اسکے بچہ اور زچہ کے اُن امراض کا حال مع معالجات تحریر کیا ہے جسکی لاعلمی کے سبب ہزاروں جانیں تلف ہوتی ہیں اور ایک یا دو تین بچوں کے پیٹ میں رہنے کا بیان مع انکی اشکال کے ایسے عمدہ طور سے دکھلایا گیا ہے کہ ایک نظر دیکھنے سے اچھی طرح سمجھ میں آسکتا ہے نہایت عمدہ قابل دید کتاب ہے +

طب یوسفی اردو - قیمت ۶ر

اسمیں تمام بیماریوں کا بیان مع اسباب و علامات درج کرکے وہ وہ عمدہ مجرب نسخے جمیع امراض کے تحریر ہیں جس سے مطب کرنے میں اچھی لیاقت حاصل ہوسکتی ہے اسکے علاوہ آخر میں سات رسالے نبض قارورہ وغیرہ درج ہیں جو اپنی خوبیوں کے آپ ہی نظیر ہیں +

تشریح منصوری اردو قیمت ۴ر

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ تاوقتیکہ علم تشریح سے واقفیت نہو عضو کی ماہیت ہیئت - اسکا ضعف اور قوت اور تعلقات کا سمجھنا محال ہے لہذا اس کتاب میں جملہ اعضا اور تمام اوردہ و شرائین وغیرہ جو کچھ متعلق علم تشریح ہے سب کی اشکال نہایت عمدگی سے اُنکے ہر ایک بیان کے ساتھ لگا دی گئی ہیں - تاکہ ادنیٰ تامل کے ساتھ معلوم ہوجائے کہ فلاں عضو فلاں مقام سے متعلق ہے اور اُسکی یہ تدبیر ہونی چاہئے +

تریاق استمنا اردو قیمت ۶ر

اسمیں نامردوں .... سستی والوں کے لئے اول اسباب و علامات بیان کرکے ایسے ایسے مجرب و ریتیر بہدف نسخے طلا - معجون - خمیرے - ضماد تحریر کئے ہیں جنکو حکما اپنے سینوں میں پوشیدہ رکھتے تھے اسکا ہر نسخہ خاصیت اکسیر رکھتا ہے - خوبی ایک نظر دیکھنے سے معلوم ہوگی +

تدبیر احسن قیمت ۱۲ر

بچوں اور عورتوں کے علاج کے لئے یہ کتاب کامل طبیب ہے - ہر شخص صاحب اولاد کو چاہئے کہ اس کتاب کو اپنے گھر میں ضرور رکھے اور بوقت ضرورت اسکے نسخوں کو استعمال میں عجیب و غریب فوائد ظاہر ہونگے +

کیمیائے عشرت معروف بہ تریاق باہ قیمت ۸ر

اسمیں اول سے آخر تک باہ کے ہزاروں نسخے درج ہیں - یہ اپنی خوبی کے باعث ہاتھوں ہاتھ فروخت ہورہی ہے قابل دید کتاب ہے +

فرسنامہ نثر باتصویر اردو عمہ

اسمیں وہ نایاب زمانہ مجرب نسخے درج ہیں جو گھوڑوں کے معالجات میں خاصیت اکسیر رکھتے ہیں - علاوہ ازیں گھوڑوں کے تمام سعد و نحس کو خوب بیان کیا ہے تخمیناً سو گھوڑوں کی تصویریں مع بھونری و گل وغیرہ کے نہایت عمدہ طور پر درج ہیں آخر میں نقش و تعویذ مجرب تحریر کئے ہیں - یہ کتاب امیر و غریب دونو کے کارآمد ہے +

اکسیر الصبیان قیمت فی حصہ ۴ر

اسمیں بچوں کے تمام امراض کا علاج خصوصاً مسان کے جملہ معالجات اُسکے اسباب و علامات کو نہایت مشرح تحریر کیا ہے - ہر نسخہ بچوں کے حق میں اسم بر خاصیت اکسیر رکھتا ہے - جس گھر میں بچے ہوں اس کتاب کا ہونا ضروریات سے ہے - قابل دید کتاب ہے + اس کتاب کے چار حصے ہیں +

واضح ہو - کہ ایک جنتری سالانہ تعدادی ۱۵ ہزار چھپتی ہے جو ... [illegible]

کتب مندرجہ ذیل و نیز ہر قسم کی کتابیں نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی سے بذریعہ ویلیو پی ایبل منگالو -

گلشن حکمت قیمت ۸ ر

اس کتاب میں سر سے پیر تک جسقدر امراض لاحق ہوسکتے ہیں اُن سبکا بیان مع معالجات مرقوم ہے - طرز بیان ایسا جو دیکھے تعریف کرے اور عبارت نہایت سلیس معالجات بہت سہل نسخے تمام مجرب و آزمودہ ہیں

مجربات الم معروف بہ کلید صحت ۵ ر

اسمیں عام بیماریوں کا علاج جو اکثر ہوتی ہیں نہایت مختصر اور پُر مطلب عبارت میں تحریر کیا ہے اسکو علم طب کی پاکٹ بک کہیں تو بجا ہے خوبی یہ ہے کہ جو نسخہ ہے آزمودہ و مجرب قابل دید ہے +

ضیاء الابصار اردو - ۱۲ ر

یہ مشہور و معروف کتاب ارسطوی وقت فلاطون دوران جناب حکیم محمود خاں صاحب مرحوم کی مصنفہ ہے - اسمیں نقصان باہ کے نسخہ جات مع اسباب علامات ایسی شرح و بسط کے ساتھ و دیگر متعلقات تحریر کئے ہیں کہ ناظرین جسوقت ملاحظہ فرمائینگے ظاہر ہو جائیگا کہ یہ کس درجہ کی کتاب ہے - اس کتاب کی تعریف میں صرف یہی لکھنا بس ہے کہ یہ اُس حکیم نامی و طبیب گرامی کی تصنیف ہے جس کا شہرہ تمام ہند میں ہے پھر اسکی کتاب فرمایئے کیسی ہوگی +

قرابادین اعظم اردو و فارسی - عہ ۱۲

یہ شہرا ندور کے بڑے مشہور و معروف نامی حکیم اعظم خاں صاحب کی مصنفہ ہے اس قرابادین کے آگے دوسری قرابادین کی ضرورت نہیں ہے - خوبی ملاحظہ سے معلوم ہوگی + انکی تصنیفات سے بڑی بڑی کتابیں ہیں یعنی اکسیر اعظم فارسی چار جلد قیمتی عـ۱۲ - اور رموز اعظم کامل دو جلدیں ہے ا - رکن اعظم ۱ر نیر اعظم ۱ر - محیط اعظم لـ ۱۲ + واضح ہو کہ اس قرابادین کا اُردو ترجمہ بھی میرے پاس موجود ہے آپ لوگوں کو نہایت مفید ہے کیونکہ تا بمقدور ہر ایک دوا کا ترجمہ بھی اس میں کردیا ہے + قیمت ترجمہ عـ

فہرست طب اکبر اردو قیمت ۴ ر

طب اکبر مطبوعہ منشی گلاب سنگھ و منشی نولکشور - چونکہ یہ مجلد اور ضخیم کتاب ہے ناظرین کو اسکے نسخہ جات تلاش کرنے میں بڑی دقت ہوتی تھی لہذا اسکی فہرست برای سہولت علیحدہ چھاپی گئی ہے - اسمیں دونو کتابوں کی فہرست صفحہ وار درج ہے قیمت صرف فہرست ۴ر اور قیمت طب اکبر مع فہرست عـ

تریاق اکبر مع تریاق فاروق اُردو ۸ ر

اسمیں ہر قسم کے زہریلے مادوں اور کل زہریلے جانوروں کے کاٹنے کے تریاق بیان کئے ہیں - تمام سمیات کے کھانے اور کاٹنے سے جو ہزاروں جانیں تلف ہوتی تھیں بحکم خدا بذریعہ اس کتاب کے محفوظ رہیں گی +

مسمریزم یعنی گلشن شہرت ۳ ر

علم مسمریزم میں سینکڑوں کتابیں ہیں لیکن یہ تینوں حصے قابل دید ہیں آئینہ مسمریزم اسمیں ترکیب مکان توجہ و نشست و تجربہ متفرقات مسمریزم - حال فراسٹن مع چھ کمروں کے - بخار کا آئینہ پر اُتارنا وغیرہ اس خوبی سے بیان کیا ہے کہ جسقدر تعریف کی جائے کم ہے قیمت عہ

دیدۂ شنید اسمیں ترکیب سلب امراض - ترکیب نشست اُستادان سابق - تجربہ منتقل امراض جو بگواہی ایک بکرے کے ہوا - تجربات چیدہ مسمریزم - بیان ندائے آسمانی وغیرہ درج ہیں - اور اس طریق پر لکھا ہے کہ چندروز میں ہر شخص بذریعہ مسمریزم آدمی کا بخار - زخم وغیرہ درخت یا جانور پر اُتار سکتا ہے - سَو کوس کے مریض کا گھر بیٹھے علاج کرنا اسی علم کا کام ہے قیمت عہ

عجیب الحسنات اس حصہ میں ترکیب عمل ہمزاد و تجربات ہمزاد - نقلہائے چیدہ اُستادان سابق - سو کوس سے باتیں کرنے کی ترکیب - خیال سے درخت وغیرہ کا بڑھانا گھٹانا - پیشین گوئی کرنا - میز بنانا اور اُس سے باتیں کرانا - دیوار قہقہہ کا حال دریافت کرنا - اور بخار کھانسی ہر قسم کے امراض کا علاج مسمریزم کے ذریعہ سے کرنا وغیرہ - قیمت فی حصہ عہ - تینوں حصوں کے خریدار سے رعایتاً تین روپے لئے جائینگے +

یہ کتابیں بھی علم مسمریزم میں قابل دید ہیں - ضوابط مسمریزم قیمت ایکروپیہ آٹھ آنے علم مقناطیسی یعنی مسمریزم قیمت ۴ر - سحر روحانی ۲ر - حصہ دوم کشش روحانی ۱ر

ظفر جلیل شرح حصن حصین قیمت ۱۴ ر

اس متبرک کتاب میں جناب مولانا مولوی قطب الدین خانصاحب مرحوم نے حصن حصین کی شرح لکھی ہے - عبادات و ریاضات کو احادیث صحیحہ سے تحقیق کرکے لکھا ہے - مسائل ضروریہ اور ادعیہ و خواص اسماء حسنے لکھکر عاملین کو اُنکی اجازت دیدی ہے - خلاصہ یہ کہ بڑی خیر و برکت کی کتاب ہے +

انیس الواعظین اردو ۸ عہ

یہ دفتر شریعت محمدی تفسیر و احادیث کا انتخاب چالیس مجلسوں میں بزبان اُردو چھپا ہے - واعظوں کی جان اہل اسلام کا دین و ایمان ہے - مقام نذارت پر رُلانا اور بشارت پر ہنسانا شکوک و شبہات رفع کرنا اسکی ادنی تعریف ہے

عناصر الشہادتین - ۹ ر

اسمیں سب سے اول آنحضرتؐ کی وفات کا بیان اسکے بعد جناب فاطمہ زہرا و خلفا اربعہ کا حال پُر ملال - ازاں بعد شہادت راکب دوش رسول زیب آغوش بتول سیدنا حضرت حسنین علیہما السلام و حضرت قاسم و حضرت علی اکبر اور حضرت عباس اور بیان شہادت جملہ شہدائے کربلا علیہم السلام تا واپسی اہلبیت بمدینہ منورہ احادیث صحیحہ سے اخذ کرکے درج کیا ہے شیعہ و سنی دونو کے نزدیک یہ کتاب مقبول ہے +

ماتم ضیا قیمت ۶ ر

اس کتاب کا حرف حرف ماتم داران اہلبیت مصطفے کے واسطے نشتر رگ دل ہے اور اسکا پڑھنا اشکباری محبان اہل بیت کے لئے وسیلہ نجات ہے +

دفتر ماتم قیمت ۱۲ ر

اس کتاب میں یہ التزام کیا گیا ہے کہ پیدائش آنحضرتؐ سے اہلبیت کی واپسی مدینہ منورہ تک کے کل مرثیے مرزا دبیر - انیس - مونس - اوج وغیرہ کے درج ہیں

شرح وقایہ اردو چار جلد قیمت عہ ۸

یہ کتاب علم فقہ میں نہایت مستند ہے چونکہ اسکا سمجھنا ہر شخص کو دشوار تھا لہذا برای سہولت ترجمہ عام فہم اُردو میں نہایت صحت سے چھپوایا گیا ہے

تاریخ الاسلام

از علامہ ابو الفضل محمد احسان اللہ عباسی وکیل گورکھپور مؤلف و مصنف زاہد و المجاہد وغیرہ

حضرت ابراہیم خلیل اللہ سے آج تک اسلام اور اسلامی سلطنتون کے حالات اور مشاہیر رجال اور خواتین اسلام کے تذکرے

اردو کی کتابون مین شاید کوئی کتاب ایسی ہے زیادہ مقبول نہین ہوئی ہے۔ ۱۹۰۸ء مین ایک ہزار جلد چھپی تھی سال کے اندر ہی اندر کل فروخت ہو گئی اسوقت سے آج تک برابر فرمایشون کی بھرمار تھی اور مؤلف کو یہ منظور تھا کہ اسمین کچھ اور اضافہ کیا جائے اسی لیے عرصہ ہوا۔ اب بعد اضافہ اور ترمیم کے کتاب بہت بڑھ گئی ہے۔ اضافہ اور ترمیم کے علاوہ تمام مشہور بزرگان دین کے اور مشہور خواتین اسلام کے حالات کا ایک باب جدا قائم ہوا ہے۔ لکھائی چھپائی اور جلدبندی کا بھی اہتمام بہت عمدہ کیا گیا ہے۔ کاغذ بہ نسبت سابق کے بہت عمدہ ہے۔ جن لوگون کے پاس طبع اول کی تاریخ الاسلام ہے انکو بھی اس طبع ثانی کی خریداری مناسب ہے۔ قیمت پہلے ۱۲ تھی۔ اب حجم دو چند کے قریب ہو گیا ہے تقریباً ۷۰۰ صفحہ کی کتاب ہے دس روپیہ قیمت اسکی مناسب تھی لیکن قوم کی حالت پر خیال کر کے باوجود ان خوبیون کے صرف ایک ہی روپیہ اضافہ کیا گیا یعنی ۱۲ روپیہ ہے قیمت اور محصول ڈاک وغیرہ۔ فہرست مضامین جو بجائے خود نہایت دلچسپ ہے الگ خوبصورت علحدہ بار یک چھپی ہے شائقین ۲ کا ٹکٹ بذریعہ خط کے بھیجکر طلب کر سکتے ہین۔

تاریخ الاسلام کے باب اور فصل کی تفصیل

تمہید

باب ۱۔ حقیقت اسلام

باب ۲۔ از ابتدائے عالم تا ولادت آنحضرت محمد رسول اللہ

ف ۱۔ ملک عرب کا جغرافیہ اور اسکے مختصر حالات

ف ۲۔ حضرت اسمعیل اور آپکے اسلاف و اخلاف

باب ۳۔ از ولادت محمد رسول اللہ تا وفات

ف ۱۔ زمانہ تربیت رسول عربی۔

ف ۲۔ سن شعور سے نبوت تک۔

ف ۳۔ رسالت سے ہجرت مدینہ تک۔

ف ۴۔ ہجرت مدینہ سے وفات تک۔

ف ۵۔ ازواج مطہرات رسول اللہ

باب ۴۔ خلفائے اربعہ

ف ۱۔ خلافت حضرت ابوبکر صدیق رض۔

ف ۲۔ خلافت حضرت عمر فاروق رض۔

ف ۳۔ خلافت حضرت عثمان غنی رض۔

ف ۴۔ خلافت حضرت علی رضی اللہ عنہ۔

باب ۵۔ قریشی النسل خلفا

ف ۱۔ بنو امیہ۔

ف ۲۔ بنو عباس۔

باب ۶۔ سلاطین مابعد

ف ۱۔ اندلس مین اسلام۔

ف ۲۔ ملوک طاہریہ۔

ف ۳۔ ملوک صفاریہ۔

ف ۴۔ ملوک سامانی۔

ف ۵۔ ملوک غزنی

ف ۶۔ سلاطین دیالمہ۔

ف ۷۔ سلاطین علویہ اسماعیلیہ

ف ۸۔ شیعان اسماعیلیہ

ف ۹۔ سلاطین سلجوقیہ۔

ف ۱۰۔ شاہان خوارزم۔

ف ۱۱۔ شاہان کرمان۔

ف ۱۲۔ چھوٹی چھوٹی خود مختار ریاستین۔

ف ۱۳۔ چنگیز خان اور اسکی اولاد۔

باب ۷۔ الاسلام فی الہند

ف ۱۔ ہند اور اہل ہند کے اجمالی حالات

ف ۲۔ ابتدائے اسلام سے سلاطین غزنی کے ختم تک

ف ۳۔ غوریون کی سلطنت۔

ف ۴۔ غلام بادشاہون کا بیان۔

ف ۵۔ خلجیون کی سلطنت۔

ف ۶۔ خاندان تغلق۔

ف ۷۔ سیدون کا خاندان۔

ف ۸۔ لودھیون کا خاندان۔

ف ۹۔ خاندان سوری۔

ف ۱۰۔ انگلش کے قبل چھوٹی چھوٹی ریاستین۔

ف ۱۱۔

ف ۱۲۔ ہندوستان کی خود مختار ریاستین۔

ف ۱۳۔ اسلام ہندوستان کا ملکی مذہب کیون نہوا۔

باب ۸۔ مسلمانونکی موجودہ سلطنتین

ف ۱۔ سلطنت عثمانیہ یعنی سلطنت ٹرکی۔

ف ۲۔ سلطنت ایران۔

ف ۳۔ سلطنت مصر۔

ف ۴۔ مسلمانونکی چھوٹی چھوٹی ریاستین۔

باب ۹۔ محض واعظان اسلام کے ذریعے سے اشاعت دین

ف ۱۔ مسلمانان چین۔

ف ۲۔ مسلمان مجمع الجزائر۔

ف ۳۔ یورپ اور امریکہ مین اسلام۔

باب ۱۰۔ مشاہیر اسلام

ف ۱۔ الرجال۔

ف ۲۔ خواتین۔

اہل ملک کی رایون کا خلاصہ

آنریبل مسٹر جسٹس سید امیر علی صاحب رضوی جج ہائی کورٹ کلکتہ مین نے بغور و تامل تاریخ الاسلام کو ملاحظہ کیا اور اسکے طرز جدید اور عمدگی ترتیب پر بہت ہی خوش ہوا۔ تمام تر واقعات اہل اسلام ابتدا سے انتہا تک بصورت اختصار اچھی طرح بیان کیے گئے ہین مین امید کرتا ہون کہ مسلمانان ہند اس کتاب کو شوق سے مطالعہ کر کے اپنے تاریخی حالات سے کماینبغی واقفیت حاصل کرینگے۔

آنریبل حاجی مولوی محمد اسمعیل خان صاحب سابق ممبر لیجسلیٹو کونسل ممالک مغربی و شمالی۔ مین خیال کرتا ہون کہ یہ ضروری کتاب ہے جو اردو مین شایع کی گئی ہے کیونکہ مین نے قبل ازین اپنی زبان مین کوئی ایسی کتاب نہین دیکھی جیسی تاریخ الاسلام ہے۔

استاد وقت جناب مولانا محمد فاروق صاحب سابق مدرس اعلی مدرسہ اسلام و فیض عام کانپور و حال مدرس اعلی مدرسہ ندوۃ العلما لکھنؤ۔ ہمانا نسخہ ایست دلکش و نادرہ خوشے او بسا مردم برای ادراک حالات امم اسلام بس مفید بلکہ کاتب الحروف ندیدہ او کتابیست بس گرانمایگی و خجستگی ندیدہ۔

مولوی محمد رفیع صاحب بی۔ اے۔ دفتر انگریزی ہائی کورٹ الہ آباد۔ مؤلف نے اپنی قوم کے لیے اس حالت مین جبکہ بی کی تعلیم قریب قریب معدوم ہو چلی تھی بڑا کام کیا ہے اور اپنی قوم کے ان بچون کو جنکے خیالات انگریزی کتب بینی کی وجہ سے خراب ہوتے جاتے تھے بچا لیا ہے ایسی صورت مین مسلمانون کے لیے اس سے بہتر کوئی دوسری کتاب نہین ہو سکتی۔

مولوی محمد عبد الصمد صاحب وکیل و آنریری مجسٹریٹ غازیپور جسطرح اس کتاب کو ترتیب دیا جا کر طباعت سے مزین کیا گیا ہے وہ محض مفید ہی نہین ہے بلکہ اسوقت تک کوئی ایسی جامع کتاب اردو مین کسی نے نہین لکھی ہے۔

مولوی محمد نور الحق صاحب وکیل سرکار دیوریا مجھے صداقت کے ساتھ اعتراف ہے کہ ناظرین کو تاریخ الاسلام مین نہایت مسلسل و منتظم واقعات متنوع اسلام کے ملین گے اور مخالفین اسلام بھی اگر حق پسندی سے اس کتاب کو دیکھین گے تو انکی اکثر غلط فہمیان جو اسلام اور اسکی اشاعت کے بارے مین متوارث چلی آرہی ہین دور ہو جائینگی۔

مولوی عبد اللہ صاحب اسسٹنٹ ماسٹر گورنمنٹ ہائی اسکول پٹنہ۔ قابل قدر تصنیف تاریخ الاسلام اپنی صداقت اور بہت سی خوبیون کی وجہ سے دلون مین گھر کرتی جاتی ہے۔

آنریبل مسٹر جسٹس بدرالدین طیب جی صاحب جج ہائی کورٹ بمبئی۔ مین اس کتاب کو دیکھکر بہت خوش ہوا۔ مین خیال کرتا ہون کہ یہ بہت مفید تالیف ہے اس سے مؤلف کی بڑی قدردانی ہوتی ہے۔ ہمارے اردو لٹریچر مین ایک بڑی حاجت تھی جو اس کتاب سے پوری ہوئی اس عمدہ تالیف نہایت مفید کام کرنے سے مؤلف نے بڑی خدمت انجام دی۔ یہ کتاب مسلمانون کی تاریخ کے لیے بطور ٹکسٹ بک کے اسکولون مین داخل ہو اور ہماری قوم کے نوجوانون کے ہاتھ مین یہ کتاب آئے تو ہم دیکھکر خوش ہونگے۔

مولانا محمد اصغر صاحب سابق سشن جج ریاست رامپور۔ کوئی شک نہین کہ اس زمانے مین ایک ایسی اردو کتاب کی سخت ضرورت تھی۔

ابو ہارون حاجی مولوی محمد موسی خان صاحب رئیس علیگڈھ۔ مین نے تاریخ الاسلام دیکھکر گوارا نہ کیا کہ بغیر داد دیئے کے خاموش ہو رہون ایسی مختصر اور جامع کتاب اب تک اردو مین تالیف نہین ہوئی۔ تاریخ الاسلام اردو زبان مین اپنے قسم کی پہلی کتاب ہے۔

مولوی محمد مظہر الحق صاحب بیرسٹر ایٹ لا۔ بہار کلکتہ ہائی کورٹ۔ عبارت اس کتاب کی نہایت صاف سلیس اور عام فہم ہے واقعات ایسی مستند کتابون سے اخذ کیے گئے ہین کہ جنمین غلطی کی بہت ہی کم گنجایش ہے جس قابلیت سے مصنف نے واقعات کا انتخاب کیا ہے نہایت ہی قابل تعریف ہے۔

مشیر مفید لاہور شکر ہے کہ ہمارے ایک دوست احب المتعلم عالم علوم قدیم مولانا محمد احسان اللہ عباسی نے نیا دیا اور اچھا نباہا۔ انکی تحریر کی سادگی بیانی شگفتگی اور برجستگی آئینہ مانے کی بانی ہوئی ہے سیکھتے ہوئے الفاظ اور سیدھے تکلف نہ بول چال مین یہ کتاب لکھی گئی ہے۔ واقعات بالکل صحیح لکھے گئے ہین اور مختصر پیرایے مین ابتدائے اسلام سے اب تک کا حال لکھا گیا ہے۔

سید مرتضی حسن صاحب قادری مالک جریدہ روزگار مدراس اس تاریخ الاسلام کو مین نے دیکھا مجھے نہایت پسند آئی بالخصوص اسکا دیباچہ ایسا پسند آیا کہ جسکا بیان اس مختصر نیاز نامے مین ہو نہین سکتا۔

نوٹ۔ علامہ ابو الفضل کی تصانیف سے زاہد ہ (۱۲) مین اور المجاہد (۱۲) مین اگر خواہش ہو تو مشتہر سے طلب فرمائیے۔

متمنی ہون آپکی فرمایشون کا امیدوار ۔ م ۔ س ۔ بخش ۔ مینیجر الوقت پریس ۔ گورکھپور مغربی و شمالی

اشتہار کتب مطبوعات مصر

شایقین علوم عربیہ کیخدمت مین التماس ہے کہ میری دوکان پر عمدہ عمدہ اور نایاب کتب مطبوعات مصر استنبول بیروت - طرابلس - دمشق وغیرہ موجود رہتی ہین جن حضرات کو کتب بینی کا شوق ہو - فہرست کتب منگوا کر کتب مطلوبہ سے اطلاع فرمایئن - حتی الامکان کفایت کے ساتھ تعمیل ہوگی -

المشتہر

شہر کانپور - توپخانہ بازار قدیم - مولوی نور الدین تاجر کتب مصریہ

سیرت محمدیہ صلعم

یہ کتاب جناب محمد عربی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوانح عمری مین لکھی گئی ہے جسمین نہ صرف پیدائش بلکہ اُس سے ہزار ہا برس پہلے کے واقعات مجملاً اور زمانہ ظہور سے وفات تک کے حالات تفصیلاً درج ہین نیز بہت سے مضامین ضمناً ایسے درج ہین جنکے جاننے کی اکثر مسلمانون کو ضرورت رہتی ہے - اسمین یوروپین مورخون کے اقوال بھی اپنے اپنے مقامات پر نقل کیے گئے ہین جس سے بخوبی پتہ چلتا ہے کہ اُنکے خیالات آنحضرت کی نسبت کیسے ہین -

اس کتاب کے مؤلف میرزا حیرت دہلوی ہین حجم ۷۰۰ صفحات کا ہے قیمت چھہ روپیہ (۶) ہے -

سوانح شیطان

یہ کتاب ایک دلچسپ ناول کے پیرایے مین لکھی گئی ہے جسمین شیطان کے آبا و اجداد - خاندان - پیدائش - تعلیم وغیرہ کا ذکر ہے اور حضرت آدم سے لیکر اسوقت تک جس قدر کارروائیان اُسکی مشہور ہین نہایت دل لگی کے پیرایے مین بیان کی گئی ہین - قیمت ایک روپیہ آٹھہ آنہ (عہ۱)

المشتہر

راے بہادر پرشاد کھوسلا تاجر کتب دریبہ کلان دہلی

نامی پریس کانپور مین کتاب چھپوانے کے شرائط

اگر کوئی صاحب نامی پریس کانپور مین کتاب چھپوانا چاہین تو مندرجہ ذیل حساب سے چھپوا سکتے ہین -

۱ - کتاب عام اس سے کہ اردو ہو یا فارسی یا عربی یا ناگری لیکن اُسکی کتابت معمولی اور کاغذ معمولی ہو اور ایک صفحہ کا پیمانہ طولاً دس انچہ اور عرضاً پونے سات انچہ سے زیادہ نہو تو ایک ہزار جلد کی چھپائی فی روپیہ ۴ جزا اور پانسو جلد کی چھپائی فی روپیہ ۴ جز اور ڈھائی سو جلد کی چھپائی فی روپیہ ۵ جزو ہون گے -

۲ - اگر کتاب کا پیمانہ مثل صفحہ جنتری ہذا کے جو طولاً گیارہ انچہ اور عرضاً سوا سات انچہ ہے رکھنا منظور ہو درحالیکہ اُسکی کتابت معمولی اور کاغذ معمولی ہو تو ہزار جلد کی چھپائی فی روپیہ ۳ جز اور پانسو جلد کی چھپائی فی روپیہ ۳ جز اور ڈھائی سو جلد کی چھپائی فی روپیہ ۴ جزو ہونگے -

۳ - اگر کتابت یا چھپائی مین کوئی خاص اہتمام منظور ہو یا معمولی کاغذ سے زیادہ عمدہ اور بیش قیمت لگانا منظور ہو تو اسی حساب مندرجۂ بالا پر اُس قدر رقم جو اس خاص اہتمام مین صرف ہوگی اضافہ کرلیجایا کریگی -

۴ - اگر کتاب ایک ہزار جلد سے زیادہ یا ڈھائی سو جلد سے کم یا کوئی تصویر یا نقشہ سادہ یا مختلف رنگون اور طلائی و نقرئی روشنائی سے چھپوانا منظور ہو تو اُسکا نرخ بذریعہ خط و کتابت کے طے کرلین -

العبد

محمد رحمت اللہ عفی عنہ پروپرائٹر نامی پریس کانپور

ہماری بڑی جنتری مین اشتہار چھپوانے کا قاعدہ

چونکہ یہ کتاب ہندوستان مین تمام اُردو - فارسی ناگری اور عربی کتابون سے اشاعت مین بدرجہا زیادہ ہے اسلیے آخر کے صفحات مین اشتہارات تجارت بھی درج ہوا کرتے ہین - جو صاحب اسمین اپنا اشتہار چھپواتے ہین اُن کو مندرجۂ ذیل اُجرت پیشگی داخل کرنا ہوتی ہے -

پورے صفحے کے لیے	۵
نصف صفحے کے لیے	۳
ایک کالم کے لیے	۲
نصف کالم کے لیے	۱

اگر اشتہار مین کوئی نقشہ یا تصویر ہوگی تو اُسکی اجرت مناسب علیحدہ دینا ہوگی -

اگر اشتہار نصف کالم سے کم ہوگا تو بھی اُجرت نصف کالم کی لیجاویگی - ہر صفحے مین ۳ کالم اور ہر کالم مین ۴۰ سطرین عموماً ہونگی - آیندہ جنتری مین اشتہار چھپوانے کی درخواست ۱۵ - مئی تک آجانا چاہیے -

چونکہ اشتہارات کے آنے مین بسا اوقات دیر ہو جایا کرتی تھی اور ہمکو اُنکے انتظار مین جنتری کی اشاعت کو ملتوی رکھنا ہوتا تھا اسلیے اس سال سے قطعی انتظام کیا گیا کہ جن صاحب کا اشتہار تاریخ مقررہ سے بعد مین پہونچے وہ درج جنتری نہو - چنانچہ امسال کئی اشتہار اسی شرط پر چھپنے ملتوی کئی گئے -

العبد

محمد رحمت اللہ عفی عنہ پروپرائٹر نامی پریس کانپور

اشتہار آلات پیمایش

ہمارا مطبع ۱۸۶۶ع سے جاری ہے اسمین علاوہ کتب انگریزی و دیسی وغیرہ آلات پیمایش بھی تیار رہتے ہین جن صاحبونکو حسب ضرورت ہو انگریزی طلب فرمایا کرین قیمت کفایت سے بعد خط کتابت لیجاویگی - چند آلات کے نام بھی درج ذیل کیے جاتے ہین -

تختہ مسطح ہر قسم جزو دکان - زیت انگل برنجی - گونیا چوبی و برنجی ہر قسم

لنکاسی زنجیر آہنی	چرخی چوبی	جریب آہنی
شست برنجی	پیمانہ برنجی	پرکار مع اسکیل
ڈنیل اسکیل چوبی یا برنجی	قطب نما	نقشہ پیمایش خورد و کلان

راقم

بہاری لال مالک مطبع مطلع نور کانپور مقام نیا چوک

شفا کمپنی نیا چوک کانپور

اس کمپنی کی زریعے ہر قسم کی اشیا (تھوک)

جیسی کہ ہر قسم کے کلاک ٹائم پیس وغیرہ ولایتی اشیا و بساط خانہ و جرمنی اسباب نہایت ارزان سود اگرونکو کفایت سے ملسکتی ہین - اور علاوہ اسکے ادویہ مجربہ ہر مرض بھی ہمارے یہان سے حلوا ملتوی ... فی شیشی ۶ر - سفوف جریان مجرب فی بکس - ۶ر اور دیگر مرض کی ادویہ مجرب اور کل اشیا عمدہ بکفایت نقد یا ویلیو پی ایبل روانہ ہوتی ہین محصول وغیرہ ذمہ خریدار - جس شے کی ضرورت ہو فرمایش آنا چاہیے -

منیجر بسنت لال تاجر و سکرٹری شفا کمپنی نیا چوک شہر کانپور

اشتہار

دی گنیش فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

سرمایہ کمپنی چار لاکھ روپیہ منقسم اوپر چار ہزار حصص - فی حصہ ۱۰۰ روپیہ
کام ۲۵ مئی ۱۸۹۸ء کو شروع ہوا - منافع فیصدی آٹھ روپیہ سالانہ مسلسل
تقسیم کیا گیا - اور ۱۸۹۹-۱۹۰۰ء مین نو روپیہ فی صدی
ریزرو و ڈیپری سی ایشن فنڈ - ایک لاکھ روپیہ
قیمت حصص ماسے ۱۰۶ روپیہ سے ما ۱۱۰ روپیہ تک ہے - خرید و فروخت
حصص کی معرفت کمپنی ہوتی ہے -

ہماری میدہ کو ضرور دیکھیے بکائیے آزمائیے اور ہم آپکو یقین دلاتا ہون کہ سوا ہمارے دوسری جگہ سے خرید نکیجیے - ہان صرف نمبرون کے ملانے سے اندازہ ہماری میدہ کا نہین ہو سکتا - ہر شخص کو اختیار ہے کہ اپنی تمیز چاہیے جو نمبر لگائے - خواہ مال کیسا ہی کیون نہو -

۲ - نمائشون کے سارٹیفکٹ و تمغے اور صدہا خریداران کی خوشنودی مزاج کی تحریرین مخصوص کمسریٹ ڈیپارٹمنٹ کی خریداری و سارٹیفکٹ موجود ہین مگر سب سے بڑا سارٹیفکٹ یہ ہے کہ سب سے زیادہ مال ہمارے کارخانے کا فروخت ہوتا ہے اور کیون نہو -

(الف) کیونکہ ہماری میدہ آبدار ہوتی ہے کسیطرح کا ملاؤ نہین ہوتا اور عمدہ گندم سے بنائی جاتی ہے اور ہزار ہا من جو چنا و دیگر اناج نکالکر بازار مین فروخت کیا جاتا ہے -

(ب) کیونکہ گندم اول صاف - دھویا جاتا ہے خشک کیا جاتا ہے اور پھر مشینکی ریشمی جالی و ریشمی کپڑے مین چھانا جاتا ہے اور بعد ازان چھان کر بوریون مین بھرا جاتا ہے -

(ج) کیونکہ جب سے گندم مشین مین چڑھایا جاتا ہے اور میدہ بوریون مین بھرا جاتا ہے اسوقت تک ہاتھ انسانی نہین لگایا جاتا صرف کلون ہی سے کام ہوتا ہے -

(د) کیونکہ کل کام دخانی کلون و اسٹیم رولرس سے جو اعلیٰ درجہ ولایت سے منگائے گئے ہین بنایا جاتا ہے -

(ر) کیونکہ کل کام زیر نگرانی ایک انگریز ماہر ولایت ہوتا ہے -

(ز) کیونکہ ہم اعلیٰ درجے کے اصول تجارت پر کام کرتے ہین -

(س) کیونکہ ہمارا میدہ پانی بہت چنتا ہے اور گھی کم - اور اٹھائی وغیرہ اسکی بہت آبدار ہوتی ہے -

ہوشیار ہوشیار ہوشیار

واسطے حفاظت خریداران کے ہمنے بوری پر تاریخ ڈلیوری نمبر و نام جنس اور اپنا ٹریڈ مارک چھاپ دیا ہے اور سیسہ کی مہر جسپر نام کمپنی اور تصویر ٹریڈ مارک لگایا گیا ہے بوری کے ایک سرے پر ہوتی ہے اور خالی بوری میدہ کی واپس نہین لیجاتی ہے نہ دوبارہ بھری جاتی ہے اور اندر بوری کے ایک اشتہار ہوتا ہے جسکو خریداران کو اچھی طرح سے پڑھ لینا چاہیے اور یہ دیکھ لینا چاہیے کہ یہ اشتہار گنیش فلور ملز کمپنی کا ہے یا نہین - جو صاحب میدہ منگانی چاہین وہ درخواست حسب پتہ ذیل بھیجدین اور اپنا نام و پتہ صاف و خوشخط تحریر کرین -

اسی کارخانے کے احاطہ مین دی ٹیل اینڈ ڈورک کمپنی کا کارخانہ ہے جسکا سرمایہ ایک لاکھ روپیہ ہے فی حصہ سو روپیہ صرف ۰۰ حصے باقی ہین - اس کام کو وسعت بہت ہے - واسطے امور دریافت طلب ہر دو بالا کمپنی کے گنش چند منیجنگ ایجنٹ ڈائرکٹر سے دریافت کرو -

المشتہر گنش چند منیجنگ ڈائرکٹر فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

اشتہار سرمہ عزیزی

آنانکہ خاک را بنظر کیمیا کنند • آیا بود کہ گوشۂ چشمے بما کنند

مشکل تو یہ ہے کہ بڑے بڑے اشتہارات مضامین عالی کے خوشنما آئینہ ہین - اور نہ بعلم انشا پردازان کی نازک خیالی کا نمونہ معروضات اصلی کیلیے الفاظ نہین ملتے - اور نہ ملتمسات واقعی کے لیے مضمون سوجھ آتے لیکن ایک کثیر المنفعت چیز کا اظہار شرط ہمدردی ہے اور ذریعہ صلاح دنیوی - اور واسطہ فلاح اخروی - اسلیے صرف یہ کہنا ہے کہ آپنے اعلیٰ اعلیٰ درجے کے سرمون کا استعمال فرمایا ہوگا اس ناچیز سرمہ پر بھی ایک نظر فرمائیے انشاء اللہ شافی مطلق اور طبیب برحق کے فضل و کرم سے امید ہے کہ بعد امتحان میری سچی گزارش کا یقین فرمائینگے - مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار گوید کا مصداق پائینگے - مجھے یہ دعویٰ نہین ہے کہ میرا سرمہ اعجاز مسیحی دکھاتا ہے - نابینا کو بینا بناتا ہے لیکن علاج پذیر عوارض کے دفعیہ مین کوئی شک نہین - اور ترقی و استحکام بصارت مین کسی طرح کا شبہہ نہین جسکے استعمال سے آنکھون کا میل - پانی کا آنا - ضعف بصارت دھند - خارش چشم و جمیع امراض صاف رفع ہو جاتے ہین - اس سرمہ کا بارہ برس سے تجربہ ہو رہا ہے اب تک کوئی شکایت نہین ہوا اس مین خاص یہ صفت ہے کہ مداومت رکھنے سے نظر بدستور رہتی ہے کسی عارضے کی نظر نہین لگتی مگر جتنا مین آپکی عدم آزمایش تک سب غلط ہے - ایکبار امتحان کیجیے - بعد میری راستبازی اور سرمہ کی فسون سازی کی داد دیجیے - انسان کو نعمت عظمیٰ نور نگاہ ہے اگر یہ نہو تو عالم سیاہ ہے - خشکی سرمہ ضعف بصارت کے واسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہے - سرمہ لگاتے ہی سوائی نظر ہو جاتی ہے جو آجتک کسی سرمہ کو یہ شہرت نہین حاصل ہے فائدہ عام کی غرض سے قیمت بہت ہی کم رکھی گئی ہے ایک روپیہ ماشہ - سرمہ طلائی جو کہ نظر کو قائم رکھنے والا اور قوت بخشنے والا ۸ ر ماشہ اور سرمہ فیروزئی - جالے - ناخنہ وغیرہ کا قاطع اور قوت بخشنے والا - ۴ ر فی ماشہ - سرمہ سیاہ جو روزانہ استعمال کے قابل ہے اور کل عارضون کو دفع کرنے والا - ۲ ر ماشہ

سرمہ سیاہ نمبر ۲ - قابل استعمال روزمرہ آنکھون کو صاف اور نظر کو قوت دینے والا ۱ ر فی ماشہ -

سرمہ مشکی جن بچون کو چیچک کی وجہ سے اثر رہگیا ہے انکو بھی ضرور نفع کریگا -

صاحب فرمایش کو مناسب ہے کہ براہ عنایت خط فرمایش و پتہ و مقام صاف و خوشخط تحریر فرمائین - نقد قیمت آنے پر ارسال خدمت ہوگا یا ویلیو پے ایبل - محصول ڈاک ذمہ خریدار -

المشتہر
سید عبد العزیز سوداگر بازار قصبہ محمد آباد گوہنہ
ضلع اعظم گڈھ

اطلاع اگر آپ کو زیادہ سارٹیفکیٹ دیکھنا یا مزید تصدیق منظور ہو (المشتہر محمد امیر خان جنرل مرچنٹ کانپور کرنیل گنج نمبر ۱۳) تو ہمارے کارخانہ کی بڑی فہرست منگوا کر ملاحظہ فرمایئے

مثل آدمیوں کے بات کرنیوالا فونوگراف

انعام
جو صاحب سارٹیفکیٹ ہذا کو جھوٹا یا فرضی ثابت کر دیگے ان کو ایک ہزار روپیہ انعام دیا جاوے گا۔
راقم محمد امیر خان جنرل مرچنٹ کانپور

نوٹ
ہماری دواؤں کے پُر اثر ہونے کی تصدیق بیشمار سارٹیفکیٹ دینے والوں سے فرما کر کسی دوا کی فرمائش ارسال فرمائیں

PHONO GRAPH

ابتداء دنیا سے آجتک ایسی حیرت انگیز ایجاد نہیں ہوئی یہ فونوگراف مثل آدمیوں کے بات کرتا ہے اس طلسمی صندوق میں آپ ہر شخص کی تقریر، اسپیچ، لیکچر، خوش آوازوں کے راگ، قرآن مجید کی قرأت وغیرہ بند کر کے ہر مجلس میں مثل انسان کے سنا سکتے ہیں اور لطف یہ کہ جس شخص کی جیسی آواز یا بات ہے بعینہٖ ویسا ہی صرف چابی دینے سے یہ صندوقچہ ادسے آواز اور اوسی لب و لہجہ سے مثل آدمیوں کے سناویگا یہ وہ نئی ایجاد ہے جس سے خدا کی قدرت کا تماشا نظر آتا ہے جلد خریدیئے عجیب طلسم نو ایجاد ہے قیمت نمبر اول [illegible] نمبر [illegible] ایکا حزو جسمیں صرف عمدگی ہوئی چیزیں سن سکتے ہیں فرمائش کے ہمراہ [illegible] پیشگی آنا چاہیے

آتشک
اس عجیب دوا سے آتشک جدید و کہنہ دو دستہ میں دفع ہو جاتی ہے اور پھر تا عمر عود نہیں کرتی صدہا مریض الاعلاج اچھے ہو گئے ہیں فی شیشی ایک روپیہ

ملذذ
بہت محنت سے یہ دوا بنی ہے جس سے کمال لذت و مطلوب وہ لطف ہوگا جس کا مزہ انتہائی دل جانتے گا فی شیشی ایک روپیہ

امساک
ان گولیوں کو گاہ گاہ استعمال کیجیئے اور لطف شباب اٹھایئے قیمت گولیوں کی بارہ عدد بارہ آنے

سوزاک
جس سوزاک کا [illegible] سوزاک کہنہ اس دوا سے بلا تکلف دفع ہو جاتا ہے سوزش درد، ورم آنا پہلے ہی روز بند ہو جاتا ہے

جریان
یہ عارضہ جریان کی عجیب الاثر دوا ہے جسکے استعمال سے جس جس کا پرانا جریان عمر بھر کے لیے دفع ہو جاتا ہے فی بکس

طلا
یہ روغن طلا عجیب الفعل ہے جس سے رگ و پٹھہ کی خرابی رفع ہو جاتی ہے اور مثل نوجوانوں کے قوت عمر بھر کے لیے پیدا ہو جاتی ہے

نزلہ
نزلہ کے موجود ہونے سے اکثر امراض پیدا ہوتے ہیں یہ دوا نزلہ کی شکایت کو عمر بھر کیلیے دفع کر دیتی ہے فی شیشی دو روپیہ

داد
پُرانے اور نئے داد کو یہ دوا بلا تکلف دور کر دیتی ہے صدہا لوگوں نے اسکا تجربہ کیا ہے اور پھر یہ مرض عود نہیں کرتا

عجیب گولیاں
بعد فراغت نہایا کرے ایک گولی کھالینے سے زائل شدہ قوت لوٹ آتی ہے ضعف نہیں ہوتا قیمت [illegible]

بواسیر
یہ دوا خونی و بادی بواسیر کی بنیاد کو قطعاً دور کر دیتی ہے بہت لوگوں نے اسکا تجربہ کیا ہے قیمت فی بکس دو روپیہ

طحال
طحال کیسا ہی پُرانا کیوں نہو اس دوا کے استعمال سے جاتا رہتا ہے ہزارہا مریضوں نے صحت حاصل کی ہے

جواہر
اگر آپ حیاتی کو بافراط بڑھانا چاہتے ہیں تو اس دوا کو استعمال کیجیئے جو مثل نوجوانوں کے باہ پیدا کر دیتا ہے قیمت

اسناد

برقی جگنو
یہ برقی تعویذ جسے امریکا کا ایک نامی گرامی ڈاکٹر نے تیار کیا ہے اسکو بچہ کے گلے میں ڈالدینے سے بچپن کے مہلک مرض سے محفوظ رہتا ہے

برقی تعویذ
اس برقی تعویذ کو گلے میں پہننے سے درد جسم، درد کمر، بخار، کھانسی، بدہضمی، نفخ شکم، فساد خون کی بیماریاں دفع ہو جاتی ہیں فی

برقی فیتہ
یہ برقی فیتہ بجلی کی قوت سے تیار کیا گیا ہے جسے بچے کے گلے پہنا دینے سے دانت نہایت آسانی سے نکل آتے ہیں فی عدد

لاجواب خضاب
یہ ولایتی عرق خضاب ہے جسکے استعمال سے سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں جلد پر کسی قسم کا صدمہ نہیں پہنچاتا فی بکس

روغن حسن افروز
یہ روغن حسن افروز ہے جسکو سینہ پر ملنے سے ڈھلا ہوا سینہ [illegible] ہو جاتا ہے مجرب ہے [illegible] الرض صدر کیلیے مفید ہے فی شیشی

اسناد

کراماتی انگوٹھی
یہ انگوٹھی حکیم لقمان کی ایجاد کی ہوئی ہے جسکو پوری ہدایت کے ساتھ عمل کرنے سے مردوں سے مکالمہ ہو جاتا ہے صدہا کوس کی دور کے اشخاص سے ملاقات اور گمشدہ اشیاء کا اور بیمار کی صحت اور عدم صحت کا حال معلوم ہو جاتا ہے [illegible] پر عمل کیا جاتا ہے قیمت

روغن شواہد
یہ روغن سہاگ کی نازک مزاج مستورات بالخصوص لگاتی ہیں اسکے استعمال سے بال [illegible] رات چوگنے بڑھتے ہیں خوشبو اسکی بیلا چمیلی سے کہیں خوشگوار ہے اور جملہ عوارض دماغ کو مفید قیمت اسکی فی شیشی صرف دو روپیہ

مستحکم دندان
یہ روغن مستحکم دندان مجرب جدید تیار کیا گیا ہے جو ہلتے ہوئے دانت مستحکم ہو جاتے ہیں قیمت [illegible]

گھوڑیکا زین
زین گھوڑا عمدہ خوشنما مضبوط مع جملہ سامان کمپلیٹ قیمت نمبر اول [illegible] نمبر دوم [illegible] نمبر سوم [illegible] نمبر چہارم [illegible] نمبر پنجم [illegible] روپیہ

ساز بگھی
ساز فٹن و بادامی پرزہ پیتل عمدہ مضبوط قابل دید قیمت [illegible] ساز فٹن ولایتی وارنش [illegible] ساز جوڑی سیاہ و بادامی پرزہ پیتل [illegible] جوڑی ولایتی وارنش پرزہ گلٹ [illegible]

بوٹ و گورگابیان
بوٹ سیاہ و بادامی ہر پیمانہ کی ساختہ کانپور عمدہ مضبوط قیمت [illegible] گورگابیان ہر پیمانہ کی سیاہ و بادامی [illegible] بوٹ گورگابیان ولایتی وارنش [illegible] بوٹ گورگابیان سن لیدر قیمت [illegible]

عطریات
عطر کیوڑا قیمت فی تولہ [illegible] عطر گلاب قیمت فی تولہ [illegible] عطر حنا قیمت فی تولہ [illegible] عطر موتیا قیمت فی تولہ [illegible] روغن چمیلی بیلا بھی فی سیر [illegible]

دوامی پر سوت
اکثر عورات کی زندگی کی تلخ عارضہ سے تلخ رہتی ہے قیمت دوا کے دافع نشہ افیون بلا تکلیف کے افیون چھوٹ جاتی ہے دوا گنٹھیا مجرب قیمت

المشتہر محمد امیر خان جنرل مرچنٹ کانپور محلہ کرنیل گنج دکان نمبر ۱۳

المشتہر محمد امیر خان جنرل مرچنٹ کانپور کرنل گنج دوکان نمبر ۱۳

سات روپیہ میں اعلیٰ درجہ کی قابل دید جیبی گھڑی اور آٹھ چیزیں مفت

جلد خریدیے

جلد خریدیے

انگشتری — گھڑی — کمانی — بکس — شیشہ — زنجیر — قطب نما

اسناد

یہ وہی گھڑی ہے جسکی قیمت سنہ ۱۸۹۵ء میں مبلغ ۹ مقرر کی گئی اور جو انوکھی اور یادگار صنعتوں کی وجہ سے دست بدست ہزارہا فروخت ہو گئیں امسال بغرض رفاہ عام اوسی گھڑی کی قیمت صرف ۷ مقرر کیجاتی ہے معزز ناظرین فی الحال مندرجہ بالا ریلوی رگولیٹر جیبی گھڑی خاص ولایت سے تیار ہو کر آئی ہے جو اندرونی پرزونکی پائداری کے علاوہ ظاہری خوشنمائی میں اپنے آپ ہی نظیر ہے اور جلد جلد بگڑ جانیکی وقتون اور خرابیون سے بالکل پاک ہے یہ گھڑیاں ریلوی ڈاکخانہ تار کے افسرون نے بکثرت شوق سے خرید فرمائی ہیں جنمیں بیشتر کو اوقات کی ضرورت رہتی ہے پس ہندوستان کے معزز کیسوا اگر آپکو گاڑھی کمائی کے روپیہ کی کچھ قدر ہے تو ان تازہ چالاکی گھڑی کو خرید فرمائیے جو حقیقتاً کم خرچ بالانشین ہے ۳۰ گھنٹہ کی کوک ہے سکنڈ کا کانٹا شامل ہے چابی اور بلا چابی ہر وقت نہایت سچا دیتی ہے علاوہ اسکے ہمراہ گھڑی بلا قیمت ایک خوشنما بکس۔ ایک اسپرنگ۔ ایک گلاس ایک جدید طرز کی زنجیر ایک قابل دید قطب نما۔ ایک جفت پھولونکی فینسی آویزے۔ ایک سٹ ولایتی پھولونکے صوفیانہ بٹن۔ ایک عدد مصنوعی ہیرے کی سنہری عجیب و غریب انگشتری جملہ آٹھ چیزیں مفت دیجائینگی۔ گارنٹی ۲ سال قیمت

سارٹیفکٹ

ابھی ولایت سے آئی ہیں

گھڑی ہے یا کہ بالکل جنتری ہے	اس گھڑی میں ایک ہفتہ چابی دینیکی حاجت نہیں	ہاف ہنٹنگ گرہ پہلی مضبوط گھڑی	سات روپیہ تین روپیہ میں بالکل مفت
قیمت	قیمت	قیمت	قیمت
استعمال میں کی پائدار اور خوشنما ہے گارنٹی ۵ سال	ایک ... گارنٹی ۳ سال قیمت	... گارنٹی ۲ سال	سوکار چابی کی جسکی قیمت ہے

المشتہر محمد امیر خان جنرل مرچنٹ کانپور کرنل گنج دوکان نمبر ۱۳

نامی پریس کانپور مین پچھلے سنون کی بڑی جنتریان

سنہائے گذشتہ کی جنتریان جو اسوقت ہمارے پاس باقی رہگئی ہین انکی فہرست مع قیمت کے مندرجِ ذیل ہے۔ جن صاحبونکو جس سال کی جنتری مطلوب ہو انکے برابرین انکی قیمت لکھکر بذریعہ ٹکٹ یا بصیغہ ویلیو پے ایبل طلب فرمائین ہر حالت مین محصول ڈاک ذمہ خریدار ہوگا۔

جنتری ۱۸۸۶ع مع تاریخ روس ۴ر

جنتری ۱۸۸۷ع مع تاریخ ایران ۴ر

جنتری ۱۸۹۱ع مع تاریخ ہند عہد تغلق (سادات ولودی) ۴ر

جنتری ۱۸۹۳ع " " (عہد مغلیہ نمبر ۲) ۴ر

جنتری ۱۸۹۴ع " " (عہد مغلیہ نمبر ۳) ۴ر

" کاغذ نہایت عمدہ " " " ۸ر

" رنگین تصاویر و مینا کار " " " .. .. .. عہ

جنتری ۱۸۹۵ع " " (عہد مغلیہ نمبر ۴) ۴ر

" کاغذ نہایت عمدہ " " " ۸ر

" رنگین تصاویر و مینا کار " " " .. .. .. عہ

جنتری ۱۸۹۶ع " " (عہد مغلیہ نمبر ۵) ۴ر

" کاغذ نہایت عمدہ " " " ۸ر

" رنگین تصاویر و مینا کار " " " .. .. .. عہ

جنتری ۱۸۹۷ع " " (عہد مغلیہ نمبر ۶) ۴ر

" کاغذ نہایت عمدہ " " " ۸ر

" رنگین تصاویر و مینا کار " " " .. .. .. عہ

جنتری ۱۸۹۸ع مع تاریخ روم (عہد سلاطین عثمانیہ نمبر ۱) .. ۴ر

" کاغذ نہایت عمدہ " " " ۸ر

" رنگین تصاویر و مینا کار " " " .. .. عہ

جنتری ۱۸۹۹ع " " (عہد سلاطین عثمانیہ نمبر ۲) .. ۴ر

" کاغذ نہایت عمدہ " " " ۸ر

" رنگین تصاویر و مینا کار " " " .. .. عہ

جنتری ۱۹۰۰ع " " (عہد سلاطین اسلامیہ نمبر ۳) .. ۴ر

" کاغذ نہایت عمدہ " " " ۸ر

" رنگین تصاویر و مینا کار " " " .. .. عہ

المشتہر

محمد رحمت اللہ رعد ایڈیٹر و پراپرائٹر نامی پریس کانپور

البرامکہ

اردو مین یہ سب سے پہلی کتاب ہے جسمین نہایت محنت و تحقیق سے خلیفہ ہارون الرشید عباسی اور اسکے نامور وزیر یحیی فضل و جعفر برمکی کی مفصل سوانح عمری لکھی ہے۔ عربی۔ فارسی تاریخ و ادب اور اخلاق کی مستند کتابون سے یہ مجموعہ مرتب کیا گیا ہے علاوہ تفصیلی واقعات مذکورہ بالا ہیرو نر کے اسباب زوال برامکہ اور جعفر و عباسہ (ہمشیرہ خلیفہ ہارون الرشید) کی شادی کے غلط واقعہ کی تحقیقات اس کا خاص موضوع ہے کل کتاب تین حصون پر ۲۷ جزو مین ختم ہوئی ہے۔ اور کاغذ سفید چکنا درجہ اعلی ہے تقطیع ۲۰×۲۶ تصویر جعفر برمکی مطلا۔ جلد خوبصورت اور پایدار۔ مطبوعہ نامی پریس کانپور قیمت فی جلد مع محصول ڈاک دو روپیہ آٹھ آنہ ۔ (عہ۸ر)

جو آنکی بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل بھیجا جائیگا۔ اور درخواست مین حوالہ جنتری ہونا چاہیے

المشتہر

محمد عبد الرزاق مؤلف کتاب البرامکہ ہیڈ کارک میونسپل بورڈ کانپور

منشی الٰہی بخش منجم و رمال

منشی صاحب بعض وجوہ ذاتی سے کانپور مین تشریف نہین رکھتے ہین آئندہ سے جن صاحبون کو متعلق نجوم و رمل کے خط و کتابت کرنی ہو تو ایک روپیہ فیس مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجکر جواب حاصل کرسکتے ہین۔

شہر آگرہ۔ محلہ تاج گنج کٹرہ پھولیل منشی الٰہی بخش منجم و رمال

قطعہ تاریخ طبع جنتری از فکر رسای آسمان پیمای سخن سنج بی عدیل سخنور عدیم المثال مورخ کامل جناب منشی ابد یار صاحب عاقل الجنیٹ مطبع منشی نول کشور صاحب کانپور

اف رےجان ایک عالم مشتری کیونکر نہو | رعد کی کیا دلنشین نامِ خدا ہے جنتری
گر تمھین عاقل ہے تاریخ مسیحی کا خیال | یون لکھو۔ اچھی نفیس و خوشنما ہے جنتری

۱۹۰۰ع

ولہ

جس سے سُنیے وہ یہی کہتا ہے | جنتری رعد نے اعلی چھاپی
سال ہجری یہ لکھو تم عاقل | جنتری بہت و زیبا چھاپی

۱۳۱۷ھ

جنتری ہذا کی اشاعت کے مقامات

جنتری ہذا یون تو تمام ہندوستان مین فارسی اردو کتابون کے تاجرون سے عموماً دستیاب ہو سکتی ہے مگر مندرجہ ذیل مقامات سے نہایت ارزان نرخ اور تاجرانہ حساب سے بکثرت مل سکتی ہے جن صاحبون کو جو مقام قریب معلوم ہو وہین سے بے تکلف خرید فرمایا کرین ورنہ براہ راست ہم سے منگوا لیا کرین

بنگال

بمبئی

تاریخ طبع از منشی بالک رام صاحب خوشنویس لکھنوی متخلص بہ گرشاگرد حضرت سید شگفتہ صاحب مرحوم

رحمت اللہ رعد جو ہین مالک نامی پریس
اسمین ہوتا ہے اگر مضمون مفید خاص و عام
کرکے لا ویزی سے خالی ہر ترجمہ تاریخ اسمین ہم
آئینہ کردیگی ہر انسان کے جوہر جنتری

عیسوی

ج ١٢

٥٢٩

١٨٩٤

Date	No.	Date	No.